انسائیکلوپیڈیا

تحفۂ فضائلِ درود شریف

سرورِ آخر الزماں صلِّ علیٰ محمدٍ
محرمِ رازِ کُن فکاں صلِّ علیٰ محمدٍ
آپؐ کی ذات پاک ہے اصل و بنائے دو جہاں
آپؐ رسولؐ انس و جاں صلِّ علیٰ محمدٍ

صوفی محمد ندیم محمدی

شہباز پبلشرز
توحید پارک امامیہ کالونی
شاہدرہ - لاہور

Marfat.com

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ (القرآن)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبیؐ پر درود و سلام بھیجتے ہیں اسلیئے اے ایمان والو! تم بھی آپؐ پر درود و سلام بھیجو"

(سورہ احزاب : ۵۶)

تحفۂ فضائلِ درود شریف

سرورِ آخر الزماں صلِّ علیٰ محمدٍ
محرمِ رازِ کُن فکاں صلِّ علیٰ محمدٍ
آپؐ کی ذات پاک ہے اصل و بنائے دو جہاں
آپؐ رسولؐ انس و جاں صلِّ علیٰ محمدٍ

صوفی محمد ندیم محمدی

شہباز پبلشرز
توحید پارک امامیہ کالونی
شاہدرہ، لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مولف و اھلیہ و اولاد محفوظ ہیں ۔

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

98397

کتاب ——— مکمل انسائیکلوپیڈیا تحفۂ فضائل درود شریف

مولف ——— صوفی محمد ندیم محمدی

اہتمام ——— صابر حسین

کتابت ——— میاں غلام غوث کیلانی

تعداد ——— ایک ہزار

قیمت ——— / روپے

اسٹاکسٹ

شمع بک ایجنسی

اولمپک پلازہ الکریم مارکیٹ

اردو بازار لاہور

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ

الرَّحۡمٰنِ

الرَّحِیۡمِ ؕ

لطفِ ربِّ غفور حاصل کر
قلب میں اُس کا نور حاصل کر
کر طلب اُس سے رحمتیں اُسکی
اور کیف و سرور حاصل کر

Marfat.com

درود شریف

قرآنِ کریم میں ارشاد ہوتا ہے :

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶

"اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبیؐ پر درود وسلام بھیجتے ہیں، اِس لیے اے ایمان والو تم بھی آپؐ پر درود وسلام بھیجو۔"

سورۃ احزاب - ۵۶

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ
عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

*

Marfat.com

اشارے

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	پہلی بات	۱۱
۲	ایک رباعی	
۳	ایک رباعی	
۴	سراپا مبارک احمد مجتبیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷
۵	روئے تاباں صلی اللہ علیہ وسلم	″
۶	مبارک آنکھیں	۱۹
۷	بینی (ناک) شریف	۲۲
۸	جبین (پیشانی) مبارک	″
۹	بھنویں شریف	۲۳
۱۰	گوش (کان) مبارک	″
۱۱	دہن مبارک	۲۴
۱۲	دندان مبارک	″
۱۳	سرِ انور و موئے مبارک	۲۵
۱۴	ریش (داڑھی) انور	۲۶
۱۵	حجامت	″
۱۶	بال اور ناخن کٹوانا	۲۹
۱۷	گردن شریف	۳۲
۱۸	سینۂ انور	″
۱۹	پستِ انور و پیٹ مبارک	۳۵
۲۰	دستِ مبارک	″
۲۱	قدم مبارک و رفتار	۳۶
۲۲	قامتِ زیبا و رنگ مبارک	۳۷
۲۳	مہرِ نبوت	۴۸
۲۴	سراپا اقدس میں طویل حدیث	۳۹

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۵	ذاتِ گرامی صلی اللہ علیہ وسلم	۴۲
۲۶	پسینۂ معطر	″
۲۷	لعابِ دہن	۴۳
۲۸	بول و براز مبارک	۴۵
۲۹	اندازِ تکلم و صوتِ مبارک	۴۷
۳۰	تبسم شریف	۴۹
۳۱	گریۂ مبارک	۵۰
۳۲	مزاح فرمانا	۵۲
۳۳	اخلاقِ کریمہ	۵۵
۳۴	آرام فرمانے (سونے) کا ذکر	۶۳
۳۵	حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزانہ کے معمول	۶۵
۳۷	قضائے حاجت	″
۳۸	نمازیں اور تبلیغ	۶۶
۳۹	نمازِ فجر کے لیے مسجد میں تشریف لے جانا	۶۸
۴۰	دین کے اکثر کام	۶۹
۴۱	ملاقات	۷۱
۴۲	بچوں سے محبت	۷۲
۴۳	سوالی کے ساتھ سلوک	″
۴۴	گھر کے کام کاج	۷۳
۴۵	لباس	″
۴۶	نیا کپڑا	۷۵
۴۷	جوتا	″
۴۸	انگوٹھی	″

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۴۹	ناخن کٹوانا	۷۶
۵۰	خورد و نوش	//
۵۱	پسندیدہ کھانے	۷۹
۵۲	ناپسندیدہ اشیاء	۸۰
۵۳	پھل	۸۱
۵۴	خوشبو اور تیل	//
۵۵	چلنا پھرنا	۸۲
۵۶	سواری	۸۳
۵۷	چھینک	//
۵۸	مجالس میں تشریف آوری	۸۴
۵۹	وعظ و نصیحت	۸۵
۶۰	بیمار پرسی	۸۶
۶۱	مزاح	//
۶۲	ہنسی وغیرہ	۸۷
۶۳	تفریح	۸۸
۶۴	صفائی	//
۶۵	جنازہ	۸۹
۶۶	مخاطب ہونا	//
۶۷	استراحت	//
۶۸	حضور اکرمؐ کی چند مختصر دعائیں	۹۲
۶۹	خوشخبری سنتے وقت	//
۷۰	بری خبر سنتے تو فرماتے	//
۷۱	چاند دیکھتے وقت	//
۷۲	گھر سے نکلنے کی دعا۔	۹۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۷۳	آسمان کی طرف نظر اٹھاتے وقت	۹۳
۷۴	صبح و شام کی یہ دعا۔	//
۷۵	نیا کپڑا پہننے کی دعا	//
۷۶	ہر نماز کے بعد دعا۔	//
۷۷	ہر رنج و غم ..... بیماری کی دعا	۹۴
۷۸	کسی چیز کے گم ..... کی دعا	//
۷۹	حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی	۹۶
۸۰	چالیس احادیث	//
۸۱	گنج شائگاں	۱۰۱
۸۲	سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم (غیر مسلم مفکرین کی نظر میں)	۱۰۵
۸۳	ہندوؤں کی کتب مقدسہ میں بشارات آنحضرتؐ	۱۲۴
۸۴	قرآن، اسلام اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم (غیر مسلموں کی نظر میں)	۱۲۹
۸۵	حضور اقدسؐ کے اسمار گرامی	۱۶۲
۸۶	درود شریف کی لغوی اور اصطلاحی تعریف	۱۷۴
۸۷	درود شریف پڑھنے کا حکم کب آیا؟	۱۷۶
۸۸	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سن کر درود شریف پڑھنے کا شرعی حکم۔	//
۸۹	اللہ کی تحقیق کے بارے میں	۱۷۷
۹۰	لفظ اُمّی کی تحقیق۔	//
۹۱	لفظ ذریۃ کی تحقیق	۱۷۸
۹۲	لفظ ال کی تحقیق	//
۹۳	حضورؐ کی آل پر درود بھیجنا واجب ہے یا نہیں؟	//

Marfat.com

انتساب

مالکِ ہر جہاں، ذاتِ لاشریک کے نام

○

مرا ورد ہر دم رہا اللّٰہ اللّٰہ
کہا اللّٰہ اللّٰہ کہا اللّٰہ اللّٰہ
دل آسودہ ہوگا دل آسودہ ہوگا
ہر اللّٰہ والا گدا اللّٰہ اللّٰہ

Marfat.com

انتساب ثانی!!

محبوبِ خدا، امام ہر دوسرا

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم

کے نام

مرا ورد شام و سحر یا محمدؐ

مرا علم میرا ہنر یا محمدؐ!

توجہ سے سرکارِ عالی کی ہوگا

مقدر مرا اوج پر یا محمدؐ

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۹۴	تشہد میں تشبیہ میں.. فضیلت دینکی کیا وجہ ہے	۱۷۹
۹۵	درود شریف میں برکت سے کیا مراد ہے؟	۱۸۳
۹۶	حالتِ تشہد میں درود شریف میں ترحم کا اضافہ	//
۹۷	عالمین سے کیا مراد ہے؟	//
۹۸	الحمید کی تحقیق	۱۸۴
۹۹	الاعلین المصطفین اور المقربین کی تحقیق میں	//
۱۰۰	حدیث "جو چاہے ... بھر جائے" کی تحقیق	۱۸۵
۱۰۱	گزشتہ حدیث علیؓ میں مشکل الفاظ کی وضاحت	//
۱۰۲	درود شریف میں لفظ "سیدنا" بڑھایا جائے یا نہیں؟	//
۱۰۳	وعید	۱۸۶
۱۰۴	لفظ النبی کی تحقیق	۱۸۷
۱۰۵	نبی اور رسول میں کیا فرق ہے	//
۱۰۶	درود کس طرح پڑھیں؟	۱۸۹
۱۰۷	حضور اقدسؐ ... جائز ہے یا نہیں	۲۰۶
۱۰۸	کون سا اور کس کیفیت میں درود شریف پڑھنا افضل ہے۔	۲۰۷
۱۰۹	نبی اکرمؐ پر سلام بھیجنے کے بارے میں	۲۱۲
۱۱۰	اللہ تعالیٰ کا حکم ... آل پر درود بھیجئے	۲۱۴
۱۱۱	بعض مقام پر سلام پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔	//
۱۱۲	درود شریف کس کیفیت اور صفت پر پڑھا جائے۔	//
۱۱۳	ازواج مطہرات کا بیان	۲۱۵
۱۱۴	درود شریف پڑھنے کا اجر و ثواب	۲۱۶
۱۱۵	خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی دعا	۲۲۵
۱۱۶	اللہ تعالیٰ نے اپنے .... ذکر فرمایا	۲۲۷
۱۱۷	حضور صلی اللہ علیہ وسلم .... سے افضل ہے	۲۲۸
۱۱۸	کثرت سے درود شریف پڑھنے کے ثمرات	//
۱۱۹	درود شریف پڑھنے کے مقاصد و فوائد	۲۲۹
۱۲۰	حضور صلی اللہ علیہ وسلم ... وعید کے بارے میں	۲۳۱
۱۲۱	حضور صلی اللہ علیہ وسلم ... جواب دینے کا بیان	۲۳۳
۱۲۲	مخصوص اوقات اور مواقع میں درود شریف کا پڑھنا۔	۲۳۹
۱۲۳	فضائل درود ابراہیمی	۲۹۶
۱۲۴	فضائل درود ہزارہ	۲۹۸
۱۲۵	فضائل درود غوثیہ	۲۹۹
۱۲۶	فضائل درود ناریہ	۳۰۱
۱۲۷	فضائل درود تنجینا	۳۰۵
۱۲۸	فضائل درود ماہی	۳۰۸
۱۲۹	درود مستغاث شریف	۳۱۳
۱۳۰	فضائل درود مقدس	۳۵۵
۱۳۱	درود کبریت احمد	۳۷۰
۱۳۲	درود خضری	۳۹۶
۱۳۳	درود نعمت عظمیٰ	۳۹۷
۱۳۴	درود امام بوصیری	۳۹۸
۱۳۵	درودِ حبیب	۳۹۹
۱۳۶	درود تکملی	۴۰۱
۱۳۷	درود تاج	۴۱۰

Marfat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱۳۸	درود اکبر	۴۱۸
۱۳۹	قصیدہ بردہ شریف	۴۶۰
۱۴۰	درود ندیمی	
۱۴۱	سلام ندیمی	۵۲۸
۱۴۲	اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۵۴۲
۱۴۳	منظوم اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۵۴۶
۱۴۴	نذرانہ عقیدت حضرت ابوطالب بن عبدالمطلب	۵۷۱
۱۴۵	نذرانہ عقیدت حضرت حمزہ بن عبدالمطلب	۵۷۲
۱۴۶	نذرانہ عقیدت حضرت فاطمۃ الزہراؓ	۵۷۳
۱۴۷	نذرانہ عقیدت حضرت ابوبکر صدیق	۵۷۴
۱۴۸	نذرانہ عقیدت حضرت عمر فاروق	۵۷۵
۱۴۹	نذرانہ عقیدت حضرت کعب بن زہیر	۵۷۶
۱۵۰	نذرانہ عقیدت حضرت حسان بن ثابت	۵۷۷
۱۵۱	نذرانہ عقیدت حضرت عمر (جن)	۵۸۱
۱۵۲	نذرانہ عقیدت حضرت عباس بن عبدالمطلب	۵۸۴
۱۵۳	نذرانہ عقیدت حضرت علی مرتضیٰ	۵۸۶
۱۵۴	نذرانہ عقیدت امام زین العابدین	۵۸۸
۱۵۵	نذرانہ عقیدت امام اعظم ابوحنیفہ	۵۸۹
۱۵۶	نذرانہ عقیدت مولانا شاہ رفیع الدین دہلوی	۵۹۱
۱۵۷	نذرانہ عقیدت مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی	۵۹۲
۱۵۸	سلام مولانا احمد رضا خان بریلوی	۵۹۳
۱۵۹	عرضِ فقیر	۶۰۴

Marfat.com

پہلی بات!!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَاَوۡلِیَآءِ اُمَّتِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

کہتے ہیں کہ جب نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو زندہ جلانے کے لیے ایک عظیم الشان آگ کا الاؤ روشن کیا تو چشم فلک نے دیکھا کہ ایک ننھّا سا ابابیل اپنی چونچ میں دو تین قطرے پانی کے دبائے بڑے اضطرار کے عالم میں عظیم آگ کی طرف اُڑا جا رہا ہے کسی نے پوچھا میاں اتنی بے تابی کے ساتھ کہاں کا ارادہ ہے؟ بولا! نمرود کی آگ بجھانے جا رہا ہوں۔ کہا اے ناسمجھ پرندے کیا پانی کے یہ چند قطرے جو تمہاری چونچ میں ہیں نمرود کی آگ سرد کر دیں گے؟ ننھّا ابابیل بولا! مجھے معلوم ہے کہ میری یہ کمزور سعی اس سلسلے میں کچھ بھی کام نہ دے گی لیکن ایک اور بات جو مجھے معلوم ہے وہ یہ ہے کہ جب نمرود کی آگ بجھانے والوں کی فہرست بنائی جائے گی تو اس میں میرا نام بھی ضرور شامل کیا جائے گا۔

مندرجہ بالا حکایت اکثر و بیشتر میرے ذہن میں گونجتی رہتی تھیں اور میں سدا سے اس کوشش میں تھا کہ پروردگار میرے ہاتھوں سے کوئی بڑا کام یا عظیم کتاب مرتب کروا دے جو میرے لیے توشۂ آخرت ہو۔ آخر جب میں نے حضرت صوفی عبدالعزیز (قادری چشتی سہروردی نقشبندی مجددی) صاحب کے ہاتھ پر بیعت کی اور تعلیم شروع کی اور رفتہ رفتہ اپنی منزل مقصود کی طرف گامزن ہوا تو ایک مرتبہ خواب میں محبوب خدا، امت کے غمخوار، میرے سرکار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے شرف یاب ہوا مگر آپ کی پشت مبارک میری طرف تھی جبکہ چہرہ پُرانوار دوسری طرف تھا اور آپ کے ہمراہ شیخین کریمین حضرت ابوبکر صدیقؓ

Marfat.com

اور حضرت عمر فاروقؓ تھے صبح حضرت صاحب کو خواب بتایا تو وہ خوش ہوئے مگر میں پہلے سے زیادہ بے تاب اور پریشان تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ پُر انوار کا دیدار کیوں نہیں ہوا اسی کیفیت میں کئی عرصہ گزرا پھر ایک رات اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قسمت مجھ پر مہربان ہوئی اور آپؐ کا دیدار نصیب ہوا خواب کچھ یوں تھا کہ ایک بہت بڑا مجمع ہے درمیان میں آپؐ کھڑے ہیں اور فضائل درود شریف بیان فرما رہے ہیں میں ذرا فاصلہ پر کھڑا ہوں میرے ساتھ چند احباب ہیں میں ایک صاحب سے پوچھ رہا ہوں کہ یہ نورانی چہرے والا بزرگ کون ہے جو فضائل درود شریف بیان کر رہے ہیں اور یہ کون لوگ ہیں جو بیان سن رہے ہیں ان صاحب نے کہا ارے نادان تو نہیں جانتا یہ کون ہیں میں نے جواب دیا کہ نہیں اس سے پہلے میں نے یہ بزرگ ہستی نہیں دیکھی اُن صاحب نے کہا کہ یہ بارہویں والے ہیں میری سمجھ میں پھر بھی نہیں آیا تو اُن صاحب نے کہا ارے پاگل یہ ہمارے آقا، سرکارِ مدینہ حضرت محمدؐ ہیں اور یہ لوگ جو آپؐ کا بیان سن رہے ہیں تمام انبیاء مرسلین علیہ السلام، خلفائے راشدین رضوان اللہ اجمعین اور تمام صحابہ و تابعینؓ، مذاہب اربعہ کے تمام مجتہدینؒ، سلاسل اربعہ کے جملہ مشائخ عاملین و اولیائے کاملین اور انس و جن میں سے صالحین امت ہیں۔ اُن صاحب کا جواب سن کر میں بھی آپ کے بیان کی طرف متوجہ ہو گیا۔ آپؐ نے میری طرف ایک سرتبہ دیکھا اور مسکرائے (اللہ اکبر کہاں یہ فقیر حقیر، گنہگار، بدکار، سیاہ کار اور کہاں یہ لطف و عنایت) جیسے جیسے میں آپ کا بیان سن رہا تھا میرے دل میں یہ خواہش جنم لینے لگی کہ جب درود شریف کی اتنی فضیلت ہے تو کیوں نہ میں بھی ایک کتاب درود شریف کی فضیلت پر مرتب کروں اُس رب العزت کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے آپؐ نے پھر ایک بار میری طرف دیکھا، مسکرائے اور اپنا سر مبارک تائید و اثبات میں تھوڑا جھکایا (اللہ اکبر) پھر میرے دل میں یہ بات آئی کہ درود شریف کی کتاب کا میں نام کیا رکھوں ایک منٹ بھی نہ ہوا ہوگا اس بات آئی کو کہ دل سے آواز آئی "درود شریف کی بہاریں" میں نے پھر آپؐ کی طرف دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار پھر مسکراتے ہوئے اذن میں اپنا سر مبارک جھکایا یعنی "درود شریف کی بہاریں" نام صحیح ہے اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی اور میں سارا دن اپنی قسمت پر ناز کرتا رہا۔ اس خواب کے بعد میں نے تمام کتابوں کی ترتیب چھوڑ کر درود شریف کی کتاب کی طرف توجہ دی اور اُس مالکِ ہر جہاں، ذاتِ لاشریک کا احسانِ عظیم ہے کہ کتاب "درود شریف کی بہاریں" مرتب ہو گئی۔ اس کتاب میں میں نے چالیس درود و سلام (جو مختلف احادیث کی کتابوں سے روایت ہیں) مشہور قصیدہ "بردہ شریف" اور ایک درود ندیمی (جو ناچیز نے مرتب کیا) اس کے علاوہ مختلف اہم مضامین شامل کئے اللہ تعالیٰ کا احسانِ عظیم ہے کہ کتاب "درود شریف

Marfat.com

کی بہاریں" زیرِ اشاعت ہے۔

ایک دن میں مولانا محمد منظور نعمانی صاحب کی مرتب کردہ کتاب "معارف الحدیث" کا مطالعہ کر رہا تھا کہ یہ عبارت میری نظر سے گزری۔

> حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت علی مرتضیٰؓ سے درود وسلام کے جو کلمات یہاں نقل کئے گئے اُن سے معلوم ہوگیا کہ اُمت کے لیے یہ پابندی نہیں ہے کہ وہ رسول اللہ پر صرف آپؐ کے تلقین فرمائے ہوئے کلمات ہی کے ذریعے درود وسلام بھیجے بلکہ اربابِ ذوق و محبت کے لیے دروازہ کھلا ہوا ہے وہ حدودِ شریعت کے پابند رہتے ہوئے اپنے ذوق و شوق کے تقاضے کے مطابق دوسرے کلمات کے ذریعہ بھی آپؐ پر صلوٰۃ وسلام بھیج سکتے ہیں۔

بس اس عبارت کا پڑھنا تھا کہ پھر دل نے کہا کہ اب ایسا مجموعہ مرتب ہونا چاہیئے جس میں مختلف اولیاء اللہ سے منسوب درود شریف شامل ہوں۔ اپنی بے علمی، بے عملی اور فہم و فراست کے فقدان کی وجہ سے مختلف درود شریف کی کتابوں سے درود شریف اور آپؐ کے متعلق مضامین کو تلاش کر کے زیرِ نظر کتاب "تحفۂ فضائل درود شریف" میں جمع کر دیے۔ میں ان تمام حضرات کا تہ دل سے ممنون ہوں جن کی کاوشیں اس کتاب کی زینت بنیں۔ بندۂ ناچیز تا حیات ان کے حق میں دعائے خیر کرتا رہے گا کیونکہ انہی حضرات کی بدولت زیرِ نظر مجموعہ وجود میں آیا۔ حرفِ آخر یہی ہے کہ یہ کتاب مالکِ ہر جہاں، ذاتِ لاشریک کے لطف و کرم اور میرے سرکار، صاحبِ اسرار، خیر البشر، شافعِ حشر، رحمتِ عالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ کی شفاعت کا ذریعہ بنے۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

خاکپائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

خادمِ خلقِ خدا — صوفی محمد ندیم محمدی

Marfat.com

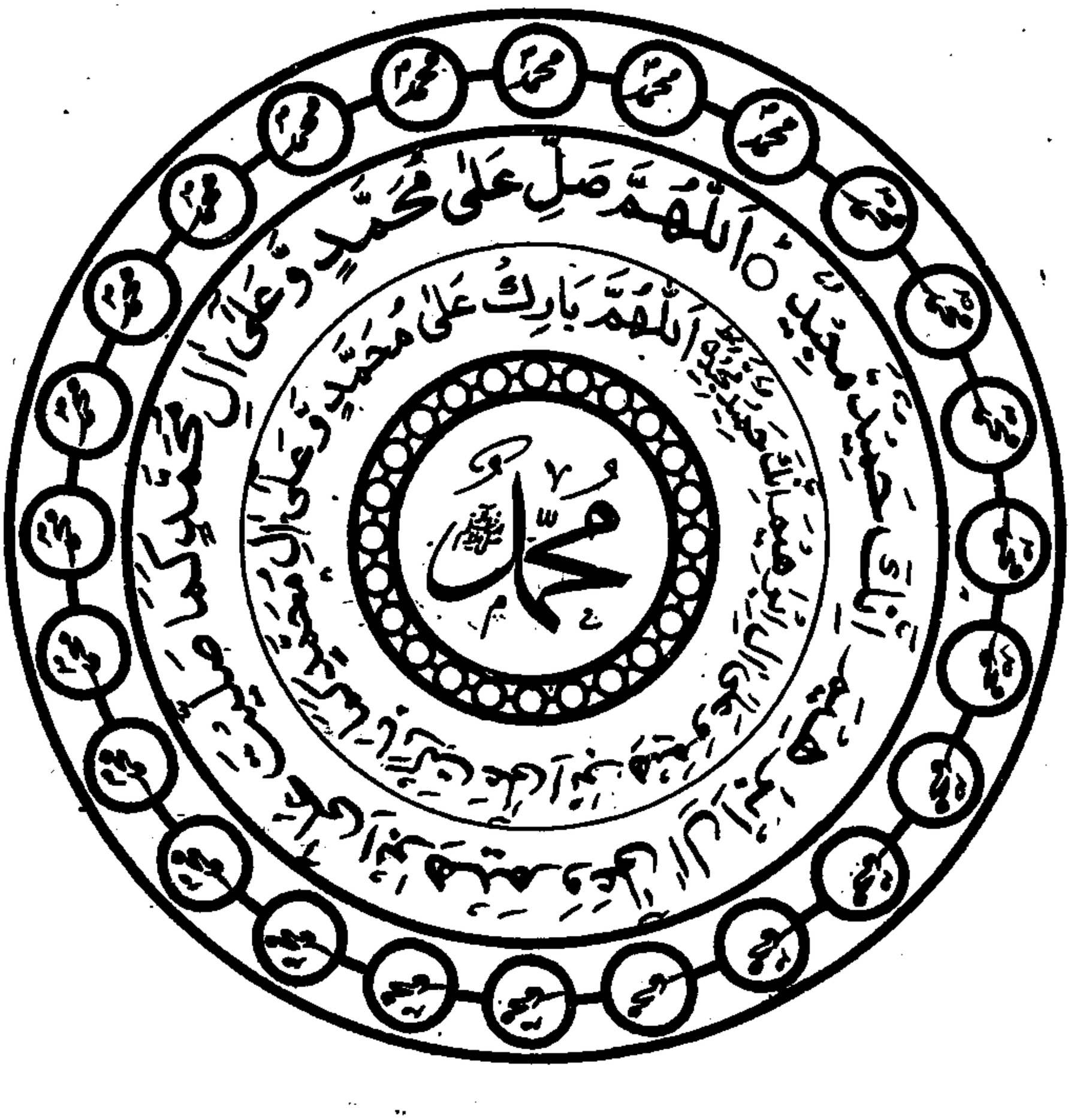
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
مُحَمَّد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ الْبَشَرِ

مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ

لَا یُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ

بَعْدَ از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

Marfat.com

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ

كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

Marfat.com

سراپا مبارک احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

یہ ایک مانی ہوئی حقیقت ہے کہ دُنیا میں کوئی بھی ایسا ذیشان نبی تشریف نہیں لایا کہ جس کے صحابہ نے اپنے بعد آنے والے لوگوں کے لیے اپنے نبی کے ارشادات، اُن کے شمائل و خصائل اتنے اہتمام سے پیش کیے ہوں، جتنے اہتمام سے حضور رحمتِ عالم نورِ مجسم نبیِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے اُمتِ مسلمہ کے سامنے پیش فرمائے۔ لاریب یہ صحابہ کرام کا پوری امت پر احسان ہے کہ انہوں نے نہ صرف نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات و شمائل پہنچائے، بلکہ حلیہ مُبارک بیان کرتے ہوئے یہاں تک بتا دیا کہ محبوبِ کبریا، سیدالانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ریش مبارکہ یا سرِ انور میں سفید بالوں کی تعداد کتنی تھی۔

اس باب میں حلیۂ انور کے سلسلہ میں کتب احادیث و سیر سے کچھ روایات نقل کرتا ہوں۔ مولا تعالیٰ اپنے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ سے شرفِ قبولیت عنایت فرمائے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت و شفاعت نصیب فرمائے۔

رُوئے تاباں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہ نے اپنے حبیبِ مکرم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو تمام کائنات سے زیادہ حسن و خوبی عطا فرمائی۔ مدارج النبوۃ میں ہے کہ حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ عنہ نے فرمایا: مَا رَأَیْتُ شَیْئًا اَحْسَنَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ (یعنی میں نے کسی چیز کو بھی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین وجمیل نہیں دیکھا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ کہنا کہ مَا رَأَیْتُ شَیْئًا اَحْسَنَ (یعنی میں نے کسی بھی شیئ کو اتنا حسین نہیں دیکھا) اور مَا رَأَیْتُ اِنْسَانًا یَا رَجُلًا نہ کہنا فی الحقیقت حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے حسن وجمال کو زیادہ بہتر طریقے سے واضح کرنا ہے کیونکہ حسنِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کائنات کی ہر چیز پر فائق تھا (مدارج النبوۃ جلد اوّل وشمائل ترمذی عن براء بن عازب)

(۲) حضرت ابو صبیہ بن محمد بن عمار بن یاسر سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء سے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی صفت بیان کریں، تو وہ فرمانے لگیں "بیٹے اگر تم حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے رُوئے انور کو دیکھتے تو تم یوں محسوس کرتے کہ گویا سورج نکل آیا ہے (دارمی، مشکوٰۃ شریف)

(۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ چاندنی رات میں حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سُرخ[1] رنگ کا جوڑا زیب تن فرما تھے۔ میں کبھی چاند کو دیکھتا اور کبھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو بالآخر میں اس نتیجے پر پہنچا کہ میرے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم چاند سے بھی کہیں زیادہ حسین وجمیل ہیں۔"

(دارمی، مشکوٰۃ، ترمذی باب ماجاء فی خلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

(۴) حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت خوش ہوتے، تو رُخِ انور دمکنے لگتا، ایسے معلوم ہوتا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا رُوئے انور چاند کا ٹکڑا ہے (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

---

[1] اس سے سُرخ دھاریوں والا جوڑا مراد ہے نہ کہ ریشمی یا محض سُرخ (مدارج از شیخ محقق ۱۲

Marfat.com

(۵) ابن عساکر سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان فرمایا کہ (ایک دن) میں صبح (منہ اندھیرے) کچھ سی رہی تھی، اچانک میرے ہاتھ سے سوئی گر گئی۔ میں نے بہت تلاش کیا مگر نہ ملی (اتنے میں) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے، تو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ انور کی تابانی سے مجھے وہ سوئی نظر آگئی۔ میں نے یہ بات عرض کی، تو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے حمیرا[1]! اُس پر افسوس ہے، اُس پر افسوس ہے، اُس پر افسوس ہے (یعنی تین مرتبہ فرمایا) جو میرے چہرے کے دیدار سے محروم رہا (الخصائص کبریٰ جزاوّل) (صلی اللہ تعالیٰ وسلم علیٰ حبیبہٖ بقدر حُسن وجمالہٖ)

مُبارک آنکھیں

اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چشمانِ مبارک کے متعلق فرماتا ہے: مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی (النجم - ۱۷)

(شبِ اسریٰ میں آیات وتجلیات ذاتِ الٰہیہ کا نظارہ کرتے ہوئے) آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی" یعنی ہر لحاظ سے مکمل واکمل رہی۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک آنکھیں انتہائی خوبصورت، حسین، قدرتِ الٰہی سے سرمگیں اور پلکیں دراز تھیں۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک پنڈلیاں (قدرے) پتلی تھیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کھُل کر نہ ہنستے تھے، بلکہ مسکراتے تھے۔ جب میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم (کے

[1] حمیرا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا لقب ہے۔ ۱۲

Marfat.com

رُوئے تاباں) کی طرف دیکھتا، تو کہتا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے سرمہ ڈالا ہوا ہے، حالانکہ سُرمہ نہیں ڈالا ہوتا تھا۔ (ترمذی، مشکوٰۃ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی آنکھوں کی سفیدی میں سُرخ ڈورے پڑے ہوتے تھے (شمائل ترمذی)

آنکھوں کی سفیدی میں یہ سرخی علاماتِ نبوت سے ہے، کیونکہ سابقہ کتب سماوی میں جہاں دوسری علاماتِ مذکور تھیں، وہاں نبی آخرالزماں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی یہ نشانی بھی درج تھی۔ یہی وجہ ہے کہ جب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت ابوطالب کے ہمراہ شام کے سفر پر روانہ ہوئے اور راستے میں بحیرہ راہب سے ملاقات ہوئی، تو بحیرہ نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں علاماتِ نبوت دیکھ کر ہی مُلکِ شام جانے سے منع کیا تھا۔ جو علامات اُس نے دیکھیں، اُن میں ایک یہ بھی تھی۔ بحیرہ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی آنکھوں میں سُرخی دیکھ کر پوچھا "کیا یہ سُرخی مستقل رہتی ہے یا کبھی ختم بھی ہو جاتی ہے؟" اہلِ قافلہ نے بتایا کہ ہمیشہ رہتی ہے۔ پھر بحیرا نے نیند کے متعلق دریافت کیا تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا "میری آنکھیں سوتی اور دل بیدار رہتا ہے۔" یہ سُن کر بحیرا نے کہا "اے ابوطالب! ہم نے پہلی کتابوں میں پڑھا اور اپنے آباؤ اجداد سے سُنا کہ تیرے بھتیجے کی بڑی شان ہوگی۔ یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، انہیں فوراً واپس لے جاؤ، کیونکہ یہودی ان کی بُرائی کے درپے ہوں گے۔" (خصائص کبریٰ جزاوّل)

مبارک آنکھوں کی رنگت کے متعلق بیان فرماتے ہوئے حضرت ابراہیم بن محمد حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آنکھیں (یعنی پُتلیاں) نہایت سیاہ اور پلکیں دراز تھیں (شمائل ترمذی)

Marfat.com

ابن عدی، بیہقی اور ابن عساکر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: "رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تاریکی میں بھی اسی طرح دیکھتے تھے جیسا کہ روشنی میں" (ایسی ہی روایت ابن عباس سے بھی ہے (خصائص جزاوّل)

اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہٗ نے اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو تمام کائنات سے نرالی آنکھیں عطا فرمائی تھیں، اُن معجز نما آنکھوں سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پسِ پشت بھی ویسا ہی ملاحظہ فرما لیتے تھے جیسا کہ سامنے۔ ایک دن صحابہ کرام کو نماز پڑھا رہے تھے بعض لوگوں نے رکوع وسجود صحیح نہ کیا، تو ان کو ڈانٹا جیسا کہ صحیح بخاری شریف میں حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے (صحیح نماز نہ ادا کرنے والوں سے فرمایا) تم میرا منہ اس طرف سمجھتے ہو؟ حالانکہ خدا کی قسم مجھ پر نہ تمہارا خشوع[1] پوشیدہ ہے اور نہ ہی تمہارا رکوع۔ میں تمہیں پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔

(بخاری شریف ومشکوٰۃ شریف، عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو نمازِ ظہر پڑھائی، صفوں کے پیچھے (یا آخری صف میں) ایک آدمی تھا کہ جس نے نماز اچھی طرح نہ پڑھی، جب اس نے سلام پھیرا، تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے آواز دی کہ اوہ فلاں کیا تو اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا؟ تو دیکھتا نہیں کہ کس طرح نماز پڑھتا ہے؟ تمہارا کیا خیال ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو مجھ سے پوشیدہ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قسم میں اپنے پیچھے سے بھی اسی طرح دیکھتا ہوں جس طرح کہ اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔ (مشکوٰۃ)

یہ تو زمین کی بات ہے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی وسعتِ نگاہ کا اندازہ کون

---

[1] حالانکہ خشوع کا تعلق دل سے ہے، مگر دل بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نظر سے پوشیدہ نہیں۔ ۱۲

Marfat.com

کرسکتا ہے جو مسجد نبوی میں کھڑے ہوکر جنت و دوزخ کو ملاحظہ فرمالیتے تھے، جیسا کہ صحیح بخاری، صحیح مسلم اور مشکوٰۃ شریف کے باب صلوٰۃ الخسوف سے ظاہر ہے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ بقدر حسن وجمالہ

بینی (ناک) شریف

حضور سراپا نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناک مبارک بہت ہی خوبصورت اور معتدل دراز تھی۔ حضرت امام ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شمائل میں حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک طویل حدیث ذکر فرمائی جس میں حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سوال پر حضرت ہند بن ابی ہالہ نے فرمایا:

اَقْنَی الْعِرْنَیْنِ لَهٗ نُوْرٌ یَعْلُوْهُ یَحْسَبُهٗ مَنْ لَمْ یَتَاَمَّلْهُ اَشَمَّ

(باب ما جاء فی خلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ناک مبارک بلندی مائل تھی، اس پر نور تھا، پہلی نظر دیکھنے والا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو لمبی ناک والا خیال کرتا لیکن بغور دیکھنے سے پتہ چلتا کہ وہ اُس نور اور حُسن و رعنائی کی وجہ سے بلند معلوم ہوتی تھی حالانکہ زیادہ بلند نہ تھی اور اس خوبی میں نیک بختی اور سعادت مندی کی نشانی بھی ہے (مدارج النبوۃ)

جُبین (پیشانی) مُبارک

نورِ مجسم رحمتِ عالم شفیعِ معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی انور کی تعریف و توصیف میں حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی جبین مبارک

98397

Marfat.com

کشادہ اور انتہائی خوبصورت تھی۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب پیشانی انور شکن آلود ہوتی، تو ایسا معلوم ہوتا کہ گویا چاند کا ٹکڑا ہے (سبحان اللہ تعالیٰ (مدارج جلد اوّل)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سَیِّدنا محمّدٍ بقدر حُسنِ جمالہ۔

بھنویں شریف

حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بھنویں شریف دراز خوبصورت اور باریک تھیں۔

شمائل ترمذی میں حضرت ہند بن ابی ہالہ سے روایت ہے:

اَزَجَّ الْحَوَاجِبِ سَوَابِغَ مِنْ غَیْرِ قَرَنٍ بَیْنَھُمَا عِرْقٌ یُدِرُّہُ الْغَضَبُ

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ابرو خمدار باریک اور گنجان تھے، دونوں ابرو جُدا جُدا تھے آپس میں ملے ہوئے نہیں تھے۔ ان دونوں کے درمیان ایک رگ (نالی) تھی، جو غصہ کے وقت اُبھر آتی (شمائلِ ترمذی)

گوش (کان) مُبارک

رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر دو گوش مبارک انتہائی مکمل اور تام اور قوتِ سماعت میں خرقِ عادات کا درجہ رکھنے والے عطا فرمائے۔

ترمذی، ابن ماجہ، ابونعیم حضرت ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں وہ کچھ دیکھتا ہوں، جو تم نہیں دیکھ سکتے اور وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے۔ (میں سنتا ہوں کہ) آسمان بوجھ سے چرچر کرتا ہے، اسے چرچر کرنا بھی چاہیے،

Marfat.com

کیونکہ اس میں چار انگل جگہ بھی ایسی نہیں، جہاں کسی فرشتہ نے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ میں اپنی پیشانی نہ رکھی ہو (الخصائص الکبریٰ جزاوّل)

جامع صغیر میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے گوشہائے مبارک کامل واکمل تھے۔ (مدارج النبوۃ جلد اوّل)

دہنِ مُبارک

تاجدارِ عرب وعجم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دہنِ مبارک کے بارے میں صحیح مسلم شریف میں سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے:

كَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ضَلِيْعُ الْفَمِ (مسلم شریف)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فراخ[1] دہان تھے۔

ایسے ہی حضرت جابر بن سمرہ اور حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے امام ترمذی۔ شمائل کے باب ماجاء فی خلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں ذکر فرمایا۔

دندانِ مُبارک

نبی مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک دانت نہایت درجہ بصورت بارہیک اور آبدار موتیوں کی طرح چمکتے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

[1] یعنی اعتدال کے ساتھ فراخ دہان تھے ادا اعتدال کا یہ قاعدہ کلیہ ہر جگہ ملحوظ خاطر رہے۔ ۱۲

Marfat.com

کے سامنے والے دانتوں میں ذرا ذرا فصل تھا (یعنی بالکل گنجان نہ تھے، بلکہ کچھ کشادہ) جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گفتگو فرماتے، تو ایک نور سا اُچھل اُچھل کر، دانتوں کے درمیان سے نکلتا ہوا نظر آتا تھا (شمائلِ ترمذی، دارمی، مشکوٰۃ)

سرِ انور و موئے مُبارک

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سرِ مبارک (اعتدال کے ساتھ) بڑا تھا (شمائل ترمذی)

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک سیاہ، نرم، خوشبودار اور کسی قدر گھنگھریالے تھے۔

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بالوں کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا: حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارک نہ تو بالکل پیچیدہ تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے (بلکہ ہلکا سا گھنگریالہ پن لیے ہوئے) بال مبارک کانوں کی لو تک پہنچتے تھے (شمائلِ ترمذی)

صحیح مسلم شریف میں حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کوئی شخص[1] لمہ بالوں والا سُرخ[2] جوڑے میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر حسین نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک مونڈھوں تک پہنچتے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک نصف کانوں تک تھے۔ (ترمذی شریف)

---

[1] بعض شارحین کے نزدیک یہ بھی ایک معجزہ تھا [2] "لمہ" بالوں کی زلفیں جو کانوں کی لو سے متجاوز ہوں (مصباح اللغات) [3] یعنی سرخ دھاری دار ۱۲

Marfat.com

بال مبارک کانوں کی لو سے متجاوز تھے یا نصف کان تک اس کے متعلق مواہب لدنیہ اور مجمع البحار میں ہے کہ جب بالوں کو ترشوانے میں طویل وقفہ ہوجاتا تو بال لمبے اور جب ترشواتے تو چھوٹے ہوجاتے (مدارج النبوۃ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے (سر اور ریش مبارکہ میں) بیس۲۰ بال سفید تھے (ترمذی)

ایک شخص نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سفید بالوں کے متعلق دریافت کیا تو فرمانے لگے کہ جب حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تیل استعمال فرمالیتے تھے، تو محسوس نہیں ہوتے تھے، ورنہ کچھ سفیدی کہیں کہیں محسوس ہوتی تھی (ترمذی)

ریش (داڑھی) انور

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ریشِ مبارک گھنی تھی (الخصائص کبریٰ)

ایسے ہی حضرت ہند بن ابی ہالہ کی حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ریشِ انور بھرپور اور گنجان بالوں والی تھی (ترمذی شریف)

قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ ریشِ مبارکہ کے بال اتنی کثرت سے تھے کہ سینہ انور بھر گیا تھا (شفا شریف)

حجامت

حجامت کے مسائل سپردِ قلم کرنے سے قبل اہلِ اسلام کو یہ بات یاد دلادینا ضروری خیال کرتا ہوں کہ چالاک و

Marfat.com

عیار انگریز نے مسلمانوں پر تسلط کے دوران نہ صرف انکی تہذیب و کلچر کو بُری طرح مسخ کیا، بلکہ مسلمان کی ظاہری شکل و صورت بھی یہاں تک بدل ڈالی کہ پہلی نظر میں مسلم و غیر مسلم (یہود و نصاریٰ) کی پہچان مشکل ہوگئی۔ ہم اہل اسلام نے ان کی تقلید میں اپنے چہرے کی زینت اور اپنے پیارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت کو جڑ سے رگڑ کر مونڈ دیا۔ سر کے بالوں کو انگریزی فیشن سے کٹوا کر اور ٹیڑھی مانگ نکال کر ٹائی لگانے میں ہم فخر محسوس کرنے لگے۔ افسوس کہ ہم نے اس بات کو یکسر نظر انداز کر دیا کہ ہمارے آقا رسولِ عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا اس سلسلہ میں کیا ارشاد ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص جس قوم سے تشبہ کرے، وہ انہی میں سے ہے۔" (احمد، ابی داؤد)

یہ حدیث پاک ایک اصلِ کلی ہے، شکل و صورت، لباس، عادات و اطوار میں کن لوگوں سے مشابہت کرنی چاہیے اور کن سے نہیں کرنی چاہیے۔ ظاہر ہے کہ کوئی بھی مسلمان اپنے آپ کو عیسائی یا یہودی وغیرہ کہلوانا ہرگز ہرگز پسند نہیں کر سکتا تو لازم ہے کہ کفار و فساق کی مشابہت سے بچے اور اس کی ادنیٰ صورت یہ ہے کہ کفار جیسی شکل و صورت بنانے سے نفرت کرے اور اپنے آپ کو ان سے ممتاز رکھے تاکہ مسلمان کو دیکھ کر غیر مسلم کا شبہ نہ پڑے۔ دوسری صورت جو ہمارے ہاں رائج ہے، وہ یہ ہے کہ عورتوں نے مردوں کی طرح بال کٹوانے شروع کر دیئے اور مردوں نے داڑھی مونچھ منڈوا کر رہی سہی کسر پوری کر دی، اور بقول کسے ع "نوجواناں چوں زناں مشغول تن" (یعنی مرد عورتوں کی طرح رخِ زیبا سنوارنے میں مشغول ہیں) کیا اچھا ہوتا جو ہم مسلمان اس حدیث پاک پر بھی کبھی غور کر لیتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو مردوں سے تشبہ کریں اور ان مردوں پر بھی (لعنت فرمائی)

Marfat.com

جو عورتوں سے تشبہ کریں" (ابوداؤد شریف)

مرد کے لیے سر کے بالوں کو کٹوانے کا طریقہ ان احادیثِ مبارکہ سے عیاں ہے،

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے قزع" سے منع فرمایا۔ حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ قزع کیا چیز ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ "بچے کے سر کا کچھ حصہ تو مونڈ دیا جائے اور کچھ چھوڑ دیا جائے" (مسلم و بخاری شریف)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھا کہ اس کے سر کا کچھ حصہ مونڈا ہوا ہے اور کچھ حصہ چھوڑ دیا گیا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لوگوں کو منع کیا اور فرمایا کہ کُل مونڈو یا کُل چھوڑ دو" (صحیح مسلم شریف)

علماء کرام نے اس حدیث پاک کی تشریح میں فرمایا کہ سر کے بال کہیں سے چھوٹے کہیں سے بڑے کٹوانا درست نہیں، ہاں البتہ تمام سر کے بالوں کو برابر کٹوانا درست ہوگا۔

اگر سر کے بال بڑھانا چاہے تو بہترین طریقہ وہی ہے جو کہ سنت ہے یعنی کانوں کی لو تک رکھے، عورتوں کی طرح لمبے لمبے بال رکھنا منع ہے۔

حضرت ابن الحنظلیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" خریم اسدی بہت اچھا شخص ہے اگر اس کے بال بڑھے ہوئے نہ ہوتے اور تہبند نیچا نہ ہوتا" جب یہ خبر حضرت خریم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہنچی، تو انہوں نے چھری سے بال کاٹ کر کانوں کی لو تک کر لیے اور تہبند کو بھی نصف پنڈلی تک اونچا کر لیا (ابی داؤد)

عورت کے لیے (بلا عذر شرعی) سر کے بال منڈوانا حرام ہے۔ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے عورت کو سر کے منڈوانے سے منع فرمایا ہے (نسائی)

ہم سب مسلمانوں پر فرض ہے کہ ہم اپنے صحیح اسلامی تشخص کو اپنا کر کے دنیا والوں

Marfat.com

کو بتا دیں کہ ہم شکل وصورت، سیرت وکردار، تہذیب وتمدن اور طرزِ معاشرت وغیرہ دنیا کی کسی قوم کے محتاج نہیں، بلکہ ہمارا اسلام ایک ایسا مکمل ترین ضابطۂ حیات ہے جو فطرتِ انسانی کے عین مطابق ہے۔

بال اور ناخن کٹوانا

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت سے ہیں، یعنی انبیائے کرام علیہم السلام کی سنت سے ہیں: (۱) ختنہ کرنا (۲) موئے زیرِ ناف صاف کرنا (۳) مونچھیں کم کرنا (۴) ناخن ترشوانا (۵) بغل کے بال اکھیڑنا (بخاری شریف ومسلم شریف)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص موئے زیرناف نہ مونڈھے اور ناخن نہ کٹوائے اور مونچھیں نہ کاٹے، وہ ہم میں سے نہیں ہے (العیاذ باللہ تعالیٰ) (صحیح مسلم شریف)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ مونچھیں کاٹنے، ناخن ترشوانے، بغل کے بال اکھاڑنے اور موئے زیرِ ناف مونڈنے میں ہمارے لیے یہ وقت مقرر کیا گیا ہے کہ چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں، یعنی چالیس دن کے اندر اندر ان کاموں کو ضرور کرلیں (مسلم شریف)

حضرت عمرو بن شعیب نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ (سر اور داڑھی سے) سفید بال نہ اکھاڑو کیونکہ وہ مسلمان کا نور ہے، جو شخص اسلام میں بوڑھا ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اس (بڑھاپے) کی وجہ سے اس کے لیے نیکی تحریر فرماتے گا، خطا مٹائے گا اور ایک درجہ بلند فرمائے گا (سنن ابوداؤد)

مذکورہ بالا ممانعت مبارکہ سے پتہ چلا کہ سفید بال اکھاڑنا منع ہے، بلکہ ایک روایت میں ہے کہ جس نے سفید بال قصداً اکھاڑا، وہ بال اس کے لیے قیامت کے دن نیزہ بن جائے گا جس سے اس

Marfat.com

شخص کو سزا دی جائے گی۔ ہاں البتہ سفید بالوں کو مہندی وغیرہ سے رنگ لے، لیکن بالوں کو سیاہ[1] کرنا منع ہے جیسا کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ابو قحافہ رضی اللہ عنہ بارگاہِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں حاضر ہوئے، تو ان کا سر اور داڑھی ثغامہ[2] کی طرح سفید تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس کو کسی چیز کے ساتھ بدل دو اور سیاہی سے بچو، یعنی بالوں کو خضاب کر دو، مگر سیاہ خضاب نہ کرنا (مسلم شریف)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آخر زمانے میں کچھ لوگ ہوں گے جو سیاہ خضاب کریں گے جیسے کبوتروں کے پوٹے وہ لوگ جنت کی خوشبو (بھی) نہ پائیں گے (العیاذ باللہ تعالیٰ) (ابی داؤد، نسائی)

ان روایات سے پتہ چلا کہ بالوں کو سیاہ رنگ کرنا سخت منع ہے۔ ایک اور روایت میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے مہندی اور کتم کا خضاب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیا اور سب سے پہلے سیاہ خضاب فرعون نے کیا (بہارِ شریعت) اس لیے مسلمانوں کو سیاہ خضاب سے پرہیز کرنا چاہیے۔

داڑھی

داڑھی رکھنا سنتِ انبیاء علیہم السلام بھی ہے اور سنتِ خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی۔ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مونچھیں کٹواؤ، داڑھیاں بڑھاؤ اور مجوسیوں کی مخالفت کرو" (صحیح مسلم)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے

---

[1] مجاہد کے لیے اجازت ہے کہ کافروں کے دل میں رعب ڈالنے کے لیے سیاہ خضاب کر سکتا ہے تاکہ نوجوان معلوم ہو (کتبِ فقہ) [2] حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد ماجد [3] ایک گھاس کا نام ہے جس کا رنگ بالکل سفید ہوتا ہے ۱۲

Marfat.com

فرمایا، "مشرکین کی مخالفت کرو، داڑھیوں کو بڑھاؤ اور مونچھوں کو خوب کم کرو۔" (بخاری شریف مسلم شریف)
فقہ حنفیہ کی معروف و معتبر کتاب "دُرِ مختار" میں ہے کہ داڑھی ایک مشت سے کم کرنا حرام ہے، ہاں اگر ایک مشت سے زیادہ ہو تو جتنی زیادہ ہو وہ کٹوا سکتے ہیں۔ (بہار شریعت)

حضرت عمر بن شعیب نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے باپ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ریشِ مبارکہ کو (بعض دفعہ) چوڑائی اور لمبائی سے کچھ (کاٹ) لیا کرتے تھے (ترمذی شریف)

داڑھی مُنڈوانا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں کیسا تھا، اس کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ جب دربارِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں کسریٰ پرویز شاہِ فارس کے حکم سے باذان کے بھیجے ہوئے دو آدمی "بابویہ اور خرخرہ" حاضرِ خدمت ہوئے تو وہ ہاتھوں میں سونے کے کنگن ڈالے، ریشمی لباس پہنے، داڑھیاں منڈائے اور مونچھیں بڑھائے ہوئے تھے۔ سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اُن کو اس شکل و صورت میں دیکھا تو اسے مکروہ جانا اور فرمایا: "افسوس ہے تم پر تم کو ایسی وضع قطع کا حکم کس نے دیا ہے؟ کس نے تم کو حکم دیا ہے کہ داڑھی منڈاؤ اور مونچھیں بڑھاؤ؟" وہ بولے: "ہمارے رب یعنی کسریٰ نے"۔ سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "مگر میرے رب نے تو مجھے حکم دیا ہے کہ داڑھی کو لمبا اور مونچھوں کو پست کروں"۔ [1]

اس واقعہ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اگر ہم سوچیں کہ وہ شفیع المذنبین، رحمۃ اللعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کہ جن کے نعلین مبارک کے صدقے سے ہم گنہ گار و پُر خطا اُمیدِ مغفرت لگائے بیٹھے ہیں۔ خدانہ کرے اگر میدان قیامت میں وہ ہماری صورت دیکھ کر سوال کریں کہ بتاؤ تمہیں داڑھی منڈوانے کا حکم کس

[1] یہ واقعہ اگر تفصیلاً دیکھنا ہو تو ملاحظہ فرمائیں کتبِ سیرت مثلاً مدارج النبوۃ، روضۃ الاحباب، مواہب وغیرہ ۱۲۔

Marfat.com

نے دیا تھا؟ تو پھر اس انتہائی دبے بسی و بے کسی کے عالم میں ہمارے پاس کیا جواب ہوگا؟ اور اگر وہ شافع محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوگئے تو ہمارا ٹھکانا کہاں ہوگا؟ (العیاذ باللہ تعالیٰ) اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو سنتِ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین!

گردن شریف

حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی گردن شریف انتہائی حسین[1] اور خوبصورت تھی۔ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی گردن مبارکہ سفید تھی، گویا کہ چاندی کی بنائی گئی تھی (مواہب لدنیہ)

سینۂ انور

حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سینۂ انور کشادہ اور محسوس تھا (مدارج النبوۃ) سینۂ مبارک سے ناف شریف تک ہلکی سی بالوں کی ایک لکیر تھی، اس کے علاوہ شکمِ مبارک اور دونوں چھاتیاں بالوں سے خالی تھیں، البتہ کندھوں اور سینہ کے بالائی حصہ پر کچھ بال تھے۔ (الخصائص الکبریٰ جزو اوّل، ترمذی، مدارج)

---

[1] بعض روایات میں گردن شریف کی تشبیہ بُتِ عاج یعنی ہاتھی دانت سے بنی ہوئی مُورتی سے دی گئی ہے، مگر میں نے جان بُوجھ کر اُن روایات کو نقل نہیں کیا۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سینۂ انور کئی دفعہ چاک کیا گیا۔ دُوسری علاماتِ نبوت کی طرح یہ علامت بھی سابقہ کتب سماوی میں مذکور تھی۔

حضرت حلیمہ سعدیہ فرماتی ہیں کہ ایک دن حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اپنے رضاعی بھائیوں کے ساتھ باہر تشریف لے گئے۔ تھوڑی دیر بعد میرا بیٹا روتا ہوا اور دوڑتا ہوا آیا۔ ہمارے پوچھنے پر اُس نے بتایا کہ ہم کھڑے تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا، وہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کو اٹھا کر سامنے والے پہاڑ پر لے گیا اور ان کا سینہ چاک کر دیا، آگے مجھے معلوم نہیں کہ کیا ہوا؟

حلیمہ سعدیہ فرماتی ہیں کہ مَیں اور میرا شوہر دوڑتے ہوئے پہاڑ پر پہنچے، تو دیکھا کہ حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہیں اور آسمان کی طرف دیکھ کر مسکرا رہے ہیں۔ میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی انور کو بوسہ دیا اور کہا "میری جان آپ پر قربان، آپ کو کیا ہوا تھا؟"

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "امّی جان! میں کھڑا تھا کہ تین آدمی میرے پاس آئے جن میں سے ایک کے ہاتھ میں تو چاندی کا لوٹا تھا اور دوسرے کے ہاتھ میں سبز زمرد کا تھال تھا جو کہ برف سے بھرا ہوا تھا، وہ مجھے پہاڑ کی چوٹی پر لائے اور آرام سے لٹا دیا، پھر اُن میں سے ایک نے میرے پیٹ کو سینۂ انور سے ناف تک چاک کیا، جبکہ مجھے کوئی بھی تکلیف محسوس نہ ہوئی، حالانکہ میں دیکھ رہا تھا۔ پھر اُس نے ہاتھ ڈال کر میری آنتوں کو نکالا اور برف کے پانی میں دھو کر دوبارہ پیٹ میں رکھ دیا۔ پھر دوسرے شخص نے کہا تم ہٹو! تم کو جو خدا تعالیٰ کا حکم تھا، تم پورا کر چکے۔ چنانچہ دوسرے نے میرے سینۂ انور میں ہاتھ ڈال کر دلِ مبارک کو نکالا اور اُسے چیر کر خون کا ایک سیاہ لوتھڑا نکال کر باہر پھینک دیا اور کہا "اے حبیبِ خدا! صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم، یہ شیطان کا حصہ تھا"۔ پھر اُس نے اپنے پاس سے کوئی چیز میرے دل میں بھر کر اس پر نورانی مُہر لگا دی جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک اپنی رگوں میں محسوس کر رہا ہوں۔ پھر تیسرا شخص آگے بڑھا اور

Marfat.com

بولا: "تم دونوں ہٹ جاؤ، تم نے اللہ تعالیٰ کا حکم پورا کر دیا ہے۔" پھر وہ میرے قریب ہوا اور میرے سینے کے شگاف پر ناف تک ہاتھ پھیرا (اور شگاف اُسی وقت پُر ہو گیا) پھر کہا انہیں ان کی اُمت کے دس آدمیوں کے مقابلہ میں وزن کرو۔ انہوں نے وزن کیا، تو میں سب پر غالب آگیا۔ اس نے کہا ان کو چھوڑ دو، اگر اب تمام امت کے مقابلہ میں بھی وزن کرو گے، تب بھی یہ غالب ہی آئیں گے۔ پھر انہوں نے مجھے بٹھایا اور میرے سر اور پیشانی کو چوم کر کہا: "اے حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ خوف نہ کریں (اللہ تعالیٰ آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈا رکھے گا) اس کے بعد وہ آسمان کی طرف پرواز کر گئے۔"

حلیمہ سعدیہ فرماتی ہیں کہ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ساتھ لے کر گھر پہنچی، تو لوگ مجھے کہنے لگے کہ انہیں کاہن کے پاس لے جاؤ، ان کو کچھ ہو گیا ہے تاکہ وہ (کاہن) ان کا علاج کرے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: "مجھے کچھ نہیں ہے میں سلامت ہوں" مگر لوگ میری رائے سے متفق نہ ہوئے۔ چنانچہ میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ساتھ لے کر ایک کاہن کے پاس گئی اور تمام واقعہ کہہ سنایا۔ کاہن بولا میں خود لڑکے سے دریافت کرتا ہوں، کیونکہ وہ اپنے معاملے میں زیادہ واقف ہے۔ اُس کے پوچھنے پر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے تمام واقعہ از اوّل تا آخر سنا دیا۔ پورا واقعہ سنتے ہی کاہن فوراً کھڑا ہو گیا اور چیخ چیخ کر کہنے لگا "اے لوگو! ایک بُرائی قریب آگئی ہے، جلدی کرو، مجھے اور اس لڑکے کو قتل کر دو، اگر تم نے اسے چھوڑ دیا تو یہ بڑے بڑوں کی عقلیں خبط کر دے گا، تمہارے دین کو جھٹلائے گا، تمہیں اس خدا کی طرف بلائے گا جسے تم نہیں پہچانتے اور اُس دین کی دعوت دے گا جس سے تم ناآشنا ہو۔"

حلیمہ فرماتی ہیں یہ سُن کر میں نے اُس کے ہاتھوں سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو چھین لیا اور کہا تو تو پاگل اور خبطی معلوم ہوتا ہے۔ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تو یہ کچھ کہے گا تو میں تیرے پاس نہ آتی۔ اپنے آپ کو قتل کرنے کے لیے خود ہی کسی کو بُلائے۔ ہم تو محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم)

Marfat.com

کو قتل نہیں کریں گے۔ (الخصائص کبریٰ جزاوّل)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے خود سینۂ انور پر (سلائی کا) نشان دیکھا۔
(خصائص، مشکوٰۃ باب علامات النبوۃ)

پُشتِ انور و پیٹ مُبارک

امام احمد اور بیہقی روایت کرتے ہیں محمد ش کعبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقامِ جعرانہ میں رات کے وقت عمرے کا احرام باندھا میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی پشتِ انور کی طرف دیکھا وہ (چاند کی روشنی میں) چاندی کی ڈلی کی طرح چمک رہی تھی۔ (خصائص کبریٰ)

طیالسی، ابن سعد، طبرانی اور ابن عساکر حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے شکم انور کو دیکھتی تو (نفاست و خوبصورتی کی وجہ سے) یوں معلوم ہوتا جیسے اوپر تلے سفید کاغذ لپیٹے ہوئے ہوں (مذکورہ)

دستِ مُبارک

شفیعِ معظم نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے مبارک ہاتھوں کی انگلیاں تناسب کے ساتھ لانبی ہتھیلیاں، کشادہ پُرگوشت اور گداز تھیں (شمائل ترمذی، مشکوٰۃ، خصائص، مدارج، شفا شریف)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

کے ساتھ نمازِ ظہر ادا کی۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم گھر تشریف لے جانے کے لیے نکلے تو میں بھی ساتھ تھا۔ راستے میں چھوٹے چھوٹے بچے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو ملنے کے لیے آگے بڑھے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم (شفقت کے ساتھ) ان میں سے ہر ایک کے دونوں رخساروں پر ہاتھ پھیرتے تھے اور میرے رخساروں پر بھی ہاتھ پھیرا، تو میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے مبارک ہاتھوں کی ٹھنڈک اور خوشبو اس طرح پائی جیسے ابھی ابھی عطار (عطر فروش) کی ڈبیہ سے ہاتھ نکالا ہو (مسلم، مشکوٰۃ)

امام بخاری اور مسلم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا میں نے کوئی ایسا ریشم و کمخواب نہیں چھوا جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی مبارک ہتھیلیوں سے زیادہ نرم ہو اور کبھی ایسا مشک و عنبر نہیں سونگھا جس کی خوشبو جسم انور کی خوشبو سے اعلیٰ ہو۔ (الخصائص کبریٰ و مشکوٰۃ شریف)

قدمِ مُبارک و رفتار

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے قدمِ مبارک تمام انسانوں سے زیادہ خوبصورت تھے (ابن سعد) پُرگوشت، نرم ملائم اور ہموار تھے۔ انتہائی مستحکم ہونے کی وجہ سے پانی اوپر نہ ٹھہرتا تھا بلکہ ڈھل جاتا تھا، مبارک ایڑیوں پر گوشت کم، انگلیاں اعتدال کے ساتھ لانبی اور تلوے قدرے گہرے تھے (ترمذی) جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم چلتے، تو قوت کے ساتھ قدم اُٹھاتے اور آگے جھک کر تشریف لے جاتے تھے (چلتے تو) ایسے معلوم ہوتا تھا جیسے پستی (ڈھلوان) کی طرف چل رہے ہوں۔ قدم مبارک زمین پر زور سے نہ رکھتے، بلکہ آہستہ رکھتے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

تیز رفتار تھے، ذرا کشادہ قدم رکھتے تھے، چھوٹے چھوٹے نہ رکھتے تھے۔ (بخاری، مسلم، شمائلِ ترمذی، خصائص کبریٰ، مدارج النبوۃ)

قامتِ زیبا و رنگِ مبارک

حضرت عبداللہ بن احمد اور بیہقی حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نہ تو زیادہ لمبے تھے اور نہ ہی پستہ قد، البتہ درمیانہ قد والے سے ذرا لمبے تھے، چلتے تو صحابہ کرام میں نمایاں نظر آتے تھے۔ (خصائص کبریٰ)

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نہ زیادہ لمبے تھے نہ پستہ قد، ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں پُرگوشت تھے۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا سرِ انور (اعتدال کے ساتھ) بڑا تھا اور اعضاء کے جوڑ کی ہڈیاں بھی بڑی تھیں۔ سینۂ انور سے لے کر ناف تک بالوں کی ایک باریک دھاری تھی۔ جب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم چلتے، تو یوں معلوم ہوتا، گویا اونچی جگہ سے نیچے کو اُتر رہے ہوں

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جیسا (حُسن و اخلاق کا مجسمہ) نہ کبھی پہلے دیکھا اور نہ آپ سے بعد (ترمذی شریف)

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تمام انسانوں سے زیادہ خوبصورت، حسین اور ڈیل ڈول میں سب سے زیادہ اچھے تھے کہ نہ تو دراز قامت تھے اور نہ ہی پستہ قد (بخاری شریف)

حضرت انس اور حضرت ابراہیم بن موسیٰ بن علی المرتضیٰ راوی ہیں کہ سیدِ عالم رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نہایت خوبصورت معتدل جسم والے تھے اور رنگ مبارک روشن و

Marfat.com

تاباں وسُرخ وسفید تھا۔

(اختصاراً از ترمذی باب ماجاء فی خلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہ وسلم)

حضور نورِ مجسّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بغلِ مبارک کا رنگ بھی سفید تھا جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے آپ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا کہ دُعا کے لیے دونوں ہاتھ اتنے بلند فرماتے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بغلوں کی سفیدی نظر آجاتی (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

محب طبری کہتے ہیں کہ بغلِ مبارک کی سپیدی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے، کیونکہ عام انسانوں کی بغل کا رنگ جسم سے مختلف ہوتا ہے (خصائص کبریٰ)

مُہرِ نبوّت

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے مہرِ نبوت کو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دونوں شانوں کے قریب دیکھا جو کہ کبوتر کے انڈے کی مانند تھی، اُس کا رنگ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے جسمِ مبارکہ کے رنگ جیسا تھا (مشکوٰۃ، مُسلم)

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بارگاہِ نبوی (صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ وسلّم) میں حاضر ہوا، اس وقت خدمتِ فیضِ درجت میں بہت سے دوسرے صحابہ بھی حاضر تھے۔ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی پشتِ انور کی طرف گیا اور مہرِ نبوت کی زیارت کی، وہ دونوں شانوں کے درمیان بائیں شانے کی نرم ہڈی کے پاس بند مٹھی کی مانند تھی، اُس پر (یعنی گرداگرد) مسّوں کی طرح تل تھے (شمائلِ ترمذی، مسلم، مشکوٰۃ)

Marfat.com

امام ترمذی نے شمائلِ ترمذی کے باب "مَاجَاءَ فِیْ خَاتِمِ النُّبوۃ" میں حضرت عمر بن اخطب کی حدیث ذکر فرمائی جس سے پتہ چلتا ہے کہ مُہرِ نبوّت شریفہ کے گرد (غالباً مسّوں پر) بال بھی تھے۔ شمائل ہی کی دوسری روایت کے مطابق مُہر شریفہ کا رنگ سُرخی مائل تھا۔ (واللہ اعلم)

سراپا اقدس میں طویل حدیث

سراپا اقدس حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے سلسلہ میں مذکورہ روایات کے بعد ظاہراً ضرورت تو نہیں کہ اس طویل حدیث کو نقل کیا جائے، مگر اس لیے نقل کر رہا ہوں کہ محبوب کا ذکر جتنی بار بھی کیا جائے، کیف و سرور میں اضافے کا باعث ہی ہوتا ہے اور اس لیے بھی تاکہ ایک ہی نظر میں شبیہہ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم چشمِ تصوّر میں اُبھر آئے۔

اس روایت کو امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی نے شمائلِ ترمذی کے باب ماجاء فی خلق رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں نقل فرمایا:

حدثنا سفیان بن وکیع ..... عن حسن بن علی قال سألت خالی ھند بن ابی ھالہ ..... الیٰ آخرہ

(ترجمہ) حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ہالہ سے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا حلیہ مبارک دریافت کیا اور وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا حلیہ مبارک بڑی وضاحت اور صفائی سے بیان فرمایا کرتے تھے۔ میں نے چاہا کہ وہ میرے لیے بھی بیان فرمائیں تاکہ میں اوصافِ جمیلہ کو اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کروں۔

Marfat.com

ماموں جان نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اپنی ذات وصفات کے لحاظ سے بھی شاندار تھے اور دوسروں کی نظر میں بھی بلند مرتبہ والے تھے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا رُوئے انور چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن وتاباں تھا۔ قدمبارک درمیانے قد والے سے کسی قدر لمبا اور زیادہ طویل قامت سے قدرے چھوٹا تھا۔ سرِ انور قدرے بڑا تھا، بال مبارک ہلکے سے گھنگریالے تھے۔ اگر سرِ مبارک کے بالوں میں خود بخود آسانی سے مانگ نکل آتی تو رہنے دیتے، ورنہ خود تکلف نہ نکالتے۔ جس زمانہ میں بال مبارک زیادہ ہوتے، تو کانوں کی لو سے بڑھ جاتے، ورنہ نہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا رنگ مبارک نہایت صاف اور چمکدار تھا پیشانی مبارک کشادہ ابرو خمدار باریک اور گنجان تھے۔ دونوں ابرو جدا جدا تھے۔ ایک دوسرے سے پیوستہ نہیں تھے۔ ان دونوں کے درمیان ایک رگ (ناڑ) تھی، جو غصہ کے وقت ابھر آتی تھی، ناک شریف بلندی مائل تھی، اُس پر ایک چمک اور نور تھا، پہلی نظر دیکھنے والا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو بڑی ناک والا خیال کرتا، ریشِ انور بھرپور اور گنجان بالوں والی تھی۔ آنکھ مبارک کی پُتلی مبارک نہایت سیاہ تھی، رخسار مبارک نرم اور ہموار تھے۔ دہن مبارک اعتدال سے فراخ تھا۔ دندانِ مبارک باریک اور چمکدار (موتیوں کی طرح) تھے، سامنے کے دانتوں میں ذرا فاصلہ بھی تھا، سینے سے ناف تک بالوں کی ایک لکیر سی تھی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی گردنِ مبارکہ ایسی خوبصورت اور باریک جیسے مُورتی کی صاف تراشی ہوتی گردن[1]۔ اور رنگ میں چاندی جیسی صاف تھی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے تمام اعضاء مبارک نہایت متناسب اور

---

[1] حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درخواست کرنا کمال محبت اور جذب وشوق کی بناء پر تھا کیونکہ وصال سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے وقت آپ کا سن مبارک تقریباً سات برس کا تھا۔ ۱۲

[1] یہ تشبیہ محض سمجھانے کے لیے ہے، ورنہ بے مثل خدا نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو بے مثل پیدا فرمایا ہے ۱۲

Marfat.com

پُرگوشت تھے۔ جسمِ مقدس گٹھا ہوا، پیٹ انور اور سینہ ہموار تھے، البتہ سینہ انور فراخ اور چوڑا تھا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان قدرے زیادہ فاصلہ تھا، جوڑوں کی ہڈیاں مضبوط اور بڑی تھیں۔ کپڑوں کے باہر کا حصۂ جسم روشن اور چمکدار[1] تھا۔ ناف اور سینہ کے درمیان ایک لکیر کی طرح بالوں کی باریک دھاری تھی۔ اس کے علاوہ دونوں چھاتیاں اور پیٹ مبارک بالوں سے خالی تھا، البتہ دونوں بازوؤں، کندھوں اور سینہ مبارکہ کے بالائی حصہ پر کچھ بال تھے۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی کلائیاں دراز، پُرگوشت اور ایسے ہی پائے اقدس بھی پُرگوشت اور گداز تھے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں تناسب کے ساتھ لانبی، تلوے قدرے گہرے اور قدم ہموار تھے۔ قدموں کے سُتھرا اور ملائم ہونے کی وجہ سے پانی اُن پر ٹھہرتا نہ تھا، بلکہ فوراً ڈھل جاتا۔ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم چلتے تو قوت سے قدم اٹھاتے اور تھوڑا سا آگے کو جھک کر چلتے۔ قدم مبارک آہستہ زمین پر رکھتے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تیز رفتار تھے۔ قدم کشادہ رکھتے اور چھوٹے چھوٹے قدموں سے نہ چلتے تھے۔ جب چلتے تو یوں معلوم ہوتا، گویا بلندی سے اُتر رہے ہیں۔ جب کسی کی طرف متوجہ ہوتے تو پورے بدن سے ہوتے نظر نیچی رکھتے اور نظر آسمان کی نسبت زمین کی طرف زیادہ رہتی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادتِ شریفہ عموماً گوشۂ چشم سے ملاحظہ فرمانے کی تھی، چلنے میں صحابہ کو آگے کر دیتے اور خود (کمالِ شفقت سے) پیچھے رہ جاتے، جس سے ملتے سلام کرنے میں خود ابتدا فرماتے۔ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم)

---

[1] عام عادت کے مطابق جسم کا جو حصہ لباس سے ڈھکا نہیں جاتا، مثلاً ہاتھ پاؤں وغیرہ اُس کا رنگ جسم کے ڈھکے ہوئے حصّوں کی نسبت قدرے سیاہی مائل ہو جاتا ہے، لیکن حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ایسا نہیں تھا، بلکہ تمام جسم انور ہی روشن و تاباں تھا۔ ۱۲ (تشکریہ: سید محمد سعید الحسن شاہ)

Marfat.com

ذاتِ گرامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

پسینہ معطر

تاجدارِ عرب وعجم رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جسمِ انور سے ہر وقت بھینی بھینی خوشبو (جو مشک وعنبر سے ہزار ہا درجہ ارفع واعلیٰ تھی) آتی رہتی تھی۔ حضرت ابو یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا کہ جس گلی یا بازار سے بھی محبوبِ کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم گزرتے، تو بعد میں گزرنے والے اُس کوچہ کو (مخصوص) خوشبو سے مہکتا ہوا پاکر سمجھ جاتے تھے کہ ابھی ابھی اس راہ گزر سے ہمارے آقا (فداہٗ اُمی وابی) حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوا ہے (خصائصِ کبریٰ)

حضرت ام سُلیم[1] رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اکثر ہمارے گھر تشریف لاتے اور قیلولہ[2] فرماتے۔ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لیے چمڑے کا بستر بچھا دیتی۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پسینہ بہت آتا تھا، میں اس پسینہ کو جمع کر لیتی اور اپنی خوشبو میں ملا لیتی (ایک دن) حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرمانے لگے "اے ام سلیم یہ کیا (کر رہی ہو؟) تو میں نے عرض کیا "یہ آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پسینہ مبارک ہے، ہم اس کو اپنی خوشبو میں ملاتے ہیں، کیونکہ یہ نہایت ہی عمدہ خوشبو ہے۔"

دوسری روایت میں ہے کہ اُم سلیم نے عرض کیا "ہم اپنے بچوں کے لیے اس سے برکت کی اُمید رکھتے ہیں۔" آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "تو نے بہت اچھا کیا" (صحیح بخاری، صحیح مسلم، مشکوٰۃ)

---

[1] حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ صاحبہ

[2] دوپہر کو تھوڑی دیر کے لیے سونا (تاکہ نماز تہجد کے وقت آنکھ آسانی سے کھل جائے) اور یہ سنت ہے ۱۲

Marfat.com

یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ میرے آقا (فداہ روحی وجسدی) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا پسینہ مُعنبر اتنا خوشبودار تھا کہ کائنات کی کوئی بھی خوشبو اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

ابو یعلیٰ، طبرانی اور ابن عساکر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ ایک شخص حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت فیض درجت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں نے اپنی بیٹی کی شادی کرنی ہے (میرے پاس خوشبو نہیں) آپ میری مدد فرمائیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس چوڑے منہ والی شیشی اور ایک لکڑی لاؤ چنانچہ وہ شخص دونوں چیزیں لے کر حاضر ہوا، تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے دونوں بازوؤں کے پسینہ سے اس شیشی کو بھرنا شروع کر دیا۔ جب بھر گئی، تو اُسے عنایت کر دی اور فرمایا اپنی بیٹی سے کہہ دو کہ اس لکڑی کو اس شیشی میں بھگوتے اور خوشبو لگاتے۔ کہتے ہیں کہ جب بھی یہ خوشبو استعمال کی گئی تو تمام اہلِ مدینہ اس خوشبو کی مہک کو محسوس کرتے تھے۔ چنانچہ اس گھر کا نام (کہ جہاں وہ لڑکی رہتی تھی) اہلِ مدینہ نے "بیت المطیبین" (خوشبو والوں کا گھر) رکھ دیا۔
(خصائص کبریٰ جزو اوّل)

لُعابِ دہن

حضور پُرنور (فداہ امی وابی) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا لعابِ دہن نہ صرف انتہائی خوشبودار بلکہ ہزارہا بیماریوں کی ایک ہی دوا تھا۔

اُمِ عاصم زوجہ مُتنبہ بن فرقد سلمی بیان کرتی ہیں کہ ہم چار عورتیں متنبہ کی زوجیت میں تھیں ہم میں سے ہر ایک کی کوشش یہی ہوتی تھی کہ زیادہ سے زیادہ اچھی خوشبو لگا کر عتبہ کے پاس جائے، اس

Marfat.com

لیے ہم اچھی اچھی خوشبوئیں استعمال کرتیں، مگر کوئی بھی خوشبو عتبہ کی خوشبو سے اچھی اور اعلیٰ نہ ہوتی، حالانکہ عتبہ کوئی بھی خوشبو استعمال نہ کرتے، سوائے اس کے کہ تھوڑا سا تیل ہاتھ پہ ڈالتے اور داڑھی کو مل لیتے اور جب عتبہ باہر جاتے، تو لوگ کہتے کہ ہم بھی خوشبو استعمال کرتے ہیں، مگر کوئی بھی خوشبو عُتبہ کی خوشبو سے اعلیٰ نہیں۔" اُمِ عاصم کہتی ہیں کہ ایک دن میں نے عتبہ سے پوچھا "تم کونسی خوشبو استعمال کرتے ہو کہ جس پر کوئی خوشبو غالب نہیں آتی؟" تو عتبہ نے کہا "ایک دفعہ مجھے گرمی دانے نکل آئے، میں نے بارگاہِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں حاضر ہو کر اس مرض کی شکایت کی تاکہ علاج فرمادیں۔ اس پر نبیِ رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ کپڑے (قمیض) اتار کر میرے سامنے بیٹھ جاؤ، چنانچہ میں نے کپڑے اُتارے اور سامنے بیٹھ گیا۔ حضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنا لعابِ دہن اپنے ہاتھوں پر ڈالا اور میری پشت اور پیٹ پر مل دیا۔ (تو نہ صرف گرمی دانوں سے نجات مل گئی، بلکہ) اُسی دن سے میرے جسم میں یہ خوشبو پیدا ہو گئی (جس کو تم اب تک سونگھتی ہو) (مدارج النبوۃ طبرانی)

حضور سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا معجزہ نما لعابِ دہن ہر بیماری کا شافی علاج تھا مثلاً یہی لعابِ مبارک غارِ ثور میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایڑی کے لیے تریاق بنا۔ یہی لعاب حضرت سلمیٰ ابن الاکوع کی ٹوٹی ہوئی پنڈلی کے لیے شریش بنا۔ یہی مبارک لعاب حضرت معاذ بن عفراء کا میدان بدر میں کٹا ہوا بازو جوڑنے والا بنا، یہی مبارک لعاب نمکین و بدمزہ کنوئیں کو خوشبودار اور میٹھا بنانے والا بنا، یہی مبارک لعاب حضرت علی المرتضیٰ کی خیبر میں دُکھتی آنکھوں کی دوا بنا۔ یہی مبارک لعاب حضرت رفاعہ بن رافع کی تیر سے پھوٹی ہوئی آنکھ کو دوبارہ صحیح و سالم بنانے کا سبب بنا۔ یہی لعابِ مبارک حضرت محمد بن حاطب کے جلے ہوئے ہاتھ کے لیے بہترین شفا بنا۔ یہی مبارک لعاب حضرت عمر بن معاذ بن جموع انصاری کے کٹے ہوئے پاؤں کو جوڑنے والا بنا۔ یہی مبارک

Marfat.com

لعاب حضرت قتادہ بن نعمان کی تیر لگنے سے نکل جانے والی آنکھ دوبارہ خوبصورت اور پہلے سے زیادہ روشن کر دینے والا بنا۔ یہی لعاب مبارک کعب بن اشرف یہودی کو قتل کرتے وقت حضرت حارث بن اوس کے لگے ہوئے زخم کو اسی وقت ٹھیک کرنے والا بنا۔ یہی مبارک لعاب گستاخِ مصطفےٰ ابو رافع کو قتل کرنے والے صحابی عبداللہ عتیک کی ٹوٹی ہوئی ہڈی کو اسی وقت جوڑنے والا بنا، یہی لعاب مطہر بدگو لوگوں کو صاف گو بنانے والا، پیاسوں کو سیراب اور بھوکوں کا پیٹ بھرنے والا بنا۔[1] (سبحان اللہ تعالیٰ یکھے)

بول و براز مبارک

رسولِ انور شفیعِ محشر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے بول و براز شریف کے متعلق مذکور ہے کہ قضائے حاجت کے وقت زمین شق ہو جاتی اور بول و براز شریف کو اپنے اندر سمو لیتی اور اس جگہ ایک خوشبو پھیل جاتی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے براز (پاخانہ) کو کسی نے نہ دیکھا۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم جب استنجا فرما کر بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے، تو میں وہاں از قسم براز کوئی چیز نہ پاتی (ایک دفعہ عرض کرنے پر) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "اے عائشہ! تم نہیں جانتی کہ انبیاء کرام علیہم السلام کے بطنِ اطہر سے جو نکلتا ہے، اسے زمین نگل جاتی ہے اور اُسے دیکھا نہیں جاتا۔" (مدارج النبوۃ جلد اوّل)

ایک صحابی سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ تھا، اثنائے سفر میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم قضائے حاجت کے لیے ایک جگہ تشریف لے گئے۔ جب واپس تشریف لائے تو میں اس جگہ گیا، وہاں میں نے بول و براز کا کوئی نشان نہ پایا، البتہ مٹی کے چند ڈھیلے وہاں پڑے تھے، میں نے اُن کو اُٹھا کر سونگھا تو ان سے نہایت

---

[1] ملاحظہ فرمائیں: خصائص کبریٰ، بخاری شریف، مشکوٰۃ شریف، مدارج النبوۃ، زاد المعاد

Marfat.com

لطیف اور پاکیزہ خوشبو آرہی تھی (مدارج النبوۃ جلد اوّل)

ہاں البتہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے بول مبارک کا کتی صحابہ نے مشاہدہ کیا، بلکہ بعض نے نوش بھی فرمایا (خوشا نصیب)

چنانچہ منقول ہے کہ رات کے وقت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے تختِ مبارک کے نیچے ایک پیالہ[1] رکھا جاتا کہ رات کے وقت اس میں بول فرماتیں۔ ایک رات جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس میں بول مبارک فرمایا، تو صبح حضرت امّ ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمانے لگے کہ اے امّ ایمن اس تخت کے نیچے ایک پیالہ ہے اسے زمین کے سپرد کردو، مگر اُس پیالے میں کچھ نہ تھا۔ امّ ایمن عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم، خدا کی قسم مجھے رات کو پیاس معلوم ہوئی، تو میں نے اسے پی لیا تھا۔ اس پر حضور پُرنور (فداہٗ امّی وابی) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے تبسم فرمایا۔ اور نہ امّ ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو مُنہ دھونے کا ارشاد فرمایا اور نہ ہی دوبارہ ایسا کرنے سے منع فرمایا، بلکہ ارشاد فرمایا کہ اب تمہیں کبھی پیٹ درد لاحق نہ ہوگا (سُبحان اللہ وبحمدہٖ) (مدارج النبوۃ)

اور ایسے ہی ایک اور عورت جس کا نام "برکہ" اور کنیت "امّ یوسف" تھی۔ اس نے بھی بول مبارک پی لیا تھا۔ اس پر حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:

اَصَحَمتِ یَا اُمَّ یُوْسُفَ — اے امّ یوسف تم ہمیشہ کے لیے تندرست ہوگئیں۔

چنانچہ امّ یوسف کبھی بیمار نہ ہوئیں، حتیٰ کہ اُن بیماری کے کہ جس میں انہوں نے انتقال فرمایا۔

بعض روایتوں میں ایک اور شخص کے بھی منقول ہے کہ انہوں نے بھی بول شریف پی لیا تھا، تو ان کے جسم سے ہمیشہ خوشبو مہکتی رہی حتیٰ کہ اُن کی کتی نسلوں تک یہ خوشبو رہی۔ (مدارج النبوۃ جلد اوّل)

---

[1] شاید کسی خاص وقت، مثلاً مرض وغیرہ یا سخت سردی میں رکھا جاتا ہو (واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہٗ اعلم) ۱۲

Marfat.com

اندازِ تکلّم وصَوتِ مُبارک

حضرتِ رسولِ اکرم نورِ مجسّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی صوت (آواز مبارک) غایت درجہ پیاری تھی۔ اس کی شیرینی تمام آوازوں سے حسین اور دل کش تھی اور کوئی بھی شخص حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے بڑھ کر خوش آواز نہیں گزرا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کو نہ بھیجا، مگر خوش آواز اور خوش رُو بنا کر، حتّٰی کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سب پر فوقیت رکھتے ہیں (مدارج)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی گفتگو تم لوگوں کی طرح پے در پے اور جلدی نہ ہوتی تھی، بلکہ صاف صاف اور ہر کلمہ دوسرے سے ممتاز ہوتا۔ پاس بیٹھنے والے اچھی طرح ذہن نشین کر لیتے تھے (شمائلِ ترمذی باب کیف کان کلام رسول اللہ)

محبوبِ خدا سرورِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اس طرح گفتگو فرماتے تھے کہ اگر کوئی گننے والا گننا چاہتا تو آسانی سے گن سکتا تھا (مشکوٰۃ، بخاری، مسلم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم گفتگو فرماتے تو ایک نور سا دانتوں کے درمیان سے (اُچھل اُچھل کر) نکلتا ہوا نظر آتا۔

(شمائلِ ترمذی، مشکوٰۃ شریف، دارمی)

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے اندازِ تکلّم کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اکثر اوقات خاموش رہتے تھے، بلا ضرورت گفتگو نہ فرماتے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

Marfat.com

کی تمام گفتگو از اوّل تا آخر منہ بھر کر ہوتی تھی اور جامع الفاظ کے ساتھ گفتگو فرماتے تھے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا کلام ایک دوسرے سے ممتاز ہوتا تھا۔ نہ تو اس میں فضولیات ہوتی تھیں اور نہ ہی کوتاہیاں[1] (شمائل ترمذی)

طبرانی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ "میں اہلِ عرب میں سب سے زیادہ قادر الکلام ہوں" (خصائص کبریٰ جزء اوّل)

نبیٔ مکرم حضورِ محتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی آواز مبارک معجزانہ طور پر بہت دُور دُور تک بالکل واضح حالت میں بلا تکلف پہنچ جاتی تھی۔ علامہ سیوطی نقل فرماتے ہیں کہ بیہقی اور ابو نعیم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک بار جمعہ کے دن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم منبر شریف پر تشریف فرما ہوئے اور لوگوں سے فرمایا "بیٹھ جاؤ"۔ حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت بنی غنم (جو مسجد نبوی شریف سے کافی فاصلہ پر ہے) میں تھے، انہوں نے وہیں یہ آواز سُنی اور اُسی جگہ بیٹھ گئے[2] (خصائص کبریٰ جزء اوّل، مواہب لدنیہ)

حدیث پاک میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

---

[1] یعنی نہ تو متکبرانہ انداز میں آپ ٹوٹے ہوئے لفظوں میں گفتگو فرماتے اور نہ ہی معشوقوں کی طرح نُوبِ زبان سے، بلکہ پُر وقار انداز میں منہ بھر کر گفتگو فرماتے۔ ۱۲

[2] ایسے گفتگو نہ فرماتے کہ مطلب ہی سمجھ میں نہ آئے۔ ۱۲

[3] سبحان اللہ تعالیٰ صحابہ کرام میں تعمیل ارشاد نبوی کا کتنا جذبہ تھا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تو مسجد میں موجود لوگوں سے بیٹھنے کا فرما رہے ہیں اور یہ اپنے گھر فوراً دوزانو ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ کاش کہ ہم میں بھی ارشاد نبوی کو اپنانے کا وہی جذبہ پیدا ہو جائے۔ آمین

Marfat.com

اُوْتِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ — مجھے جوامع الکلم دیا گیا اور میرے
وَاخْتُصِرَ لِیَ الْکَلَامُ — لیے کلام مختصر کر دیا گیا۔

علماء کرام فرماتے ہیں کہ جوامع الکلم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے۔ اور اس سے مراد وہ کلمات ہیں جو غایت درجہ اختصار میں ہوں اور ان کے معانی نہایت وسیع اور کثیر ہوں، مثلاً حدیث مبارک میں ہے:

اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ کُلُّہٗ — یعنی دین از اوّل تا آخر نصیحت اور بھلائی ہے

اس حدیث مبارک کے متعلق الشیخ المحقق شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث پاک اوّلین و آخرین کے تمام علوم پر مشتمل ہے۔ اگر دنیا کے تمام علماء جمع ہو کر اس کی تشریح میں لب کشائی کریں، تو اس کے ایک حصّہ سے بھی عہدہ برآ نہ ہو سکیں گے، کیونکہ وہ جو کچھ بھی کہیں گے، اپنے علم، حوصلہ اور فہم کی سطح کے مطابق کہیں گے (مدارج النبوّۃ جلد اوّل)

تبسّم شریف

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کبھی بھی قہقہہ نہ لگایا بلکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ہنسنا صرف مُسکرانا ہوتا تھا، یعنی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ہنسی میں آواز نہ ہوتی تھی۔

حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی بھی حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اتنا کھُل کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ حلق کا کوّا[1] نظر آسکے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

[1] مدارج النبوّۃ اور تنویر وغیرہ میں اس کی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔ ۱۲ منہ گوشت کا وہ ٹکڑا جو کہ حلق میں لٹکتا ہے، اُسے عربی میں "لہات" اور اردو میں کوّا کہتے ہیں۔ ۱۲

Marfat.com

صرف مُسکراتے تھے (بخاری شریف، مشکوٰۃ شریف باب الضحک)

حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں مسلمان ہوا، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے کبھی بھی مجھے (حاضر دربار ہونے سے) نہ روکا اور جب بھی مجھے دیکھتے تو مُسکراتے (بخاری، مُسلم، مشکوٰۃ، ترمذی)

موعظت

خیال رہے کہ تاجدارِ عرب و عجم نبیٔ مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم بہت زیادہ ہنسنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ حدیث پاک میں ہے:

زیادہ نہ ہنسا کرو، کیونکہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔" (احمد، ترمذی، مشکوٰۃ کتاب الرقاق)

اور ایسے ہی بہت کھُل کر یعنی قہقہہ لگا کر نہ ہنسنا چاہیے کہ یہ بھی خلافِ سنّت ہے۔ حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہنسنا تبسم سے زیادہ نہ ہوتا تھا (شمائلِ ترمذی)

گریۂ مُبارک

حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا گریۂ مبارک بھی تبسم مبارک کی طرح ہی تھا، یعنی آواز قطعاً بلند نہ ہوتی تھی، البتہ چشمانِ مبارک سے آنسو جاری ہو جاتے اور سینۂ اطہر سے ایک مخصوص آواز سنائی دیتی تھی۔ حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا، تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے اور رونے کی وجہ سے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے سینۂ انور سے ایسی آواز نکلتی تھی، جیسے ہنڈیا کا جوش ہوتا ہے (شمائلِ ترمذی)

Marfat.com

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم (صحابہ) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ ابو سیف لوہار کے پاس گئے، وہ ابراہیم (ابن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی دایہ کے شوہر تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ابراہیم کو پکڑا، پھر بوسہ لیا اور سونگھا جب ہم دوبارہ اس کے پاس گئے، تو ابراہیم حالتِ نزع میں تھے۔ رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ "یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ بھی روتے ہیں؟" آپ نے فرمایا: "اے ابنِ عوف! بے شک یہ رحمت ہے" اس کے بعد پھر روئے اور فرمایا: "آنکھ آنسو بہاتی ہے، دل غمگین ہے، اس کے باوجود ہم صرف وہی کہیں گے، جس سے ہمارا خدا راضی ہو اور اے ابراہیم! ہم تیری جدائی میں غمگین ہیں۔" (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

موعظت

حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو چلا کر رونا سخت ناپسند تھا، البتہ بغیر آواز کے یعنی صرف آنکھوں اور دل سے رونا خود رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بہت جگہ ثابت ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی سیدہ زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فوت ہوگئیں، تو عورتیں رونے لگیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کو کوڑے سے منع کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو اپنے ہاتھ سے پیچھے ہٹایا اور فرمایا اے عمر! ٹھہرو۔ پھر عورتوں کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا: شیطان کی آواز سے دور رہو، جو کچھ آنکھ اور دل سے ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت ہے اور جو ہاتھ اور زبان سے ہو، وہ شیطان کی طرف سے ہے۔" (رواہ احمد، مشکوٰۃ باب انبکاء علی المیت)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شخص ہم میں سے نہیں جو رخسار پیٹے، گریبان پھاڑے اور جاہلیت کا چلانا چلائے۔

Marfat.com

(یعنی بین کرے) (بخاری، مسلم)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے (سنن ابی داؤد)

مزاح فرمانا

معظم رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بھی کبھی کبھی مزاح فرمایا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے مزاحاً فرمایا: یَا ذُوالْاُذُنَیْنِ "یعنی او دو کانوں والے" (ترمذی، ابی داؤد)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہی سے روایت ہے کہ میرے بھائی کے پاس ایک چھوٹا سا پرندہ تھا، وہ مر گیا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اُسے مزاحاً فرمایا کرتے تھے، یَا اَبَا عُمَیْرَ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ (اے ابی عمیر نغیر کہاں گیا؟) (خلاصۂ حدیث" بخاری، مسلم، ترمذی)

ایک بار ایک شخص بارگاہِ نبوی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) میں حاضر ہوا اور سواری کے لیے جانور مانگا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "میں تجھے اونٹنی کا بچہ دوں گا" اُس نے عرض کیا کہ "میں اونٹنی کے بچے کو کیا کروں گا؟" حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے (مسکراتے ہوئے) فرمایا (بھئی ہر) "اونٹ، اونٹنی کا بچہ ہی تو ہوتا ہے" (ترمذی، مشکوٰۃ، ابی داؤد)

ایک دفعہ ایک عورت حاضرِ خدمت ہوئی اور عرض کرنے لگی کہ میرا شوہر بیمار ہے اور آپ کو بُلاتا ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "تیرا شوہر وہی ہے کہ جس کی آنکھوں میں سفیدی ہے؟" وہ عورت گھر گئی اور شوہر کی آنکھوں کو کھول کر دیکھنے لگی۔ اس شخص نے پوچھا کیا کر رہی ہو؟ تو وہ عورت کہنے لگی "مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خبر دی ہے

Marfat.com

کہ تمہاری آنکھوں میں سفیدی ہے۔" اُس کے شوہر نے کہا تو بھی عجیب سادہ لوح عورت ہے، ہر شخص کی آنکھوں میں سفیدی ہوتی ہے۔ (کیمیائے سعادت، تنویر الازہار)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مروی ہے کہ ایک بوڑھی عورت حاضرِ خدمت ہوئی اور عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) دُعا فرما دیجیے کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ مجھے جنت میں داخل فرمادے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "اے اُمِ فلاں جنت میں کوئی بوڑھی عورت داخل نہ ہوگی۔" وہ عورت رونے لگی اور پلٹنے لگی تو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "اسے کہہ دو کہ جنت میں بڑھاپے کی حالت میں داخل نہ ہوگی، بلکہ حق تعالیٰ جل شانہٗ تمام اہلِ جنت عورتوں کو نوعمر کنواریاں بنادیں گے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے اِنَّا اَنْشَاْنٰهُنَّ ..... الخ" (شمائل ترمذی)

موعظت

جس طرح حضور اکرم رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے مزاح فرمانا ثابت ہے، ایسے ہی ترمذی شریف میں سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ حدیث سے ثابت ہے کہ محبوبِ کبریا، سرورِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے مزاح سے منع فرمایا۔

مشہور و معتبر شارح حدیث حضرت امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اِن روایات کی تطبیق یوں فرمائی کہ کثرتِ مزاح جو کہ سختیٔ دل کا باعث بن جائے یا اللہ تبارک و تعالیٰ کی یاد سے غافل کردے یا کسی مسلمان کو ستانے اور دل آزاری کا سبب بن جائے، یا وقار و ہیبت کو گرادے، یہ سب ممانعت میں داخل ہے، لیکن جو ان سب عیبوں سے خالی ہو اور محض دوسرے کی دلداری و مسرت کا سبب ہو وہ مستحب ہے۔" اس بیان کی تصدیق سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے اس ارشادِ گرامی سے

Marfat.com

بھی ہوتی ہے کہ زیادہ مزاح کرنے سے آدمی دوسروں کی نظروں میں ذلیل ہو جاتا ہے۔ (کیمیائے سعادت)

اور دوسرا یہ کہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے کبھی بھی کوئی ایسی بات اور ایسا مزاح نہیں فرمایا کہ جس میں جھوٹ یا خلافِ واقعہ بات ہو۔ چنانچہ سیدنا حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے صحابہ کرام نے بارگاہِ نبوی (صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ) میں عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم آپ ہمارے ساتھ مزاح بھی تو فرما لیتے ہیں؟ تو حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہاں، مگر میں کبھی غلط بات نہیں کہتا۔" (ترمذی شریف)

وہ مزاح جس میں جھوٹ ہو (جیسا کہ آجکل عام لطیفوں میں ہوتا ہے) گناہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكَاذِبِيْنَ ۔ (جھوٹوں پر خدا تعالیٰ کی لعنت ہے) اس لیے ایسے مزاحوں سے گریز کرنا ضروری ہے جس میں جھوٹ کا شائبہ ہو یا کسی کی دل آزاری کا پہلو نکلتا ہو۔

حضرت بہز بن حکیم اپنے باپ سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "اُس شخص کے لیے خرابی ہے جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولتا ہے، اُس کے لیے ہلاکت ہے، اُس کے لیے ہلاکت ہے۔

(احمد، ترمذی، ابوداؤد، دارمی، مشکوٰۃ)

ایسے ہی کسی مسلمان کی ہنسی اُڑانا بھی جائز نہیں، اس کی بھی حدیث پاک میں بہت ممانعت آئی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ مذاق اڑانے والوں کو (قیامت کے دن) جنت کے ایک دروازے سے بُلایا جائے گا، وہ داخل ہونے لگیں گے، تو روک دیا جائے گا۔ پھر دوسرے دروازے سے طلب کیا جائے گا، جب وہ داخل ہونے لگیں گے، تو پھر روک دیا جائے گا۔

Marfat.com

اسی طرح کئی بار کیا جائے گا، حتیٰ کہ وہ سمجھ جائیں گے کہ ہمارا مذاق اڑایا جارہا ہے ــــ (العیاذ باللہ) یعنی وہ طلب کرنے پر بھی جنت میں داخل نہ ہوں گے۔

(کیمیائے سعادت امام غزالی وتفسیر مظہری جلد ۵)

یہ ایسی صورت میں ہے کہ کسی کو دھوکے میں رکھ کر مذاق کیا جائے یا جس سے مذاق کیا جارہا ہے، وہ بُرا مانے یا دوسرے مسلمان کو ذلیل کرنا مقصود ہو، لیکن اگر ایسا نہیں، بلکہ محض خوش طبعی ہو تو مضائقہ نہیں، جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے دودھ کی کھیر پکائی۔ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا وہاں تشریف لائیں تو حضرت عائشہ صدیقہ نے ان سے فرمایا کہ کھیر کھاؤ، مگر انہوں نے انکار کردیا تو حضرت عائشہ صدیقہ نے کھیر ان کے منہ پر مل دی۔ سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم درمیان میں تشریف فرما تھے۔ آپ علیہ السلام درمیان سے ہٹ گئے اور پھر حضرت سودہ نے حضرت عائشہ کے منہ پر کھیر مل دی لیکن محبوب کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان میں سے کسی کو کچھ نہ کہا بلکہ دیکھ کر ہنستے رہے (کیمیائے سعادت باب الکلام)

اخلاقِ کریمہ

دوسرے فضائل کی طرح حضور تاجدارِ عرب وعجم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اخلاقِ کریمہ میں بھی دوسرے تمام انسانوں سے ممتاز ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی اس صفتِ مبارکہ کو اللہ تعالیٰ نے عظیم فرمایا۔ اس جگہ یہ وضاحت کردینا ضروری ہے کہ خُلق کا معنیٰ محض عاجزی یا انکساری ہی نہیں، بلکہ باطنی طور پر تمام انسانی کمالات کی کیفیتوں کا نام خلق ہے جس کی مثال اس طرح آسانی سے سمجھی جاسکتی ہے کہ اگر کوئی آدمی دُکھی انسانیت کی خدمت کرتا ہے، کسی گرے ہوئے کو اُٹھاتا ہے یا کسی مظلوم کی مدد کرتا ہے، تو دل میں ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے،

Marfat.com

جسے "رحم" کہا جاتا ہے، ایسے ہی کسی ذاتی دشمن کو باوجود قوت کے معاف کر دیتا ہے اور انتقام نہیں لیتا، تو دل میں ایک قوت پیدا ہوتی ہے جسے "عفو اور صبر" کہا جاتا ہے اور یوں ہی کسی ملک و ملت یا دین و مذہب کے دشمن کے خلاف نبرد آزما ہوتا ہے، اسے مقابلہ کا چیلنج دیتا ہے اور جوانمردی کے ساتھ اس کا مقابلہ کرتا ہے تو پیدا ہونے والی دلی کیفیت کا نام "شجاعت" ہوگا اور جب انسان ایسی تمام قوتوں کو مین موقع و محل پر استعمال کرے تو اسے خلق کہا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب فرما کر فرماتا ہے کہ اے پیارے محبوب!

اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم آیت ۴) (آپ بیشک بہت بڑے صاحبِ اخلاق ہیں)

اور خود تاجدارِ انبیاء حبیبِ کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ (میں محاسنِ اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں)

یعنی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نہ صرف انتہائی عظیم اخلاق کے مالک ہیں، بلکہ تمام اقسام اخلاق مثلاً سخاوت[1]، شجاعت[2]، رحم[3]، عفو[4]، صبر[5]، احسان[6]، صدق[7]، حوصلہ[8]، ادب[9]، حیاء[10]، امانت[11]، دیانت[12]، مروت[13]، اخوت[14]، غیرت[15]، استقامت[16]، عفت[17]، عدالت[18]، وفا[19]، حسنِ معاشرت[20]، زہد[21] و تقویٰ[22] اور دیگر تمام محاسنِ اخلاق کی تکمیل کے لیے تشریف لائے اور یہ تمام صفات آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میں بدرجہ اتم موجود تھیں۔

اگر اس جگہ مذکورہ بالا صفاتِ حمیدہ پر تھوڑی تھوڑی بھی بحث کروں تو یقیناً مضمون طویل ہو جائے گا، جبکہ میرا ارادہ اس کتاب کو مختصر رکھنے کا ہے، اس لیے ذیل میں رحمت، عفو و صبر اور عدالت کے متعلق کچھ واقعات و احادیثِ مبارکہ نقل کرتا ہوں:

سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی صفتِ رحمت کے متعلق ارشادِ ربانی ہے:

Marfat.com

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (سورۃ انبیاء) (اور نہیں بھیجا ہم نے (یا رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام) آپ کو مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر)

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ مشرکوں کے لیے بد دُعا فرمائیں تو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جواباً فرمایا میں لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا، بلکہ رحمت کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہوں (مسلم، مشکوٰۃ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "میرا حال اور میری امت کا حال اس شخص کی مثل ہے جس نے آگ روشن کی، پھر ٹڈیاں اور پروانے اس آگ میں گرنے لگے، وہ شخص اُن کو آگ سے ہٹاتا تھا۔ پس میں کمر سے پکڑ پکڑ کر آگ سے بچانے والا ہوں اور تم میرے ہاتھ سے چھوٹتے ہو (مسلم شریف باب شفقتہ النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم علیٰ امتہ)

دسویں سن نبوی میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے شفیق چچا حضرت ابوطالب کی وفات ہوئی اور ان کی وفات کے تین یا پانچ روز بعد آنحضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی جاں نثار رفیقۂ حیات اور سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ ماجدہ ام المومنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا داغِ مفارقت دے گئیں۔ ان دونوں کی وفات حسرت آیات سے حضور سیدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بہت غمزدہ ہوئے اور ہمیشہ اس سال کو "عام الحزن" یعنی غم کا سال قرار دے کر یاد فرمایا کرتے تھے۔ اسی سال رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تبلیغِ رسالت کے لیے طائف تشریف لے گئے۔ سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پیش کردہ غلام حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رفیق سفر تھے۔ آنحضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے وہاں پہنچ کر بنی ثقیف کے سرداروں یعنی عبد یالیل اور اس کے بھائی مسعود اور حبیب کو دعوتِ اسلام دی، مگر اُن بدنصیبوں نے اس دعوتِ اسلام کا انتہائی بُری طرح

Marfat.com

جواب دیا۔ ایک بولا اگر خدا نے تجھے پیغمبر بنایا ہے تو وہ غلافِ کعبہ کو چاک کر رہا ہے" (استغفر اللہ تعالیٰ) دوسرے نے کہا "کیا خدا کو پیغمبری کے لیے تیرے سوا اور کوئی نہ ملا" (معاذ اللہ) جبکہ تیسرے کا جواب تھا "میں تجھ سے ہرگز کلام نہیں کر سکتا، کیونکہ اگر تو پیغمبری کے دعویٰ میں سچا ہے، تو تجھ سے گفتگو کرنا خلافِ ادب ہے اور اگر تو جھوٹا ہے تو قابلِ خطاب ہی نہیں۔ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم مایوس ہو کر واپس ہوئے، تو انہوں نے کمینے لوگوں اور غلاموں کو اکسایا، وہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو گالیاں دیتے تھے اور تالیاں بجا کر مذاق اڑاتے تھے۔ تھوڑی ہی دیر میں بہت سارے لوگ جمع ہو گئے اور صف باندھ کر راستے کے دونوں طرف کھڑے ہو گئے جب تاجدارِ عرب و عجم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم چلنے لگتے، تو قدم مبارک اٹھاتے وقت مبارک پاؤں پر پتھر برسانے لگتے، یہاں تک کہ نعلین[1] مبارک خون سے بھر گئے۔ جب میرے آقا و فداہ امی و ابی) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو پتھروں کا شدید صدمہ پہنچتا، تو پاؤں پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جاتے، مگر وہ کمینے لوگ بازوؤں سے پکڑ کر کھڑا کر دیتے۔ جونہی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم قدم مبارک اٹھاتے۔ وہ ظالم پھر پتھروں کی بارش برسا دیتے۔ ساتھ ساتھ ہنستے اور مذاق بھی اڑاتے جاتے تھے۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر نثار ہو رہے تھے۔ کبھی بھاگ کر آگے ہوتے تو کبھی پیچھے، اور ان بدنصیبوں کے پتھروں کو اپنے جسم پر جھیلتے۔ یہاں تک کہ اُن کا سرِ مبارک بھی پھٹ گیا۔ ثقیف کے ان کمینوں نے عتبہ و شیبہ پسرانِ ربیعہ کے باغ تک حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا تعاقب کیا۔ باغ میں داخل ہو کر حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ایک انگور کی بیل کے سایہ میں تشریف فرما ہو گئے۔ عتبہ اور شیبہ اگرچہ

---

[1] (اللہ اللہ جل شانہٗ) یہ وہی پائے انور ہیں کہ جن کو معراج کی رات حضرت جبریل علیہ السلام اپنے کافوری ہونٹوں سے بوسے دیتے اور ادباً اپنی آنکھوں سے لگاتے تھے [2] جوتا شریف

Marfat.com

اسلام کے بدترین دشمن تھے، مگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اس حالت پر اُن کو بھی رحم آگیا۔ انہوں نے اپنے عیسائی غلام "عداس" سے کہا کہ انگور کا خوشہ ایک پلیٹ میں رکھ کر اُن کے پاس لے جا اور عرض کر کہ انگور تناول فرمالیں (عداس نے ایسا ہی کیا) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے بسم اللہ شریف پڑھ کر انگور تناول فرمانے شروع کر دیئے۔ عداس متعجب ہو کر بولا کہ ان شہروں کے لوگ تو ایسا (یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) نہیں کہتے؟ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے پوچھا کہ "تو کہاں کا رہنے والا ہے؟" اس نے عرض کیا کہ "نینویٰ" کا۔ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: "وہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے "یونس بن متی" کا شہر ہے"۔ عداس نے حضرت یونس علیہ السلام کے متعلق دریافت کیا، تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ وہ بھی میری طرح پیغمبر تھے۔ یہ سُن کر عداس سیّدِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ہاتھ پاؤں چومنے لگا اور ایمان لے آیا۔ (سیرت ابن ہشام، مدارج النبوّۃ)

ام المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک بار میں نے عرض کیا "یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم) کیا روزِ اُحد سے زیادہ سخت ترین دن آپ پر کوئی اور آیا؟" فرمایا: بلاشبہ تمہاری قوم کی طرف سے جو دیکھا سو دیکھا، لیکن ان کی طرف سے جو روزِ عقبہ (طائف کے سفر میں) دُکھ پہنچا ہے (وہ شدید ہے) جب میں نے اپنے آپ کو (ثقیف کے سردار) عبد یالیل بن کلال کے سامنے پیش کیا اور اسے دعوتِ اسلام دی، لیکن اُس نے قبول نہ کیا، تو میں غم کی حالت میں سر جُھکائے چل دیا اور (ان بدبختوں کے ناروا سلوک کی وجہ سے) "قرن الثعالیب[1]" میں پہنچنے تک مجھے کوئی ہوش نہ تھا۔ وہاں پہنچ کر میں نے سر اٹھایا تو دیکھا کہ بادل کا ایک ٹکڑا مجھ پر سایہ کیے ہوئے ہے۔ اس بادل

[1] ایک جگہ کا نام ہے جو اہلِ نجد کا میقات ہے۔ ۱۲۔

Marfat.com

میں مجھے جبرائیل امین علیہ السلام نظر آئے، انہوں نے مجھے مخاطب کر کے کہا، بیشک اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کی باتیں اور ان کا جواب ملاحظہ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی خدمت میں "ملک الجبال" (پہاڑوں کے فرشتہ) کو آپ کے تابع فرمان بنا کر بھیجا ہے، آپ جو چاہیں، اسے حکم فرمائیں۔"

پھر مجھے پہاڑوں کے فرشتہ نے سلام عرض کیا اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حق تعالیٰ نے آپ کی قوم کی باتیں سُنیں، مَیں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں (دنیا کے تمام پہاڑ میرے قبضہ میں ہیں) اگر آپ حکم صادر فرمائیں، تو میں اِن (بدبختوں) پر اخشبین[2] "اُلٹ دوں؟ (اور کچل کر ہلاک کر دوں؟") حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا (کہ میں نے کہا) کہ "میں نہیں چاہتا بلکہ امید رکھتا ہوں کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ ان کی نسل سے ایسے لوگ پیدا فرمائے گا جو اُس کی عبادت کریں گے اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں گے۔" (بخاری و مسلم)

اس واقعہ میں حضور رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بے مثال رحمت، عفو اور صبر کا ثبوت ملتا ہے اور ایسے ہی فتح مکہ مشرفہ کے موقع پر جبکہ حضور سیدِ عالم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم شاندار فوج اور جاں نثار صحابہ کے جلو میں ایک عظیم فاتح کی حیثیت سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، تو وہ تمام لوگ جنہوں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو ستانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا تھا۔ جو راستے میں کانٹے بچھاتے تھے، پتھر مارتے تھے۔ سرِ انور پر کوڑا کرکٹ پھینکتے تھے، جنہوں نے قتل کے ارادے سے کاشانۂ نبوی کا محاصرہ کر لیا تھا، جنہوں نے کئی بار حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو سخت ترین جسمانی اور ذہنی تکالیف دیں۔ نماز کی حالت میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جانوروں کی گندگی (اوجھڑی و گوبر

[2] اخشبین دو پہاڑ ہیں، یعنی کوہِ ابو قبیس اور کوہِ تعیقعان، اُن دونوں کے درمیان مکہ مشرفہ واقع ہے۔ ۱۲

Marfat.com

وغیرہ) ڈال دیا کرتے تھے جو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کو شہید کرنے والے تھے۔ جنہوں نے مسلمانوں کے گھروں کو لوٹ لیا تھا اور اہلِ ایمان کو ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ جنہوں نے مدینہ منورہ میں بھی اہلِ اسلام کا پیچھا نہ چھوڑا تھا جو شانِ رسالتمآب میں علی الاعلان گستاخیاں کرتے تھے۔

آج جبکہ مکہ مکرمہ فتح ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) عجیب شان و شوکت کے ساتھ بیت اللہ شریف کے دروازے میں اس کی چوکھٹ کے بازوؤں کو پکڑے کھڑے ہیں۔ سامنے وہ تمام مجرم (کافر) جو کل تک اپنے آپ کو عظیم تصور کیے ہوئے تھے سر نگوں بیٹھے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سپاہی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) کے صحابہ ہتھیاروں سے مسلح موجود ہیں، کافروں کی گردنیں جھکی ہوئی ہیں، دل زور زور سے دھڑک رہے ہیں، حالت غیر ہے، جسموں پر لرزہ طاری ہے۔ رہ رہ کر کیے ہوئے ظلم یاد آ رہے ہیں، پتہ بھی ہلتا ہے تو دل اُچھل کر حلق میں آجاتا ہے۔ سوچتے ہیں کہ بس ایک ابرو کا اشارہ ہونے کی دیر ہے کہ مکہ مکرمہ کے گلی کوچے خون میں نہا جائیں گے اور ہمارے جسم خاک و خون میں تڑپتے ہوں گے۔ ہماری سہاگنیں بیوہ ہو جائیں گی اور بچے یتیم اور بے آسرا ہو جائیں گے کیونکہ ہمارے جُرم، ہمارے ظلم و ستم کہ جن سے انسانیت کی رُوح کانپ اُٹھتی تھی، ناقابلِ معافی ہیں، وہ سب کے سب مجرم، وہ ظالم، وہ خونخوار اپنے عبرت ناک انجام کی سوچ میں غلطاں ہیں کہ معاً اُس عربی تاجدار، اُس رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی رُوح کی گہرائیوں میں اُتر جانے والی وہ جاں فزا آواز فضا میں گونجتی ہے، وہ کمال عفو و کرم کا مظاہرہ فرماتے ہوئے خود اپنی زبان وحی ترجمان سے اعلان فرما دیتے ہیں،

لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ یعنی آج تم سے کوئی بدلہ نہیں لیا جائے گا

Marfat.com

بلکہ اِذْھَبُوْا فَاَنْتُمُ الطُّلَقَآءُ جاؤ تم سب کے سب آزاد ہو

(سبحان اللہ تعالیٰ وبحمدہٖ)

اندازہ کیجئے کہ ایسے عفو وکرم، ایسے خلقِ عظیم کی مثال پوری کائنات میں کہیں مل سکتی ہے؟ نہیں، ہرگز نہیں، قیامت تک نہ مل سکے گی، یقیناً اُس بے مثل خالق کائنات نے محبوب بھی بے مثل ہی پیدا فرمایا۔

مگر اس جگہ کوئی یہ خیال نہ کرے کہ شاید آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم حدودِ الٰہیہ میں بھی رعایت فرماتے تھے، نہیں ایسا نہیں، کیونکہ حدودِ الٰہیہ میں رعایت کرنا خلافِ عدل ہے جبکہ عدل خود اخلاقِ کریمہ کی ایک صفت ہے۔

فتحِ مکہ کے بعد وہیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں ایک چوری کا مقدمہ پیش ہوا۔ یہ چوری ایک عورت نے کی تھی، جس کا نام فاطمہ بنت الاسود تھا۔ یہ عورت حضرت ابوسلمہ بن عبدالاسد کی بھتیجی اور قبیلہ مخزوم کے ایک اونچے خاندان سے متعلق تھی۔ چوری ثابت ہوجانے کے بعد آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اُس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم صادر فرما دیا۔ اِس پر اُس کی قوم کو وحشت ہوئی وہ محبوب ومقرب بارگاہِ رسالت حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کافی منت سماجت کرکے خدمتِ اقدس میں لائے۔

حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سزا میں نرمی کے متعلق گزارش کی تو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: "اے اسامہ! تم حدودِ الٰہیہ کے نفاذ میں سفارش کرتے ہو؟" حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب یہ سُنا اور غضب وجلال کو ملاحظہ فرمایا تو فوراً عرض کرنے لگے یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) مجھ سے غلطی ہوگئی ہے، مجھے معاف فرمایئے اور میرے لیے استغفار فرمایئے کہ مجھ سے گناہ سرزد ہوگیا ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے خطبہ دیا

Marfat.com

اور فرمایا: اے لوگو! خبردار ہو جاؤ، پچھلی امتیں اسی بناء پر ہلاک ہوئیں کہ جب ان کے کسی بڑے سے گناہ سرزد ہو جاتا، تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور جب کسی کمزور سے گناہ سرزد ہوتا تو اُس پر حد جاری کر دیتے۔ مجھے اُس ربّ العزّت کی قسم ہے کہ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر فلاں (آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس جگہ اپنے اہل بیت کی ایک انتہائی معزز خاتون کا ذکر فرمایا) بھی چوری کرتی، تو میں اُس کے بھی ہاتھ کاٹ کٹوا دیتا، پھر حد جاری کر دی گئی۔

(مدارج النبوۃ وغیرہ)

آرام فرمانے (سونے) کا ذکر

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آرام فرماتے (سوتے) تو اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ دُعا پڑھتے:

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ (شمائل ترمذی)

اے پروردگار مجھے قیامت کے دن اپنے عذاب سے بچائیو۔

حضرت الشیخ عبدالحق محدّث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک روایت نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم داہنی جانب قبلہ رُو ہو کر اور رخسار انور کو دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر رکھتے تھے (مدارج النبوۃ جلد اوّل)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم روزانہ رات کو جب بستر پر لیٹتے، تو دونوں ہاتھ دُعا مانگنے کے انداز میں اُٹھاتے۔ پھر ان پر قُل ہو اللہ احد، قُل اعوذ بربّ الفلق، قُل اعوذ بربّ الناس پڑھ کر دم فرماتے اور تمام جسم انور پر جہاں جہاں

Marfat.com

ہاتھ جاتا، پھیر لیا کرتے تھے، ایسے ہی تین مرتبہ فرماتے۔ ابتداء سرِ اقدس اور رُخِ انور سے فرماتے، پھر بدن کا اگلا حصّہ، پھر بقیہ بدن (شمائل ترمذی)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم (دورانِ سفر) اخیرِ شب کہیں ٹھہرتے، تو دائیں کروٹ پر لیٹ کر آرام فرماتے اور اگر ٹھہرنا صبح کے قریب ہوتا تو اپنا دایاں بازو کھڑا کرتے اور ہتھیلی پر سر رکھ کر آرام فرماتے (ترمذی شریف)

موعظت

علماء کرام فرماتے ہیں کہ سونے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رو ہو کر داہنی طرف چہرہ کرے اور دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے ہو، یعنی جو طریقہ سنّت ہے۔ اس کے بعد سیدھے لیٹنا یا بائیں جانب لیٹنا ہے، لیکن اوندھے منہ لیٹنا منع ہے۔ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک شخص کو پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھا تو فرمایا: "اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا" (ترمذی شریف)

حضرت ابوذر (جندب) رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میرے پاس سے گزرے اور پاؤں سے ٹھوکر مار کر فرمایا اے جندب (ابوذر) یہ جہنمیوں کے لیٹنے کا طریقہ ہے (سُنن ابن ماجہ)

رحمتِ عالم نورِ مجسّم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا جس کے گرداگرد منڈیر نہ ہو (سُنن ابی داؤد)

اور ایسے ہی نمازِ عصر کے بعد سونے سے منع فرمایا۔ (تشکریہ: سید محمد سعید الحسن شاہ)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روزانہ کے معمول

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر کام بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر شروع کیا کرتے تھے اور آئندہ کسی کام کا ارادہ ظاہر فرماتے تو انشاء اللہ ضرور کہتے تھے۔ آپ بھی اِس سنّت پر عمل باقاعدگی سے کیا کریں۔ ہر کام میں برکت ہوگی۔ (انشاء اللہ)۔

○ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نصف شب کے قریب اپنے بستر مبارک سے اُٹھتے اور دیگر دعاؤں کے علاوہ یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

○ قضائے حاجت

بیت الخلا میں جانے کے لئے جوتا پہنتے۔ سر ڈھانکتے اور بایاں پاؤں سے داخل ہونے سے پہلے انگوٹھی اُتار دیتے اور یہ دُعا پڑھا کرتے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں

Marfat.com

مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ تکلیف دینے والے نر اور مادہ شیطانوں اور جنّوں سے۔

اور فارغ ہوکر دایاں (سیدھے) پاؤں سے باہر آتے اور فرماتے غُفْرَانَكَ (اے اللہ میں تجھ سے مغفرت کا طلبگار ہوں) اس کے بعد یہ دُعا تلاوت فرماتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیَ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

اس اللہ کا لاکھ لاکھ شکر جس نے میری تکلیف رفع کی اور عافیت بخشی۔

● بھائیو! ان مختصر دعاؤں کو یاد کرلیں اور ان ضروری کاموں میں سنتِ مبارک کی پیروی کریں۔ انشاء اللہ مالکِ دو جہاں کی خوشنودی ملے گی۔ ضرور یاد کرلیں بھولیئے نہیں۔

○ نمازیں اور تبلیغ

نمازِ تہجد۔ ضروری حاجت سے فارغ ہو کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے لئے بیٹھتے تو اور دُعاؤں کے علاوہ یہ دُعا بار بار پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

اے اللہ تو میرے گناہ بخش دے۔ میرے گھر بار میں وسعت دے اور میرے رزق میں برکت فرما۔

پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھ دھوتے۔ کلی کرتے مسواک کرتے اور وضو کے دوران ہاتھوں۔ پاؤں کی انگلیوں، ریش مبارک میں خلال کرتے

Marfat.com

وضو کے تمام اعضا پر اطمینان سے مناسب مقدار میں پانی بہاتے تاکہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ وضو مکمل کرنے کے بعد آسمان کی طرف نظر اُٹھا کر پڑھتے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔

پھر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سورۂ عمران کا آخری رکوع تلاوت فرماتے اور تہجد کی نماز کی کبھی ۴، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲ رکعتیں لمبی لمبی سورتیں تلاوت کرکے ادا فرماتے اور وتر بھی ساتھ شامل کر لیتے اور اللہ کے حضور نہایت عاجزی اور انکساری سے اُمت کے لئے دُعا فرماتے۔

نوٹ:۔ تہجد کی نماز فرض نہیں ہے مگر اس کا ثواب بہت ہی زیادہ ہے۔

● برادران! وضو نہایت ضروری جزوِ نماز ہے۔ اگر وضو درست طریقے پر نہ کیا ہو یا کوئی حصّہ خشک رہ گیا ہو تو نماز نہ ہوگی۔ اس لئے وضو کرتے ہوئے نہایت احتیاط سے تمام اعضاء پر پانی بہائیں۔ انگلیوں اور داڑھی میں خلال کریں۔ مسواک ضرور کریں۔ مسواک نہ صرف دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے منہ کو صاف کرتی ہے بلغم اور ریشہ نکالتی ہے۔ بلکہ سب سے بڑی خوبی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت کی پیروی ہے۔ مسواک کرکے وضو سے جو نماز ادا کی جاتی ہے اس کا ثواب بغیر مسواک کیئے وضو کی نماز سے بہت زیادہ ہے۔ مسواک کی عادت ضرور بنالیں۔ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

مدد فرماتے۔ آمین۔ وضو کے بعد یہ دعا:
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ
تہجد کی نماز کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر بستر پر لیٹ جاتے یا اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ مسلمانوں کی بھلائی کی باتیں کرتے جب حضرت بلالؓ فجر کی نماز کے لئے اذان پکارتے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دولتکدہ پر ۲ سنتیں پڑھتے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ) پڑھتے تھے۔ (مغرب کی نماز فرض کے بعد کی ۲ سنتیں بھی یہی سورتیں پڑھ کر ادا فرماتے تھے۔)

○ نماز فجر کیلئے مسجد میں تشریف لے جانا

پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے جاتے مسجد میں داخلہ کے وقت پہلے بائیں پاؤں سے پاپوش اُتارتے۔ مگر مسجد میں داخل دائیں پاؤں سے ہوتے اور فرماتے۔
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔
اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔
اور مسجد کے اعتکاف کی نیت یوں فرماتے۔
نَوَیْتُ بِسُنَّتِ الْاِعْتِکَافِ۔
میں سنت کے مطابق اعتکاف کی نیت کرتا ہوں۔
باجماعت نماز کی ادائیگی کے بعد حضور صلے اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام

Marfat.com

رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرف رُخ پھیر کر وعظ و نصیحت فرماتے اور سُورج کے ایک نیزہ بلند ہو جانے پر اکثر نماز اشراق ادا فرماتے۔ جب مسجد مبارک سے باہر تشریف لاتے تو بایاں پاؤں مسجد سے باہر رکھتے پھر دایاں پاؤں باہر نکالتے۔ پاپوش پہلے دائیں پاؤں میں پہنتے اور پھر زبانِ مبارک سے فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

● مسجد میں داخل ہونے اور باہر آنے کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اپنائیں۔ دعائیں یاد کرلیں اور دوست احباب کو بھی اس سنت مبارک پر عمل کرنے کی تلقین کریں اور آپ خود بھی پانچوں فرض نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کریں اور احباب کو بھی ساتھ لائیں۔ فرض نمازوں کی طرف سے غفلت بہت سخت گناہ ہے۔ ہر نماز اس کے وقت پر ادا کرنی ایمان کا جزو ہے۔ اللہ ہماری مدد فرمائے اور نمازی بنائے۔ آمین۔

○ دین کے اکثر کام

حضور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی نمازیں بھی ان کے وقت پر اصحابؓ کے ہمراہ مسجد میں ادا فرماتے۔ وحی نازل ہونے پر قرآن پاک اصحابؓ کو سُناتے اور لکھواتے۔ احباب کے ہمراہ بازاروں میں لوگوں کو وعظ و نصیحت فرمانے جاتے۔ اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت کی دعوت دیتے۔ بُتوں کی پوجا سے روکتے۔ آپس میں محبت اور احترام سے زندگی

Marfat.com

گزارنے کی تلقین کرتے۔ کاروبار میں ایمانداری اور وعدوں کے پورا کرنے کا حکم دیتے۔ سب برائیوں اور حرام کاموں سے منع فرماتے اور نیک کاموں کی خلوص دِل سے ادائیگی کی نصیحتیں فرماتے۔

مکہ مکرمہ کی ۱۳ سالہ پیغمبرانہ زندگی میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے ہی لوگوں کے گھروں اور قبیلوں میں تشریف لے جاتے۔ اسلام کی دعوت دیتے۔ کفر اور شرک سے منع فرماتے۔ باوجود سخت تکلیفیں اُٹھانے کے اور پتھر کھا کر لہولہان ہونے کے اللہ کے احکام لوگوں تک پہنچاتے رہے۔ دعوتِ حق سناتے رہے اور وحدہٗ لاشریک کی عبادت اور اس کے احکام پر کاربند ہونے کی تلقین فرماتے رہے۔

● عزیز بھائیو اور بزرگو! اس سنت مُبارک کی ادائیگی اب ہم سب کے ذمّے ہے۔ نبی اُمّی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں اور قرآن پاک کے بعد جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا کوئی آسمانی کتاب نہیں آئے گی۔ مگر لوگوں کی اصلاح، برائیوں سے بچنے، نیک کاموں کے کرنے کی دعوت ہر زمانہ میں ضروری ہے۔ اب یہ کام اُمّتِ مسلمہ کے ذمہ ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم پانچوں فرض نمازیں باجماعت باقاعدگی سے مسجد میں ادا کریں۔ عزیز و اقربا۔ دوست احباب اور سب مسلمانوں کو نماز کی ادائیگی باجماعت پر زور دیں اور پابندی کی تلقین کریں اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ذِکر اللہ میں مشغول رہنے کی نصیحت کرتے رہیں۔

Marfat.com

چند دوست مل کر ہر ہفتہ میں ایک دن مقرر کر کے محلّہ کا گشت کریں اور احباب کے گھروں میں جا کر ان سے مسجد کی حاضری کے لیے محبّت، شفقت اور الکساری سے التماس کریں اور ان کی تعلیم کا انتظام کریں۔

تبلیغی جماعتوں میں حِصّہ لیں اور احباب کو اس کی دعوت دیں اللہ پاک ہماری مدد فرمائے اور سب مسلمانوں کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

○ ملاقات

لوگوں سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خندہ پیشانی سے ملتے۔ ہاتھ ملاتے۔ سلام کرنے میں پہل کرنے کی کوشش کرتے اور سفر سے واپس آنے والے عزیزوں اور مسافروں سے گلے ملتے اور پیشانی پر بوسہ دیتے السلام علیکم یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب میں وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، فرما کر مخاطب کو سرفراز فرماتے۔ ہادیٔ برحق صلی اللہ علیہ وسلم احباب سے ہدیے بھی قبول فرما لیتے مگر اس کا بدلہ اتارنے کی بھی کوشش کرتے۔ ہدیے لیا دیا کریں یہ صلہ رحمی اور محبت کا باعث ہوگا اللہ پاک سب کو قطع رحمی سے بچائے آمین۔

● عزیزو! آپ بھی جب لوگوں سے ملیں تو خندہ پیشانی سے سلام مسنون کہیں۔ اپنے اہلِ خانہ کو گھر سے باہر جاتے اور واپس آتے السّلام علیکم بلند آواز سے کہنے کی عادت بنالیں اور اس طرح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارک پر عمل آپ کے اعمال صالح میں لکھا

Marfat.com

جائے گا۔

○ بچّوں سے محبّت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بچّوں پر بڑی شفقت فرماتے اِن کو گود میں اُٹھا لیتے۔ سر پر ہاتھ پھیرتے نیک دُعائیں دیتے۔ بڑی محبت سے انہیں کِھلاتے پِلاتے۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر ہوتے تو بچوں کو اپنے پیچھے سوار کر لیتے۔ ان کے ساتھ ہمیشہ مسکراتے رہتے اور خوش طبعی بھی فرماتے اور کہتے "اودے کان والے"۔

● حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی میں آپ بھی بچّوں سے محبت اور پیار سے پیش آیا کریں۔ اگر کِسی کام سے منع کرنا ہو تو محبت اور پیار سے ان کو سمجھا دیا کریں۔ سختی کرنا ان کو غم زدہ کرتا ہے اسلام کی تعلیم بچپن ہی سے دینی شروع کریں۔ کھانے پینے کے آداب سِکھاتے رہیں۔ اُمّت مسلمہ کا بہترین سرمایہ تو بچے ہی ہیں۔ اللہ پاک انہیں نیک بنائے آمین۔

○ سوالی کے ساتھ سلوک

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اگر کوئی سوال کرتا تو جو بھی میسّر ہوتا اس سے اس کی مدد فرماتے۔ اگر وہ تندرست و توانا ہوتا تو کام کر کے کمانے کی نصیحت فرماتے اور کام شروع کرنے میں مدد فرماتے۔ پڑوسیوں، بیواؤں، محتاجوں، یتیموں کا خاص خیال رکھتے اور ان کی ہر طرح مدد فرماتے۔ اصحابؓ کو بھی ان کی مدد کی نصیحت فرماتے۔

Marfat.com

محترم عزیزو! اگر آپ سوالی کی مدد نہ کر سکتے ہوں، تو انہیں نرمی اور حلیمی سے رخصت کریں۔ غصّہ اور رنج سے ان پر برسنا مناسب نہیں۔ ترش کلامی آپؐ کو بالکل پسند نہ تھی۔ اللہ پاک سب کو نیکی کی توفیق دے۔ آمین۔

○ گھر کے کام کاج

حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے کام کاج میں بخوشی حصّہ لیتے تھے۔ گھر کی صفائی کر لیتے۔ جانوروں کو چارہ ڈال دیتے۔ بکری کا دودھ دوہ لیتے۔ کپڑوں میں پیوند لگا لیتے۔ جُوتے کی مرمت کر لیتے۔ بازار سے ضرورت کی چیز خرید لاتے۔ خادم کے ساتھ مِل کر آٹا پیس لیتے غرضیکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر کے کسی کام سے عار نہ تھی۔ اصحابؓ کے ہمراہ ہوتے تو ہر کام میں اپنا حِصّہ باوجود جان نثاروں کے روکنے پر بھی پورا کرتے۔ بلکہ زیادہ کام کرنے کی کوشش کرتے۔

● دوستو! گھر کے کام کاج تو آپ بھی کرتے رہتے ہیں۔ اگر نیت یہ کر لی جائے کہ یہ کام سنتِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہے تو یہ سب کام عبادت میں شامل ہو جائیں گے۔

○ لباس

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کُرتہ اور تہ بند (لنگی) پہنا کرتے تھے۔ آپؐ کے کُرتے کی آستین ہاتھوں کی کلائی تک ہوتی تھی۔ آدھی آستین کا کُرتہ یا قمیص آپؐ نے

Marfat.com

کبھی نہیں پہنی۔ کُرتہ پہنتے وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے دایاں بازو دائیں آستین میں پہنتے پھر بایاں بازو بائیں آستین میں مگر اتارتے وقت پہلے بائیں بازو سے اُتارتے پھر دائیں بازو سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کُرتے قمیص کا گریبان سینہ مبارک پر ہوتا تھا۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے کبھی کھول لیتے تو سینہ مبارک صاف نظر آجاتا اسی حالت میں آپؐ نماز ادا فرما لیتے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم تہ بند ناف کے نیچے باندھتے اور پنڈلی کے نصف تک جاتا تھا۔ مگر اگلا حصّہ قدرے نیچا رکھتے تھے۔ پاجامہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خریدا ہے اور اصحابؓ کو پہنے دیکھ کر خوش ہوئے ہیں کہ ستر ڈھکنے کے لئے اچھا ہے۔ مگر خود پہننے کی تصدیق نہیں فرمائی ہے۔

● حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ تہبند پاجامہ اتنا نیچا ہرگز نہیں پہننا چاہیئے۔ کہ پاؤں کے ٹخنے چھپ جائیں۔ ٹخنوں کے نیچے تک کپڑا پہننا سخت گناہ ہے۔ ہر پہننے کی چیز کوٹ پتلون موزہ جوتا پاجامہ وغیرہ پہلے دائیں طرف پہنیئے پھر بائیں طرف۔ اتارتے وقت پہلے بائیں طرف سے اتاریئے پھر دائیں طرف سے۔ یہی سُنت مبارک ہے۔ اس سنت پر سختی سے عمل کریں۔ اللہ پاک موجودہ فیشن کے اثرات سے سب کو بچائے اور خاص کر نئی نسل کو۔ آمین۔

Marfat.com

○ نیا کپڑا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعۃ المبارک کو نیا کپڑا اللہ کا شکر اور حمد کرتے ہوئے پہننا شروع کرتے تھے عموماً سفید رنگ کے کپڑے پسندیدہ تھے۔ مگر سبز رنگ بھی مرغوب خاطر تھا۔ گہرا سرخ رنگ استعمال نہ کرتے اور نہ ہی پسند فرماتے۔ اوڑھنے کی چادر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ۴ گز لمبی اور ۲ گز ایک بالشت چوڑی ہوتی تھی۔ سفید بھی اور دھاری دار بھی پہنی ہے۔ سر مبارک پر ٹوپی اس کے اوپر پگڑی ۷ گز لمبی پہنا کرتے تھے۔ بعض اوقات سفید ٹوپی پہنا کرتے تھے۔ پگڑی مبارک کے نیچے ٹوپی ضرور پہنتے تھے۔ پگڑی کا شملہ ایک بالشت کے قریب چھوڑتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کالی پگڑی بھی پہنی ہے (عربی گز: کہنی سے لیکر بڑی انگلی کے آخر تک)

○ جوتا پاؤں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم تسمہ والی چپل پہنتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزے بھی پہنے ہیں اور وضو کے وقت ان پر مسح بھی فرمایا ہے۔

○ انگوٹھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اس پر محمد رسول اللہ کھدا ہوا تھا۔ یہ انگوٹھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم دائیں اور بائیں ہاتھ کی چھنگلیا میں پہنا کرتے تھے اور اسی سے خطوط پر مہر بھی لگایا کرتے تھے۔ بیت الخلا جاتے وقت اُتار دیا کرتے تھے

○ مرد کے لیے سونا خواہ وہ انگوٹھی۔ تعویز۔ بٹن۔ گھڑی یا کسی اور

Marfat.com

شکل میں ہو پہننا حرام ہے اور خالص ریشمی کپڑا بھی۔ اللہ پاک ہمیں سب حرام چیزوں سے بچائے اور اپنی ناراضگی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

○ ناخن کٹوانا

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہر پندرہ دن کے بعد ناخن کٹواتے تھے۔ ہاتھوں کے ناخن سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے کٹوانا شروع فرماتے پھر بڑی، پھر اس کے ساتھ والی، پھر چھنگلیا، پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلیا پھر اس کے آگے کی۔ پھر بڑی پھر اس کے ساتھ کی اور پھر انگوٹھہ۔ سب سے آخر میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھہ کا ناخن کٹواتے تھے۔ پاؤں کے ناخن کٹوانے کی ترتیب۔ پہلے دائیں پاؤں کی چھنگلیا سے شروع ہو کر بالترتیب انگوٹھہ تک۔ پھر بائیں پاؤں کی چھنگلیا سے انگوٹھہ تک۔

● سب بھائیوں سے التماس ہے کہ اسی ترتیب سے ناخن کٹوایا کریں یا خود کاٹا کریں۔ اگر حجام کو اس سنت کی تعلیم کر دیں تو وہ اس طرح لوگوں کے ناخن کاٹ کر ثواب حاصل کرے گا۔

○ خورد و نوش

حضور رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم ٹھنڈا میٹھا پانی پسند فرماتے تھے۔ گلاس، پیالہ یا پینے کا کوئی اور برتن سیدھے ہاتھ میں پکڑتے تھے۔ بیٹھ کر بسم اللہ پڑھ کر برتن کو لب مبارک لگاتے۔ ۲-۳ چھوٹے چھوٹے

Marfat.com

گھونٹ لے کر برتن منہ سے علیحدہ کرتے اور فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اسی طرح تین بار کر کے نوش فرماتے اور آخر میں اَلشُّکْرُ لِلّٰہِ فرماتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پانی پینے کی آواز نہ آتی تھی۔ احباب کے ساتھ اگر دودھ، پانی، شربت وغیرہ پیتا ہوتا تو حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سب احباب کو پہلے پلاتے اور خود سب سے آخر میں پیتے۔

● دوستو! اگر آپ کسی مسلمان کو بائیں ہاتھ میں برتن پکڑے پانی وغیرہ پیتے دیکھیں تو محبت اور احترام سے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اس سنت مبارک پر عمل کرنے کی تلقین کریں اور ثوابِ دارین حاصل کریں۔ جزاک اللہ

کھانا کھانے کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک کو ڈھکتے اور دونوں ہاتھ پانی سے دھوتے۔ خواہ وہ صاف ہی کیوں نہ ہوں۔ اکثر اکڑوں زمین پر بیٹھ کر دسترخوان لگوا کر سیدھے ہاتھ کی تین انگلیوں (انگوٹھہ، شہادت کی انگلی اور بڑی انگلی) کے ساتھ اپنے سامنے کی طرف سے بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر کھانا شروع کرتے۔ اور کھانے کے دوران میں کم از کم ۳ لقموں تک بِسْمِ اللّٰہِ فرماتے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بھی کہتے جاتے۔ کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لیتے اور برتن میں لگے ہوئے کھانے کو اپنی مبارک اُنگلیوں سے اُٹھا کر نوش فرما لیتے۔ اگر اتفاق سے کھانے کا ٹکڑہ زمین یا دسترخوان پر

Marfat.com

گر جاتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسے اٹھا لیتے۔ صاف کر کے بسم اللہ پڑھ کر کھا لیتے اور الحمد للہ فرماتے۔

● آج کل بیاہ شادیوں اور دعوتوں میں لوگ بے اندازہ کھانا اپنی پلیٹوں میں ڈال لیتے ہیں اور اکثر اوقات اس کا بیشتر حصّہ پلیٹ میں چھوڑ جاتے ہیں اور دوسرے لوگ اسے کھانا پسند نہیں کرتے اور اس طرح وہ کھانا ضائع ہو جاتا ہے۔ یہ نہایت گناہ کا باعث ہے۔ اپنی پلیٹ میں بھوک کے اندازہ سے کم کھانا لینا چاہیئے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو اور لیا جا سکتا ہے۔ مگر سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں کھانے کے برتن کو بالکل صاف حالت میں چھوڑنا چاہیئے۔ اس طرح لوگ ضائع کرنے کے گناہ سے بچیں گے اور پیروی سُنت مبارک کا ثواب حاصل ہو گا۔

کھانا کھا چکنے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھوں کو دھوتے اور اُنہیں اپنے سر مبارک پر مَل لیتے اور تولیہ سے بھی خشک کر لیتے تھے۔ کُلی بھی کرتے تھے۔

اہل خانہ رض اور اصحاب رض کے ساتھ بھی مِل کر کھاتے تھے اجلاہم کے ساتھ کھاتے تو چھوٹے چھوٹے لقمے دیر تک مُنہ میں ڈالتے رہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلد ختم کرنے سے احباب بھوکے نہ رہ جائیں۔ کھانے سے فارغ ہو کر اور دعاؤں کے علاوہ یہ دُعا بھی

Marfat.com

پڑھتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

کسی کے ہاں مدعو ہوتے تو اور دُعاؤں کے علاوہ صاحب خانہ کے لئے خیر و برکت کی دُعا فرماتے۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کِسی مسلمان کی دعوت رَدّ نہ کرتے اور اہلِ کتاب کی دعوت بھی منظور فرما لیا کرتے تھے۔

○ پسندیدہ کھانے

سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے میں ثرید (گوشت اور شوربہ میں بھیگی ہوئی روٹی) بہت پسند تھا۔ گردن، شانہ اور پیٹھ کا گوشت حلوہ، شہد، سِرکہ، کھجور، خربوزہ، تربوز، ککڑی۔ آل (لوکی) دودھ مکھن اور کھچڑی کو بہت زیادہ پسند فرمایا کرتے تھے۔

بعض اوقات ۲ چیزیں مثلاً خربوزہ اور کھجور ملا کر بھی کھایا کرتے تھے۔ زیادہ گرم کھانا یا ایک سے زیادہ سالن یا چھوٹے چھوٹے برتنوں میں رکھی کھانے کی مختلف اشیاء بالکل پسند نہ فرماتے تھے۔ کھانے کی چیز کو سونگھتے نہ تھے۔ اگر کوئی چیز ناپسند ہوتی تو اسے تناول نہ فرماتے۔ مرغی کا گوشت بھی تناول فرماتے تھے۔

ٹیک لگا کر یا میز کرسی پر بیٹھ کر آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی

Marfat.com

کھانا نہیں کھایا۔ تمام عمر آپؐ نے جَو کی روٹی کھائی اور وہ بھی کبھی پیٹ بھر کر نہ کھائی۔ آپؐ ستو بھی استعمال فرماتے تھے۔ بائیں ہاتھ سے کھانے والے کو سختی سے ٹوکتے اور سیدھے ہاتھ سے کھانے کی نصیحت فرماتے۔ آپؐ کو پنیر۔ روغنِ زیتون اور میٹھی بھی پسند تھی۔

○ ناپسندیدہ اشیاء

کچی لہسن اور کچی پیاز سے آپؐ کو نفرت تھی۔ کبھی استعمال نہیں کی بلکہ اگر کوئی کھا کر آتا تو آپؐ اسے بار بار منہ صاف کرنے کا حکم دیتے حتیٰ کہ اس کے مُنہ سے بُو ختم ہو جاتی۔ (پکا کر کھانے سے بُو نہیں آتی)

● دوستو اور بزرگو! ہم سب امیر غریب، مرد عورت، چھوٹا بڑا کوئی بھی ہو کم از کم دن میں ۲ بار تو کھانا ضرور کھاتے ہیں کیا ہی اچھا ہو کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کو اپنا لیں اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ اشیاء کو محبت اور رغبت سے کھائیں اور اللہ کا شکر ادا کریں کہ آپؐ کے پسندیدہ کھانے اس نے ہمیں بھی عطا کئے۔

اللہ پاک ہم سب کو ہر کام میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ظہر کی نماز کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانا تناول فرما کر قیلولہ (تھوڑی دیر لیٹنا یا سونا) فرمایا کرتے تھے۔

Marfat.com

● آپ بھی اس سنت کی پیروی میں دوپہر کے کھانے کے بعد ذرا لیٹ کر آرام کر لیا کریں۔ جزاک اللہ

○ پھل

نیا موسمی پھل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کیا جاتا تو آپ اللہ کی تعریف کرتے۔ آنکھوں اور لبوں کو لگاتے۔ اور مجلس میں سب سے کم عمر کو سب سے پہلے کھانے کو دیتے بعد میں باقیوں کو دائیں طرف سے شروع کر کے کھلاتے ہر کھانے کی چیز کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ دائیں سے شروع فرماتے۔

● آپ بھی نیا موسمی پھل گھر لائیں تو سب سے چھوٹے بچے کو پہلے کھلائیں اور سب نعمتوں کے لئے اللہ کا شکر ادا کریں۔ شکریہ۔

○ خوشبو اور تیل

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ریحان مشک اور عود کی خوشبو بہت پسند فرماتے تھے۔ مہندی کے پھول بھی آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو بہت پسند تھے۔

غسل کے بعد جو اکثر فرماتے تھے اور خاص کر جمعۃ المبارک کو خوشبو ضرور لگاتے اور رات کے وقت بھی استعمال کرتے خوشبو کا ہدیہ نہایت خوشی سے قبول فرماتے۔

سر اور داڑھی مبارک میں تیل لگاتے اور کنگا کرتے ریش مبارک

Marfat.com

کو پانی لگا کر بھی کنگا کر لیا کرتے تھے۔

آئینہ میں چہرہ مبارک کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ وَاَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ

اے اللہ تُو نے ہی میری صورت ایسی اچھی بنائی ہے۔ پس میرے اخلاق بھی اچھے بنا دے اور میرے رزق میں برکت دے۔

○ چلنا پھرنا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحابؓ کے پیچھے چلنے کے خواہشمند تھے۔ فرماتے تھے، میرے پیچھے فرشتوں کو آنے دو۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر قدم اٹھاتے۔ اونچائی کی جانب چلتے تو اللہ اکبر زبان مبارک سے بار بار فرماتے اور نشیب کی طرف اُترتے تو سبحان اللہ وِرد زبان رکھتے۔ چلتے پھرتے اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے اور احباب کو بھی ذکر کرتے رہنے کی نصیحت فرماتے۔

● دوستو! آپ اپنے گھر کی سیڑھیاں چڑھتے اور اترتے وقت اس سنت مبارک پر عمل کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس طرح آپ ہر وقت ذکر کے عادی ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ آمین۔

خلفائے راشدین اور تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی محبت عزّت اور پیروی ایمان کا جزو اور باعثِ نجات ہے

Marfat.com

○ سواری

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر بسم اللہ پڑھ کر قدم رکھتے اور یہ دُعا پڑھتے :۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

پاک ہے وہ خدا جس نے اس سواری کو ہمارے قابو کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں نہ لا سکتے تھے۔ بے شک ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

● آپ بھی سفر کرنے کے لئے جب کسی سواری پر قدم رکھیں تو اس دُعا کو پڑھ لیا کریں۔ اللہ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین :۔

کشتی یا جہاز میں پانی کا سفر ہو تو یہ دُعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

اللہ کے نام سے اس کا لنگر اٹھانا ہے اور (اُسی کے نام سے) ڈالنا ہے۔ بے شک میرا رب غفور الرحیم ہے۔

○ چھینک

حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم چھینکتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (اللہ تیرا شکر) اور ساتھی سننے والا مُسلمان کہتا یَرْحَمُكَ اللّٰهُ (اللہ تجھ پر رحم فرمائے) اس کے جواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے یَهْدِیْكُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَكُمْ (اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کر دے) اگر ساتھی خاموش رہتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی خاموش رہتے۔

Marfat.com

● چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا سنت ہے اور سننے والے کو چاہیئے کہ یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے۔ اگر آپؐ کے سامنے کوئی دوست چھینکے تو یہ سُنت مبارک اس کو بتائیں اور دعائیں یاد کرائیں۔ شکریہ۔

○ مجالس میں تشریف آوری

حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مجلس میں تشریف لے جاتے تو جہاں جگہ ہوتی وہیں تشریف فرما ہو جاتے لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آگے کو نہ بڑھتے۔ اگر کوئی آدمی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پر مجلس میں کھڑا ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم بُرا مناتے۔ جب احباب کو آپؐ کی اس ناپسندیدگی کا پتہ لگ گیا تو مجالس میں آپؐ کے لئے تعظیماً کھڑا ہونا بند ہو گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قسم کی تعظیم امتیاز کے لئے بالکل ناپسند تھی۔

● اس عادت مبارک سے آپؐ کی حلیمی اور انکساری ظاہر ہے اللہ ہمیں بھی آپؐ کی پیروی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اگر کوئی شخص بوقتِ ملاقات آپؐ سے ہاتھ ملاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے اس وقت تک نہ علیحدہ کرتے جب تک وہ خود نہ کھینچ لیتا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہاتھوں پر بوسہ دینا قطعاً ناپسند تھا۔ دوران گفتگو اگر تیسرا شخص بول پڑتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اس کی بات کی طرف توجہ نہ دیتے۔

مجلس کے اختتام پر یہ دُعا پڑھتے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔

اللہ پاک ہے اسی کے لئے سب تعریف ہے۔ پاکی بیان کرتا ہوں اے اللہ تیری ہی تعریف کے ساتھ۔ میں گواہی دیتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔ (توبہ کرتا ہوں)

○ وعظ و نصیحت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم وعظ و نصیحت تو ہر وقت فرماتے ہی رہتے تھے۔ قرآن پاک نازل ہونے پر احباب کو سناتے، لکھواتے اور جو احکامات اللہ کی جانب سے ملتے انہیں پورا کر کے سمجھاتے۔ لوگوں کے مسائل پوچھنے پر محبت اور شفقت سے آہستہ آہستہ انہیں سمجھاتے تاکہ ذہن نشین ہو جائیں۔ مگر وعظ کی مجالس ایک دِن ناغہ فرما کر منعقد کرتے تاکہ لوگ اُکتا نہ جائیں۔

● اس سُنت مبارک کی پیروی میں آپ بھی اپنے گھر والوں، دوست احباب کو نصائح کرتے ہوئے جلدی نہ کریں۔ بلکہ وقفہ سے یاد دہانی کرا دیا کریں۔ اس طرح آپ کی بات ان کے ذہن نشین ہو جائے گی

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے۔

Marfat.com

○ بیمار پرسی

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم بیمار پرسی کے لئے احباب اور عام مسلمانوں کے گھر تشریف لے جاتے تو دروازہ کے ایک طرف کھڑے ہو کر بلند آواز سے اپنا اسم مبارک پکار کر گھر کے اندر آنے کی اجازت مانگتے۔ السلام علیکم بھی ساتھ کہتے۔

آپؐ نے عین دروازہ کے سامنے کھڑے ہو کر اجازت لینے سے منع فرمایا ہے۔ آپؐ کا حکم ہے کہ اپنا نام پکار کر اجازت مانگو اور اجازت ملنے کے بعد گھر میں داخل ہونے پر اہلِ خانہ کو سلام مسنون کہو۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم بیمار کی تسلّی فرماتے۔ اس کی پیشانی پر اپنا دستِ مبارک رکھتے۔ بیماری سے شفا اور تندرستی کے لئے دُعا فرماتے اور مریض کو یادِ خدا میں مشغول رہنے کی نصیحت فرماتے۔

رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم غیر مسلموں کی عیادت کے لئے بھی تشریف لے جایا کرتے تھے۔

● دوسرے کے گھر میں داخلہ کا نبوی طریقہ اپنائیں اور عیادت کے لئے اکثر جایا کریں۔ اللہ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

○ مزاح

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاح ہمیشہ سچا ہوتا تھا۔ جیسے کسی سے فرماتے "اے دو کان والے" یا سواری مانگنے

Marfat.com

پر فرمایا کرتے "سواری کے لئے اونٹنی کا بچہ (یعنی اونٹ) ملے گا۔

ایک بوڑھی عورت نے پوچھا۔ کیا جنّت میں بوڑھی عورتیں بھی جائیں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جنّت میں بوڑھی عورتیں نہ جائیں گی۔ جب اس کا چہرہ افسردہ دیکھا تو فرمایا۔ بوڑھی عورتیں بھی جوان بن کر جنّت میں داخل ہوں گی۔

○ ہنسی وغیرہ

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کبھی قہقہہ مار کر نہ ہنستے تھے۔ اُونچی آواز سے ہنسنے والوں کو فرماتے۔ اگر موت کو یاد رکھو تو ایسی ہنسی کبھی نہ ہنسو۔

آپؐ کے دانت مبارک ہنسی میں نظر آتے تھے مگر آواز نہ آتی تھی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے رونے میں بھی آواز نہ تھی۔ سرد آہ بھرتے اور آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے۔ غم کے اظہار کے لئے اپنے دستِ مبارک کو بار بار سر، چہرہ اور ریش مبارک پر پھیرتے اور فرماتے :۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

● رونے پیٹنے، آہ و بکا کرنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت منع فرمایا ہے۔

مرگ پر تین دن تک سوگ کا حکم ہے۔ صرف اس عورت کو

Marfat.com

جس کا خاوند فوت ہو جائے ۴ ماہ ۱۰ دن کی عدت سوگ میں پوری کرنے کی اجازت ہے۔

○ تفریح

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم باغات میں تفریح کے لیئے تشریف لے جاتے۔ گھوڑے کی سواری کے شوقین تھے۔ گدھے پر بھی سواری فرما لیتے تھے۔ سواری کے جانوروں کی خدمت بھی خوب کرتے تھے۔ انسانوں کی طرح جانوروں حیوانوں پر بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہت مہربان تھے اور اُن کے مالکوں کو فرماتے تھے کہ چارہ پُورا دیا کرو تاکہ بھوکے نہ رہیں اور ان کی طاقت سے زیادہ کام نہ لیا کرو۔

اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدور کی مزدوری اس کے پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دینے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ اُٹھوایا جائے۔

○ صفائی

حضور صلی اللہ علیہ وسلم بدن اور کپڑوں کو ہمیشہ صاف سُتھرا رکھتے تھے۔ باقاعدگی سے غسل فرماتے اور اصحابؓ کو بھی صاف ستھرا رہنے کا حکم دیتے۔ فرماتے صفائی پارسائی سے دوسرے درجہ پر ہے۔

آپؐ اپنا ناک مبارک بائیں ہاتھ سے صاف کرتے۔ پانی سے دھوتے۔ جُوتا چپل بھی بائیں ہاتھ میں اُٹھاتے۔ آب دست کے لئے بھی

Marfat.com

بایاں ہاتھ استعمال کرتے اور پھر مٹی پر رگڑ کر پانی سے دھوتے اور صاف کرتے۔ کسی کام میں غلاظت لگنے کا اندیشہ ہوتا تو بایاں ہاتھ استعمال کرتے اور باقی کام دائیں ہاتھ سے کرتے۔

کسی کو کوئی چیز مرحمت فرماتے تو دائیں ہاتھ سے اور لیتے بھی تو دائیں ہاتھ سے۔

○ جنازہ مسلمان کی نماز جنازہ پڑھانے سے پہلے پوچھ لیتے کہ اس کے ذمہ کسی کا قرض ہے۔ اگر ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تم ہی اس کی نماز جنازہ پڑھاؤ۔ لیکن اگر کوئی اس کے قرض کی ادائیگی کا ذمہ لیتا تو آپ نماز جنازہ پڑھاتے۔ میت کو کندھا دیتے۔ جنازے کے پیچھے پیچھے چلتے۔ دعائے مغفرت کرتے۔ یہ سب باتیں ہر مسلمان کو جنازے کے ساتھ چلتے وقت کرنی چاہئیں۔

○ مخاطب ہونا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات کرنا چاہتا تو آپ پورا رخ مبارک موڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوتے۔ صرف آنکھوں کو گھما کر اس سے بات نہ کرتے۔

● دوستو! آپ بھی اپنی عادت اسی طرح ڈھال لیں اور خود بخود سنت کی پیروی ہو جائے گی۔ صرف نیت ہونی چاہیئے۔

○ استراحت عشاء کی نماز باجماعت ادا فرما کر اصحابؓ کو رخصت فرما کر محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم گھر

Marfat.com

تشریف لاتے۔ آپؐ کے بستر کے سرہانے یہ چیزیں ہوتی تھیں۔
سُرمہ دانی۔ کنگا۔ تیل کی شیشی۔ قینچی۔ مسواک۔ آئینہ اور ایک لکڑی کی سیخ جو کھجانے کے کام آتی تھی۔

آپ کا بستر بوریا یا ٹاٹ ہوتا جو کبھی دہرا کر لیا جاتا تھا۔ کبھی کبھی بان کی چارپائی پر بھی آرام فرماتے تھے۔ لیٹنے سے پہلے ۲-۲ سلائی سرمہ دونوں آنکھوں میں لگاتے اور تیسری سلائی دونوں آنکھوں میں لگا لیتے۔ باوضو لیٹتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی بھی اوندھا نہ لیٹتے تھے۔ اگر کسی کو ایسا لیٹا دیکھتے تو پاؤں سے چھیڑ کر اسے جگا دیتے اور بہت ناراض ہوتے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی پر سر مبارک رکھتے۔ دائیں طرف رُخ کر کے اور قبلہ رو ہو کر تکیہ جس میں کھجور کی چھال بھری ہوتی سر اور ہاتھ کے نیچے کر لیتے اور زبان مبارک سے فرماتے

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ۔

اے اللہ قیامت کے دن مجھے عذاب سے بچائیو جس دن اپنے بندوں کو زندہ کریگا۔
یہ دُعا تین مرتبہ پڑھتے۔ پھر دائیں طرف لیٹے لیٹے سورۂ اخلاص سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو مٹھی کی صورت بنا کر ان میں پھونکتے اور دونوں ہاتھوں کو گردن کے پیچھے سے شروع کر کے سر مبارک، چہرہ مبارک اور تمام

Marfat.com

بدن پر جہاں جہاں ہاتھ پہنچ جاتا پھیرتے یہ عمل بھی تین بار کرتے تھے اور دُعائیں مانگتے جن میں سے ایک یہ بھی ہوتی۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔

اے اللہ میں تیرے نام پر ہی مرتا ہوں اور (تیرے نام پر ہی) جیتا ہوں۔

اپنے اہل خانہ سے باتیں کرتے اللہ کی تعریف کرتے سو جاتے۔ حضو، صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سوتی تھیں۔ دل ہمیشہ جاگتا رہتا تھا۔ اور یادِ خدا میں مشغول۔

- آپ بھی ہمیشہ دائیں طرف قبلہ رو ہو کر یہ دعائیں پڑھ کر آرام فرمایا کریں آپ کی نیند بھی عبادت میں شامل ہوگی۔ اگر آپ عشاء کی نماز باجماعت ادا کر کے سوتے وقت ان دعاؤں کو سُنت کی پیروی میں پڑھ کر سوئیں اور فجر کی نماز باجماعت ادا کریں۔ تو ساری رات آپ کی عبادت میں شمار ہوگی۔ اگرچہ آپ سوئے ہوئے تھے۔ "اللہ اکبر"۔

اللہ پاک مجھے اور سب برادرانِ اسلام کو اس طرح رات گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

یا اللہ ہمیں ہر عمل میں اخلاص اور سُنّت کی موافقت عطا فرما۔

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چند مختصر دُعائیں

① خوشخبری سُنتے وقت۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

اللہ کا شکر ہے جس نے اپنی نعمت سے کام نیک انجام دیئے۔

② بُری خبر سُنتے تو فرماتے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔

ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔

③ چاند دیکھتے وقت۔

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔

اے اللہ تو اس چاند کو برکت اور ایمان کی سلامتی اور اسلام کے ہر اس عمل کی توفیق کے ساتھ نکال جو تجھے پسند ہے اور جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے چاند میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے۔

دُعا نہ مانگنے والے سے اللہ پاک ناراض ہو جاتے ہیں۔

Marfat.com

④ گھر سے نکلنے کی دُعا:۔

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ۔

اللہ کے نام پر اور اُسی کے توکل پر۔

⑤ آسمان کی طرف نظر اُٹھاتے وقت:۔

یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ۔

اے دلوں کو مصروف رکھنے والے میرے دل کو اپنی اطاعت میں قائم رکھ

⑥ صبح وشام کی یہ دُعا سات مرتبہ پڑھ لیا کریں:۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

اللہ میرے لئے کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

⑦ نیا کپڑا پہننے کی دُعا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔

اللہ کا شکر جس نے مجھے وہ کپڑے پہنائے جن سے میں اپنا ستر ڈھانکتا ہوں اور اپنی زندگی میں ان سے زینت حاصل کرتا ہوں۔

⑧ ہر نماز کے بعد دعاؤں میں یہ دُعا ضرور تین بار پڑھ لیا کریں۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں اچھی نعمتیں عطا فرما اور آخرت میں بھی اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔

Marfat.com

⑨ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ گھر میں داخل ہونے کے وقت اور باہر نکلنے کے وقت اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ بلند آواز سے کہا کرو۔ خواہ گھر میں کوئی نہ ہو اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ لیا کرو۔ ایسا کرنے سے اللہ پاک بہت جلد فقر و افلاس دُور کر دیں گے اور فارغ البالی عطا فرمائیں گے۔

یہ دُعا بھی مسنون ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

اے اللہ! میں تجھ سے گھر کے اندر آنے اور گھر سے باہر جانے کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں ہم اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر میں آتے ہیں اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر سے جاتے ہیں اور اپنے پروردگار اللہ جل شانہٗ پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔

⑩ سجدوں میں اور عام طور پر بھی یَارَبِّ اغْفِرْلِیْ کا ورد رکھنا نیک انجام کا باعث ہے۔

⑪ ہر رنج و غم، مصیبت اور پریشانی، دُکھ، بیماری کے وقت مندرجہ ذیل دو دُعائیں ضرور پڑھ لیا کریں۔ اللہ پاک اپنی رحمت اور بخشش سے تمام تکلیفیں دُور فرما دیں گے۔ انشاء اللہ۔

۱۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔

⑫ کسی چیز کے گم ہو جانے یا چوری ہو جانے کی صورت میں یہ دُعا

Marfat.com

پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مل جائے گی یا اللہ پاک اس کا بدل جلد ہی عطا کر دیں گے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

(۱۴) یہ دُعا اکثر سجدے میں پڑھا کریں۔ بہت برکت کا باعث ہے۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّہٗ وَ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ۔

اے (ہمیشہ ہمیشہ) زندہ رہنے والے! اے (زمین و آسمان اور تمام مخلوق کو) قائم رکھنے والے! تیری رحمت کی دُہائی ہے۔ تو میرے تمام کام درست کر دے اور مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی تو میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے لباس مبارک یا بدن اطہر پر سے کوئی شخص کوئی چیز دور کرتا مثلاً تنکا، جالا، مٹی وغیرہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کا شکریہ ان مبارک الفاظ سے فرماتے۔

مَسَّحَ اللّٰہُ عَنْكَ تَکْرُہُ۔

اللہ تعالیٰ تم سے بھی تمہاری نامرغوب و ناگوار چیز دور فرما دے

اللہ پاک اپنے رحم و کرم سے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مجھے اور آپ سب کو سب بُرائیوں سے بچائے اور نیک کاموں کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

قرآن پڑھنا۔ موت کو یاد کرنا اور وعظ کی مجلسوں میں حاضری دلوں کے زنگ کو صیقل کرنے کا ذریعہ ہے۔

Marfat.com

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس احادیث

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص ان چالیس احادیث کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہو گا اور اللہ پاک اس کا حشر انبیاء علیہم السلام اور علماء کے ساتھ کریں گے۔

۱	اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ۔	تو اللہ پر ایمان لائے۔
۲	وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ	اور آخرت کے دن پر۔
۳	وَالْمَلٰٓئِکَۃِ	اور فرشتوں کے وجود پر۔
۴	وَالْکُتُبِ	اور سب آسمانی کتابوں پر۔
۵	وَالنَّبِیّٖنَ	اور تمام انبیاء پر۔
۶	وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ	اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر۔
۷	وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ	اور تقدیر پر کہ بھلا اور برا جو کچھ

Marfat.com

	مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی۔	ہوتا ہے سب اللہ کی طرف سے ہے
۸	وَاَنْ تَشْھَدَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط	اور گواہی دے تو اس امر کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم اس کے سچے رسول ہیں۔
۹	وَتُقِیْمَ الصَّلٰوۃَ بِوُضُوْءٍ سَابِغٍ کَامِلٍ لِّوَقْتِھَا۔	ہر نماز کے وقت کامل وضو کرکے نماز کو قائم کرے۔ کامل وضو وہ کہلاتا ہے جس میں آداب و مستحبات کی رعایت رکھی گئی ہو اور ہر نماز کے لیے نیا وضو مستحب ہے اور نماز کے قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ اس کے تمام ظاہری و باطنی آداب کا اہتمام کرے۔
۱۰	وَتُؤْتِیَ الزَّکٰوۃَ۔	زکوٰۃ ادا کرے۔
۱۱	وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ۔	رمضان کے روزے رکھے۔
۱۲	وَتَحُجَّ الْبَیْتَ اِنْ کَانَ لَکَ مَالٌ۔	اگر مال ہو تو حج کرے۔
۱۳	وَتُصَلِّیَ اثْنَتَیْ عَشَرَۃَ رَکْعَۃً فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَۃٍ۔	۱۲ بارہ رکعات سنتِ مؤکدہ روزانہ ادا کرے۔ (صبح سے پہلے دو رکعت

Marfat.com

		ظہر سے قبل چار، ظہر سے بعد دو، مغرب کے بعد دو، عشاء کے بعد دو رکعت)
۱۴	وَالْوِتْرَ لَاتَتْرُكْهُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ	وتر کو کسی رات میں نہ چھوڑے۔
۱۵	وَلَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا۔	اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر۔
۱۶	وَلَا تَعُقَّ وَالِدَيْكَ۔	والدین کی نافرمانی نہ کر۔
۱۷	وَلَا تَاْكُلْ مَالَ الْيَتِيْمِ ظُلْمًا	ظلم سے یتیم کا مال نہ کھا۔
۱۸	وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ	شراب نہ پی۔
۱۹	وَلَا تَزْنِ	زنا نہ کر۔
۲۰	وَلَا تَحْلِفْ بِاللّٰهِ كَاذِبًا	جھوٹی قسم نہ کھا۔
۲۱	وَلَا تَشْهَدْ شَهَادَةَ زُوْرٍ	جھوٹی گواہی نہ دے۔
۲۲	وَلَا تَعْمَلْ بِالْهَوٰى	خواہشاتِ نفسانیہ پر عمل نہ کر۔
۲۳	وَلَا تَغْتَبْ اَخَاكَ الْمُسْلِمَ	مسلمان بھائی کی غیبت نہ کر۔
۲۴	وَلَا تَقْذِفِ الْمُحْصَنَةَ۔	اور عفیفہ عورت (یا مرد) کو تہمت نہ لگا۔
۲۵	وَلَا تَغُلَّ اَخَاكَ الْمُسْلِمَ۔	اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھ۔
۲۶	وَلَا تَلْعَبْ	لہو و لعب میں مشغول نہ ہو۔

Marfat.com

۲۷	وَلَا تَلْهُ مَعَ اللَّاهِيْنَ	تماشائیوں میں شریک نہ ہو۔
۲۸	وَلَا تَقُلْ لِّلْقَصِيْرِ يَا قَصِيْرُ تُرِيْدُ بِذٰلِكَ عَيْبَهٗ	کِسی پستہ قد کو عیب کی نیت سے ٹھگنا مت کہو۔
۲۹	وَلَا تَسْخَرْ بِاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ۔	کِسی کا مذاق مت اُڑا۔
۳۰	وَلَا تَمْشِ بِالنَّمِيْمَةِ بَيْنَ الْاَخَوَيْنِ۔	نہ مُسلمانوں کے درمیان چغلخوری کر۔
۳۱	وَاشْكُرِ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى نِعْمَتِهٖ۔	اللہ جل شانہٗ کی نعمتوں پر اس کا شکر کر۔
۳۲	وَتَصْبِرْ عَلَى الْبَلَاءِ وَالْمُصِيْبَةِ۔	بَلا اور مُصیبت پر صبر کر۔
۳۳	وَلَا تَاْمَنْ مِنْ عِقَابِ اللّٰهِ۔	اللہ کے عذاب سے بے خوف مت ہو۔
۳۴	وَلَا تَقْطَعْ اَقْرَبَائِكَ	اعزہ سے قطع تعلق مت کر۔
۳۵	وَصِلْهُمْ	بلکہ ان کے ساتھ صِلہ رحمی کر۔
۳۶	وَلَا تَلْعَنْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِ اللّٰهِ۔	اللہ کی کِسی مخلوق پر لعنت مت کر۔
۳۷	وَاَكْثِرْ مِنَ التَّسْبِيْحِ وَ	سُبْحَانَ اللّٰہ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا

Marfat.com

	التَّكْبِيْرِ وَالتَّهْلِيْلِ۔	اللہ کا اکثر وِرد رکھا ہو۔
۳۸	وَلَاتَدَعْ حُضُوْرَ الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ۔	جمعہ اور عیدین میں حاضری مت چھوڑ۔
۳۹	وَاعْلَمْ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيْبَكَ۔	اور اس بات کا یقین رکھ کہ جو تکلیف اور راحت تجھے پہنچی ہے وہ مقدر میں تھی جو ٹلنے والی نہ تھی اور جو کچھ نہیں پہنچا وہ کسی طرح بھی پہنچنے والا نہ تھا۔
۴۰	وَلَا تَدَعْ قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔	اور کلام اللہ شریف کی تلاوت کسی حال میں بھی مت چھوڑ۔

ساری نیکیوں کی بنیاد اور ابتداء اللہ اور اسکے احکام جو قرآن پاک میں ہیں۔ پر ایمان لانا اور اخلاص کے ساتھ عمل کرنا ہے۔ اللہ پاک کے آخری رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہی اسلام ہے۔ اِسی اسوۂ حسنہ پر بے چوں چرا عمل کرنا دنیا اور آخرت کی کامیابی اور جنت الفردوس میں داخلہ کا پاسپورٹ ہے۔

Marfat.com

گنجِ شائگاں

حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس احادیث جمع کرنا باعثِ فوزِ عظیم ہے۔ مولانا جامیؒ نے اسی خیال کو پیشِ نظر رکھ کر چالیس احادیث کا منظوم ترجمہ اربعینِ جامیؒ کے نام سے فارسی میں کیا تھا، مولانا ظفر علی خانؒ نے انہی احادیث کا ترجمہ اردو نظم میں کیا۔

۱ــــ لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبُّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ

مسلمانو اُسی صورت میں تم ہو اہلِ ایماں سے کہ جو الفت ہے اپنے نفس سے ہو اپنے اخواں سے

۲ــــ مَنْ اَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ وَاَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ اِیْمَانَہٗ

عطا و منع و حُب و کیں میں جو اللہ والے ہیں وہی ایماں میں کامل اور سیدھی راہ والے ہیں

۳ــــ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ

زِ قول اور فعل ایذا نہ دیتا ہو جو مسلم کو تو اے مسلم! پہنچ جاتا ہے تو اسلام کی لم کو

۴ــــ خَصْلَتَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ فِیْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ

سرشت اسلام کی ہے مانع بخل و بد اخلاقی نواقض میں ہمیشہ سے چلی آتی ہے ناچاقی

۵ــــ یُشِیْبُ اِبْنُ اٰدَمَ وَتَشِبُّ فِیْہِ خَصْلَتَانِ اَلْحِرْصُ وَطُوْلُ الْاَمَلِ

ہوا حرص ہے دمبدم تمہاری زندگانی کا بڑھاپے پر اسی سے رنگ چڑھتا ہے جوانی کا

۶ــــ مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ

وہ انساں جو نہیں منت پذیر انساں کے احساں کا ادا حق اُس سے ہو سکتا نہیں ہے شکر یزداں کا

۷ــــ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ لَا یَرْحَمُہُ اللّٰہُ

نہ آیا رحم جس کو بے کسوں اور ناتوانوں پر لگائی مہر اس نے حق کی رحمت کے خزانوں پر

۸ــــ اَلدُّنْیَا مَلْعُوْنَۃٌ وَمَلْعُوْنٌ مَّا فِیْھَا اِلَّا ذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی

یہ دنیا اور جو کچھ اس میں ہے لعنت کے قابل ہے مگر جس کو خدا یاد آئے وہ رحمت کے قابل ہے

۹ــــ دُمْ عَلَی الطَّہَارَۃِ یُوَسَّعْ عَلَیْکَ الرِّزْقُ

اگر آلودہ داماں کو طہارت سے گرائش ہو تو دن تنگی کے سب کٹ جائیں روزی میں کشائش ہو

Marfat.com

۱۰ ـــــ لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَیْنِ

مکرر نیش عقرب کا مزہ عاقل نہیں چکھتا اُسی سوراخ پر اُنگلی مسلماں پھر نہیں رکھتا

۱۱ ـــــ اَلْوَعْدَةُ دَیْنٌ

کسی سے وعدہ کرتے ہو تو لازم ہے وفا کرنا کہ یہ اک قرض ہے اور فرض ہے اس کا ادا کرنا

۱۲ ـــــ اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ

کسی محفل میں شامل ہو تو اس نکتہ پہ عامل ہو کہ راز اس کی امانت ہے بنے تم جس کے حامل ہو

۱۳ ـــــ اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

کسی کو مشورہ دے کر وہی کچھ رازِ دیں سمجھے جو اپنے آپ کو اس کے مصالح کا امیں سمجھے

۱۴ ـــــ اَلسَّمَاحُ رِبَاحٌ

یقینی نفع ہے جس میں سخاوت وہ تجارت ہے خدا کی راہ میں دینا نہیں جانا اکارت ہے

۱۵ ـــــ اَلدَّیْنُ شَیْنُ الدِّیْنِ

نہ ڈالو اے مسلمانو! گلے میں قرض کا پھندا مہاجن کی کرے کیوں بندگی اللہ کا بندہ

۱۶ ـــــ اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَّا یَنْفَدُ

گھٹانے سے نہیں گھٹتا قناعت مال ہے ایسا ہے رونق اس سے گودڑ کی چھپا یہ لال ہے ایسا

۱۷ ـــــ نَوْمُ الصُّبْحَةِ تَمْنَعُ الرِّزْقَ

چڑھے دن تک پڑے لیتے ہیں خراٹے جو بستر پر نہیں رہتا کوئی حق ان کی روزی کا مقدر پر

۱۸ ـــــ اٰفَةُ السَّمَاحِ الْمَنُّ

کسی پر کر کے احسان نہ لو بھولے سے نام اُس کا سخاوت کا یہ ہے سود اور لینا ہے حرام اس کا

۱۹ ـــــ اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ

سعادت اس نے کی ہے ایزدِ متعال سے حاصل ہوئی ہے جس کو عبرت دوسروں کے حال سے حاصل

۲۰ ـــــ کَفٰی بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ

زباں سکان کی گر پردہ داری ہو نہیں سکتی بڑی اس سے کوئی لغزش تمہاری ہو نہیں سکتی

۲۱ ـــــ کَفٰی بِالْمَوْتِ وَاعِظًا

Marfat.com

اجل سے بڑھ کر واعظ کیا کریں گے نکتہ آموزی — جو کرنی ہے تو کر لو موت ہی سے عبرت اندوزی

۲۲ — خَیْرُ النَّاسِ اَنْفَعُھُمْ لِلنَّاسِ

کوئی انسان اُس انساں کے درجہ کو نہیں پہنچا — کہ اس کی ذات سے لوگوں کو نفعِ بہتریں پہنچا

۲۳ — اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ السَّھْلَ الطَّلْقَ

خدا رکھتا ہے اُس کو دوست جو ہنس مکھ ہو خوشخُو ہو — شگفتہ جس کی فطرت ہو کشادہ جس کا ابرو ہو

۲۴ — تَھَادُوْا تَحَابُّوْا

محبت ہدیہ و سوغات دے کر بڑھ ہی جاتی ہے — جو سیلاب آئے ندی میں تو آخر چڑھ ہی جاتی ہے

۲۵ — اُطْلُبُوا الْخَیْرَ عِنْدَ حِسَانِ الْوُجُوْہِ

ہے جس کی صورت اچھی اُس سے کرنا ہے سوال اچھا — کہ حال اچھا ہے جس کا غالباً اس کا ہے فال اچھا

۲۶ — زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

ملاقاتوں میں لُطف آتا ہے کچھ مدت کی دوری سے — گھٹائے کیوں ہو اس کو رات اور دن کی حضوری سے

۲۷ — طُوْبٰی لِمَنْ شَغَلَہٗ عَیْبُہٗ عَنْ عُیُوْبِ النَّاسِ

مبارک وہ ہیں جو عیب اپنے رکھتے ہیں نگاہوں میں — نظر جن کی نہیں اُلجھی ہے غیروں کے گناہوں میں

۲۸ — اَلْغِنٰی اَلْیَاسُ مِمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ

اگر کرنا ہے نکتہ بے نیازی کا تجھے ازبر — تو جو کچھ دوسروں کا ہے نہ رکھ ہرگز نظر اُس پر

۲۹ — مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَا لَا یَعْنِیْہِ

عیاں ہو جائے گا اسلام کی خوبی کا راز اس سے — کہ جو کچھ بے ضرورت ہو بجا ہے احتراز اُس سے

۳۰ — لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرْعَۃِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِکُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ

صفوں کو تم نے اُلٹا، پہلوانوں کو پچھاڑا بھی — مگر غصہ میں دیو نفس کا لنگر اکھاڑا بھی ؟

۳۱ — لَیْسَ الْغِنٰی عَنْ کَثْرَۃِ الْعَرَضِ اِنَّمَا الْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ

غنی اس کو نہ سمجھو جس کے گھر میں نقرہ و زر ہو — غنی اس شخص کو کہتے ہیں جو دل کا تونگر ہو

۳۲ — اَلْحَزْمُ سُوْءُ الظَّنِّ

اگر ہو تو یہی محتاط ہونے کی نشانی ہو — کہ اپنے اوپر انساں کو ہمیشہ بدگمانی ہو

Marfat.com

۳۳ ـــــ اَلْعِلْمُ لَا یَحِلُّ عَنْہُ صَدٌّ

ہر اک انساں کو حق ہے علم کی دولت سے ہو فائز — کسی کو روکنا اس سے نہیں اسلام میں جائز

۳۴ ـــــ اَلْکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ لِلسَّائِلِ صَدَقَۃٌ

اگر خالی ہو جیب اور مرتبہ سائل کا پہچانو — تو میٹھی بات کو خیرات کا نعم البدل جانو

۳۵ ـــــ کَثْرَۃُ الضِّحْکِ تُمِیْتُ الْقَلْبَ

ہنسو لیکن نہ اتنا جس سے دل پژمردہ ہو جائے — طبیعت ہو منغض اور مذاق افسردہ ہو جائے

۳۶ ـــــ اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ

زمیں پھیلی ہوئی ہے جس طرح افلاک کے نیچے — یونہی جنت بھی ہے ماں کے قدم کی خاک کے نیچے

۳۷ ـــــ اَلْبَلَاءُ مُوَکَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

زباں اس کو نہ سمجھو ہے یہ اک آفت کا پرکالا — نہ رکھو گے جو قابو میں تو کر دے گی تہ و بالا

۳۸ ـــــ اَلنَّظْرَۃُ سَھْمٌ مَسْمُوْمٌ مِنْ سِھَامِ اِبْلِیْسَ

نظر کا تیر نامحرم پہ جب تم نے چلایا ہے — اُسے ابلیس نے زہرِ ہلاہل میں بجھایا ہے

۳۹ ـــــ لَا یَشْبَعُ الْمُؤْمِنُ دُوْنَ جَارِہٖ

نہیں ہے شائبہ تک اس میں اے مسلم تری خُو کا — کہ خود تو پیٹ بھر کر کھائیں ہمسایہ رہے بھوکا

۴۰ ـــــ لُعِنَ عَبْدُ الدِّیْنَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ الدِّرْھَمِ

جہاں میں جس قدر ہیں درہم و دینار کے بندے — ہیں ان کے واسطے پھیلے ہوئے پھٹکار کے پھندے

Marfat.com

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم (غیر مُسلم مفکّرین کی نظر میں)

الفضلُ ماشھدت بہ الاعداء (بیشک بزرگی اور فضیلت وہی ہے جس پر دشمن اور اعدائے اسلام گواہی دیں)

مشرق و مغرب کے بڑے بڑے محقق، اصحابِ فراست و لیاقت نے اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ اور مرتبہ دنیا کے بڑے بڑے لوگوں میں سب سے اونچا اور بلند ہے۔ اور غیر مسلم محققین نے آپؐ کی تہذیب، دیانت، امانت داری، غریبوں پر رحم و کرم، مساوات بین الاقوام اور انسانی صفات کا مکمل نمونہ آپ کو مان لیا ہے۔ لہٰذا ان مفکرین نے اپنی تحریروں میں سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو اعترافِ حقیقت کیا ہے انہی کے الفاظ میں پیشِ خدمت ہے۔ البتہ ان عطر بیز الفاظ سے جو خوشبو پیدا ہوتی ہے ان کے مطابق عنوانات قایم کیے گئے ہیں۔

سب سے زیادہ کامیاب پیغمبر "تمام پیغمبروں اور مذہبی شخصیتوں میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سب سے زیادہ کامیاب ہیں۔" (مقالہ نگار انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا)

شعاعِ نُور، مظہرِ اُتم، مینارِ ہدایت "حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جمالِ کبریائی کی وہ شعاعِ رنگ و نور ہے۔ جو ایک پیکرِ انسانی میں جلوہ گر ہو کر ظلمت کدۂ جہاں کو رشکِ صد جہاں بنانے آئی تھی ——— اور بنا گئی۔

انسانیت کا وہ مظہرِ اتم جس کی انسانیت کے سامنے فرشتوں کی گردنیں جھک گئیں۔ وہ نادرِ روزگار ہستی جس کے مافوق الفطرت کمالات کو سمجھنے سے عقلِ انسانی باوجود اپنی بلند پروازیوں کے یکسر قاصر رہے گی۔

وہ جلیل القدر پیغمبرؐ جس کا اُسوۂ حسنہ کائنات کے لیے ہر شعبۂ عمل میں تقلید کا ایک بہترین اور افضل ترین نمونہ بن گیا۔ وہ مینارِ رشد و ہدایت، وہ سراجِ صداقت و حقانیت جس کی ضیا باریاں ہر زمانہ میں گم گشتگانِ بادیۂ ضلالت کے لیے صراطِ مستقیم کا پیام ثابت ہوئیں ——— اور ہوتی رہیں گی۔" (حکیم پنڈت کرشن کنور دت شرما)

پیکرِ شرافت "حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اخلاق وہی تھا جو ایک شریف عرب کا ہو سکتا ہے۔ آپؐ امیر و غریب کی یکساں عزت کرتے تھے۔ اور اپنے گرد و پیش لوگوں کی خدمت کا بہت خیال رکھتے تھے۔" (مغربی فاضل مارکس ڈاڈ)

مُصلحِ اعظمؐ "آپ ہر شخص سے ہر وقت ملنے کے لیے تیار رہتے تھے۔ آپؐ کی فیاضی و بیرچشمی غیر محدود تھی۔ اصلاحِ قوم کی فکر میں ہمہ وقت مصروف و منہمک رہتے تھے۔ آپؐ نے قوم کے لیے بہترین مثال پیش کی۔ مزاج

Marfat.com

میں تمکنت و نخوت نام کو بھی نہ تھی۔ یہاں تک کہ آپؐ صحابہ کرامؓ کو تعظیم و تکریم کے رسمی آداب سے بھی منع فرما دیتے تھے۔" (ڈاکٹر گلیٹوڈیا)

— دنیا کے بہترین اُستاد "پیشوائے دینِ اسلام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی دنیا کو بے شمار قیمتی سبق پڑھاتی ہے اور آپؐ کی ہر حیثیت اور آپؐ کی زندگی کا ہر پہلو دنیا کے لیے ایک بہترین سبق ہے بشرطیکہ کوئی دیکھنے والی آنکھ، سوچنے والا دماغ اور محسوس کرنے والا دل رکھتا ہو۔" (از بحرِ نبوت مصنفہ مہاتما ستیہ دھاری)

— قابلِ عزت ہستی "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سوانح نگاروں کا ایک ایسا طویل سلسلہ ہے جس کا ختم ہونا ناممکن ہے۔ لیکن اس میں جگہ پانا قابلِ عزت ہے۔" (از محمدؐ ۱ مصنفہ پروفیسر مارگولیس)

— سب سے سچی زندگی "اس میں کچھ شبہ نہیں کہ تمام مصنفوں اور فاتحوں میں ایک بھی ایسا نہیں جس کی سوانح حیات محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سوانح حیات سے زیادہ مفصل اور سچی ہو۔" (از انا پالوجی فار محمدؐ اینڈ دی قرآن مصنفہ جان ڈیون پورٹ)

— حضرت عیسیٰؑ سے افضل "باوجودیکہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کی ابتدائی زندگی میں کچھ مشابہت پائی جاتی ہے۔ لیکن بہت سے امور بالکل مختلف ہیں۔ عیسیٰ (علیہ السلام) پر ایمان لانے والے بارہ حواری ناخواندہ، بے سمجھ اور کم حیثیت لوگ تھے۔ برعکس اس کے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایمان لانیوالے سوائے غلام زیدؓ اور حبشی بلالؓ کے سب کے سب معزز طبقہ کے لوگ تھے۔ اور بعض ان کے خاندان کے بزرگ بھی تھے جنھوں نے بحیثیت خلیفہ اور سپہ سالار اسلام کی وسیع سلطنت کا نظم و نسق بہترین طریقہ سے انجام دیا۔" (مسٹر گاڈفری ہگنس)

— معلمِ خلقِ خدا "میں نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اس تعلیم کو بغور پڑھا ہے جو انہوں نے خلقِ خدا کی خدمت اور اصلاحِ اخلاق کے لیے دی۔ میری رائے ہے کہ اگر کوئی غیر مسلم بھی اسلام کی ہدایتوں پر عمل کرے تو وہ بہت کچھ ترقی کر سکتا ہے۔ میرے خیال میں موجودہ زمانہ میں سوسائٹی کی اصلاح کا سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ اسلام کی تعلیم کو رائج کیا جائے۔" (جرمنی کا مشہور پروفیسر ہوگ)

— عظیم الشان مُصلح "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ان عظیم الشان مصلحین میں سے ہیں جنھوں نے اتحادِ امم کی بہت بڑی خدمت کی ہے۔ ان کے فخر کے لیے یہ بالکل کافی ہے کہ انہوں نے وحشی انسانوں کو نورِ حق کی جانب ہدایت کی، اور ان کو ایک اتحادی و صلح پسندی اور پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنے والا بنا دیا، اور ان کے لیے ترقی و تہذیب کے راستے کھول دیے۔ اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اتنا بڑا کام صرف ایک فردِ واحد کی ذات سے ظہور پذیر ہوا۔" (روسی فلاسفر کاؤنٹ ٹالسٹائی)

Marfat.com

اعلیٰ اخلاق کے پاکیزہ معلم

"میں دنیا کے مذاہب کا مطالعہ کرنے کا عادی ہوں۔ میں نے اسلام کا بھی مطالعہ کیا ہے بانیِ اسلامؐ نے اعلیٰ اخلاق کی پاکیزہ تعلیم دی ہے۔ جس نے انسان کو سچائی کا راستہ دکھایا اور برابری کی تعلیم دی ہے۔ میں نے قرآن مجید کا ترجمہ بھی پڑھا ہے۔ اس میں مسلمانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ سب کے لیے مفید باتیں اور ہدایتیں ہیں۔" (مہاتما گاندھی)

جلیل القدر پیشوا

"اسلام دیگر مذاہب میں اس لیے ممتاز ہے کہ اسلام کے برگزیدہ اور جلیل القدر پیشوا کے حالاتِ زندگی میں ابہام یا اسرار کا کوئی ایسا عنصر ملا ہوا نہیں پایا جاتا، جو دوسرے بڑے بڑے ہادیانِ مذہب کے گرد حلقہ زن نظر آتا ہے۔ حضور پیغمبر اسلامؐ کی مبارک زندگی سادگی، شجاعت اور شرافت کی تصویر تھی۔ آپؐ کے کارنامے ان بڑے انسانوں کی زندگیوں کی یاد دلاتے ہیں جو اپنے نام تاریخ کے اوراق میں چھوڑ گئے ہیں۔" (ہوم رول لیگ کی بانی، مسز اینی بیسنٹ)

عظیم الشان ملکی اور تمدنی نظام کے بانی

"جب ہم اس زمانہ پر غور کرتے ہیں، جس میں پیغمبر اسلامؐ نے اپنی نبوت اور رسالت کا علم بلند کیا اور جس میں ایک ایسا کامل مجموعۂ قوانین تیار کیا گیا ہے جو دنیا کی ملکی، مذہبی اور تمدنی ہدایتوں کے لیے کافی ہے۔ تو ہم نہایت حیران ہوتے ہیں کہ ایک ایسا عظیم الشان ملکی اور تمدنی نظام جس کی بنیاد کامل اور سچی آزادی پر ہے، کس طرح قایم کیا گیا ہے؟ پس ہم دل سے اقرار کرتے ہیں کہ اسلام ایک ایسا مجموعۂ قوانین ہے جو ہر لحاظ سے بہترین ہے۔" (موسیو اوجیل کلوفل)

تاجدارِ شرف وفضیلت

"اصولِ شرعِ اسلام سے ہر ایک اصل کو دیکھیے تو فی نفسہٖ ایسی عمدہ اور موثر ہے کہ شارع اسلامؐ کے شرف وفضیلت کے لیے قیامت تک کے لیے کافی ہے۔ اسلام نے اصول کے مجموعہ سے ایک ایسا نظامِ سیاست قایم کر دیا ہے جس کی قوت اور متانت کے سامنے تمام سیاسی نظام ہیچ ہیں۔"
(مشہور مورخ ارکھاٹ)

انسانی معیارِ اخلاق کو بلند کرنے والے

"ایک معمولی عقل وسمجھ کا مسلمان بھی جہاں جاتا ہے، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات اس کے ساتھ ہوتی ہیں جو دوسروں پر ضرور اثر کرتی ہیں۔ صبح، دوپہر اور شام کو اسلام کے حکم کا نعرہ (اذان) بلند ہوتا ہے اور وہ سر جو پہلے پتھروں اور حیوانوں کے آگے جھکا کرتے تھے، اب خدائے واحد کے آگے جھکتے ہیں۔ وہ ہونٹ جو پہلے خوشی کے ساتھ اپنے ہم جنس بھائی کے گوشت پر ہلتے تھے اب اس قادرِ مطلق کی عبادت پر ہلتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اسلام نے بنی نوع انسان کے معیارِ اخلاق کو بیحد بلند کر دیا ہے۔" (از دین اسلام مصنفہ جوزف طامسن)

Marfat.com

— موجودہ مصائب کے نجات دہندہ

"موجودہ انسانی مصائب سے نجات ملنے کی واحد صورت یہی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس دنیا کے ڈکٹیٹر (رہنما) بنیں۔"

(جارج برنارڈ شا)

— خدا کے سچے نبی

"اگر سچے رسول میں ان علامتوں کا پایا جانا ضروری ہے کہ وہ ایثار نفس اور اخلاصِ نیت کی جیتی جاگتی تصویر ہو اور اپنے نصب العین میں یہاں تک محو ہو کہ طرح طرح کی سختیاں جھیلے۔ انواع و اقسام کی صعوبتیں برداشت کرے۔ لیکن اپنے مقصد کی تکمیل سے باز نہ آئے۔ ابنائے جنس کی غلطیوں کو فوراً معلوم کرلے اور ان کی اصلاح کے لیے اعلیٰ درجہ کی دانشمندانہ تدابیر سوچے اور ان تدابیر کو قوت سے فعل میں لائے تو میں نہایت عاجزی سے اس بات کے اقرار کرنے پر مجبور ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) خدا کے سچے نبی تھے اور ان پر وحی نازل ہوئی تھی۔"

(ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو لیٹنر)

— پیکرِ استقلال

"حقیقی اور سچے ارادوں کے بغیر یقیناً کوئی اور چیز محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ایسا لگاتار استقلال کے ساتھ جس کا آپؐ سے ظہور ہوا آگے نہیں بڑھا سکتی۔ ایسا استقلال جس میں پہلی وحی کے نزول کے وقت سے لے کر آخر دم تک نہ کبھی آپؐ مذبذب ہوئے اور نہ کبھی آپ کے قدم سچائی کے اظہار سے ڈگمگائے۔"

(پروفیسر فری مین)

— روشن چراغ اور صاحبِ خلقِ عظیم

"ہم تسلیم کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک روشن چراغ تھے۔ رحمۃ للعلمین اور صاحبِ خلقِ عظیم تھے کہ اُن کے اوصاف سے آخر ان کی کوشش بار آور اور سعی مشکور ہوئی۔

آنحضرتؐ کی صفاتِ حمیدہ و فضائل حسنہ، خلقِ عظیم، شرافت و نجابت بلکہ منصبِ رسالت کا انکار بھی محال ہے۔ ہمارا یقین ہے کہ وہ ایک عظیم الشان، ذی قدر اور بلند مرتبہ انسان تھے، مرسل تھے، مامور من اللہ تھے۔ اور ان میں وہ الٰہی روشنی اور حقیقی نور پرتو فگن تھا، جو دنیا میں آکر ہر شخص کو منور کرتا ہے اور یہ کچھ ہمیں پر موقوف نہیں، بلکہ بیشتر غیر مسلم مصنفین باوجود مخالفت و دشمنی کے آپؐ کی خوبیوں کا اقرار کرنے پر مجبور ہو گئے۔ یہاں تک کہ بعضوں نے صاف الفاظ میں ان کا مامور من اللہ اور رسول اللہ ہونا تسلیم کیا ہے۔" (از قران السعیدین ص ۵۸ و ص ۸۴ مصنفہ مسیحی عالم بحوالہ حقانیت اسلام)

— معاشرتی اور بین الاقوامی انقلاب کے بانی

"نبی عربیؐ اُس معاشرتی اور بین الاقوامی انقلاب کے بانی ہیں۔ جس کا سراغ اس سے قبل تاریخ میں نہیں ملتا۔ انھوں نے ایک ایسی حکومت کی بنیاد رکھی جسے تمام کرۂ ارض پر پھیلنا تھا اور جس میں سوائے عدل اور احسان کے اور کسی

Marfat.com

قانون کو رائج نہیں ہونا تھا۔ اُن کی تعلیم تمام انسانوں کی مساوات، باہمی تعاون اور عالمگیر اخوت تھی۔" (ریمنڈ لیروگ)

تعلیماتِ جمہوریت کا سرچشمہ

"عرب۔ جہاں ایک خدا نے اونٹ والے کو پیغام بھیجا۔ جس نے وہ تعلیمات دیں۔ جو جمہوریت کا سرچشمہ کہی جا سکتی ہیں۔ ان کے متعلق یہ صحیح طور پر کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے لوگوں کو صحیح مساوات اور اخوت کے ایک رشتہ میں جکڑ دیا اور وہ واقعی طور پر بہترین تعلیمات تھیں۔"

(بلبلِ ہند سروجنی نائیڈو۔ سابق صدر کانگریس)

جلال اور بزرگی کے مستحکم ستون

"جس طرح دنیا میں اور بزرگ اپنے جلال اور بزرگی کا ایک مستحکم ستون قایم کر گئے ہیں۔ اسی طرح محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بھی اپنی فضیلت کا ایسا جھنڈا کھڑا کر گئے ہیں کہ جو ہمیشہ کے لیے ان کی یادگار رہے گا۔ یعنی یہی اسلام کا جھنڈا، جس کے نیچے اس وقت پچاس کروڑ کے قریب دنیا کے آدمی پناہ گزیں ہیں اور ان کے نام پر جان دینے کے لیے مستعد کھڑے ہیں۔ یہ ان کی فضیلت کا بڑا عالی شان نشان ہے۔" (برہمو سماج کے لیڈر۔ شری شردھے پرکاش دیو جی)

رحمتِ عالم من الرحمٰن

"اے پاک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ اے حضرتِ مصطفیٰؐ۔ اے عرب دیش کے برگزیدہ یوگی (عابد)! قربان جاؤں میں تیرے قدموں پر۔ اگر نہ ہوتا تیرا وجود تو کس طرح سے رحمت کا نزول ہوتا قبائل عرب پر۔ حقیقت میں تو تھا ایک رحمت من الرحمٰن سارے جہاں کے واسطے۔ اے اُمّی نادار و امین ساندار میں صدقے ہو جاؤں تیرے میٹھے اور پیارے نام پر۔ آتا رہے تیرا نام جب میری زبان پر تو شہد کی مٹھاس سے بڑھ کر حلاوت پیدا ہوتی ہے میرے انگ انگ پر۔

دے درشن تو کم از کم ایک دفعہ اس ہند کے دیش میں تاکہ مٹ جاویں غلطیاں ساری کہ جن میں پڑ گئی ہے امت تیری۔" (پروفیسر چیتن دت۔ بی۔ اے)

ہادیانِ مذاہب کے سرتاج

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شان میں میرے جیسے ناچیز اور ہیچمدان کا گزارش کرنا یا عرض کرنا سراسر گستاخی، بے ادبی اور چھوٹا منہ اور بڑی بات ہے۔ کیونکہ حضرتؐ ولیوں کے ولی، پیروں کے پیر، آسمان نبوت کے سورج، ہادیانِ مذاہب کے سرتاج اور رہنمایانِ دین کے رہبر تھے۔ جس طرح آفتاب عالمتاب کو کسی چراغ یا لیمپ کی ضرورت نہیں۔ اسی طرح کسی خاکی انسان کی مدح سرائی ان کی عظمت کو بڑھا نہیں سکتی۔ دینی بزرگی اور دنیاوی عظمت ان کے حضور میں ہاتھ باندھے کھڑی ہیں۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) غیر معمولی طاقت والے غیر معمولی انسان تھے اور نوعِ انسان کی اصلاح کے لیے خدا کے فرستادہ تھے۔" (لالہ لبشن داس)

Marfat.com

— بہترین اوصاف کے حامل رسول عربی ﷺ کی سوانح عمری بہترین اوصاف اور خوبیوں کا مجموعہ ہے۔ آپؐ کا دل عجز و انکسار، نرمی اور رحم دلی، محبت والفت سے لبریز تھا۔ آپؐ فرماتے ہیں کہ میری شان انسان کی شان سے زیادہ نہیں مجھے اللہ کا نوکر کہہ کر پکارو۔ جب آپؐ کا مرید آپ سے استفسار کرتا ہے۔ آپ ان لوگوں پر لعنت کیوں نہیں بھیجتے جو آپ پر ایمان نہیں لاتے۔ تو جواب میں فرماتے ہیں مجھے لعنت بھیجنے کے لیے نہیں بھیجا گیا بلکہ مجھے انسانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔" (شکتی آشرم راجپور سندھ کے پروفیسر ایل سوانی)

— خاکِ عرب کے ذرہ ذرہ کو ڈائنامیٹ بنانے والے "کارلائل نے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعریف کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "آپ نے خاکِ عرب کے ذرّے ذرّے کو ڈائنامیٹ بنا دیا۔" بلاشبہ اس سے دنیا بھر کی سلطنتوں، بادشاہتوں اور حکومتوں کی بنیادیں ہل گئیں۔ اور تمدن و تہذیب اور اخلاق کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تمام دنیا سے پس افتادہ عربوں میں کیا روح پھونکی جس سے وہ اس قدر طاقت ور بن گئے۔ یہ روح "واحگرواکال پرکھ سرب شکتی مان" کی ہستی و توحید میں ایمان و اعتقاد تھا۔" (سردار امر سنگھ، مالک اخبار شمشیر)

— محسنِ انسانیت "اسلام کے داعی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تاریخ کے صفحات پر نہایت صاف روشنی میں کھڑے ہیں حالانکہ ان کے مقابلہ میں مسیح (علیہ السلام) کی تاریخ دھندلی ہے اور بدھ کی ان سے زیادہ دھندلی ہے انہوں نے بت پرستی اور دوسرے مکروہ مروجات کو باطل قرار دے کر خالص سامی وجدان کے ساتھ وحدانیت الٰہی کا اعلان کیا۔ وہ اللہ کے ایک سچے بندے اور اس کے فرمانبردار پیغام رساں تھے۔ محمد رسول اللہ نے دنیا کے ساتھ اتنا احسان کیا ہے کہ کسی دوسرے انسان نے نہیں کیا۔" (مدراس کے ہندو فاضل، مسٹر وتکٹار تنام)

— وحدت کی لڑی میں پرونے والے مہاپرش "وحشی جنگجو عربوں کو وحدت کی لڑی میں پرونے اور ایک زبردست قوم کی صورت میں کھڑا کر دینے کے لیے ایک مہاپرش (عظیم انسان) کا ظہور ہوا۔ اندھی تقلید کے کالے پردے پھاڑ کر اس نے تمام قوموں کے دلوں پر واحد خدا کی حکومت قایم کی۔ وہ انسانی لعل کون تھا؟ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)۔" (پنڈت شیونرائن)

— پاکیزہ خاطر برہمچاری "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا پہلا نکاح پچیس سال کی عمر میں ہوا۔ یہاں تو آریہ سماجیوں کو ماننا ہوگا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے شاستر کے مطابق زندگی کا پہلا حصّہ مجرد رہ کر گزارا۔ وہ برہمچاری تھے اور ان کا حق تھا کہ شادی کریں۔ معیارِ خانہ داری کے پچیس برس وہ ایک ہی بیوی (حضرت خدیجہؓ) پر قانع رہے۔ اور وہ بھی دو خاوندوں کی بیوہ، جو نکاح کے وقت چالیس برس کی اور انتقال کے وقت پینسٹھ برس کی تھی۔ اس بڑھیا سے اس

Marfat.com

جوان کی نبھ گئی۔ یہ بات محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پاکیزہ خاطری پر دلالت کرتی ہے۔" (رسوائے عالم۔ راجپال)

۔ رہبرانِ بنی نوع انسان میں ممتاز

"مجھے یہ کہنے میں ذرا تامل نہیں کہ میرے دل میں پیغمبر اسلام کے لیے نہایت عزت ہے۔ میری رائے میں ہادیانِ دین و رہبرانِ بنی نوع انسان میں ان کا درجہ بہت بلند ہے۔" (مشہور مورخ، لالہ لاجپت رائے)

۔ عظیم شخصیت اور مجسمہ استقلال

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دنیا کی وہ بڑی شخصیت ہیں کہ جس پر دنیا کی طاقت، رعب اور ہمت جس قدر فخر کرے تھوڑا ہے۔ وہ ایسا انسان تھے جن کو استقلال کا پتلا کہا جائے تو مناسب ہوگا۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرح دعویٰ نبوت تو کئی آدمیوں نے کیا مگر اس میں کامیابی صرف حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حاصل ہوئی۔ آج ان کے ہمعصر دعویدارانِ رسالت کا کوئی نام لیوا بھی نہیں۔ مگر اُن کے نام پر کٹ مرنے والے لوگوں کی تعداد کروڑہا ہے، اور جب تک دنیا قایم ہے ان کا نام بھی قایم رہے گا۔" (متعصب اخبار گرو گھنٹال کے ایڈیٹر۔ لالہ شام لال کپور)

۔ یتیموں کے مربّی

"آپؐ نے یتامیٰ کی بدحالت کو درست کرنے کی طرف جو توجہ کی، اور ان کی بہتری کا جو فکر رکھا وہ قابلِ تعریف ہے۔ یتیموں کو ستانے والوں کی نسبت آپؐ کا سخت ملامت سے کام لینا ظاہر کرتا ہے کہ آپؐ اس برائی کی اصلاح کی سخت تڑپ رکھتے تھے۔" (مشہور مسیحی فاضل، ویری)

۔ عورتوں کے محسن

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے عورتوں کے حقوق کی ایسی حفاظت کی کہ اس سے پہلے کسی نے نہ کی تھی اس کی قانونی ہستی قایم ہوئی، جس کی بدولت وہ مال وراثت میں حصہ کی حقدار ہوئی۔ وہ خود اقرار نامے کرنے کے قابل ہے اور برقعہ پوش مسلمان خاتون کو ہر ایک شعبۂ زندگی میں وہ حقوق حاصل ہوئے جو آج بیسویں صدی میں اعلیٰ تعلیم یافتہ آزاد عیسائی عورت کو حاصل نہیں ہیں۔" (مسٹر پیٹر کریبٹس)

۔ خداداد عطیہ اور اُس کا نور

"کیا کبھی آپ نے اس بات کا خیال کیا ہے کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دل کیسا تھا؟ ہم اندھے ہیں! اور ہمارا یہ تصور سراسر غلط ہے کہ وہ ایک ایسے انسان تھے جو صرف جہاد کافر، انتقام اور موت کے موضوع پر تقریریں فرمایا کرتے تھے۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دل ایک بچے کی طرح نازک اور کھلنڈرا اور ایک ماں کی طرح خطا معاف کر دینے والا تھا۔ فی الحقیقت یہ ایک خداداد عطیہ تھے۔

ذرا خیال کیجئے کہ قرآن شریف کی ۱۱۴ سورتوں میں سے ۱۱۳ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ شروع ہوتی ہیں۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ان حیثیتوں سے کہ آپؐ خدا کے نور تھے۔ اللہ کے رسول تھے۔ اور خدا نے آپ کو بت شکنی کا پیغام دے کر بھیجا تھا۔ ایک لمحہ کے لیے قطع نظر کر کے آپ کی حیثیت پر غور کیجئے کہ آپؐ انسان تھے۔ اس کے بعد آپؐ کی

Marfat.com

پرائیویٹ زندگی پر نظر ڈالیے۔ حضورؐ بچوں کے ساتھ کھیلتے۔ احباب کے ساتھ گفتگو کرتے یا کسی خطا کار یا شکستہ دل کو تسلی دیتے ہُوئے دکھائی دیتے ہیں، تو آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ ایک اہلِ دل لوگوں کے دلوں کا مالک ہے۔"

(مسٹر جے۔ کے کور)

— خوش شکل، فہیم اور غرباء پرور "میں نیک اور فاضل "سپین ہمیں" کی جرأت کی تحسین کیے بغیر نہیں رہ سکتا جس نے تسلیم کیا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کامل طور پر فطری قابلیتوں سے آراستہ تھے۔ شکل میں نہایت خوب صورت، فہیم اور دوررس عقل والے، پسندیدہ و خوش اطوار، غرباء پرور، ہر ایک سے متواضع، دشمنوں کے مقابلہ میں صاحبِ استقلال و شجاعت، سب سے بڑھ کر یہ کہ خدائے تعالیٰ کے نام کے نہایت ادب و احترام کرنے والے تھے۔ جھوٹی قسم کھانے والوں، زانیوں، سفاکوں (خونیوں)، جھوٹی تہمت لگانے والوں، فضول خرچی کرنے والوں، لالچیوں اور جھوٹی گواہی دینے والوں کے خلاف نہایت سخت تھے۔

بردباری، صدقہ و خیرات، رحم و کرم، شکرگزاری، والدین اور بزرگوں کی تعظیم کی نہایت تاکید کرنے والے اور خدا کی حمد و تعریف میں نہایت کثرت سے مشغول رہنے والے تھے۔" (انگریزی ترجمہ قرآن۔ بعنوان ٹوڈی ریڈر صفحہ مصنفہ جارج سیل)

— داغ دھبّوں سے پاک نورانی چہرہ "حقیقت بہرحال حقیقت ہے۔ اگر بغض و عناد کی پٹی آنکھوں پر سے اتار دی جائے تو پیغمبرِ اسلامؐ کا نورانی چہرہ ان تمام داغ دھبوں سے پاک و صاف نظر آئے گا جو بتلائے جاتے ہیں۔

سب سے پہلی چیز یہ ہے کہ خدا نے پیغمبرِ اسلامؐ کو تمام کائنات کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اور اس کائنات میں عالمِ انسان، عالمِ حیوان، عالمِ نباتات اور عالمِ جمادات سب شامل ہیں۔" (سوامی برج نارائن جی سنیاسی بی۔ اے)

— دنیائے ارضی کے لیے ابرِ رحمت "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) صرف اپنی قوم اور ذات کے لیے ہی نہیں بلکہ دنیائے ارضی کے لیے ابرِ رحمت تھے۔ آپؐ نے مدتوں مساعدت کا سلسلہ جاری رکھا اور سر توڑ کوشش کی کہ ذات پات کا تفرقہ مٹ جائے اور یہی سبب ہے کہ آج اسلام کے اندر ذات، نسل اور قوم کے امتیاز کا کوئی نام و نشان نہیں ہے۔ دشمنانِ احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) باوجود تعصب میں اندھے ہونے کے اس کے اقرار پر پابہ زنجیر ہیں کہ انہوں نے اپنے مشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

تاریخ میں کسی ایسے شخص کی مثال موجود نہیں ہے جس نے احکامِ خداوندی کو اس مستحسن طریقہ سے انجام دیا ہو۔ جب کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے فرائض کو بوجہ احسن پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔" (انگلستان کا مشہور نامہ نگار،

Marfat.com

جس نے دلی سے لے کر غرناطہ تک کے آسمانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ میں محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت کرتا ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ ان کی طبیعت میں نام ونمود اور ریاء کا شائبہ تک نہ تھا۔ ہم ان سب صفات کے بدلے میں آپؐ کی خدمت میں ہدیۂ اخلاص پیش کرتے ہیں۔" (از ہیرو اینڈ ہیرو ورشپ ایز اے پرافٹ۔ مصنفہ طامس کارلائل)

پیغمبرِ مساوات و اخوت

"دنیا میں پیغمبرِ مساوات حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تشریف لائے۔ تم پوچھتے ہو کیا ان کا مذہب اچھا ہے؟ اگر ان کا مذہب اچھا نہ ہوتا تو وہ پھر زندہ کیسے رہتا؟ صرف اچھے اور نیک انسان ہی کو حیاتِ دوام ملتی ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مساوات اور انسانی اخوت کے علمبردار تھے۔" (دی گریٹ ٹیچرز آف دی ورلڈ۔ مصنفہ سوامی وی دیکانند)

روئے زمین کے عظیم انسان

"میں نے اپنی زندگی کا زیادہ تر حصہ مشاہیر کے سوانح حیات کے پڑھنے میں صرف کیا ہے۔ میں پورے یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک ایسے عظیم انسان ہیں کہ ان کے مقابلہ کا انسان روئے زمین کی تاریخ پر نظر نہیں آتا۔

مجھے اس بات کا اظہار کرتے ہوئے دکھ محسوس ہوتا ہے کہ جب اور جہاں حضرت محمدؐ صاحب کے احسانات اور اخلاقِ عظیمہ کا ذکر ہوتا ہے اور جب ہم دنیا کے ایک عظیم الشان رہبر کے حالات سنتے ہیں تو بعض ہندو بھائی کسی قدر تعصب کا اظہار کرتے ہیں۔" (از محمدؐ کا جیون چرتر۔ مصنفہ مسٹر شانتا رام ایم۔ اے (پروفیسر اندرا کالج بمبئی)

بلند مرتبہ سیاسی مدبّر

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک صحیح دماغ رکھنے والے انسان اور بلند مرتبہ سیاسی مدبّر تھے۔ انہوں نے جو سیاسی نظام قایم کیا وہ نہایت شاندار تھا۔" (از میثاقِ ملّی۔ مصنفہ روسو (بانیِ انقلابِ فرانس)

اعلیٰ صفات کے مالک

"ہم نہیں جانتے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی زندگی میں کبھی کسی رذیل حرکت کے مرتکب ہوئے ہوں۔ البتہ نہایت اعلیٰ صفات کے مالک تھے۔" (مسٹر جان آرکس)

جمعیۃ الاقوام کے بانی

"پیغمبرِ اسلامؐ نے جس جمعیۃ الاقوام کی بنیاد ڈالی، اس نے قوموں کے اتحاد اور انسانوں کی اخوت کو ایسی وسیع بنیادوں پر قایم کر دیا جس سے دوسری اقوام کو شرمندہ ہونا چاہیے۔ حقیقت یہ ہے کہ جمعیۃ الاقوام کے تخیل کی طرف جس طریق سے مسلمان اقوام نے پیش قدمی کی ہے اس سے بہتر مثال دوسری اقوام پیش نہیں کر سکتیں۔" (از دی مسلم ورلڈ آف ٹوڈے۔ مصنفہ پروفیسر ہرگونجے)

صادقِ عظیم

"پیغمبرِ اسلامؐ کی صداقت کا یہی بڑا ثبوت ہے کہ جو آپ کو سب سے زیادہ جانتے تھے وہی آپ پر سب سے پہلے ایمان لائے۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہرگز جھوٹے مدعی نہ تھے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں

Marfat.com

کیا جا سکتا کہ اسلام میں بڑی خوبیاں اور با عظمت صفات موجود ہیں۔ پیغمبر اسلامؐ نے ایک ایسی سوسائٹی کی بنیاد رکھی جس میں ظلم اور سفاکی کا خاتمہ کیا گیا۔" (از آؤٹ لائن آف ہسٹری۔ مصنفہ پروفیسر ایچ۔ جی۔ ویلز)

۔ پاکیزہ فاتح "حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے آبائی شہر مکہ میں جب فاتحانہ داخل ہوئے اور اہلِ مکہ جو آپ کے جانی دشمن اور خون کے پیاسے تھے ان سب کو معاف کر دیا۔ یہ ایسی فتح تھی اور پاکیزہ فاتحانہ داخلہ تھا جس کی مثال ساری تاریخِ انسانی میں نہیں ملتی۔" (از مقدمہ پیغمبر اسلامؐ پر تقریریں۔ مصنفہ سٹینلے لین پول)

۔ محبوب ترین شخصیت "پیغمبر اسلامؐ بڑی ہی دلآویز شخصیت کے مالک تھے۔ آپؐ کے تبسم میں ایک ایسی حلاوت اور ایسی لطافت تھی جو دل کو موہ لیتی تھی۔ آپؐ تمام عربوں سے زیادہ خوش شکل اور خوب صورت تھے۔ آپؐ معاملات میں ہمیشہ سچے اور انصاف پسند تھے۔" (از محمدؐ اور آپ کے جانشین، مصنفہ واشنگٹن ارونگ)

۔ بہت ہی بڑے کیریکٹر کے مالک "آپ فطرۃً اُمّی اور سچے تھے۔ آپؐ کو حق کے علاوہ کچھ پسند نہ تھا۔ وہ نہ تو حریص تھے نہ منکر، نہ متعصب اور نہ ہوائے نفس کے پیرو۔ بلکہ نہایت بردبار، نرم دل اور بہت ہی بڑے کیریکٹر کے مالک تھے۔ عرب جو بدنظمی اور پراگندگی کے عادی تھے ان سب کو ایک دائرہ میں لا کر ایک سلسلہ میں منضبط کر دیا۔ یہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہی معجزہ تھا۔" (از لائف آف محمدؐ۔ مصنفہ مشہور فاضل مسٹر امبڈر منگم)

۔ شیریں گفتار، محسنِ انسانیت "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اخلاق بہت ہی کریمانہ اور شریفانہ تھے۔ معاشرت بہت ہی اچھی تھی۔ گفتگو شیریں اور انتہائی نرم تھی۔ آپؐ صحیح الرائے اور بہت ہی سچے تھے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دینی فطرت و جبلت ہر محقق اور پاکیزہ مقاصد والے کے لیے جاذبِ توجہ ہے اس لیے کہ اس کے اندر خلوص و سچائی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ آپؐ کا انسانیت کے محسنین میں شمار کیا جائے۔" (ماہرالسنہ مشرقیہ۔ پروفیسر ماؤنٹ)

۔ فخرِ عالم "اے شہر مکہ کے رہنے والے! اور بزرگوں کی نسل سے (پیدا ہونے والے)! اے آباو اجداد کے مجدد و شرف کو زندہ کرنے والے! اے سارے جہاں کو غلامی کی ذلت سے نجات دلانے والے! دنیا آپؐ پر فخر کر رہی ہے اور خدا کی اس نعمت پر شکر ادا کر رہی ہے۔ اے ابراہیم خلیل اللہؑ کی نسل سے! اے وہ کہ جس نے عالم کے لیے اسلام کی نعمت بخشی! تمام لوگوں کے قلوب کو متحد کر دیا اور خلوص کو اپنا شعار بنایا۔ اے وہ کہ جس نے اپنے دین میں (انما الاعمال بالنیات) "اعمال کا انحصار نیتوں پر ہے" کی تعلیم دی! ہم آپ کا بہت ہی شکریہ ادا کرتے ہیں اور بہت ہی مرہونِ منت ہیں۔" (از لائف آف دی ہولی پرافٹ۔ مصنفہ ڈاکٹر اسپرنگر)

Marfat.com

مسٹر ڈی رائیٹ)

پکے راست باز اور سچے ریفارمر

"اس میں شک نہیں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بڑے پکے راست باز اور سچے ریفارمر تھے۔ اگر وہ ایسے نہ ہوتے تو ہرگز اپنے مقدس مشن میں آخر تک مستقل اور ثابت قدم نہ رہ سکتے تھے۔ وہ ڈگمگا جاتے اور ان کو لغزش ہو جاتی۔" (مسٹر اے۔ فری مین)

جانوروں کے لیے بھی باعثِ رحمت

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دردمندی کا دائرہ انسان ہی تک محدود نہ تھا بلکہ جانوروں پر بھی ظلم و ستم توڑنے کو سخت بُرا کہا ہے۔" (مشہور انگریز مصنف ڈی۔ ایس مارگولیوتھ)

اولوالعزم، خلیق اور معاملہ فہم

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حالاتِ زندگی پر نظر ڈالنے کے بعد کوئی انصاف پسند شخص ان کی اولوالعزمی، اخلاقی جرأت، نہایت خلوص نیت، سادگی اور رحم و کرم کا اقرار کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ پھر انہی صفات کے ساتھ استقلالِ عزم اور حق پسندی و معاملہ فہمی کی قابلیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ یقینی بات ہے کہ آپ نے اپنی سادگی، لطف و کرم اور اخلاق کو بلا خیالِ مرتبہ قایم رکھا۔ اس کے علاوہ شروع سے آخر تک وہ اپنے آپ کو ایک معمولی پیغمبر بتلاتے رہے حالانکہ وہ اس سے زیادہ کا دعویٰ کر کے اس میں بھی کامیاب ہو سکتے تھے۔" (لیفٹیننٹ کرنل سائیکس)

مقدس ذات اور سچے رسول

"میں نے اپنی تحقیقات میں کوئی ثبوت ایسا نہیں پایا جس سے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دعویٰ رسالت میں شبہ ہو سکے یا ان کی مقدس ذات پر مکر و فریب کا الزام لگایا جا سکے۔" (مسٹر سیل)

پُرنور وحدانیت کی بشارت

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک نبی تھے جو دنیائے جہاں کو دعوتِ حق دینے کے لیے مبعوث ہوئے۔ اور نبی بھی ایسے کہ ہستی باری تعالیٰ کی پرنور وحدانیت کی ایک بشارت تھے۔" (اتھارٹی اِن ریلیجز ص۱۷۔ مصنفہ جے۔ ایچ لیکی)

اوصافِ حسنہ کے مجسم

"پیغمبر اسلام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمام اوصاف حسنہ کے مجسم تھے۔ مسلمان فطرتاً روحانیت پسند واقع ہوئے ہیں۔ انہیں تہذیب و اخلاق سے خاص لگاؤ ہے۔ بخلاف ازیں ہندو مادی ترقی کو اپنا نصب العین سمجھتے ہیں۔ ان کی تمام خصلتیں نمایشی ہیں اور میری یہ پیشنگوئی ہے کہ اگر ہندو سوسائٹی کا یہی طرزِ عمل رہا تو ہندو قوم دو صدیوں کے اندر صفحۂ ہستی سے محو ہو جائے گی اور بنی نوع انسان کا بیشتر حصہ دین فطرت

Marfat.com

اسلام کا پیرو ہو جائے گا۔ میری دلی خواہش ہے کہ خداوند کریم میری پیش گوئی کو پورا کرے۔ اور دنیا کو اسلام کے جھنڈے تلے لاکر بنی نوع انسان کی تمام تکالیف دُور کرے۔" (شری راج وید۔ پنڈت گدادھر پرشاد شرما۔ رئیس اعظم الہ آباد)

— گمراہوں کے بہترین ہادی

"بیشک حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے گمراہوں کے لیے ایک بہترین راہِ ہدایت قایم کی۔ اور یقیناً آپ کی زندگی نہایت پاک صاف تھی۔ آپؐ کا لباس اور آپؐ کی غذا بہت سادہ تھی۔ آپ کے مزاج میں بالکل تمکنت نہ تھی۔ یہاں تک کہ وہ اپنے متبعین کو تعظیم و تکریم کے رسمی آداب سے منع فرماتے تھے۔ آپؐ نے اپنے غلام سے کبھی وہ خدمت نہ لی جس کو آپؐ خود کر سکتے تھے۔ آپؐ بازار جاکر خود ضرورت کی چیزیں خریدتے، اپنے کپڑوں میں پیوند لگاتے، خود بکریوں کا دُودھ دوہتے۔ اور ہر وقت ہر شخص سے ملنے کے لیے تیار رہتے تھے۔ آپؐ بیماروں کی عیادت کرتے تھے اور ہر شخص سے مہربانی کا برتاؤ فرماتے تھے۔ آپؐ کی خوش اخلاقی، فیاضی اور رحم دلی محدود نہ تھی۔ غرض آپؐ قوم کی اصلاح کی فکر میں ہر وقت مشغول رہتے تھے۔ آپؐ کے پاس بے شمار تحائف آتے تھے لیکن بوقتِ وفات آپؐ نے صرف چند معمولی چیزیں چھوڑیں اور ان کو بھی مسلمانوں کا حق سمجھتے تھے۔" (ڈاکٹر جی۔ ویل)

— فصاحت و بلاغت میں یکتائے روزگار

"عالمِ الٰہیات، فصاحت و بلاغت میں یکتائے روزگار، بانیِ مذہب، آئین ساز، سپہ سالار، فاتح اصول، عبادت الٰہی میں لاثانی، دینی حکومت کے بانی۔ یہ ہیں محمد رسول اللہؐ، جن کے سامنے پوری انسانیت ہیچ ہے۔" (از ہسٹری لاٹر کی۔ مصنفہ الفریڈ۔ ڈی لمرٹائن (فرانسیسی ادیب)

— سرورِ اعظم اور حیرت انگیز معلّم

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دراصل سرورِ اعظم تھے۔ آپؐ نے اہلِ عرب کو درسِ اتحاد دیا۔ ان کے آپس کے تنازعات و مناقشات ختم کیے۔ تھوڑی ہی مدت میں آپؐ کی اُمت نے نصف دنیا کو فتح کر لیا۔ ۵۰ سال کے قلیل عرصہ میں لوگوں کی کثیر تعداد نے جھوٹے دیوتاؤں کی پرستش سے توبہ کر لی۔ مٹی کی بنی ہوئی دیویاں مٹی میں ملا دی گئیں۔ یہ حیرت انگیز کارنامہ تھا آنحضرتؐ کی تعلیم کا۔" (فرانس کا عظیم ترین جرنیل، نپولین بوناپارٹ)

— قوم، حکومت اور مذہب کے بانی

"دنیا کی بڑی خوش نصیبی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بیک وقت ایک قوم، ایک حکومت اور ایک مذہب کے بانی ہوئے۔" (از محمڈنزم۔ مصنفہ باسورتھ سمتھ (مشہور عیسائی راہب)

— ایک عظیم شعلۂ نور

"بس ایک شعلہ گرا، محض ایک شعلۂ نور، اور وہ بھی ایک ایسی سرزمین پر جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اُس پر انسانی آزادی پنپ نہیں سکتی۔ لیکن اس زمین کی ریت بارود ثابت ہوئی

Marfat.com

۔مشیّتِ الٰہی کے مبلّغ "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دین اسلام کی بنیاد عبادت اور تہذیبِ نفس پر رکھی۔ کل تعلیمات کا قدرِ مشترک یہی ہے کہ نفس کو مغلوب اور مہذّب بنایا جائے۔ پیغمبر اسلامؐ نے لوگوں کو اس بات کی دعوت دی کہ وہ اپنے کل ارادوں کو خدائے قدوس کی مشیّت پر چھوڑ دیں۔"

(فرانس کا مشہور فلسفی فالیسٹر)

۔پامال ذرّوں کو درخشاں ستارے بنانے والے "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے توحید و جہاد کی صدا بلند کی۔ عرب کے پامال ذرّوں کو ایک قلیل عرصہ میں درخشاں ستارے بنا کر تمدن و تہذیب اور سیاست کے فلک پر چمکا دیا۔ اس حیرت انگیز انقلاب و ترقی کی شان، کسی لیڈر، مصلح یا نبی کی زندگی میں تلاش کرنا بیکار اور بے سُود ہے۔" (عبد المسیح)

۔سچّے، امین اور پاکباز "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سچّے اور امین تھے، پاکباز اور غمگسار تھے۔ نہایت متقی اور پرہیزگار تھے۔ آپؐ واقعی نبی ہیں اور دشمنوں کے ہر اتہام سے بری اور کوسوں دُور ہیں۔ رعونت اور تکبّر کا تو آپؐ میں نام تک نہ تھا۔ آپؐ باوجود برگزیدہ نبی ہونے کے ہر وقت مغفرت کی دُعا مانگتے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے اور ڈراتے رہتے۔" (کاؤنٹ ہنری)

۔عالمِ انسانیت کے اُستاد "عرب بُت پرست تھے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان کو خدا پرست بنا دیا۔ وہ لڑتے اور جھگڑتے اور جنگ و جدال کیا کرتے تھے۔ آپؐ نے ان کو ایک اعلیٰ سیاسی نظام کے ماتحت متفق کر دیا۔ وحشت و بربریت کا یہ عالم تھا کہ انسانیت شرماتی تھی۔ مگر آپؐ نے ان کو اخلاقِ حسنہ اور بہترین تہذیب و تمدن کے وہ درس دیے جس سے نہ صرف ان کو بلکہ تمام عالم کو انسان بنا دیا۔" (مسٹر گاربن)

۔مُردہ عربوں کو اشرف ترین بنانے والے "عرب جو بالکل مُردہ ہو چکے تھے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان میں نئے سرے سے تازہ رُوح پھُونک کر ان کو اشرف ترین قوم بنا دیا، جس کے ذریعہ سے وہ بلند سے بلند مراتب پر جاگزین ہو گئے۔ ایسے بلند کارنامے اُن کے ہاتھوں ظاہر ہُوئے جس کا دنیا کو اعتراف کرنا پڑا۔ ان تمام ترقیوں اور کامیابیوں کا سہرا تمام تر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی کی ذاتِ گرامی کے سر ہے۔"

(فرنسیسکو ریزولڈ)

۔بہترین سیاسی قانون دان "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک ایسا بہترین اور سیاسی قانون دُنیا کے سامنے پیش کیا، جو صدیوں سے مختلف قوموں اور اقطاعِ عالم کے بسنے والوں کے قلوب پر حکومت کرتا چلا آ رہا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ آپؐ کا ایک معجزانہ کرشمہ ہے کہ جس نے بڑے بڑے فاتحین اور

Marfat.com

معزز مذہبی پیشواؤں کو نیچا کر دکھایا۔" (از لائف آف ہولی محمدؐ۔ مصنف انگریز مورخ، فینل)

بہت بڑے حکیم و موحد

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بہت بڑے حکیم تھے۔ انہوں نے وحدانیت پر زور دیتے ہوئے انسانوں کو بت پرستی اور انسان پرستی سے اس علمی اور عقلی قاعدہ کے ذریعہ سے نجات دلائی کہ دنیا اور دنیا کا ذرہ ذرہ ہلاک ہونے سے محفوظ ہوگیا۔" (مسٹر صیبان)

ضعیف و محتاج کے لیے رحمت

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تاریخی زندگی کی تعریف ان معجزانہ الفاظ سے بہتر ہوسکتی ہے کہ آپؐ ہر ضعیف اور ہر محتاج کے لیے سب سے بڑی رحمت تھے۔ یتیموں، مسافروں، ضعیفوں، فقیروں، بے کسوں اور مجبوروں کے لیے واقعی اور حقیقی رحمت اور نعمت تھے۔ عورت جو تمام عالم کے نزدیک ذلیل تھی، وہ آپؐ ہی کی رہین منت ہے۔" (پروفیسر لیک)

صراطِ مستقیم پر ڈالنے والے

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہر وہم کو زائل اور تمام اصنام کی عبادتوں کو باطل کر دیا۔ آپؐ بہت سچے اور بے مثال امین تھے۔ آپؐ نے تمام لوگوں کو گمراہیوں سے نکال کر صراطِ مستقیم پر لاکر ڈال دیا۔" (مسٹر ہربرٹ وائل)

صائب الرائے اور بے مثال مفکر

"نبی آخر الزماں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بلند ترین اخلاق کے حامل، مفکر بیمثال اور بہت ہی صائب الرائے تھے۔ آپؐ کی گفتگو معجزانہ ہوا کرتی تھی۔ آپؐ بہت بڑے بزرگ اور مقدس ترین نبی تھے۔" (از لائف آف محمدؐ۔ مصنفہ مورخ آرڈوینگ)

عقل میں یگانۂ روزگار

"محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یوں تو محض اُمّی تھے۔ مگر عقل و رائے میں یگانۂ روزگار تھے۔ ہمیشہ خندہ پیشانی سے پیش آتے اور اکثر خاموش رہتے۔ طبیعت کے حلیم، خلق کے نیک۔ اکثر اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کا ذکر کیا کرتے۔ لغویات کبھی زبان سے نہ نکالتے۔ مساکین کو دوست رکھتے۔ کبھی فقیر کو فقر کے سبب سے حقیر نہ جانتے۔ نہ کسی بادشاہ سے اس کی بادشاہی کے سبب سے خوف کرتے تھے۔" (مشہور فرانسیسی مورخ۔ موسیو سیدیو)

نہایت خوش طینت اور فیاض

"ہم جانتے ہیں کہ اوہامِ باطلہ کی دنیا میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے خدا تعالیٰ کی وحدانیت پھیلائی۔ تعدد ازدواج اور طلاق کو محدود کر دیا۔ غلاموں کے آزاد کیے جانے پر زور دیا اور خود اس کی مثال قایم کی اور مسلمانوں کی مساوات کو اصولِ اوّلین قرار دیا۔ وہ نہایت خوش طینت، عادل، فیاض اور بردبار تھے۔" (مسٹر گورہم)

بہادر، غیور اور حق پرست

"تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جتنی بھی جنگیں لڑنا پڑیں۔ وہ سب دفاعی تھیں۔ آپؐ کے سامنے تین چیزیں تھیں۔ دین سے دست برداری، موت اور

Marfat.com

ایشیا کے لیے قابلِ فخر "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) انسانیت کے سب سے بڑے خیر خواہ و محسن تھے۔ ایشیا جبکہ اولاد پر فخر کرتا ہے تو اس وحید الدہر و اکبر الرجال شخص کی ذات والا صفات پر فخر کرنا واجب اور ضروری ہے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بعثت میں شک کرنا گویا اس قدرتِ الٰہی میں شک کرنا ہے جو کہ تمام کائناتِ عالم پر مشتمل ہے۔" (ازپرافٹ نمبر۔ مضمون نگار: مسٹر جان)

تاریخ عالم کے انقلابی "کولمبس نے جب نئی زمین دریافت کی، اس سے ایک ہزار سال قبل مکہ میں ایک بچہ کا ظہور ہوا، جس کو اللہ تعالیٰ نے تاریخ عالم میں انقلاب برپا کرنے کے لیے چن لیا تھا۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اوّل شخص ہیں جنھوں نے جزیرۂ عرب کے تمام قبائل کو ایک کر دیا۔ آپؐ ایسے مناسب وقت میں تشریف لائے جبکہ عرب کو اجنبیوں کے ہاتھوں سے خلاصی کی سخت ضرورت تھی۔ آپؐ اپنی محنتوں و کوششوں میں بشارتوں و خوشخبریوں کی وجہ سے کامیاب ہوئے۔" (مسٹر لاٹل ٹامس (امریکی)

قدر و منزلت کے لائق "انسان جس قدر زیادہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت پاک سے مطلع ہوگا۔ وہ آپؐ کے ساتھ گزشتہ اور موجودہ انسانوں کی عقیدت مندی کے اسباب کو بھی پورے طور پر محسوس کرلے گا۔ لوگوں کی آپؐ کے ساتھ وجہِ الفت و محبت جان جاتے گا اور آپؐ کی عظمت اور قدر و منزلت سے بھی واقف ہوجائے گا۔" (میوجان)

عظیم مذہبی قائد اور غیور جنرل "اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) مذہبی لوگوں کے سب سے بڑے قائد تھے۔ اور یہ بھی سچ ہے کہ وہ مصلح تھے۔ فصیح اور بلیغ تھے اور بہت ہی غیور جنرل تھے۔" (ڈاکٹر سوئمل ڈوئمر)

عظیم ترین عاقل و عادل "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عقل ان عظیم ترین عقلوں سے تھی، جن کا وجود دنیا میں عنقا کا حکم رکھتا ہے۔ وہ معاملہ کی تہہ تک پہلی ہی نظر میں پہنچ جایا کرتے تھے۔ اپنے خاص معاملات میں نہایت ہی ایثار اور انصاف سے کام لیتے۔ دوست و دشمن، امیر و غریب، قوی و ضعیف ہر ایک کے ساتھ عدل و مساوات کا سلوک کرتے۔" (سر فلیکڈ)

بت شکن نبی "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نبی تھے۔ بت پرستی کو بالکل غلط اور لغو جانتے تھے۔ انہوں نے اپنی قوم کو وحشیانہ مذہب اور پست اخلاق سے نجات دلائی۔ ممکن نہیں کہ ہم اُن کے قلبی اخلاص اور دینی حمیت کا انکار کریں۔"
(پرنسپل ایڈورڈ ساؤتھر)

Marfat.com

سب سے اکمل اور افضل

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) گزشتہ اور موجودہ لوگوں میں سب سے اکمل اور افضل تھے۔ اور آئندہ ان کا مثال پیدا ہونا محال اور قطعاً غیر ممکن ہے۔" (ڈاکٹر شیلے)

منتشر کو متحد کرنے والے

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تمام منتشر و پراگندہ قبائل کو اتحاد و اتفاق کے رشتہ میں منسلک کر دیا۔ اُن کا اصولِ دین اور مقصد ایک تھا۔ انہوں نے اپنی حکومت اور سلطنت کے بازو تمام اقطارِ عالم میں پھیلا دیے۔ اور اپنی تہذیب و تمدن کے جھنڈے کو اس وقت بلند کیا جبکہ یورپ جہالت کے عمیق غاروں میں غلطاں و پیچاں تھا۔" (مسٹر لیڈ پول)

نورِ ہدایت

"جس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی صداقت و سچائی کا انکار کیا۔ حقیقتہً وہ جاہل اور آپؐ کی ذاتِ گرامی اور سیرت پاک سے ناآشنا ہے جبکہ لوگ ضلالت کی تنگ و تاریک گھاٹیوں سے گزر رہے تھے۔ خالق و مخلوق کے تعلقات کو بالکل بھلا بیٹھے تھے۔ تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ان کو ہدایت کے نور سے منور فرمایا۔ فطری و طبعی اصول و قوانین بنائے اور بجائے تثلیث کے لغو عقیدہ کے، وحدانیت کے پاک عقیدہ کا اعلان فرمایا۔ یہی چیز اسلام کی اصل اصول ہے اور آپؐ کی کامیابی کی کنجی۔" (مسٹر سیمیر (فرانسیسی)

طبیب حاذق اور اعلیٰ مقنن

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) طبیب حاذق، اعلیٰ مقنن اور عظیم الشان جنرل تھے۔ اور ان دعووں کی تصدیق آپؐ کے اقوال و احادیث کی چھان بین کرنے والے پر مخفی نہیں۔ آپؐ نے رُبع صدی سے بھی قلیل عرصہ میں دنیا کی تاریخ کو اُلٹ دیا۔ وحشی اور بالکل غیر مہذب قوم کو تہذیب و تمدن کے اوجِ فلک پر آفتاب بنا کر چمکا دیا۔ کیا اب بھی کوئی آپؐ کے معجزات کا انکار کر سکتا ہے کہ وہ خداوند کریم کے عطا کردہ نہیں تھے۔" (مشہور مغربی مورخ مسٹر ڈیلن)

جلیل القدر اور عظیم الشان رسُول

"بلا کسی شک و شبہ کے کہا جا سکتا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نبی اور اللہ قادرِ مطلق کے رسول تھے۔ اور نہ صرف رسول بلکہ جلیل القدر اور عظیم الشان رسول تھے جنھوں نے ملتِ اسلامیہ کی بنیاد رکھی۔" (مسٹر کلوزان)

ذلّت و ہلاکت کے گڑھے سے نکالنے والے

"بعض لوگ عربیت کی ناواقفیت اور جہالت کی بناء پر قرآن کو پڑھ کر ہنستے ہیں۔ اگر وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اس فصیح و بلیغ اور دل ہلا دینے والی زبان و عبارت سے لوگوں کو تبلیغ و ہدایت کے درس دیتے ہوئے سُنتے تو اُن کی طرح یہ بھی سربسجود ہو کر بے اختیار چیخ اُٹھتے کہ اے اسلام کے سچے نبی! ہم کو ذلت و ہلاکت کے گڑھے سے نکال کر عزت و نجات کی بلندیوں پر پہنچا دے۔" (جان۔ جیک روپو)

Marfat.com

مدافعت۔ آپؐ نے ایک عرب بہادر، غیور اور حق کی طرح اوّل الذکر دو چیزوں کو ٹھکرا دیا اور تیسری کو قبول کر لیا۔"

(بی۔این کالج پٹنہ میں سیرت النبیؐ پر تقریر۔ از پروفیسر مصرا)

قبیلے اور وطنیت کے بت شکن "اسلام اور بانیِ اسلامؐ کی نسبت جو میرے خیالات ہیں۔ ان خیالات کا حامل اگر مسلمان کہلا سکتا ہے تو میں بلاشبہ مسلمان ہوں اور مجھ کو اس پر فخر ہے۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جو بت شکنی پر زور دیا وہ بہت ضروری تھا کیونکہ بت پرستی ترقی کی راہ میں ایک سخت رکاوٹ تھی۔ لیکن اُن کا مقصد پتھر اور لکڑی کے بتوں کو توڑنے سے زیادہ معنوی بت پرستی کا خاتمہ کرنا تھا جو انسان کو معطل بنا دیتی ہے۔ بت پرستی کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً قبیلہ کا بت، لیڈری کا بت، وطنیت کا بت وغیرہ۔ آپؐ نے ان سب بتوں کو توڑ دیا۔"

(بی۔این کالج پٹنہ میں سیرت النبیؐ پر تقریر۔ از پروفیسر گیان چند)

پوپ اور قیصر سے طاقت ور "مذہب اور حکومت کے رہنما اور گورنر کی حیثیت سے پوپ اور قیصر کی دو شخصیتیں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ایک وجود میں جمع تھیں۔ آپؐ پوپ تھے مگر پوپ کی ظاہر داریوں سے پاک۔ آپؐ قیصر تھے مگر قیصر کے جاہ و حشم سے بے نیاز۔ اگر دنیا میں کسی شخص کو یہ کہنے کا حق حاصل ہے کہ اس نے باقاعدہ فوج کے بغیر، محل شاہی کے بغیر اور لگان کی وصولی کے بغیر، صرف خدا کے نام پر دنیا میں امن و انتظام قایم رکھا تو وہ صرف حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔ آپ کو اس ساز و سامان کے بغیر ہی سب کی سب طاقتیں حاصل تھیں۔"

(مشہور عیسائی مورخ ریورنڈ باسورتھ سمتھ)

انسانی ترقی کے رہنما "میں پیغمبر اسلامؐ کی عزت و احترام میں نہایت ہی مسرت سے اپنے مسلمان احباب کے ساتھ شریک ہوتا ہوں۔ آپؐ نے انسانی ترقی کے لیے جس قدر کوششیں فرمائیں، وہ بالکل غیر فانی ہیں۔ ان کوششوں کے باعث دنیا ہمیشہ تک آپؐ کی احسان مند رہے گی۔" (پروفیسر روچی رام ممبر پنجاب کونسل)

متحدہ اقوام کے سردار "پیغمبرِ اسلام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنے مشن کے رائج کرنے میں جو کامیابی ہوئی، وہ سچ مچ حیرت انگیز ہے۔ ناشائستہ، خونخوار، کینہ ور، جنگجو عربوں کے قبیلوں کو جو بت پرستی اور توہم پرستی میں غرقاب تھے، آپس کے جھگڑوں اور جوا بازی میں محو تھے۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم کے پاک اثر نے آناً فاناً خدا پرست بنا دیا۔ تمام قبیلے ایک سردار کے جھنڈے کے نیچے آگئے اور ایک متحدہ قوم بن گئے۔"

(لالہ رامچند ایڈوکیٹ لاہوری)

مہا سُندر من موہن "اے عرب کے مہا پرش (عظیم انسان)! آپ مہا سُندر من موہن (بے انتہا خوبصورت میرے دل کے محبوب) ہیں، جن کی سکشا (ہدایت) سے مورتی پوجا (بت پرستی) مٹ گئی۔

Marfat.com

اور ایشور بھگتی (خدا پرستی) کا دھیان پیدا ہوا۔ یہ آپؐ ہی کی کرپا (مہربانی) تھی کہ عرب دیش کے ظالم اور ڈاکو اعلیٰ درجہ کے مہنت اور سادھو (عابد و زاہد) بن گئے۔ اے مہا سندر رشی (بہت ہی خوب صورت نبیؐ)! میں اس لیے آپ کے نام کی مالا جپتی ہوں کہ آپؐ نے عورت کی مٹی ہوئی عزت کو بچا لیا اور اس کے حقوق تسلیم کیے۔" بولو شری محمدؐ کی جے"!

(شریمتی کملا دیوی بمبئی)

۔ دنیا کے بہت بڑے محسن "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے سوانح حیات سب کے لیے نمونہ ہیں اور ان کی تعلیمات سے ہر دھرم اور قوم کے لوگ خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ محمدؐ صاحب نے اخوت اور مساوات کی بے بہا تعلیم دے کر دنیا پر ایک بہت زبردست احسان کیا ہے۔ انہوں نے دوسرے دھرم کے لوگوں کے ساتھ رواداری برتنے کی تعلیم بھی دی ہے اور اسلام کی اشاعت کا اصلی سبب اس کی یہی پُر اوصاف تعلیم اور اُس کے بانیؐ کی پاک صاف اور قابلِ تقلید زندگی ہے۔"

(سوامی بھوانی دیال سنیاسی)

۔ امنِ عالم کے ستون "ہم کو موجودہ زمانہ میں چند ایسے خطرات نظر آتے ہیں۔ جن کو اگر آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات سے مٹانا چاہیں تو وہ فوراً نیست و نابود ہو سکتے ہیں۔ دنیا کو اس وقت امن و امان کی جس قدر ضرورت ہے گزشتہ زمانہ میں نہ تھی۔ اگر کسی مذہب نے امن و امان کو اپنا فرض قرار دیا ہے اور اس کے قیام میں اپنی پوری قوت صرف کی ہے تو وہ مذہب صرف اسلام ہے۔" (مسٹر بلدیو سہائے۔ بی۔ اے)

۔ سچی زبان کی تاثیر والے "محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سچائی کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ آپ کی زبان میں اثر تھا کہ آپ کے صرف ایک زبانی حکم سے عرب میں شراب خوری تو کیا اور کتنے ہی افعالِ بد ایک قلیل مدت میں بالکل ہی نیست و نابود ہو گئے۔ مجھے یہ کہنے میں کچھ باک نہیں کہ بے شک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک سچے پیغمبر تھے۔ سچے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متعلق اس سے پہلے میرے دل میں جس قدر بدگمانیاں تھیں میں روحِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے ان کی معافی چاہتا ہوں۔ اور بلا مبالغہ اور علی الاعلان کہتا ہوں کہ آج دنیا میں ایک شخص کی بھی یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کیرکٹر پہ ایک سیاہ دھبہ بھی لگا سکے۔" (ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع کورگ۔ مسٹر بی۔ ایس کشالپہ بی۔ اے۔ ڈی۔ ای (لندن)

۔ پیکرِ شرم و حیاء اور مجموعۂ محامد و محاسن "ہادیِ عالمؐ کا ہر قول و فعل استقامت اور راستی کے سانچے میں ڈھلا ہوا ہے اور آپؐ کا کوئی قدم بھی اخلاقِ حسنہ کے جادۂ مستقیم سے منحرف نہیں تھا۔ ہادیِ برحقؐ اور پیکرِ شرم و حیا کے جس واقعہ اور جس بات پر بھی نظر ڈالیے وہ حکمتوں کا مجموعہ نظر آتی ہے۔ ابتدائے آفرینش سے

Marfat.com

آج تک کسی نے بھی آپؐ کی طرح اخلاق و مروّت، تہذیب و شائستگی، متانت و سنجیدگی، شرم و حیا، تحمل و برداشت، صبر و شکیب، ایفائے وعدہ، پابندیِ عہد، ہمدردی و موانست کا ایسا زبردست اور موثر ثبوت بہم نہیں پہنچایا۔ مذہبی تاثرات سے قطع نظر جب ہم غور کرتے ہیں تو وہ ہستی محامد و محاسن کا مجموعہ نظر آتی ہے۔" (راجہ رادھا پرشاد سنہا بی اے ایل۔ایل۔بی آف تیلوتھو سٹیٹ)

زندہ جاوید تعلیمات کے معلّم

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات کی طرح اُن کے اخلاق بھی بہت بلند پایہ تھے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا۔ آپ کو سُن کر تعجب ہوگا کہ میرا بھی یہی خیال تھا، لیکن یہ کونسی تلوار تھی؟ کیا وہ آہنی تلوار تھی؟ نہیں! وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے انہی گراں بہا اخلاق و عفو کی تلوار تھی اور اُن کے بے بہا اوصاف اور اُن کی قیامت تک نہ مٹنے والی اور سبق آموز تعلیمات کی چمکتی دمکتی تلوار تھی۔ جس نے گردنیں کاٹنے کی جگہ دلوں کو ایک رشتہ میں جوڑ دیا۔" (بابو مکٹ دہاری پرشاد۔بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی وکیل (گیا)

غیر فانی فلسفی

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بلاشبہ خدا کے ہاں سے غیر معمولی دل و دماغ لے کر آئے تھے۔ انہوں نے رزم، بزم، تجارت، صنعت، معاشرت، تمدّن غرضیکہ بنی نوع انسان کو جن چیزوں کی ضرورت تھی سب ہی کچھ سکھا دیا ہے۔ انہوں نے جو غیر فانی فلسفہ دنیا کے سامنے پیش کیا ہے اس سے اس وقت ساری دنیا فائدہ حاصل کر رہی ہے۔ یورپ میں ان کا فلسفہ مسلمان فاتحین کے ساتھ آیا۔ اور اس فلسفہ نے اس یورپ کی کایا پلٹ دی، جو بے شرمی، بے حیائی اور گناہ کی زندگی گزار رہا تھا۔" (انگلستان کا مشہور مصنّف۔ رابرٹ سائمور)

(بشکریہ: خواجہ ظفر نظامی)

Marfat.com

ہندوؤں کی کتب مقدسہ میں بشارات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

وید ۱۱۳۱ ہیں (مہابھاشیہ پاتنجلی) - ان میں سے کل دس گیارہ دستیاب ہیں، رگوید، یجروید، سام وید - یہ تین قدیم ترین ہیں. (منوجی) اتھروید آخری وید ہے۔ ان کا زمانہ تالیف بقول سوامی دیانندجی ایک ارب ۲۱ کروڑ برس ہے۔ لیکن عصر حاضر کے محققین انھیں چار ہزار سال پرانا بتاتے ہیں۔ یہی زمانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے۔

اُپ نِشَد ۱۲ قدیم ہیں اور آج ان کی تعداد ۲۰۰ سے اُوپر ہے۔ ان میں سے ایک اللہ اُپ نِشَد بھی ہے، جس کو اکبر کے زمانہ کا بتایا جاتا ہے۔ اُپ نشدوں کو ویدوں پر فضیلت کا دعویٰ ہے۔

(راجہ رام موہن رائے کے لکچر ملاحظہ ہوں نیز منڈک اُپ نشد کھنڈا منتر ۴ تا ۶ چاندوگیہ اُپ نشد پرپھاٹک، کھنڈا۔ ۲، شپتستہ برہمن کانڈ ۱۰ ادھیائے ۳ وغیرہ)

پران مہرشی ویاس جی نے انھیں ۱۸ جلدوں میں تقسیم کیا ہے۔ ویدان کے مصداق ہیں (ملاحظہ ہو اتھروید کانڈا ۱۱ سوکت ۷، منتر ۲۴) رگوید میں بھی یگیہ میں پڑھے جانے والے پران کا ذکر ہے (ملاحظہ ہو رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۹۰ منتر ۶) اس کے علاوہ چاندوگیہ اپ نشد پرپھاٹک، کھنڈا۔ ۲ میں بھی پرانوں کا ذکر موجود ہے۔ اس طرح پران بھی ویدوں کے ہمعصر ہیں، جن پرانوں کے وید مصدق ہیں چونکہ انھیں میں حضور نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے متعلق بشارتیں ہیں، اس لیے بعض لوگ یہ عذر پیش کر دیتے ہیں، کہ یہ نقلی ہیں، اصلی غائب ہو گئے۔ یہ عذر غلط ہے۔ اس لیے کہ پران اہل ہنود میں ویدوں کے مقابلہ میں زیادہ کثیر الاستعمال ہیں۔ تعجب ہے کہ پران جو شروع زمانہ سے آج تک بکثرت پڑھے جاتے ہیں، وہ تو گم ہو گئے مگر وید، جن کو بہت کم لوگ پڑھتے اور جانتے ہیں، وہ باقی رہ گئے۔ یہ خیال بھی غلط ہے کہ پرانوں میں پیش گوئیاں بعد میں شامل کی گئیں۔ اگر ایسا ہوتا تو آج ہندوستان کے کسی گوشہ میں کوئی نہ کوئی پران تو کسی برہمن کے گھر سے ایسا دیکھنے کو ملتا، جو پیش گوئی سے خالی ہوتا۔

۱۔ سام وید میں آنحضرت صلعم کا ذکر

ملاحظہ ہو سام وید پرپھاٹک ۲ رشتی ۶ منتر ۸:

ترجمہ: "احمد نے اپنے رب سے پر حکمت شریعت کو حاصل کیا۔ میں سورج کی طرح روشن ہو رہا ہوں۔ یعنی میں (رشی دتسہ کنو) اس بشارت کو دیکھتے وقت آفتاب رسالت کے نور سے منور ہو رہا ہوں۔"

قرآن شریف اس منتر کے راز کو اس طرح کھولتا ہے:

یٰایھا النبی انا ارسلنٰك شاھداً ومبشراً ونذیراً — اے نبی! ہم نے تجھے شاہد، مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے

Marfat.com

وداعیًا الی اللہ باذنہٖ و سراجاً منیرا۔ (۳۳ : ۴۵-۴۶)

اور تو اللہ کی طرف سے اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن کرنے والا سورج ہے۔

تشریح روشنی دو طرح کی ہوتی ہے، اجرامِ فلکی کی۔ ایک وہ اجرام جو بذاتِ خود روشن ہیں جیسے سورج۔ دوسرے وہ اجرام، جو اس سے روشن ہوتے ہیں، جیسے رات کے وقت چاند، ستارے سورج کی روشنی کی گواہی دیتے ہیں۔ اس لیے رشی وتسہ کا یہ کہنا کہ میں سورج کی مانند روشن ہوں، درحقیقت سراجًا منیرا کے لیے ایک گواہی ہے اور وہ سراجًا منیرا احمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

۲۔ اتھروید کے کنتاپ سوکت میں بشارات

اتھروید تینوں ویدوں کے مجموعہ کا نام ہے۔ اس میں رگوید کی رچائیں (محامد، سام وید کے گانے اور یجروید کی عبادات کا ذکر ہے۔ اس کے علاوہ مہلک امراض سے شفا، جنگ میں فتح و نصرت کے نسخے اور بہشت و دوزخ کے تفصیلی بیانات بھی ہیں۔ اس لیے اس وید کو برہم وید (علم الٰہی) کہا جاتا ہے جس طرح بائبل کا ماخذ الواح بابل ہیں، اسی طرح ویدوں کی اندرونی شہادت سے پتا چلتا ہے کہ اتھروید صحیفہ ابراہیمؑ کی بڑی حد تک نقل ہے۔ رگوید کا ۱/۵ حصہ بائبل کی طرح بابل کے صحائف سے نقل کیا گیا ہے۔ اس میں بابل اور مصر کے بادشاہوں کی جنگوں کا حال بھی ہے۔ (تفصیل کے لیے ڈاکٹر پران ناتھ پروفیسر بنارس ہندو یونیورسٹی کا مضمون دیکھیے، جو ٹائمز آف انڈیا کے جولائی و اگست ۱۹۳۵ء میں چھپا ہے)

اتھروید کے بیسویں باب کے کچھ سوکت کنتاپ سوکت کہلاتے ہیں۔ ان کو طویل یگیوں اور قربانیوں میں ۱۷ پجاری بڑے اہتمام سے پڑھا کرتے تھے اور یہ ہر سال ہوا کرتا تھا، گویا ایک طرح سے انھیں یاد رکھنے کے لیے ہندو قوم کو توجہ دلائی جاتی تھی۔ کنتاپ کے معنی ہیں پیٹ کی پوشیدہ گلٹیاں۔ یہ نام ان منتروں کا غالباً اس لیے رکھا گیا کہ ان کا راز آیندہ زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا۔ یہ راز نافِ زمین (مکہ) سے تعلق رکھتا ہے۔ مکہ کی زمین کو ام القریٰ (ناف زمین) الہامی کتب میں بتایا گیا ہے۔ اس لیے کہ یہیں سب سے پہلے پہلا خدا کا گھر بنا اور نسل انسانی کو یہیں سے روحانی غذا ملنا شروع ہوئی۔ ان اوّل بیت وضع للناس للذی ببکۃ مبارکا وھدی للعٰلمین (۳:۹۶) قرآن شریف میں مکہ کے دو نام ہیں، ایک بکہ، دوسرا مکہ۔ بکہ کے معنی ہیں بطن (پیٹ زیرِ ناف) اور مکہ کے معنی ہیں پستان۔ انسان کو اپنی ماں سے غذا دو جگہ سے ملتی ہے: یعنی پیٹ سے (رحمِ مادر سے) اور چھاتیوں سے۔ اسی طرح نسل انسانی کی ابتدائی پرورش کنتاپ (پوشیدہ گلٹیاں۔ رحمِ مادر) یعنی بطن مکہ سے شروع ہوئی۔ مگر جب بچہ رحمِ مادر سے مکمل ہو کر باہر آگیا، یعنی وسیع دنیا میں قدم رکھا، تو یہی گلٹیاں چھاتی میں دودھ بن گئیں۔ اس طرح انسان کی پرورش کا سامان اب مکہ میں یا ماں کی چھاتیوں میں ہے۔ کنتاپ سوکتوں کو لوگ اب تک معمہ یا پہیلیاں سمجھتے رہے۔ چنانچہ پروفیسر پنڈت راجہ رام پروفیسر میکولر، بلوم فیلڈ وغیرہ نے ایسا ہی سمجھا، لیکن یہ گلٹیاں اب واضح ہو چکی ہیں۔

۳۔ کنتاپ سوکت کا پہلا منتر — اسم مبارک آنحضرت صلعم

ترجمہ: "اے لوگو! یہ (بشارت) احترام سے سنو۔ محمدؐ تعریف

Marfat.com

کیا جائے گا۔ ساٹھ ہزار اور نوے دشمنوں میں اس ہجرت کرنے والے (امن پھیلانے والے کو) ہم
(حفاظت میں) لیتے ہیں۔

تشریح زراشتنسہ یعنی لوگوں میں تعریف کیا گیا۔ کورَم یعنی امن پھیلانے والا یا مہاجر شیلیسٹی سہسر مکہ کی آبادی اُس وقت ساٹھ ستر ہزار تھی، جیسا کہ ابن اثیر کامل وغیرہ نے لکھا ہے۔

واضح اسم گرامی ترجمہ: "اس نے مامح رشی کو سو دینار، دس تسبیحیں، تین سو گھوڑے اور دس ہزار گائیں دیں"۔
(مترجمہ پنڈت کھیمکرن وپروفیسر راجہ رام)

تشریح مالیعنی مہا بمعنی بہت زیادہ۔ مح یعنی تعریف کیا گیا۔ عرو تام یعنی عربی گھوڑے۔

مطلب پیش گوئیاں بالعموم استعارات پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اس منتر میں سو طلائی دینار وہ صحابہ کرامؓ ہیں، جنہوں نے مکہ کے پُرفتن دور میں مکہ سے حبش کو ہجرت کی۔ سرچہ یعنی گلدستہ تسبیح، سردار (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۸۴ منتر ۲ میں سرچہ بمعنی سہرا) عشرہ مبشرہ مراد ہیں۔ عروہ بمعنی تیز رو یا عربی گھوڑے۔ ان سے مراد اصحابِ بدر ہیں، جو تین سو تیرہ تھے۔ گوکا مادہ گم یعنی جنگ کے لیے نکلنا (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۳۳ منتر ۶) گائے کو رعب وجلال اور ہلاکت کا مظہر قرار دیا گیا ہے (رگوید منڈل ۵ سوکت ۵۶ منتر ۳) گائے صلح واتفاق واتحاد کی علامت بھی ہے (رگوید منڈل ۱۰ سوکت ۱۱۲ منتر ۳) ان تشریحات سے ظاہر ہے کہ محمدؐ کے ساتھی گائے کی طرح مقدس اور رحم ومحبت کے مجسمہ ہیں اور اندر دیوتا کی طرح بارعب اور خوفناک بھی ہیں۔ اس تضاد کی پہیلی کو قرآن شریف نے اس طرح حل فرمایا:

محمدٌ رسول اللہ والذین معہٗ اشدآء علی الکفار رحمآء بینھم۔۔۔۔۔ الخ (۴۸ : ۲۹)

مکہ کی فتح کے وقت ٹھیک دس ہزار کی قدوسی جماعت آپ کے ساتھ تھی۔

مذکورہ بالا منتر میں حسب ذیل باتیں قابلِ غور ہیں:

۱۔ اس منتر میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صفاتی نام جو ذاتی نام سے بھی کسی قدر مشابہ ہے، موجود ہے۔
۲۔ آپؐ کو رشی یا پیغمبر بتایا گیا ہے۔
۳۔ آپؐ کو سو خالص سونے کے طلائی دینار، یعنی سابقون الاولون صحابۂ کرام کے دیے جانے کا ذکر ہے۔
۴۔ عشرۂ مبشرہ یعنی بااقبال جنت کے دس گلدستوں کا عطیہ۔
۵۔ عابد زاہد عالم جنگجو ۳۱۳ تاریخی اصحابِ بدر کا ذکر۔
۶۔ فتح مکہ کے وقت دس ہزار قدسیوں کی جماعت کا ذکر۔

دنیا کی تاریخی روشنی میں یہ ساری خوبیاں اور نشانات صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوانح حیات میں ملتی ہیں اور یہ نشانیاں ٹھیک اسی ترتیب کے ساتھ ہیں، جیسی کہ بعد کو تاریخی وجود میں آئیں۔ دنیا کے کسی رشی یا پیغمبر کے ساتھ بجز آنحضرتؐ کے ان کی تطبیق نہیں کی جا سکتی۔

Marfat.com

جنگِ احزاب کا مفصل ذکر

اتھروید کانڈ ۲۰ سوکت ۱۲۱ منتر ۶ حسب ذیل ہے:

ترجمہ: "اے صادقوں کے رب! تجھے ان سرور دینے والوں نے اپنے بہادرانہ کارناموں اور مستانہ ترانوں سے دشمن کی جنگ میں مسرور کیا، کہ جب حمد کرنے والے نیز عبادت کرنے والے کیلئے تُو نے دس ہزار دشمنوں کو بغیر مقابلہ شکست خوردہ کر دیا۔

معنی برترِبتے شو، پتے بمعنی صادقوں کے رب۔ اَمَدَن بمعنی مسرور کیا۔ وِرِسنٹر یا تے ان بہادرانہ کاموں سے۔ سُوما۔ یعنی مستانہ ترانوں نے۔ دِرِتر بمعنی دشمن۔ کارَوے بمعنی حمد کرنے والے کے لیے۔ وَرشتے بمعنی عبادت کرنے والے کے لیے۔ پوتی بمعنی بغیر مڈبھیڑ۔ نی وَرہتیہ یعنی تُو نے شکست خوردہ کر دیا ہیتشو یعنی جنگ میں۔

تشریح وید منتر میں اللہ تعالیٰ کو ست پتی یعنی صادقین کی تربیت کرنے والا بتایا ہے۔ صادقین صحابہ کرام کی صفت ہے: من المومنین رجالٌ صدقوا ما عاھدوا اللہ علیہ کونوا مع الصّادقین۔

وید منتر میں دُوسری نشانی یہ ہے کہ سرور دینے والوں نے اپنے بہادرانہ کارناموں اور ترانوں سے اللہ کو راضی کیا۔ اس کا نقشہ قرآن پاک میں یُوں کھینچا گیا:

لما راالمؤمنون الاحزاب قالوا ھذا ما وعدنا اللہ ورسولہ وصدق اللہ و رسولہ وما زادھم الا ایمانا و تسلیماً۔ (۲۲ : ۳۳)	جب مومنوں نے دشمن کے لشکر کو دیکھا۔ انہوں نے کہا یہ وُہ ہے جس کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول نے کیا تھا (اس نظارہ نے) ان کے ایمان نیز تسلیم و رضا کی ایمانی قوت کو الضاعف کر دیا۔

تیسری نشانی دس ہزار کے لشکرِ عظیم کو، جو تین ہزار کے مقابل تھا اور ہر طرح سے بڑھ چڑھ کر تھا، شکست خوردہ بتایا۔ قرآن شریف میں یہ آیت جنگ احزاب وقوع پذیر ہونے سے پہلے نازل ہو چکی تھی:

جند ماھنالك مھزوم من الاحزاب۔ (۳۸ : ۱۱)

چوتھی نشانی اسمِ احمدؐ کا ذکر۔ کاروے یعنی حمد کرنے والے کے لیے یعنی احمد۔ پروفیسر گرفتھ نے اس کا ترجمہ CIBGER اور پروفیسر پنڈت راجارام نے ستوتا یعنی حمد کرنے والا کیا ہے۔ یہ صفاتی نام ہے، جو اس جنگ کا ہیرو ہے، وہ حمد کرنے والا بھی ہے اور سپہ سالار بھی۔

حمد کرنے والے کی دُوسری صفت لفظ برہشتے ہے، جس کے معنی ہیں مقدس گھاس، جو ویدی (آتشکدہ) کے کناروں پر بچھائی جاتی ہے۔ استعارۃً مقدس گھاس والا سے مراد عبادت گزار ہوتی ہے۔ دُوسرے معنی اس کے روشن اور نورانی شخص کے بھی ہیں۔ یعنی احمد نہ صرف خدا کی حمد کرنے والے ہیں بلکہ عین میدانِ جنگ میں خدا کی عبادت کرنے والے بھی ہیں۔ یہ وید منتر کی پانچویں نشانی ہے۔ آخری نشانی ہے دشمن کا بغیر مقابلہ کیے فرار ہو جانا۔ اس کی وجہ اسی سوکت کے منتر آٹھ نیز، اور ۸ میں بیان کی ہے۔ ان منتروں میں خطاب ہے اندر دیوتا سے، جو تند و تیز ہوا کا رفیق اور رعد و کڑک کا دیوتا ہے۔ اس جنگ میں دشمن تند ہوا اور کڑک

Marfat.com

ڈر کر یا اندر دیوتا سے خوف کھا کر بھاگ گیا۔ چنانچہ وید کے اپنے الفاظ ہیں:

"تو نے اے اندر! دس ہزار دشمنوں کو بغیر مڈھ بھیڑ کے شکست خوردہ کر دیا۔"

دشمن کی ہزیمت واقعی ایک حیرت انگیز امر ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا مقابلہ دراصل مسلمانوں کے ساتھ نہیں تھا بلکہ اسی خالقِ فطرت کے ساتھ تھا، جس کے ایک ادنیٰ غلام نند ہوا، جھکڑ اور رعد و کڑک سے دشمن خوفزدہ ہو کر فرار ہو گیا۔ قرآن کریم نے اس کا نقشہ یوں کھینچا ہے:

یٰا یھا الذین اٰمنوا اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ جاءتکم جنود فارسلنا علیھم ریحًا وجنودًا لم تروھا وکان اللہ بما تعملون بصیرا۔ (۹:۳۳)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو، جب تم پر لشکر آ پہنچے، سو ہم نے ان پر ہوا کو اور ایسے لشکروں کو بھیجا، جنھیں تم نہیں دیکھتے تھے اور اللہ اسے جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

جنگِ احزاب صداقتِ اسلام کا کھلا معجزہ ہے۔

بشکریہ الحاج بشیر الدین پنڈت صاحب

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلے

●

صوفی محمد ندیم محمدی

زیرِ اہتمام:

شہباز پبلشرز توحید پارک اسلامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

قرآن، اسلام اور رسولؐ (غیر مسلموں کی نظر میں)

ڈاکٹر ڈی رائٹ :

"محمدؐ اپنی ذات اور قوم کے لیے نہیں، بلکہ دنیائے ارضی کے لیے ابرِ رحمت تھے۔ تاریخ میں کسی ایسے شخص کی مثال موجود نہیں، جس نے احکامِ خداوندی کو اس مستحسن طریقہ سے انجام دیا ہو۔" (اسلامک ریویو اینڈ مسلم انڈیا۔ فروری ۱۹۲۰ء)

مسز اینی بسنٹ :

مسز اینی بسنٹ نے اپنے لیکچر میں رسول کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حالات بیان کرتے ہوئے کہا کہ :

"جو شخص ایسے ملک میں پیدا ہوا ہو، جس کا میں نے تذکرہ کیا۔ جس کو ایسے لوگوں سے پالا پڑا ہو، جس کے ناگفتہ بہ حالات کا نقشہ کھینچا ہے اور جس نے ان کو مہذّب ترین اور متقی بنا دیا ہو، ہو نہیں سکتا کہ وہ خدا کا رسول نہ ہو۔" (مدینہ۔ جولائی ۱۹۲۳ء)

میجر آرتھر گلن لیونارڈ :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نہایت عظیم المرتبت انسان تھے۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک مفکر اور معمار تھے۔ انھوں نے اپنے زمانہ کے حالات کے مقابلہ کی فکر نہیں کی اور جو تعمیر کی وہ صرف اپنے ہی زمانہ کے لیے نہیں کی بلکہ رہتی دنیا تک کے مسائل کو سوچا اور جو تعمیر کی، وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے کی۔"

ڈاکٹر جی ویل :

"آپ کی (یعنی رسول کریمؐ کی) خوش اخلاقی، فیاضی، رحمدلی محدود نہ تھی۔"

سٹرائیڈور ڈموریٹے :

"آپ نے سوسائٹی کے تزکیہ اور اعمال کی تطہیر کے لیے جو اسوۂ حسنہ پیش کیا ہے، وہ آج انسانیت کا

Marfat.com

محسنِ اوّل قرار دیتا ہے۔"

کونٹ ٹالسٹائی :

"اس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک عظیم المرتبت مصلح تھے جنھوں نے انسانوں کی خدمت کی۔ آپ کے لیے یہ فخر کیا کم ہے کہ آپ امت کو نورِ حق کی طرف لے گئے اور اسے اس قابل بنا دیا کہ وہ امن و سلامتی کی دلدادہ ہو جائے۔ زہد و تقویٰ کی زندگی کو ترجیح دینے لگے۔ آپ نے اسے انسانی خونریزی سے منع فرمایا۔ اس کے لیے حقیقی ترقی و تمدن کی راہیں کھول دیں اور یہ ایک ایسا عظیم الشان کام ہے، جو اس شخص سے انجام پا سکتا ہے، جس کے ساتھ کوئی مخفی قوت ہو اور ایسا شخص یقیناً عام اکرام و احترام کا مستحق ہے۔" (حمایت اسلام لاہور ۱۹۳۵ء)

ایس مارگولیوتھ :

"آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی دردمندی کا دائرہ انسان ہی تک محدود نہ تھا بلکہ جانوروں پر بھی ظلم و ستم توڑنے کو بہت برا کہا ہے۔"

کرنل سائکس :

"کوئی شخص آپ کی خلوص نیت، سادگی اور رحم و کرم کا اقرار کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔"

ڈاکٹر ای۔ اے فریمن :

"اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بڑے سچے اور سچے راست باز ریفارمر تھے
(معجزات اسلام ص ۱۰)

مسٹر سار مستشرق :

"قرونِ وسطیٰ میں جب کہ تمام یورپ میں جہل کی موہیں آسمان سے باتیں کر رہی تھیں، عربستان کے ایک شہر سے نیّر تاباں کا ظہور ہوا، جس نے اپنی ضیا باریوں سے علم و ہنر اور ہدایت کے چمکتے ہوئے نور

Marfat.com

دریا بہا دیے۔ اسی کا طفیل ہے کہ یورپ کو عربوں کے توسط سے یونانیوں کے علوم اور فلسفے نصیب ہوئے۔"
(صوت الحجاز ذی قعدہ ۱۳۵۳ھ)

ڈرائینڈر منگھم :

"مجھ کو کسی وقت یہ خیال بھی نہ ہوا کہ اسلام کی ترقی تلوار کی مرہون منت ہے بلکہ اسلام کی کامیابی رسول اللہ کی سادہ، بے لوث، ایفائے وعدہ، اصحاب و پیروؤں کی غیر معمولی حمایت، توکل بخدا، اور ذاتی جرأت و استقلال سے وابستہ ہے۔ نبی کا کام کبھی آسان نہیں ہوتا۔ اچھے اور دور رس طریقوں کا وضع کرنا نسبتاً آسان ہے، لیکن ان پر عمل کرنا ہر ایک کا کام نہیں ہے اور پھر جب کہ یہ عظیم الشان کام اپنے ہی خاندان اور قبیلے سے شروع کرے، جس کے لوگ اس کی زندگی کی کمزوریوں سے بھی واقف ہوتے ہیں۔ لیکن محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کام شروع کر دیا تھا۔ حالانکہ وہ اپنا نام بھی نہیں لکھ سکتے تھے۔ تاہم انہوں نے اس امر میں رہنمائی کی۔ جو انسان کی زندگی میں سب سے زیادہ اہم ہے۔ یعنی بندے اور خدا کے تعلقات"

کرلین پول :

"اگر محمدؐ سچے نبی نہ تھے، تو کوئی نبی دنیا میں برحق آیا ہی نہیں۔" (ہسٹری آف دی مورش ایمپائر یورپ)

نرائینی بسنٹ :

"پیغمبر اسلام کی زندگی زمانہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھ سکتی ہے اور تاریخ روزگار شاہد ہے کہ وہ لوگ جو حضورؐ پر حملہ کرنے کے خوگر ہیں، جہل مرکب میں مبتلا ہیں۔ حضورؐ کی زندگی سادگی، شجاعت اور شرافت کی تصویر تھی۔" (قاسم العلوم۔ ربیع الاول ۱۳۵۳ھ)

کونٹ ٹالسٹائی :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) متواضع، خلیق اور روشن فکر اور صاحب بصیرت تھے۔ لوگوں سے عمدہ معاملہ رکھتے تھے۔ آپ مدت العمر پاکیزہ خصائل رہے۔" (مدینہ۔ جولائی ۱۹۳۲ء)

Marfat.com

سر ولیم میور :

"اہل تصنیف محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بارے میں ان کے چال چلن کی عصمت اور ان کے اطوار کی پاکیزگی پر، جو اہل مکہ میں کیا بے تھی، متفق ہیں۔" (لائف آف محمدؐ)

ایس - ایچ لیڈر :

"جب آپؐ بوڑھے ہو گئے تو محض رقت قلب کی وجہ سے، جو آپ کو خاص طور پر عطا کی گئی تھی کئی عورتوں کو محض ان کی حالت پر رحم کرنے کے لیے اپنے ازواج میں داخل کرنا پڑا۔" (مدینہ۔ جولائی ۲۳ء)

میجر آرتھر گلن مورنڈ :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بلاشبہ اپنے عصر مقدس میں ارواح طیبہ میں سے تھے۔ وہ صرف مقتدر راہنما ہی نہ تھے بلکہ تخلیق دنیا سے اس وقت تک جتنے صادق سے صادق اور مخلص سے مخلص پیغمبر آئے ان سب سے ممتاز رتبہ کے مالک تھے۔" (استقلال۔ دیوبند۔ ۱۹۲۶ء)

ڈاکٹر بدھ ویر سنگھ دہلوی :

"محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) ایک ایسی ہستی تھے، اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر، جن کے عقیدہ کے لحاظ سے حضرت ایک پیغمبر تھے، دوسرے لوگوں کے لیے محمد صاحب کی سوانحعمری ایک نہایت ہی دل بڑھانے والی اور سبق آموز ثابت ہوئی ہے۔"

(رسالہ مولوی۔ ربیع الاوّل ۱۳۵۱ھ)

بابو جگل کشور کھنہ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی لائف اور آپ کی تعلیم کی بنیادی چیزوں کو دیکھ کر ہر شخص آسانی سے اس نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دنیا پر بہت کچھ احسانات کیے ہیں اور دنیا نے بہت کچھ آپؐ کی تعلیمات سے فائدہ اٹھایا ہے۔ صرف ملک عرب پر ہی حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کے احسانات نہیں، بلکہ آپ کا فیض تعلیم و ہدایت دنیا کے ہر گوشے میں پہنچا۔ غلامی کے خلاف

Marfat.com

سب سے پہلی آواز حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے بلند کی اور غلاموں کے بارے میں ایسے احکام جاری کیے کہ ان کے حقوق بھائیوں کے برابر کر دیے۔

آپ نے عورتوں اور اسیروں کے درجہ کو بلند کر دیا۔ سود کو قطعاً حرام کر کے سرمایہ داری کی جڑ پر ایسا کلہاڑا مارا کہ اس کے بعد سے پھر یہ درخت اچھی طرح سے پھل پھول نہ سکا۔ سود خواری ہمیشہ دنیا کے لیے ایک لعنت رہی ہے۔ مساوات کی طرف ایسا عملی اقدام کیا کہ اس سے قبل دنیا اس سے بالکل ناآشنا اور ناواقف تھی۔

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے نہایت پُرزور طریقہ سے توہمات کے خلاف جہاد کیا اور نہ صرف اپنے پیروؤں کے اندر سے اس کی بیخ و بنیاد اکھاڑ کر پھینک دی، بلکہ دنیا کو ایک ایسی روشنی عطا کی کہ توہمات کے بھیانک چہرے اور اس کی ہیئت کے خدوخال سب کو نظر آ گئے (حوالہ مذکور)

ایس رندھاوا ہوشیارپوری :

"حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جتنا ستایا گیا، اتنا کسی ہادی اور پیغمبر کو نہیں ستایا گیا۔ ایسی حالت میں کیوں دمحمد صاحبؐ کی رحم دلی اور شفقت و مروّت علی الخلوقات کی داد دوں، جنہوں نے خود تو ظلم و ستم کے پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لیے، مگر اپنے ستانے والے اور دُکھ دینے والوں کو اُف تک نہ کہا، بلکہ اُن کے حق میں دُعائیں مانگیں اور طاقت و اقتدار حاصل ہو جانے پر بھی ان سے کوئی انتقام نہیں لیا۔ بانیانِ مذاہب میں سے سب سے زیادہ ناانصافی اور ظلم کسی پر کیا گیا ہے تو بانیِ اسلام پر۔ اور کوشش کی گئی ہے کہ پیغمبرِ اسلام کو ایک خونخوار اور بے رحم انسان دکھلایا جائے۔ اور خواہ مخواہ دوسروں کو ان سے نفرت دلائی جائے۔ اس کا بڑا سبب یہ ہُوا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی لائف پر تنقید کرنے والوں نے اسلامی تاریخ اور بانیِ اسلام کی سیرت کا صحیح طور پر مطالعہ کرنے کی تکلیف گوارا نہیں کی، بلکہ سُنی سنائی اور بے بنیاد باتوں کو سرمایہ بنا کر اعتراضات کی بوچھاڑ شروع کر دی۔ اگر وہ اسلامی روایات کو سمجھ لیتے اور سچائی کے اظہار کے لیے اپنے اندر کوئی جرأت و ہمت پاتے، تو وہ یقیناً اپنی رائے تبدیل کرنے پر مجبور ہو جاتے۔" (حوالہ مذکور)

کملا دیوی بی۔ اے بمبئی :

"اے عرب کے مہاپرش! آپ وہ ہیں، جن کی شکشا سے مورتی پوجا مٹ گئی اور ایشور کی بھگتی کا دھیان

Marfat.com

پیدا ہوا۔ بے شک آپ نے دورِ حرم سیوکوں میں وہ باغ پیدا کردی کہ ایک ہی سمے کے اندر وہ جونیل کمانڈر اور چیف جسٹس بھی تھا اور آتما کے سدھار کا کام بھی کرتے تھے۔ آپ نے عورت کی مٹی ہوئی عزت کو بچایا اور اس کے حقوق مقرر کیے۔ آپ نے اس دکھ بھری دنیا میں شانتی اور امن کا پرچار کیا اور امیر و غریب سب کو ایک سبھا میں جمع کیا۔" ("الامان" دہلی۔ ۱۷ جولائی ۱۹۴۲ء)

سوشیلا بھائی :

"حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایک سے زیادہ ایسے کام کیے ہیں، جن کی بدولت کمزوروں اور بیکسوں کو اُبھرنے اور ترقی کرنے کا موقع مل گیا۔ ایک فرد جس کی حالت قابلِ رحم تھی عورتوں کا تھا، عورتوں کی حالت کچھ غلاموں سے بھی گئی گزری تھی اور حقیقت یہ ہے کہ مرد ان غریب عورتوں کو انسان ہی نہ سمجھتے تھے محمد صاحب نے (خدا ان کی روح کو تسکین دے) لوگوں کو بتایا کہ مرد اور عورت انسانی جنس کے دو برابر حصے ہیں اور مرد عورت کی اور عورت مرد کی زینت ہے۔" (حوالہ مذکور)

گاندھی جی :

"جب کہ مغرب قعرِ جہالت میں پڑا تھا، تو مشرق کے آسمان سے ایک درخشاں ستارہ طلوع ہوا اور تمام مضطرب دنیا کو راحت اور روشنی بخشی۔" (حوالہ مذکور)

موتی لال ماتھر ایم۔ اے :

"پیغمبرِ اسلامؐ نے توحید کی ایسی تعلیم دی، جس سے ہر قسم کے باطل عقاید کی بنیادیں ہل گئیں۔"
(رسالہ "مولوی" دہلی: ربیع الاوّل ۱۳۵۰ھ)

سوامی لکشمن راے :

"مفسرِ رازِ حیات سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا تاریخ عالم کے تمام صفحاتِ زندگی اس قدر صحیح تفسیر کرنے والی دوسری شخصیت عظمیٰ کے بیان سے خالی ہے۔ وہ کون سی اذیتیں تھیں، جو کفرستان عرب کے کافروں نے اپنے عقاید باطلہ کی حفاظت کے لیے اس بت شکن پیغمبر کو نہیں دیں۔ وہ کون سے انسانیت سوز مظالم تھے، جو عرب کے درندوں نے اس رحم و ہمدردی کے مجسمہ پر نہیں توڑے۔ وہ

Marfat.com

کون سے زہرہ گداز ستم تھے، جو جہالت کے گہوارے میں پلنے والی قوم نے اپنے پیغمبر ہادی پر روا نہیں رکھے۔ مگر انسانیت کے اس محسنِ اعظم کی زبان فیض ترجمان سے بجائے بد دعا کے دعا ہی نکلی۔ غیر مسلم مصنفوں کا بڑا ہو، جنھوں نے قسم کھالی ہے کہ قلم ہاتھ میں لیتے وقت عقل کو چھٹی دے دیا کریں گے اور آنکھوں پر تعصب کی عینک لگا کر ہر واقعہ کو اپنی کج فہمی اور کج نگاہی کے رنگ میں رنگ کر دنیا کے سامنے پیش کریں گے۔ آنکھیں چکا چوند ہو جاتی ہیں اور ان کے گستاخ اور کج رقم قلموں کو اعتراف کرتے ہی بنتی ہے کہ واقعی اس نفس کش پیغمبر نے جس شانِ استغنا سے دولت، عزت، شہرت اور حسن کی طلسمی طاقتوں کو اپنے اصول پر قربان کیا، وہ ہر کس و ناکس کا کام نہیں۔ عرب کے سربرآوردہ بزرگوں نے اپنے عقاید باطلہ کی حفاظت کے لیے اس آفتابِ حقانیت کے سامنے، جس کی ہر کرن کفر سوز تھی، ایک دوسرے سے بالکل متضاد اور مخالف راستے رکھ دیے اور ان کو اختیار دے دیا گیا کہ ان میں سے اپنی حسب مرضی جو راستہ چاہیں، منتخب کر لیں۔ ایک طرف ریگستان عرب کی حسین سے حسین عورتیں، دولت کے انبار، عزت و شہرت کی دستار قدموں پر نثار کرنے کو تیار تھیں اور دوسری طرف ذرہ ذرہ مخالفت کے طوفان اٹھا رہا تھا۔

قتل کی دھمکیاں دی جاتی تھیں، آوازے کسے جاتے تھے، نجاستیں پھینکی جاتی تھیں۔ راستے میں کانٹے بچھائے جاتے تھے۔ تاریخ عالم اس حقیقت غیر مشتبہ پر شاہد عادل ہے کہ اس کے اوراق کو تزکیۂ نفس کے ایسے فقید المثال مظاہرہ کا بیان کبھی میسر نہیں ہوا۔ اس حق کوش پیغمبر کو، جس کا مدعا نفس پروری سے کوسوں دور تھا، دولت کی جھنکار اپنی طرف متوجہ نہ کر سکی۔ شہرت کی طلسمی طاقت اس کے دل کو فریب نہ دے سکی۔ حسن اپنی تمام دلآویزیوں کے ساتھ نظر التفات سے محروم رہا۔ انھوں نے بلا تامل فیصلہ کن لہجہ میں کہہ دیا کہ "اگر آپ لوگ چاند اور سورج کو میری گود میں لا کر ڈال دیں، تو بھی میں تبلیغ حق سے باز نہ آؤں گا۔" (سوامی لکشمن رائے روڑی ضلع حصار۔ منقول از اخبار صحیفہ حیدرآباد دکن نومبر ۱۹۳۲ء بحوالہ "زمیندار" لاہور)

سوامی دیانند:

"جس وقت بھارت ورش میں مذہبی کمزوری اپنا پاؤں جما رہی تھی، اس وقت عرب کے ریگستان میں ایک مہاں پرش ایک عجیب و غریب وحدانیت کی تعلیم دے رہا تھا۔" (مہرشی سوامی دیانند اور ان کا کام۔ مصنفہ لالہ لاجپت رائے)

Marfat.com

وشوانزائن :

——————— دولت وعزت وجاہ وحشمت کی خواہش سے آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اسلام کی بنیاد نہیں ڈالی۔ شاہی تاج ان کے نزدیک ایک ذلیل وحقیر شے تھی۔ تختِ شاہی کو آپؐ ٹھکراتے تھے۔ دنیاوی وجاہت کے بھوکے نہ تھے۔ ان کی زندگی کا مقصد تو موت اور حیات کے متعلق اہم زاویوں کا پرچار تھا۔" (مدینہ۔ جولائی ۱۹۳۲ء)

مہاشے منوہر سہائے :

"آپؐ کو مال و دولت کے جمع کرنے یا امیر و رئیس بننے کی خواہش نہیں تھی، بلکہ آپؐ نہایت درجہ سادگی پسند اور منکسر المزاج شخص تھے۔ جس وقت آپؐ کا انتقال ہوا، تو شاہِ عرب ہونے کے باوجود آپؐ کے پاس مال و زر نہ تھا، جائداد تھی نہ ذاتی ریاست، بلکہ اس وقت بھی معمولی حیثیت رکھتے تھے یہ وہ باتیں ہیں، جو ظاہر کرتی ہیں کہ دنیوی خواہشات کے لیے حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کچھ بھی نہیں کیا بلکہ جو کچھ بھی کیا، خدا کے حکم سے کیا اور خلوص کے ساتھ کیا۔" (حوالہ مذکور)

سوامی برج نراتن سنیاسی :

"پیغمبر اسلامؐ نے ایک جنگ بھی جارحانہ نہیں کی، بلکہ ہر ایک موقعے پر مدافعانہ لڑائی لڑنے پر آپ کو مجبور کیا گیا۔" (حوالہ مذکور)

لالہ مہر چند لدھیانوی :

"بانیِ اسلام نے دشمنوں کی زبان سے اور ان کے ہاتھوں سے وہ ظلم برداشت کیے، جن پر کمزور سے کمزور آدمی بھی بگڑ کھڑا ہوتا ہے۔ مگر بانی اسلام نے استعدادِ مقابلہ اور طاقت کے باوجود کبھی جواب میں زبان ہلانا یا ہاتھ اٹھانا پسند نہیں کیا۔ مگر افسوس کہ آپؐ کے دشمنوں کی زیادتی حد سے گزری جارہی تھی اور اندیشہ تھا کہ ظالم ان کے مددگاروں کی قلیل جماعت کو کچل ڈالیں۔ آخر رحمِ مجسم نبیؐ جس کو خدا نے دنیا کے لیے رحمت بنا کر بھیجا تھا، اس امر پر مجبور ہو گیا کہ تلوار کے ذریعہ سے اپنے لوگوں کی حفاظت کرے اور یہ ایک ایسا آخری فیصلہ تھا کہ جس کے سوا اپنے گروہ کے بچاؤ کی کوئی صورت باقی نہ رہی تھی۔ ہر چند کہ

Marfat.com

بانیِ اسلامؐ کی ذات والاصفات سراپا رحم و شفقت تھی اور اگر بانیِ اسلامؐ کے بس میں ہوتا تو سرزمینِ عرب میں خون کا ایک قطرہ بھی نہ گرنے پاتا۔ غرض جو لڑائیاں ہوئیں، نہایت مجبوری کی حالت میں ہوئیں۔"
(حوالہ مذکور)

مالہ سردار ی لال :

"زمانۂ جاہلیت کی زہریلی آب و ہوا اور ایسے ہلاکت خیز ماحول میں ایک شخص پرورش پاکر جوان ہوتا ہے اور اس کی یہ حالت ہے کہ اس کے مقدس ہاتھوں نے کبھی شراب کو نہیں چھوا۔ اس کی پاک نگاہ کبھی نسوانی حسن و جمال کی دلفریبیوں کی طرف متوجہ نہیں ہوئی۔ وہ کبھی قتل و غارت میں شریک نہیں ہوا۔ کسی کو برا نہیں کہا، کسی کی دلآزاری نہیں کی۔ اس نے کبھی قمار بازی میں حصہ نہیں لیا اور لوگ جن گناہوں میں مبتلا تھے، اُن میں سے ایک بھی اس نے اختیار نہیں کیا۔" (حوالہ مذکور)

لحکم چند کمار بی۔ اے :

"عالم شباب میں آپؐ کی یہ حالت تھی کہ آپؐ تازہ شادی کے بعد کئی کئی روز تک گھر سے غیر حاضر رہ کر تزکیۂ نفس اور ریاضت کشی میں مشغول رہتے تھے۔ بی بی عائشہ صدیقہؓ کے سوا جتنی عورتیں آپؐ کے عقد میں آئیں، سب کی سب بیوہ تھیں۔ ان حالات پر فرداً غور کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شادیاں نکاح کی خاطر نہ تھیں بلکہ کسی اخلاقی ذمہ داری کی ادائیگی کی خاطر تھیں۔" (حوالہ مذکور)

لالہ لاجپت رائے :

"میں پیغمبرِ اسلامؐ کو دنیا کے بڑے بڑے مہاپرشوں میں سمجھتا ہوں۔" (رسالہ "مولوی"۔ رمضان ۱۳۵۲ھ)

سوامی بھوامی دیال سنیاسی :

"جس وقت تمام ملک عرب میں بدترین جہالت پھیلی ہوئی تھی، اس وقت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی کی تنہا ذات تھی، جس نے بے مثال ہمت و جرأت کے ساتھ قوم عرب کی اصلاح کا بیڑا اٹھایا اور ہر طرح کی برائیوں اور بت پرستی کو چھڑا کر خدا کے آگے سر جھکانے کی دعوت دی۔" (رسالہ "ایمان" پٹی ضلع لاہور۔ مئی ۱۹۲۵ء)

Marfat.com

مسٹر وی۔ ایس کشالیہ بی۔ اے، ڈی۔ ای لندن ڈپٹی انسپکٹر مدارس گورکھ:

"آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کثرت ازدواج کے متعلق بہتان باندھا گیا ہے۔ لیکن یہ محض غلط ہے۔ بے شک آپؐ نے کئی بیویاں کی تھیں مگر زمانہ کے بُرے رواج کو مٹانے کے لیے اور ہر طبقہ کی عورتوں کو نکاح میں لاکر ان کا سہارا بن جانے کے لیے، اور لوگوں کو ترغیب دینے کے لیے، وہ بھی بیوہ، باکرہ، غلام اور لاوارث عورتوں کو اپنے نکاح میں لائیں اور آپؐ کے نمونہ کی پیروی کریں۔ آپؐ نے اپنی نفسانی خواہش کے لیے نکاح نہیں کیے۔ آپؐ میں نفسانی خواہش کی کوئی بھی دلیل یا علامت نہیں پائی جاتی۔"
(حوالہ مذکور)

بابو مکٹ دھاری پرشاد بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل، گیا:

"حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات کی طرح حضرت محمدؐ صاحب کے اخلاق بھی بہت بلند تھے۔" (حوالہ مذکور)

راجارادھا پرشاد سنہا، بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی آف تیلوتھوا اسٹیٹ:

"آپؐ کا (رسولِ کریمؐ کا) ہر قول و فعل، استقامت اور راستی کے سانچہ میں ڈھلا ہوا تھا اور آپؐ کا کوئی قدم بھی اخلاق کے جادۂ مستقیم سے منحرف نہ تھا۔" (حوالہ مذکور)

پنڈت بہاری لال شاستری ساکن اجیائی:

"محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کا جنم عرب کے مکہ نگر میں اس سمے ہوا کہ وہ دیش گھور اندھکار میں ڈوبا ہوا تھا اور وہاں کے رہنے والے قریشی، یہودی، عیسائی سب ہی جہالت اور اوہام پرستی کا شکار ہو رہے تھے۔ محمد صاحبؐ نے ملک کے نہ کسی دھرم کا کھنڈن کیا اور نہ کسی پیشوا کو بُرا کہا، بلکہ تمام پیغمبروں کی عزت کرتے ہوئے ہر ایک مذہب کی تائید کی۔ مگر اس وقت کے لوگوں نے خود غرضی میں پھنس کر مذہب کے روپ کو جو بگاڑ دیا تھا، اس کو ظاہر کر دیا۔

دھرم کا ٹھیک ٹھیک رُوپ سمجھایا۔ ایشور و شواس، آپس میں پریم، سب کے ساتھ بھلائی آپؐ کی تعلیم تھی۔ حضرت محمد صاحبؐ نے اپنے ملک کی دھارمک حالت ہی درست نہیں کی، بلکہ اونچ نیچ

Marfat.com

کا پاکھنڈ دُور کر کے سب کو ایک کر دیا اور بکھری ہُوئی لڑاکو عرب قوموں کو ایک مسلک کر کے ان میں ایسا جوش بھرا کہ خانہ بدوش اور برائیوں کے بھنڈار عرب لوگوں نے ملک میں ایسی زبردست حکومت قایم کی، جس کا رعب پاس پڑوس کے تمام بادشاہوں پر جم گیا۔ سو سال کے اندر اندر عرب لوگوں کی حکومت کابل، مصر، افریقہ اور سندھ تک قایم ہوگئی۔ جاہل سمجھے جانے والے عربوں نے محمد صاحبؐ کی بدولت وہ قابلیت حاصل کی کہ یورپ میں تہذیب اور کئی اصلاحوں کے پھیلانے کا انھیں فخر حاصل ہے۔

اسی طرح محمد صاحب کی بدولت عرب، عراق اور اس کے آس پاس کی قوموں کو دھارمک، سماجک راج نیتک اور آرتھک سب طرح فائدہ پہنچا اور وُہ دنیا میں مشہور ہو گئے۔ محمد صاحبؐ نے زندگی بھر بے غرض ہو کر اپنے ملک اور قوم کی یہاں تک سیوا کری کہ آپؐ اور اپنی اولاد تک کو قربان کر دیا۔

حضرت محمد صاحبؐ نے اسلام کو کوئی نیا دین نہیں بنایا، بلکہ سب امتوں سے یہ کہا کہ مت ایک ہی سناتن ہے۔ وہی اسلام ہے۔ یہ شروع میں تھا۔ اس کا رُوپ بدلا کرتا ہے۔ محمد صاحبؐ نے اپنی جاتی والوں کو اپنا سندیشن سنانا شروع کیا، تو لوگ دشمن بن گئے۔ جُوں جُوں قریش ستاتے گئے، حضرتؐ کا جوش کام کے لیے دردنا ہوتا گیا۔ لوگ ان کی جان کے گاہک بن گئے۔ تب یہ تکہ چھوڑ کر مدینہ چلے گئے۔

مکہ پر قبضہ کرنے کے بعد حضرت محمد صاحبؐ نے اپنے دشمن کے اگیانتا واتیار چار کو معاف کر دیا۔ آپؐ بچوں سے پیار، غریبوں کی مدد، دین دکھیوں کی سیوا، سب کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کرتے تھے۔ دُوسرے مذہبوں کا بڑا آدر کرتے تھے۔ محمد صاحبؐ کے گنوں کا ورتن کیا جاتے، تو کئی سال تک رشی اخبار کے کالم بھرے جا سکتے ہیں۔

ان میں دو گُن سب سے مہان تھے۔ اہنسا و شواس اور سنگھٹن کی شکتی۔ آپؐ کے جیون پر کچھ اعتراض ہیں، جو متعصب یورپین پادریوں کی ایجاد ہیں۔ اور ان کے خیال کو بغیر سمجھے ہندوؤں نے بھی انہیں اپنا لیا۔ ہماری رائے میں تو محمد صاحبؐ نے مذہبی جنگ کو اخلاق اور اہنسا و شواس سے فتح کیا اور سوشل ریفارمر پولٹیکل کام تلوار سے کیا۔

عرب لوگوں کے سماجک سدھار کے لیے سختی اگر کی گئی، تو کبھی بری نہیں ہو سکتی۔ ایسی سختی ملک کے ہر ایک ڈکٹیٹر نے کی ہے۔ جو لوگ مسلمان بادشاہوں کے ان ظلم و ستم کے حوالوں کو پیش کیا کرتے ہیں، جو انھوں نے غیر مذہب والوں پر کیے اور ان کے ان میلے آئینہ میں حضرت اپدیش کی تصویر کو دیکھا کرتے

Marfat.com

ہیں، ہم ان سے اتفاق نہیں کر سکتے۔ یہ کام تو پولٹیکل ہے۔ آج کل بھی مذہب کے نام پر حکومت اپنا اُلّو سیدھا کرتی ہے۔ وہ بادشاہ اپنے ان کاموں کے لیے خود ذمہ دار ہیں۔

آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کئی شادیاں کیں، مگر یہ سب پولٹیکل ضرورت سے اسی طرح کیا گیا، جس طرح سری کرشن بھگوان کو ہندوستان کی پولٹیکل حالت ٹھیک کرنے کے لیے دو بواہ کرنے پڑے۔ ان شادیوں کو نفس کے لیے نہیں کیا گیا بلکہ ان دیویوں کی بھلائی عرب سرداروں کو رشتے دار بنا کر اپنے مشن میں سہایک بنانا وغیرہ مقصد تھا۔ ہم نے جہاں تک آپؐ کے جیون پر غور کیا، آپؐ کو ایک مہاپرش دیش بھگت، سنسار کا ہتکاری پایا۔" (یہ پنڈت جی کے طویل مضمون کے جستہ جستہ فقرات ہیں۔ یہ مضمون اخبار رشی بجنور یکم جولائی ۱۹۲۵ء میں شایع ہُوا۔ یہ اخبار زیر اڈیٹری لالہ جگناتھ شرن بی۔اے۔ ایل۔ایل۔بی شایع ہوتا ہے)

گاندھی جی:

وہ (رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم) روحانی پیشوا تھے بلکہ ان کی تعلیمات کو سب سے بہتر میں سمجھتا ہُوں۔ کسی روحانی پیشوا نے خدا کی بادشاہت کا پیغام ایسا جامع اور مانع نہیں سنایا، جیسا کہ پیغمبر اسلامؐ نے۔" (رسالہ "ایمان" پٹی ضلع لاہور، اگست ۱۹۳۶ء)

نرہمبراؤ:

"دنیا کے کل پیغمبروں میں حضرت محمد صاحبؐ کو اپنے مشن میں لاجواب کامیابی ہُوئی۔ جو کسی دوسرے پیغمبر کو نہیں ہُوئی۔ اور یہ پیغمبرؐ خدا کے اخلاق کا مظہر و اوصافِ حمیدہ کا نمونہ تھا۔"

ہز ہائنس مہاراجہ نرسنگھ گڈھ:

"حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سراپا عمل اور ایثار کا مرقع ہے۔ حضورؐ نے زمانہ جاہلیت میں دُنیا کی اصلاح فرمائی اور اسے اپنی انتھک کوششوں سے جگمگا دیا۔ یہی وجہ ہے کہ پیغمبر اسلام کا نام ساری دنیا میں روشن ہے۔" (رسالہ "ایمان" پٹی - جون ۱۹۳۶ء)

Marfat.com

لالہ برج موہن سروپ بھٹناگر فیروز آبادی :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی انسانیت کا ایک اعلیٰ ترین نمونہ ہونے کے ساتھ ہی عمل سے مالا مال ہے۔ انھوں نے فرض شناسی اور خدمت انسانی کی زندہ مثال پیش کی۔ انھوں نے ۲۳ سال کے قلیل عرصہ میں بُت پرستی اور توہم پرستی کو مٹا کر وحدانیت کا سبق پڑھایا۔"

("پیشوا"۔ ربیع الاول ۱۳۵۶ھ)

ڈاکٹر امبالال ایل، ایم، ایس :

"آپ (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم) وودان تھے۔ اعلیٰ درجہ کے سیناپتی تھے۔ آپؐ زبردست جج تھے۔ ان کا جیون سادہ تھا۔" (حوالہ مذکور)

رائے بہادر پنڈت مٹھن لال بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ ایڈوکیٹ و صدر آریہ سماج اجمیر :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جس وقت "خدائے تعالیٰ ایک ہے" یہ آواز بلند کی، تو اس وقت ہندوستان، ایران، عرب و عجم میں بُت پرستی کا دور دورہ تھا۔ بلکہ خدا کی ہستی سے لوگ انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ مادہ ہی مادہ ہے۔ مگر خدائے تعالیٰ نے حضرت محمدؐ کو فرمایا کہ ثابت کر دو کہ خدا تعالیٰ واقعی ہے۔"

(حوالہ مذکور)

لالہ امیر چند کھنہ جرنسٹ ماہر انکم ٹیکس چونا منڈی لاہور :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) خدمتِ خلق کے سب سے بڑے علمبردار تھے۔ بھگوان کرشن نے گیتا میں ایشور کی طرف سے ایک مشہور وعدے کا ذکر کیا ہے، جس کا ترجمہ علامہ فیضؔ نے یوں کیا ہے : ؎

چو بنیادِ دیں سست گردد بسے
نمائیم خود را بشکلِ کسے

اس وعدہ کا ایفاء حضرت محمدؐ کے وجود سے کیا گیا۔" (حوالہ مذکور)

لالہ نانک چند ناز جرنلسٹ لاہور :

"دنیا کی عظیم ترین انسانی ہستیوں میں ان (رسول کریمؐ) کا درجہ کسی سے کم نہیں۔" (حوالہ مذکور)

Marfat.com

پروفیسر رگھوپتی سہائے فراق ایم۔ اے۔ لیکچرار الہ آباد یونیورسٹی :

"میں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پیغمبر اسلامؐ کی بعثت کو ان کی شخصیت اور اُن کے کارنامہائے زندگی کو تاریخ کا ایک معجزہ سمجھتا ہوں۔" (حوالہ مذکور)

پنڈت امرناتھ زتشی دیال باغ آگرہ :

"سیرت نبویؐ کو بنظرِ غور دیکھنے سے یہ بات بآسانی ذہن نشین ہو جاتی ہے کہ پیدائش سے لے کر وفات تک ہر حال میں آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تائید غیبی حاصل رہی ہے جو کہ لازمۂ نبوت ہے۔" (حوالہ مذکور)

ماسٹر شیوچرن داس پریذیڈنٹ دہلی پراونشل ٹیچرز ایسوسی ایشن :

"آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس مرتبہ کو اپنی خدا پرستی، استقلال کامل اور روحانیت کی وجہ سے حاصل کیا۔" (حوالہ مذکور)

ڈاکٹر جے کارام برہما :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اخلاقِ عالیہ کی تلقین ہی نہیں کی، بلکہ ان اصولوں پر عمل بھی فرمایا۔ ان کی زندگی ایثار و قربانی کی زندگی تھی۔" (حوالہ مذکور)

پنڈت ہردے پرشاد :

"اگر کوئی مجھ سے دریافت کرے کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کون تھے؟ تو میں اس کے جواب میں برملا کہوں گا، کہ آپؐ اپنے زمانہ کے سب سے بڑے بزرگ اور پیغمبر، توحید کے علمبردار، حقانیت کے طرفدار، سچائی کے دلدادہ اور ایشور کے پرستار تھے۔ آپؐ کی اصلاح قابلِ داد تھی اور تاقیامت یاد رہے گی۔" (حوالہ مذکور)

شیام سندر ایڈیٹر رسالہ "پیمانہ" لاہور :

"پیغمبر اسلامؐ کی اولوالعزمی اور قومی ایثار کے لیے میرے دل میں بہت پریم ہے۔" (حوالہ مذکور)

Marfat.com

پنڈت دھرم دیو شاستری :

"اس میں شک نہیں کہ حضرت محمدؐ بنی نوع انسان کے بھلے کے لیے جئے۔" (حوالہ مذکور)

مہاتما نارائن صاحب سوامی پردھان انٹرنیشنل آرین لیگ۔ دہلی :

"گیتا میں جیسا کہا گیا ہے کہ جب خرابیاں حد سے متجاوز ہو جاتی ہیں، تو ان کے دُور کرنے کے لیے سدھارکوں کا جنم ہُوا کرتا ہے، اسی اصول کے ماتحت حضرت محمدؐ کا جنم عرب میں ہُوا۔" (حوالہ مذکور)

لالہ سداسکھ لال :

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی فصاحت و بلاغت سے اکثر سکنائے عرب کو مرید کرتے۔" (تاریخ ہند)

شردھے پرکاش دیو جی پرچارک براہمہ دھرم :

"ہم محمد صاحبؐ کی ان بے بہا خدمات کو، جو وہ نسل انسانی کی بہبود کے لیے بجا لائے، بھلا کر احسان فراموش نہیں ہو سکتے۔" (سوانح عمری محمد صاحبؐ)

ٹی۔ ایل وسوانی :

"محمدؐ کی زندگی ترحم و عنایات و اچھائی سے پُر ہے۔"

پروفیسر الیشوری پرشاد :

"محمد صاحبؐ امن و امان کے خواہاں تھے۔ وہ لوگوں کو تعلیم دیتے تھے کہ خدا کی عبادت کرو اور نیک کام کرو۔" (تاریخ ہند)

بھگت راؤ ایڈوکیٹ کوہ مری :

"سری رامچندر جی مہاراج، بھگوان سری کرشن جی، گورو نانک دیو جی، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ یہ سب روحانی بادشاہ تھے۔ اور میں کہتا ہُوں کہ اُن میں ایک روحانی شہنشاہ بھی ہے، جس کا مقدس نام

Marfat.com

محمدؐ تھا۔ جس کے معنی ہی مہما کیے گئے ہیں اور جس کی پوتر لائف کے متعلق بہت کچھ ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہر ایک ریفارمر نے آکر دنیا میں بہت کچھ کیا۔ مگر حضرت محمدؐ نے دنیا پر اس قدر احسان کیے ہیں، جن کی مثال نہیں مل سکتی۔" (غازیانِ ہند ص ۱۲۸)

پنڈت سیتا دھاری ؛

"پیشوائے دینِ اسلام حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی دنیا کو بے شمار قیمتی سبق پڑھاتی ہے اور تقریباً آنحضرتؐ کی زندگی ہر حیثیت سے دنیا کے لیے سبق آموز ہے بشرطیکہ دیکھنے والی آنکھ، سمجھنے والا دماغ اور محسوس کرنے والا دل ہو۔" (معجزات اسلام ص ۴۷)

لالہ رام لال ورما ایڈیٹر اخبار "تیج" ؛

"جمہوریت، اخوت، مساوات، یہ عطیات ہیں، جو حضرت محمدؐ نے بنی نوع انسان کو عطا کیے۔"

ہندو فاضل چیلونکر وکیل اکولہ سابق سیکریٹری ہندو مہاسبھا ؛

موصوف نے موضع بلڈانہ علاقہ برار میں تقریر کرتے ہوئے کہا ؛

"پیغمبر اسلامؐ کی بعثت ایک ایسے آفتاب عالمتاب کا ظہور تھا، جس کی ضوفگن شعاعوں نے ضلالت کی ظلمت کو چشم زدن میں منور کر دیا۔ رسولِ عربی نے سب سے پہلے وحدانیت کی تعلیم دنیا کے سامنے پیش کی۔" (اخبار "رہبر دکن" حیدر آباد۔ ۲۷ ستمبر ۱۹۳۴ء)

لالہ رامچند بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ پریذیڈنٹ اروڑبنس لکھ سبھا لاہور ؛

"وحدانیت و مساوات، یہ دونوں بے بہا اصول دنیا کو حضرت بانیِ اسلام نے دیے۔ محمد علیہ السلام انسانی جماعت کے سب سے بڑے رہنما اور ہادی ہیں۔ جب تک وحدانیت اور مساوات کے اصول سے بڑھیا اصول دنیا کو دستیاب نہیں ہوتے، اس وقت تک فیض رسانی کا سہرا محمد علیہ السلام کے سر رہے گا۔"
(معجزات اسلام ص ۶۷)

Marfat.com

یوکمباوّمانٹ (بدھ لیڈر):

"میں حضرت پیغمبر اسلامؐ کو خراجِ عقیدت ادا کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ کوئی شخص، جو حضرت پیغمبر اسلامؐ کے حالاتِ زندگی پڑھے، وہ آپؐ کے شاندار کارناموں پر جوشِ تحسین کا اظہار کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی ازحد مصروف زندگی تھی اور قابلِ تحسین کارناموں سے لبریز۔"
("پیشوا" - ربیع الاوّل ۱۳۵۶ھ)

مسٹر این۔ اے نگایا تھن آف برہما:

"ہندوؤں اور بدھوں کی مذہبی کتابوں کے مطابق جب کبھی دنیا کو ایک معلّم کی ضرورت لاحق ہوتی ہے، ایک معلّمِ جلیل مبعوث ہوتا ہے۔ حضرت محمدؐ ایسے ہی معلّمِ جلیل تھے۔ حضرت محمدؐ نے محمدیت کی تخلیق نہیں فرمائی، بلکہ سچائی اور امن کے اصولوں کا اعلان فرما دیا۔" (حوالہ مذکور)

پیشوائے اعظم بدھ مذہب مانگ تونگ صاحب:

"حضرت محمدؐ کا ظہور بنی نوع انسان پر خدا کی ایک رحمت تھا۔ لوگ کتنا ہی انکار کریں، مگر آپؐ کی اصلاحاتِ عظیمہ سے چشم پوشی ممکن نہیں۔ ہم بدھی لوگ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت کرتے ہیں اور ان کا احترام کرتے ہیں۔" (معجزاتِ اسلام ص ۶۶)

ماسٹر تارا سنگھ پریسیڈنٹ سکھ لیگ:

"جب کوئی مجھ سے یہ کہتا ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تلوار کے زور سے اپنا مذہب پھیلایا تھا، تو [illegible] جس سے اسلام کی پوری تاریخ بھری پڑی ہے۔" (اخبار "الامان" - دہلی ۱۷ ستمبر ۱۹۴۳ء)

سردار جوند سنگھ:

"دنیا میں آنحضرت رسولِ عربیؐ پاکیزہ زندگی کی بے نظیر مثال ہیں۔" (مدینہ - جولائی ۱۹۲۲ء)

سردار رام سنگھ امرتسری:

"محمد صاحبؐ نے دنیا میں آکر بڑے بڑے کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں، جن سے ثابت ہوتا ہے کہ

Marfat.com

آپؐ اعلیٰ درجے کے ریفارمر اور اپنے وقت کے بڑے مذہبی پیشوا تھے۔ آپؐ نے عرب سے بُت پرستی اور وہم پرستی کو دُور کیا۔ اور بھی بہت سے کام آپؐ کی زندگی سے وابستہ ہیں۔ آپ نے عرب سے غلامی کی انسانیت سوز رسم کو مٹایا۔ اسلام کے پیرؤں کو تعلیم دی کہ غلاموں کو آزاد کرنا بڑا ثواب ہے۔ کوئی شخص پیدائشی غلام ہونے کی وجہ سے امام یا خلیفہ بننے سے محروم نہیں ہو سکتا۔ سب سے پہلے دنیا کو آپؐ ہی نے جمہوریت سے آشنا کیا اور وطن کے متعلق فرمایا کہ وطن کی محبت ایمان کی علامت ہے۔ وطن والوں سے محبت کرنا ایمان ہے اور اہلِ وطن سے غداری یا نفرت یا ترک تعلق کرنا ناجائز ہے۔ اس تعلیم کا آپ نے یہودیوں اور کافروں سے معاہدات کرکے اور ان سے محبت و رواداری کا سلوک کرکے مسلمانوں کے لیے ایک اعلیٰ نمونہ بھی قایم کیا۔" ("مولوی"۔ ربیع الاوّل ۱۳۵۱ھ)

سردار کرشن سنگھ (اور گورونانک صاحب):

"اس بعثت کے بعد صفحۂ ارض پر ایک جدید تہذیب و ترقی کا ظہور ہُوا۔ پھر زیادہ تعجب خیز امر یہ ہے کہ اس تہذیب کے بانی وہی لوگ تھے، جو کچھ دنوں پہلے بالکل وحشی تھے اور تہذیب کی ہوا ان کو چھو بھی نہیں گئی تھی۔ وہ لوگ دن رات شرابیں پیتے تھے اور آپس میں کشت و خون کے سوا ان کا کوئی کام نہ تھا۔ معمولی بات پر بھی قبیلے کے قبیلے کٹ مرتے تھے۔ لڑکی کی ولادت اس قدر ننگ خیال کی جاتی تھی کہ پیدا ہوتے ہی گلا گھونٹ دیا جاتا تھا۔ غلاموں اور لونڈیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کی کوئی حد نہ تھی۔ جہالت کی انتہا یہ تھی کہ دادا پر دادا کا بدلہ پوتے پر پوتے لیتے تھے۔

ان حالات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کسی معمولی تعلیم کا اثر نہ تھا، بلکہ حضرت محمد صاحبؐ کو خداوند عالم کی طرف سے خدا مدد و ہدایتیں تھیں کہ باوجود ان کے غیر تعلیم یافتہ ہونے اور اس سوسائٹی میں نشو و نما پانے کے ایسی کایا پلٹ کر دکھادی کہ جس سے ہم یہ مان لینے پر مجبور ہیں کہ حضرت محمد صاحبؐ ضرور بندگانِ خدا کی ہدایت کے لیے خدا کے بھیجے ہُوئے پیغمبر ہیں۔"

آگے لکھتے ہیں:

"حضرت محمد صاحبؐ کی شخصیت عظیم شخصیت تھی۔ چنانچہ ہمارے آقا سردار گرو نانک صاحب، جن کی مذہبی رواداری اور بے لاگ انصاف پسندانہ تعلیم کو ایک دنیا نے مانا ہے، انھوں نے حضرت محمدؐ صاحب کی سیرت کے بعد ان کی تعریف میں جو دوہا لکھا ہے، وہ اس پر دلالت کرتا ہے کہ حضرت محمدؐ

Marfat.com

صاحب کی شخصیت دنیا کے تمام انصاف پسند اور غیر متعصب مذاہب میں بھی پسندیدہ اور مقبول رہی ہے۔ اُنھوں نے فرمایا:ہ

ڈٹھا نور محمدیؐ ڈٹھا نبی رسول
نانک قدرت دیکھ کر خودی گئی سب بھول"

(غازیانِ ہند، ص ۱۱۷)

مسٹر وائل مصنف ہسٹری آف دی اسلامک پیپل:

"رسول کریمؐ نے مسلمانوں کو ایسے مذہب کے شیرازے میں منسلک کر دیا ہے کہ جس میں صرف خدائے واحد کی پرستش اور ابدی نجات کی تعلیم تھی اور مکمل شریعت سے بہرہ اندوز کیا اور اس قانون کا عامل بنا دیا، جو ہر زمانہ میں یکساں منفعت کے ساتھ نافذ اور رائج ہو سکتا ہے۔"

پروفیسر مارس:

"کوئی چیز عیسائیانِ روم کو ضلالت و غوایت کے خندق سے، جس میں وہ گرے پڑے تھے، نہیں نکال سکتی تھی، بجز اس آواز کے، جو سرزمینِ عرب کے غارِ حرا سے آئی۔"

(رسالہ "مولوی" دہلی۔ ربیع الاول ۱۳۵۱ھ)

ڈاکٹر لیبان:

"مذہب اسلام کے اعتقاد کا اثر آج بھی ویسا ہی پُرزور ہے، جیسا پہلے تھا۔" (تمدن عرب)

"ٹائیگر نے ہمیں ایک لمبی چوڑی فہرست ان اخلاقی احکام کی دی ہے، جو مسلمانوں میں بطور مقولوں کے رائج ہیں اور بلا خوشامد کہا جا سکتا ہے کہ ان مقولوں سے بہتر کوئی دستور العمل انسان کو عملاً نیکی کی طرف راغب اور بدی سے بچانے کے لیے نہیں ہو سکتا۔" (تمدن عرب)

"تمام مسلمان اپنے مذہب کو ان دو چھوٹے جملوں میں بیان کرتے ہیں، جن کا اختصار اور جن کی جامعیت حیرت انگیز ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ (حوالہ مذکور)

Marfat.com

ڈاکٹر ریزف ٹیلر :

"افریقہ کے جن وحشی مقامات پر اسلام کا سایہ پڑا، وہاں سے زنا، قمار بازی، دختر کشی، عہد شکنی، قتل و غارت گری، توہم پرستی، شراب خوری وغیرہ وغیرہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جاتی رہی، مگر اسی ملک کے دوسرے حصے پر کسی غیر اسلام مذہب نے قدم جمایا، تو ان لوگوں کو رذائل مذکورہ بالا میں اور زیادہ راسخ کر دیا۔" (سٹینٹ جیمس گزٹ لندن ۸ اکتوبر ۱۸۸۷ء)

مسٹر ایچ۔ جی۔ ویلز مورّخ انگلستان :

"محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے قبل عربوں کا ذہن و دماغ مٹی ہو رہا تھا۔ وہ شاعری اور مذہبی مباحث میں مبتلا تھے۔ مگر پیغمبرِ اسلام کے مبعوث ہوتے ہی ان کی قومی اور نسلی کامیابیوں نے ان میں وہ ولولہ پیدا کر دیا کہ تھوڑے ہی دنوں کے اندر اُن کے ذہن و دماغ میں وہ روشنی اور چمک دمک پیدا ہو گئی کہ یونانیوں کے بہترین دور کے لگ بھگ پہنچ گئی۔ یعنی انھوں نے ایک نئے زاویے اور قوت تازہ کے ساتھ علم کے اس ذخیرہ کو باقاعدہ نشوونما دینی شروع کی، جس کا کام یونانیوں نے شروع کیا تھا اور شروع کر کے چھوڑ دیا تھا۔ ان عربوں ہی نے انسانوں کے اندر سائنس کی تحقیقات کی تحریک کو از سرِ نو زندہ کیا۔ موجودہ دنیا کو علم و اقتدار کی جو نعمتیں حاصل ہوئی ہیں، وہ عربوں کے ذریعے ملی ہیں۔ جو تاریخ تمام اعلیٰ لٹریچر اور ٹھوس فلسفے کی جڑ بنیاد ہے اور یہی مضمون تھا جس میں اولین عرب مصنفین نے امتیاز حاصل کیا۔

اسلام میں فلسفیانہ علوم کا عظیم الشان انبار لگ گیا تھا۔ ان کے علاوہ کوفہ، بغداد، قاہرہ، قرطبہ میں عظیم الشان یونیورسٹیاں قایم تھیں۔ ان یونیورسٹیوں نے چار دانگ عالم میں اجالا کر دیا۔ اسلامی فلسفہ کا رنگ و روغن جامعہ قرطبہ ہی کے ذریعہ سے پیرس اور آکسفورڈ اور شمالی اطالیہ کی یونیورسٹیوں پر چڑھا۔

بارھویں صدی تک علم الحساب میں صفر کا پتا تک نہ تھا، مگر اس زمانہ میں ایک عرب ماہر علم ریاضیات محمد ابن موسیٰ نے صفر ایجاد کیا۔ اس نے سب سے پہلے اعشاریہ استعمال کیا اور مفرد اعداد کی قیمت کا تعین ان کی حیثیت کے مطابق کیا۔ الجبرا انھی کی پیدا کی ہوئی چیز ہے۔ ستاروں کے علم کو کہیں سے کہیں پہنچا دیا۔ علم نجوم کے متعلق بہت سے آلات بنائے، جو آج تک استعمال ہوتے ہیں۔

Marfat.com

فنِ ادویہ میں وُہ یونانیوں سے بہت بڑھ گئے تھے۔ انھوں نے جو کتاب الادویہ مرتب کی تھی، وہ آج تک جوں کی توں موجود ہے۔ ان کے علاج کے بہت سے طریقے ایسے تھے، جن پر آج تک عمل درآمد ہے۔ اُن کے جراح بے حس کرنے والی دواؤں کا استعمال جانتے تھے اور دنیا میں مشکل سے جو جراحی عمل ہوتے ہیں، ان میں ان کے آپریشن بھی شامل ہیں۔ اسی طرح کیمیا میں انھوں نے نہایت عمدہ ابتدا کی اور بہت سے نئے اوزار اور نئے مرکبات مثل الکحل وغیرہ دریافت کیے۔ فنِ تعمیر میں بھی وہ دنیا سے بازی لے گئے اور ہر قسم کی دھات سے کام لیتے تھے۔ اسی طرح پارچہ بافی میں کوئی ان سے آگے نہ بڑھ سکا۔ وُہ رنگ آمیزی کے گروں سے بھی واقف تھے اور کاغذ کی صنعت بھی انہی کی رہینِ منت ہے۔"

(الامان۔ دہلی۔ مئی ۱۹۳۶ء بحوالہ سٹار آف انڈیا)

سٹر ہولڈرسن:

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا پھیلایا ہُوا مذہب بالکل واضح اور صاف ہے۔ وہ ایک جامع مانع عقیدہ ہے، جو ایک ہی کتاب یعنی قرآن پاک پر مبنی ہے۔ وہ سختی کے ساتھ توحید کا مذہب ہے۔"

(پیشوا۔ ربیع الاوّل ۱۳۵۶ھ)

پروفیسر مارلین:

کوئی چیز عیسائیوں کو اس ضلالت اور گمراہی کے خندق سے، جس میں وہ گرے پڑے تھے، نہیں نکال سکتی تھی، بغیر اس آواز کے، جو سرزمین عرب کے غارِ حرا سے آئی۔ اعلاء کلمۃ اللہ جس سے یونانی انکار کرتے تھے۔ اس آواز نے دنیا میں پیدا کیا اور ایسے علمی پیرائے میں کیا جس سے بہتر ممکن نہ تھا جیسی انسانیت اور مروت مسلمانوں میں ہے، شاذ و نادر ہی کسی اور قوم میں پائی جاتی ہے۔" (تذکرۃ المسیح)

مسٹر کلارک:

"حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات کو ہی یہ خوبی ملی ہے کہ اس میں وہ تمام اچھی باتیں موجود ہیں، جو دیگر مذاہب میں نہیں پائی جاتیں۔" (میزان التحقیق ص ۲۳)

"اعلیٰ سے اعلیٰ توحید کا مذہب جو دنیا میں پایا جاتا ہے، وہ اسلام ہے۔" (آرٹسٹ ہیگل جرمنی از، معجزات اسلام ص ۴۶)

Marfat.com

انسائیکلوپیڈیا :

"مذہب اسلام کا وہ حصہ، جس سے اس کے بانی کی طبیعت صاف نہایت کامل اور غایت درجہ موثر ہے اس سے ہماری مراد اس کی اخلاقی نصیحتیں ہیں۔" (چیمبرس انسائیکلوپیڈیا)

بولف :

"اسلام کی تعلیم کی برتری، فضیلت، منزلت اظہر من الشمس ہے۔ محمدؐ کا اسلام کامل مذہب ہے۔ جس کا ثبوت یہ ہے کہ اسلامی تعلیم بالکل خالص ہے۔ قوانین و آئین احسان مندی کی رُو سے دنیا پر واجب ہے کہ دنیا پر آپ نے تہذیب و تمدن کا جو حیرت انگیز اثر ڈالا ہے، اس کو کبھی فراموش نہ کرے۔"

(جواکیم بولف۔ از معجزات اسلام ص ۷۴)

لالہ شیام ناتھ ایم۔ اے دہلوی :

"بلاشبہ اسلام نے جہاں بے شمار اصلاحات اور بنی نوع انسان کی خدمت میں شفقت کا اظہار کیا وہاں انسدادِ غلامی کے متعلق بھی اس کی مساعی بہت قابلِ قدر و قابلِ توصیف ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی لعنت اگر کوئی چیز ہے، تو یہی غلامی۔ خدا جانے کس منحوس ساعت میں اس رواج نے جنم لیا تھا ہزارہا برس گزر جانے کے بعد اب تک کسی نہ کسی حصہ عالم پر اس کا وجود نظر آرہا ہے۔ آپ نے (رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے) غلاموں کے ساتھ حسنِ سلوک کی تلقین شروع کر دی۔ یہ بھی دنیا میں اپنی نوعیت کی پہلی آواز تھی۔ غلام ایک ارذل ترین مخلوق سمجھے جاتے تھے۔ عزت اور سلوک تو ایک طرف کسی آسایش و آرام کے بھی مستحق نہ سمجھے جاتے تھے۔ سب سے پہلے مسلمانوں نے اس طرف توجہ کی اور جوں جوں مسلمانوں کے اقتدار اور ان کا دائرۂ اثر بڑھتا گیا، غلاموں کی حالت بھی سنورتی گئی۔"

(رسالہ مولوی دہلی ربیع الاول ۱۳۵۱ھ)

ماسٹر شنکر داس گیانی ہیڈ ماسٹر مڈل سکول لائل پور :

"آپؐ کی تعلیم میں ہمیں بہت سی خوبیاں نظر آتی ہیں، جن کو دیکھ کر بے اختیار آپؐ کی تعریف کرنے کو جی چاہتا ہے۔ اگر آپ کچھ نہ کرتے، صرف خدا پرستی اور مساوات کی تعلیم پر اکتفا کرتے، تو بہت کچھ تھا اتنے ہی پر دنیا ان کے قدموں پر عقیدت کے پھول نچھاور کرتی۔ مگر اب جب کہ آپؐ کی تعلیمات میں توجہ تقویٰ، نیکی، پارسائی، محبت، رواداری اور عورتوں کے حقوق آزادی وغیرہ چیزیں بھی نظر آتی ہیں،

Marfat.com

ایسی حالت میں ان کی تعریف سے چشم پوشی کرنا ہٹ دھرمی اور بدترین تعصب ہے۔" (حوالہ مذکور)

دیش بندھو، ایڈیٹر اخبار "تیج" دہلی :

"حضرت محمد صاحبؐ کی پوری زندگی میں کوئی ایک واقعہ بھی ایسا نہیں ملتا کہ آپ نے کسی قوم تو قوم کسی ایک شخص کو بجز مذہب میں داخل کرنا تو کجا کبھی کسی کو اس کی اجازت بھی دی ہو۔ خیر یہ تو مذہب میں شامل کرنے اور نہ کرنے کا معاملہ تھا۔ اسلامیوں کا سلوک غیر قوموں کے ساتھ آغاز ہی سے رواداری رہا ہے کہ اس کی مثال کسی دور میں نہیں ملتی۔ اسلامی جہاد جن کو بُری صورت میں پیش کیا جاتا ہے، اس میں یہ بھی حکم دیا گیا ہے کہ جب فوجیں بڑھیں، تو راہ میں کسی کو نقصان نہ پہنچائیں۔ دشمن کو پناہ دینے میں بخل نہ کریں۔ عورتوں، بچوں، بیماروں، بوڑھوں اور پجاریوں سے تعرض نہ کریں۔ یہ کتنے اعلیٰ احکام ہیں۔ جنگیں ہمیشہ ہوتی رہی ہیں اور ہوتی رہیں گی مگر کسی قوم نے دشمن پر کبھی رحم نہیں کیا۔ اور رحم کیا بلکہ پوری سنگدلی سے لوٹا، جلایا اور برباد کیا۔ مگر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وقت میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔" (حوالہ مذکور)

ام ورما ایڈیٹر اخبار 'تیج' دہلی:

"ہم نے تلوار کا چرچا بہت سنا ہے اور مثال کے طور پر جہاد کا مسئلہ ہمارے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ گویا اسلام کی نشر و اشاعت اور اس کی بقا و ترقی کا انحصار تلوار پر ہے۔ ایسا کہنا خود اسلام کی تردید کرنا ہے۔ اس غلط اور شر انگیز عقیدے کے حامیوں نے حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی کے واقعات کو بالائے طاق رکھ دیا ہے اور صداقت سے آنکھیں بند کر لیں۔ اسلام میں تلوار کی جگہ ہے وہ جو کسی مذہب میں ہو سکتی ہے۔ اسلام میں تلوار کا استعمال جائز ہے، مگر صرف وہیں تک، جہاں تک کہ صداقت اور سچائی کی حفاظت کے لیے ضروری ہے۔ اسلام میں امن و آشتی اور صلح و راستی کی جگہ تلوار سے کہیں بالاتر ہے۔ اسلام تلوار کا نہیں بلکہ امن کا پیغام ہے۔" (حوالہ مذکور)

ڈاکٹر عمانویل ڈبوس :

اس کتاب (قرآن) کی مدد سے عربوں نے سکندر اعظم کی اور رومیوں کی سلطنتوں سے بھی بڑی بڑی سلطنتیں فتح کر لیں۔ فتوحات کا جو کام رومیوں سے سیکڑوں برس میں ہوا تھا، عربوں نے اسے دسواں حصہ وقت

Marfat.com

میں انجام پر پہنچا دیا۔ اسی قرآن کی مدد سے شامی اقوام میں صرف عرب ہی شاہانہ حیثیت سے داخل ہو
جہاں اہلِ فینیا بطور تاجروں کے اور یہودی لوگ پناہ گزینوں اور اسیروں کی حالت میں پہنچے تھے۔ ان عر
نے بنی نوع انسان کو روشنی دکھلائی جب کہ چاروں طرف تاریکی چھائی ہوئی تھی۔ ان عربوں نے یونان
عقل و دانش کو زندہ کیا اور مشرق و مغرب کو فلسفہ، طب اور علم ہیئت کی تعلیم دی اور موجودہ سائنس کے جنم
میں انھوں نے حصّہ لیا۔" (پیشوا۔ جنوری ۱۹۳۳ء)

ڈاکٹر راڈویل :

"قرآن نے اوّل تو جزیرہ نمائے عرب کے مختلف صحرائی قبیلوں کو ایک مشاہیر کی قوم میں تبدیل کر دیا۔ اس
بعد اس نے اسلامی دنیا کی وہ عظیم الشان سیاسی و مذہبی جمعیتیں قایم کیں، جو آج یورپ اور مشرق کے
ایک بڑی طاقت کا درجہ رکھتی ہیں۔ قرآن کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ اس جدید علمی تحریک کا آغاز کرنے والا
جس نے ازمنۂ وسطیٰ میں بہترین دل و دماغ رکھنے والے یہودی اور عیسائیوں پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ تحقیقات
یہ ظاہر ہو گیا ہے کہ یورپ میں علم کے دورِ جدید سے کئی صدیوں پیشتر یورپ کے علماء، فلسفہ، ہندسہ، ہیئت
اور دیگر علوم کے متعلق جو کچھ جانتے تھے، وہ تقریباً سب کا سب اصلی عربی کتابوں کے لاطینی ترجموں
ذریعہ انھیں حاصل ہوا تھا۔ قرآن ہی نے شروع میں کتابتاً ان علوم کے حاصل کرنے کا ذوق و شوق عربوں
ان کے دوستوں میں پیدا کیا تھا۔

یہ ضرور تسلیم کرنا پڑے گا کہ اللہ تعالیٰ کا جو تخیل بلحاظ صفات قدرت، علم، عام ربوبیت اور وحد
کے قرآن میں موجود ہے، اس جیسا کہیں نہیں۔ اس بناء پر قرآن بہترین تعریف و توصیف کا مستحق
قرآن نے یہ ثابت کر دیا کہ اس کتاب کی تعلیم میں ایسے عناصر موجود ہیں، جن کے ذریعہ سے زبردست
اقوام اور فتوحات کرنے والی سلطنتیں بن سکتی ہیں۔ اس کی تعلیم میں وہ اصول موجود ہیں، جو علمی قوتوں
سرچشمہ ہیں۔ یہ قرآن تحریف سے پاک ہے۔" (دیباچہ قرآن)

جان ڈیون پورٹ :

قرآن ایک عام مذہبی، تمدنی، ملکی، تجارتی، دیوانی، فوجداری وغیرہ کا ضابطہ ہے اور ہر ایک امر پر
مذہبی عبادت سے لے کر جسمانی صحت، جماعت کے حقوق سے لے کر حقوق افراد، اخلاق، جرائم، دی

Marfat.com

و دینی سزا و جزا وغیرہ کے عام احکام قرآن میں موجود ہیں۔ اس میں اصول بھی ہیں، جن کی بنا پر حکومت کی بنیاد پڑی اور اسی سے ملکی قوانین اخذ کیے جاتے ہیں اور روزمرہ کے مقدمات جانی و مالی کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ قرآن ایک بے نظیر قانونِ ہدایت ہے۔ اس کی تعلیمات فطرتِ انسانی کے مطابق ہیں۔"

(ہسٹری آف دی ورلڈ)

"منجملہ اور بہت سی خوبیوں کے جن پر قرآن فخر کر سکتا ہے، دو نہایت ہی عیاں ہیں۔ ایک تو وہ مودبانہ انداز اور عظمت جس کو قرآن خدا کا ذکر یا اشارہ کرتے ہوئے ہمیشہ مدنظر رکھتا ہے کہ وہ خدا سے خواہشات رذیلہ اور انسانی جذبات کو منسوب نہیں کرتا اور دوسری خوبی یہ ہے کہ وہ تمام نامہذب اور ناشائستہ احکامات اور بیانات سے بالکل منزہ ہے، جو بدقسمتی سے یہودیوں کے صحائف میں عام ہیں۔ قرآن تمام قابل انکار عیوب سے بالکل مبرا ہے۔ اس پر خفیف سے خفیف حرف گیری بھی نہیں ہو سکتی۔ اس کو شروع سے اخیر تک پڑھ جاؤ مگر تہذیب کے رخساروں پر ذرا بھی جھینپ کے آثار نہیں پائے جائیں گے۔

حضرت مسیحؑ کے بعد دنیا کی اخلاقی حالت تباہ ہو گئی تھی۔ ہر طرف جہالت کی گھٹائیں چھائی تھیں، ہر سمت بے چینی اور بدامنی کے شرارے بلند تھے، پتھروں کو قابلِ پرستش سمجھا جاتا تھا اور فحش باتوں سے بالکل پرہیز نہیں کیا جاتا تھا۔ ان حالات میں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پیدا ہوئے اور ۶۱۱ء میں انھوں نے قرآن کی اشاعت کی۔ یہ ایک آسان اور عام فہم مذہبی قانون ہے، جس میں انسانی زندگی کی اصلاح کے لیے سب کچھ موجود ہے۔ اس کی ایک امتیازی شان یہ ہے کہ اس کی تعلیمات فطرتِ انسانی کے مطابق ہیں۔ اس مذہبی قانون نے ایک طرف رُوح کی اصلاح کے لیے ہدایت کی ہے اور دوسری طرف دنیوی ترقی کے بیش بہا اصول تعلیم کیے ہیں۔" (دی گریٹ ٹیچر)

جرمن فلاسفر و شاعر گوئٹے:

"قرآن کی یہ حالت ہے کہ اس کی دلفریبی بتدریج فریفتہ کرتی ہے، پھر متعجب کرتی ہے اور آخر ش ایک رقت آمیز تحیر میں ڈال دیتی ہے۔ اسی طرح یہ کتاب تمام زبانوں میں اثر کرتی رہے گی۔"

(رسالہ 'مولوی' رمضان ۱۳۵۲ھ)

ڈاکٹر لڈولف کرہیل:

"قرآن میں عقائد و اخلاق اور ان کی بنا پر قانون کا مکمل مجموعہ موجود ہے۔"

Marfat.com

ڈاکٹر ہٹلر :

"اسلام کی بنیاد قرآن پر ہے، جو تمدن کا جھنڈا اڑاتا ہے، جو تعلیم دیتا ہے کہ انسان جو نہ جانتا ہو، اس کو سیکھے۔ جو حکم دیتا ہے کہ استقلال، استقامت، عزتِ نفس نہایت لازمی ہیں۔ اس کی خصوصیات شائستگی اور تمدن کی سب سے بڑی بنیاد ہیں۔" (ادب العرب)

موسیو سیدیو :

"وہ آداب و اصول، جو فلسفہ و حکمت پر قایم ہیں، جن کی بنیاد عدل و انصاف پر ہے، جو دنیا کو بھلائی اور اسلام کی تعلیم دیتے ہیں، ان میں سے ایک جز بھی ایسا نہیں، جو قرآن میں نہ ہو۔ وہ اعتدال اور میانہ روی کا راستہ سکھاتا ہے، گمراہی سے بچاتا ہے، اخلاقی کمزوریوں سے نکال کر فضائل کی روشنی میں لاتا ہے اور انسانی زندگی کے نقائص کو کمال سے بدل دیتا ہے۔" (ادب العرب)

برٹش انسائیکلوپیڈیا :

"قرآن کے احکام مطابق عقل و حکمت واقع ہوئے ہیں کہ اگر انسان انھیں چشمِ بصیرت سے دیکھے، تو وہ ایک پاکیزہ زندگی بسر کرنے کے کفیل ہو سکتے ہیں۔"

مسٹر کارلائل :

"میرے نزدیک قرآن کے تمام معانی میں سچائی کا جوہر موجود ہے۔ یہ کتاب سب سے اوّل اور سب سے آخر جو خوبیاں بیان ہو سکتی ہیں، اپنے میں رکھتی ہے بلکہ دراصل ہر قسم کی توصیف صرف اسی سے ہو سکتی ہے۔"

سر ولیم میور :

"ہم نہایت قوی قیاس سے کہتے ہیں کہ قرآن کی ہر ایک آیت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے غیر محرف اور صحیح الفاظ ہیں۔" (لائف آف محمدؐ)

"یہ تو ضرور ماننا پڑے گا کہ قرآن جیسا محمدؐ نے بیان کیا ہے، وہی کا وہی ہے اور اس میں توریت و انجیل کی طرح تحریف نہیں ہوئی۔" (دیباچہ قرآن انگزینڈر)

Marfat.com

"کوئی کتاب بارہ سو برس سے ایسی نہیں کہ اس کی عبارت اتنی مدت مدید تک خالص رہی ہو۔"
(لائف آف محمدؐ)

مسٹر آسٹین لی لین پول :

"قرآن کو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ایسے نازک وقت میں دنیا کے سامنے پیش کیا، جبکہ ہر طرف تاریکی اور جہالت کی حکمرانی تھی۔ اخلاق انسانی کا جنازہ نکل چکا تھا۔ بت پرستی کا ہر طرف زور تھا۔ قرآن نے تمام گمراہیوں کو مٹایا، جن کو دنیا پر چھائے ہوئے مسلسل چھ صدیاں گزر چکی تھیں۔ قرآن نے دنیا کو اعلیٰ اخلاق کی تعلیم دی۔ علوم حقایق سکھائے۔ ظالموں کو رحمدل اور وحشیوں کو پرہیزگار بنا دیا۔ اگر یہ کتاب شایع نہ ہوتی، تو انسانی اخلاق تباہ ہو جاتے اور دنیا کے باشندے برائے نام انسان رہ جاتے۔"
(گائی ڈنس آف ہولی قرآن)

کاؤنٹ ٹالسٹائی :

"یہ کتاب (قرآن) عالم انسانی کے لیے ایک بہترین راہبر ہے۔ اس میں تہذیب ہے، شایستگی ہے، تمدن ہے، معاشرت ہے اور اخلاق کی اصلاح کے لیے ہدایت ہے۔ اگر صرف یہ کتاب دنیا کے سامنے ہوتی اور کوئی ریفارمر پیدا نہ ہوتا، تو یہ عالم انسانی کی رہنمائی کے لیے کافی تھی۔ ان فائدوں کے ساتھ ہی جب ہم اس بات پر غور کرتے ہیں کہ یہ کتاب ایسے وقت میں دنیا کے سامنے پیش کی گئی تھی، جبکہ ہر طرف آتش فساد کے شرارے بلند تھے، خونخواری اور ڈاکہ زنی کی تحریک جاری تھی اور فحش باتوں سے بالکل پرہیز نہیں کیا جاتا تھا۔ اس کتاب نے ان تمام گمراہیوں کا خاتمہ کیا۔" (دی لائف ریلین)

مسٹر طامس کارلائل :

"قرآن ایک آسان اور عام فہم مذہبی کتاب ہے۔ یہ کتاب ایسے وقت میں دنیا کے سامنے پیش کی گئی، جب کہ طرح طرح کی گمراہیاں مغرب سے مشرق اور شمال سے جنوب تک پھیلی ہوئی تھیں۔ انسانیت، شرافت، تہذیب و تمدن کا نام مٹ چکا تھا، ہر طرف بے چینی اور بدامنی نظر آتی تھی۔ اور نفس پروری کی ظلمتوں کا طوفان امنڈ آیا تھا۔ قرآن نے اپنی تعلیمات سے امن و سکون اور محبت کے جذبات پیدا کیے۔ سچائی

Marfat.com

کی ظلمتیں کافور ہو گئیں اور ظلم وستم کا بازار سرد پڑ گیا۔ ہزاروں گمراہ راہِ راست پر آ گئے اور بے شمار وحشی شایستہ بن گئے۔ اس کتاب نے دنیا کی کایا پلٹ دی۔ اس نے جاہلوں کو عالم، ظالموں کو رحم دل اور عیش پرستوں کو پرہیزگار بنا دیا۔" (دی پاپولر ریلجن آف دی ورلڈ)

پروفیسر ہربرٹ وائل:

"قرآن جو اخلاقی ہدایتوں اور دانائی کی باتوں سے بھرا ہوا ہے، ایسے وقت میں دنیا کے سامنے پیش ہوا، جب کہ ہر طرف جہالت کی تاریکی چھائی ہوئی تھی، زمین پر کوئی جگہ ایسی نہ تھی، جہاں نیکیوں کا رواج ہو۔ اور کوئی جماعت ایسی نہ تھی، جو سیدھے راستے پر چلتی ہو۔ قرآن نے عالم انسانیت کی زبردست اصلاح کی اور وحشیوں کو انسان کامل بنا دیا۔ جن اشخاص نے اس کے مضامین پر غور کیا ہے، وہ اس بات کو سمجھ سکتے ہیں کہ وہ ایک مکمل قانونِ ہدایت ہے۔ انسانی زندگی کی کوئی سی شاخ لے لیجیے، ناممکن ہے کہ اس شعبہ میں اس کی تعلیمات راہنمائی نہ کرتی ہوں۔

میرا یہ خیال ہے کہ اگر ان تعلیمات پر عمل کیا جائے، تو ایک سمجھدار آدمی بیک وقت دنیاوی اور روحانی ترقی حاصل کر سکتا ہے۔ اگر ان اخلاق کو لیجیے، جو شرفِ انسانیت ہیں، مثلاً راست بازی، پرہیزگاری، رحم و کرم، عفت و عصمت، تو قرآن میں یہ سب ہدایتیں موجود ہیں اور اگر ان اخلاق کو لیجیے، جن کا تعلق دنیاوی ترقی سے ہے مثلاً محبت و شفقت، عزم و استقلال، جرأت و شجاعت، تو ان ہدایتوں سے بھی قرآن معمور ہے۔ بہرکیف وہ ایک حیرت انگیز قانونی ہدایت ہے۔" (لکچرز ان اسلام)

ڈاکٹر فرک مورخ جرمنی:

"قرآن کی عبارت کیسی فصیح و بلیغ اور مضامین کیسے عالی و لطیف ہیں۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک ناصح امین نصیحت کر رہا ہے اور ایک حکیم فلسفی حکمتِ الٰہی بیان کر رہا ہے۔"

ڈاکٹر سیل:

"قرآن انتہائی لطیف و پاکیزہ زبان میں ہے۔ اس کتاب سے ثابت ہوتا ہے کہ کوئی انسان اس کی مثل نہیں لا سکتا۔ یہ لازوال معجزہ ہے، جو مردہ زندہ کرنے سے بہتر ہے۔"

Marfat.com

ڈاکٹر موریس فرانسیس :

"یہ کتاب (قرآن) تمام آسمانی کتابوں پر فایق ہے بلکہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ قدرت کی ازلی عنایت نے انسان کے لیے جو کتابیں تیار کی ہیں، ان سب میں بہترین کتاب ہے۔ اس کے نغمے انسان کی خیر و فلاح کے متعلق فلاسفۂ یونان کے نغموں سے کہیں اچھے ہیں۔ خدا کی عظمت سے اس کا حرف حرف لبریز ہے۔ قرآن علماء کے لیے ایک علمی کتاب، شایقینِ علمِ لغت کے لیے ذخیرۂ لغات، شعراء کے لیے عروض کا مجموعہ اور شرائع و قوانین کا ایک عام انسائیکلوپیڈیا ہے۔ ان کو یہ کتاب ہوتے ہوئے کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی فصاحت و بلاغت انھیں سارے جہان سے بے نیاز کیے ہوئے ہے۔ یہ بات واقعی ہے اور اس کی واقعیت کی بڑی دلیل یہ ہے کہ بڑے بڑے انشا پردازوں اور شاعروں کے سر اس کتاب کے آگے جھک جاتے ہیں۔ اس کے عجائبات روز بروز نئے نکلتے رہتے ہیں اور اس کے اسرار کبھی ختم نہیں ہوتے۔" (لاء یارول)

نیرالیسٹ لندن :

"قرآن ایک محیر العقول معجز نما صحیفہ ہے۔" (اپریل ۱۹۲۲ء)

ایک مسیحی نامہ نگار :

"مسلمان جب قرآن و حدیث پر غور کرے گا، تو اپنی ہر دینی و دنیوی ضرورت کا علاج اس میں پائے گا۔"
(معجزاتِ اسلام ص ۲۵ بحوالہ مصری اخبار وطن)

ڈاکٹر سموئیل جانسن :

"قرآن کے مطالب ایسے ہمہ گیر اور ہر زمانے کے لیے اس قدر موزوں ہیں کہ زمانہ کی تمام صداقتیں خواہ مخواہ اس کو قبول کر لیتی ہیں اور وہ محلوں، ریگستانوں اور شہر اور سلطنتوں میں گونجتا پھرتا ہے۔"

ڈاکٹر آرنلڈ :

"اخلاقی احکام جو قرآن میں ہیں، اپنی جگہ پر کامل ہیں۔" (پریچنگ آف اسلام)

Marfat.com

ڈاکٹر گاڈفری ہنگسن :

"قرآن میں یہ عجیب خوبی ہے کہ وہ غریبوں کا غمخوار ہے۔" (میزان التحقیق ص ۶۳)

ڈاکٹر لیبان :

"قرآن کی فصاحت و بلاغت روز نئے نئے مسلمان پیدا کر لیتی تھی۔" (تمدن عرب)

پروفیسر ایڈورڈ مونٹے :

"قرآن وہ کتاب ہے، جس میں مسئلۂ توحید کو ایسی پاکیزگی اور نفاست اور جلال و جبروت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، کہ اسلام کے سوا کسی مذہب میں نہیں۔"

(بطلان شکن ص ۳۱)

پروفیسر ڈیپوزٹ :

"ہم پر واجب ہے کہ ہم اس امر کا اعتراف کریں کہ علوم طبیہ، فلکیہ، فلسفہ، ریاضیات وغیرہ، جو قرون وہم میں یورپ تک پہنچے، وہ قرآن سے مقتبس ہیں اور اسلام کی بدولت ہیں۔"

(صوت الحجاز ذی قعدہ ۱۳۵۳ھ)

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باوجودیکہ امی تھے اور لکھ پڑھ نہیں سکتے تھے۔ انھوں نے ایک ہی وقت میں تین عظیم مقاصد یعنی قومیت، دیانت، شہنشاہیت کی بنیاد ڈالی۔ اس کے علاوہ ایک ایسی کتاب دنیا کے سامنے پیش کی، جو بلاغت کا ایک زبردست نشان، شریعت کا ایک واجب العمل دستور اور دین و عبادات کا قابل اذعان فرمان ہے۔ یہ وہ مقدس کتاب ہے، جو اس وقت دنیا کے ۱/۶ حصہ میں معتبر اور مسلم سمجھی جاتی ہے اور اس کی انشا و حکمت کو معجز نما مانا جاتا ہے۔" (قرآن ایک معجز نما کتاب ہے۔ حصہ اوّل۔ بحوالہ لائف آف محمدؐ الکس لوازن)

ڈاکٹر جے، جی پول :

"تمام اہلِ علم اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن کریم اپنی خوبیوں کے لحاظ سے ایک حیرت انگیز کتاب ہے

Marfat.com

اور گزشتہ سالوں میں مَیں نے غور سے اس کا مطالعہ کیا ، تو اس کی بلاغت ، الفاظ کی شان و شوکت اور روانی سے حیران رہ گیا۔" (حوالہ مذکور ص ۳۵)

"قرآن کی زبان بلحاظِ لغتِ عرب نہایت فصیح ہے۔ اس کی انشائی خوبیوں نے اس کو اب تک بے مثل و بے نظیر ثابت کیا ہے۔ اس کے احکام اس قدر مطابق عقل و حکمت ہیں کہ اگر انسان انھیں چشمِ بصیرت سے دیکھے، تو وہ ایک پاکیزہ زندگی بسر کرنے کے لیے کفیل ہو سکتے ہیں۔" (پاپولر انسائیکلوپیڈیا)

ودی فاضل ڈاکٹر ہارون :

"قرآن ایک فصیح و بلیغ عجیب و غریب کتاب ہے ، جو سرچشمۂ علوم اخلاق ہے۔ حضرت محمدؐ کی سیدھی سادی زندگی اور حسنِ سلوک نے اشاعتِ اسلام میں بڑا کام کیا۔" (تقریریں ص ۲۷)

م دیو ایم۔ اے پرنسپل گروکل کانگڑی :

"قرآن کی بھاشا بہت سندر ہے۔ اس میں فصاحت و بلاغت بھری ہے۔ اس سے بھی کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ قرآن کے اندر کئی باتیں بہت اچھی ہیں۔ قرآن کی توحید میں کسی کو شک نہیں۔ صاف بتایا ہے کہ اللہ ایک ہے۔ عرب کے اندر عورتوں کا کوئی درجہ نہ تھا۔ محمد صاحب نے عورتوں کے حقوق قایم کیے۔"
(پرکاش فروری ۱۹۲۷ء)

یسر دویجا داس :

"قرآن ایسا جامع اور رُوح افزا پیغام ہے کہ ہندو دھرم اور مسیحیت کی کتابیں اس کے مقابلے میں ہم شکل کوئی بیان پیش نہیں کر سکتی ہیں۔" (معجزاتِ اسلام ص ۱۰)

ندھی جی :

"مجھے قرآن کو الہامی کتاب تسلیم کرنے میں ذرہ بھر تامل نہیں۔" (معجزات اسلام بحوالہ ینگ انڈیا)

یندر ناتھ باسو :

"حقیقی جمہوریت کا ولولہ ، رواداری ، مساوات کی خوبیاں اس نے (قرآن نے) دنیا کے ہر گوشے میں

Marfat.com

پھیلا دیں۔" (باطل شکن ص ۲۶)

لالہ لاجپت رائے :

"میں قرآن کی معاشرتی، سیاسی، اخلاقی اور روحانی تعلیم کا سچے دل سے مداح ہوں۔"
(رسالہ 'مولوی'۔ رمضان ۱۳۵۲ھ)

رابندر ناتھ ٹیگور :

'وقت دُور نہیں، جب کہ قرآن اپنی مسلمہ صداقتوں اور روحانی کرشموں سے سب کو اپنے اندر جذب کر لے گا۔ وُہ دن بھی دُور نہیں، جب کہ اسلام ہندو مذہب پر غالب آجائے گا۔ اور ہندوستان میں ایک ہی مذہب ہوگا۔" (حوالہ مذکور)

ڈاکٹر وینوگوپال راؤ نائڈو، ایل۔ایم۔ایس تنالی :

"قرآن کے الہامی کتاب ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ ایک اَن پڑھ اور اسی کی زبان سے دنیا کے بہترین لٹریچر میں ایک زبردست پیغام کا نکلنا ہی اس کی صداقت کا کافی ثبوت ہے۔" (رسالہ 'ایمان' جون ۱۹۳۶ء)

پنڈت بشنا رام پروفیسر اندرا کالج۔ بمبئی :

'اس کی (قرآن کی) تعلیمات نہایت آسان، عام فہم اور انسان کی فطرت کے مطابق ہیں۔ ایک ہٹ دھرم بھی اس کی تعلیمات میں کوئی عیب نہیں بتلا سکتا۔ جو انسانی تہذیب کے اسٹنڈرڈ سے گرا ہُوا ہو۔"
(محمد صاحب، چون چتر)

پنڈت چمپوپتی ایم۔اے۔ پروفیسر گروکل کانگڑی :

'حضرت محمدؐ کے دل کی آواز قرآن کی آیات ہیں۔ حضرتؐ کی پاک اولوالعزمیوں کا صحیح اندازہ لگانے کے لیے حضرتؐ کی کتاب کی شعلہ بیانیوں سے ان کے زندہ پیغام کو اخذ کرنا ضروری ہے۔"
(رسالہ 'مولوی' ربیع الاول ۱۳۵۰ھ)

Marfat.com

بدھ عالم چینی لیڈر مسٹر فن چن :

"پیغمبرِ عربؐ نے جو تعلیمات دنیائے انسانیت کے سامنے پیش کی ہیں، وہ روحانی اور مادی ہر دو اقسام کی ریاضتوں کو اپنی اپنی جگہ ٹھکانے سے رکھنے والی اور دونوں کے درمیان بہترین توازن قایم رکھنے والی ہیں۔" (رسالہ "پیشوا" ربیع الاوّل ۱۳۵۶ھ)

گرونانک صاحب :

(۱) "پنت ان پوجا دون منجم جب دن کا ہے جینو دھودھو تاک چڑھا دون سوج نہ ہوئے کل پران کتب قرآن پوتھی پنڈے رہے پرآن۔"

یعنی پوجا پاٹ کام نہیں دے سکتی، چھوت چھات بیکار ہے، جینو اشنان، ماتھے پر تلک لگانا کچھ کام نہ آئے گا۔ اگر کوئی کتاب کام آئے گی، تو وہ قرآن ہے، جس کے آگے پوتھی پران کچھ بھی نہیں۔" (معجزات اسلام ص ۱۱ بحوالہ گرنتھ صاحب)

(۲) "رہی کتاب ایمان دی سچی کتاب قرآن۔"

یعنی ایمان کی کتاب قرآن ہے۔" (جنم ساکھی بھائی بالا)

(۳) "توریت، انجیل، زبور ترے سن دیتے وید رہے قرآن کل جگ میں پردار۔"

یعنی توریت، انجیل، زبور، وید سب دیکھے مگر نجات کی کتاب قرآن ہی ہے۔" (حوالہ مذکور)

(۴) "تھے حرف قرآن دے تھے سپارے کیں
تس وچ نصیحتاں سُن سُن کر یقیں"

یعنی قرآن کے تیس سپارے ہیں، جن میں نصیحتیں ہیں، ان پر یقین کر۔

(جنم ساکھی کلاں نوشتہ گرو انگد دیو جی)

(۵) تیری کنڈاں بھالیاں تیرے سودھے بھید — توریت، زبور، انجیل تیرے پڑھے سن دیئے وید
رہیاں قرآن کتھیرے کل جگ وچ پروان — مطلب ودھانا پایا ہندو مسلمان
ناتھ سے گوتر میناں روزہ نماز
عملاں باہجوں مومنو دوزخ ولی نماز"

Marfat.com

یعنی ہندو مسلمان سب نے توریت، زبور، انجیل، وید سب ڈھونڈھ ڈالے۔ مگر مقصد ہاتھ نہ آیا۔ البتہ قرآن پر عمل کی صورت میں مقصد ملا ہے۔ نماز، روزہ اور عمل کیے بغیر دوزخ نصیب ہوگا۔
(معجزاتِ اسلام ص۱۰، لکے دی ساکھی)

پارسی فاضل فیروز شاہ ایم۔ اے۔ ایڈیٹر جام جمشید:

"جہاں اس کتاب (قرآن) کی سب سے پہلے اشاعت ہوئی، وہ ملک ساری دنیا سے خراب حالت میں تھا۔ اس کی عام فہم تعلیمات نے دنیا کی کایا پلٹ دی اور انصاف و تہذیب کی روشنی پھیل گئی۔"
(مذہب کی روشنی)

پادری وال رمیس ڈیڈی:

"قرآن کا مذہب امن و سلامتی کا مذہب ہے۔" (باطل شکن ص۲۶)

ریورینڈ آرمیکنیویل کنگ:

"دنیائے الہام میں الہام اگر کوئی شے ہے اور اپنے مکمل وجود میں موجود ہے، تو قرآن ضرور الہامی کتاب ہے۔" (باطل شکن ص۲۷)

ریورینڈ بوسوتھ اسمقد:

"ہادیٔ عرب کو ایک ساتھ تین چیزوں کے قایم کرنے کا مبارک موقع ملا: وطنیت، اصلاح، اعمال مذہب۔ تاریخی دنیا میں اس قسم کی دوسری کوئی مثال نہیں دکھائی جاسکتی۔" (محمدؐ اور محمدن ازم)

ریورینڈ جارج:

"حضرت اسمٰعیلؑ کی نسل سے حضرت محمدؐ پیدا ہوئے۔ آپؐ کی شان میں بڑی بات بائبل مقدس میں لکھی ہوئی ہے کہ اس قوم کی بزرگی ہے، جس میں حضرت محمدؐ پیدا ہوں گے۔ حضرت اسحٰقؑ کی نسل سے یسوع مسیح پیدا ہوں گے۔" (پیشوا، ربیع الاوّل ۱۳۵۶ھ) (بشکریہ: پروفیسر عبدالصمد صارم)

Marfat.com

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمار گرامی

"محمد" سب سے زیادہ مشہور نام ہے۔ ابوطالب یہ شعر پڑھا کرتے تھے ؎

وَشَقَّ لَهٗ مِنْ اِسْمِهٖ لِيُجِلَّهٗ فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ (صلی اللہ علیہ وسلم)

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کو اپنے نام سے مشتق قرار دیا ہے تاکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری مخلوق پر معزز و محترم بنایا جائے پس عرش کے مالک کا نام محمود ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد ہے (تعریف میں بہت زیادہ مبالغہ کرنے والا)۔

اللہ جل شانہٗ نے مادہ "الحمد" سے آپ کا نام محمد رکھا تاکہ ان کا غیر اس میں جمع نہ ہو سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا نام 'الحامدون' ہے یعنی یہ لوگ ہر خوشی و رنج میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتے ہیں۔ قیامت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں "حمد" کا جھنڈا ہوگا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کے سامنے سجدہ ریز ہوں گے اور شفاعت کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اجازت ملے گی آپ ہی مقام محمود والے ہیں جس پر اوّلین اور آخرین رشک کریں گے۔ میدانِ حشر کے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کریں گے اس وجہ سے بھی کہ تمام روئے زمین میں ہدایت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ملی، کفر و شرک اور شیطان کی قید سے چھٹکارا دلایا۔ جہالت سے بچایا حتیٰ کہ ایمان لانے والوں نے دنیا اور آخرت کا شرف اور عظمت حاصل کر لی۔ زمین کے تمام لوگ آپ کی رسالت کے زیادہ محتاج تھے۔ اللہ جل شانہٗ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ تمام ملکوں کی اور تمام مخلوق کی مدد فرمائی، دستگیری فرمائی، دنیا سے اندھیروں کو چھانٹ دیا، مخلوق کو گمراہی سے ہدایت ملی، فقر و فاقہ کے بعد مال و دولت کی کثرت عطا فرمائی اور محتاجی کے بعد غنی بنا دیا۔ پستی سے نکال کر بلندی عطا فرمائی۔ آپس کے اختلافات دور ہوئے سب کے دلوں کو جوڑ دیا۔ اندھوں کی آنکھیں کھول دیں، بہروں کے کان کھول دیئے اور بند دلوں کو کھول دیا یہاں تک کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ لوگوں نے اپنے پروردگار کو پہچان لیا اور معرفتِ الٰہی سے ان کو وہ قوت حاصل ہوئی کہ جہاں تک ممکن ہوا وہ منتہا کو پہنچ گئے۔ ایمان والوں کے دل جگمگا اُٹھے۔ شکوک و شبہات کے بادلوں کی گھٹاؤں کو اس طرح دور فرمایا جیسے چودھویں کا چاند دنیا کو منوّر کرتا ہے۔ اپنی امت کے لئے اللہ تعالیٰ کے ماسوا کسی کی طرف کوئی حاجت نہیں چھوڑی ان کو مستغنی بنا دیا کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کلماتِ جامعہ عطا کئے گئے اور انوکھی حکمتیں دی گئیں۔

تورات میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات بیان کی گئیں ہیں۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرے بندے اور میرے رسول ہیں۔ میں نے ان کا نام رکھا ہے۔ متوکل (بھروسہ کرنے والے) نہ سخت زبان ہیں نہ سخت کلام ہیں۔ نہ بازار میں شور مچانے والے۔ آپ بُرائی کا بدلہ بُرائی سے نہیں دیتے بلکہ معاف کرتے ہیں درگذر

Marfat.com

فرماتے ہیں۔ میں ان کے ذریعہ ٹیڑھے مذاہب کو سیدھا کروں گا اور اندھی آنکھوں کو کھولوں گا، بہرے کانوں اور بند دلوں کو بھی کھولوں گا حتیٰ کہ لوگ کہنے لگیں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تمام مخلوق میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ان پر سب سے زیادہ شفقت فرمانے والے ہیں۔ دین و دنیا میں سب سے زیادہ نفع پہنچانے والے ہیں۔ اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ فصاحت رکھنے والے، اور مقصود پر دلالت کرنے والے، مختصر الفاظ میں بہت سے معنیٰ کو بہتر تعبیر کرنے والے، صبر کے مقام پر سب سے زیادہ صبر کرنے والے، دشمن کے مقابلہ میں سب سے زیادہ سچ بولنے والے، معاہدہ اور ذمہ داری کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے۔ اچھائی پر سب سے زیادہ بڑھ چڑھ کر بدلہ دینے والے، زیادہ تواضع والے، دوسروں کو اپنی ذات سے ہمدردی اور ترجیح پہنچانے والے، اپنے ساتھیوں سے برائی کو دفع کرنے میں انتہائی مستحکم، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو سب سے زیادہ نافذ کرنے والے، مخلوق میں سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والے، ساری صفات میں برتر و کامل کہ جن کا شمار کرنا ممکن نہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت بہت سلام ہو۔

"محمد" اور "احمد" (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ دونوں نام اس سے پہلے کسی نے نہیں رکھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بے شک "احمد" کی بشارت دی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے کچھ عرصہ پہلے جب یہ بات پھیل گئی تو چھ آدمیوں کے نام اس اُمید پر رکھے گئے کہ شاید وہ ہی نبی آخر الزماں ہو جائیں لیکن کوئی دعویٰ نبوت نہ کر سکا اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ دونوں نام ثابت ہو گئے۔

علماء کرام نے ایک لطیفہ بیان کیا ہے کہ جبکہ سُبْحَانَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ انسانی کلام سے افضل ہے تو مطلق اذکار میں "احمد" بھی افضل ہے۔ کیونکہ "احمد" ان چاروں کلمات کے معنیٰ کو جامع ہے۔ اس لئے کہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" تنزیہہ کے مقام پر ہے یعنی اللہ تعالیٰ تمام عیوب و کھوٹ سے منزہ ہے اور یہ تسبیح تمام نقصان کی نفی کرتی ہے۔ تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) تو مقام توحید میں ہے اور تمام شریک کی نفی کرتا ہے۔ اور تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہ اللہ اتنا بڑا ہے کہ نہ کسی دل میں کھٹک سکتا ہے اور نہ خیال میں گذر سکتا ہے۔ اس کا ادراک انسانی عقل و شعور سے کس طرح ہو سکتا ہے؟ اور کسی حال وہ سمجھ میں نہیں آسکتا بہر حال یہ "حمد" کا عمل ہے اور لفظ "احمد" بہر نوع تعریف کے کمال کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔ لہٰذا اس میں ہر وہ ذکر جس میں تسبیح توحید اور صفاتِ کمال اس میں داخل ہیں۔ پس اس سے معلوم نقائص اور عیوب کی نفی ہو گئی اور اس کے ادراک اور تفصیل سے عقول قاصر ہیں یہ اس کی اثبات ہو گئی۔ اسی وجہ سے ان تمام اذکار اربعہ کو کلمہ احمد معنوی طور عام ہے اور بزرگی بیان کرنے میں کامل ہے۔ لہٰذا اس امت کو "حمد" کی صفت کے ساتھ خصوصیت حاصل ہوئی جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل تھی اور جناب محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو "حمد" کا جھنڈا

Marfat.com

قرار دیا گیا اور یہ جھنڈا ایسا جامع ہے کہ تمام نوعِ انسان اور حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام دوسرے لوگ اس کے نیچے ہوں گے اور اللہ جل شانہٗ یہ "لوائے حمد" اس وقت عطا فرمائیں گے جس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کے سامنے سربسجود ہوں گے۔ واللہ اعلم۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے گرامی کا ذکر

علماء کرام نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء گرامی موافق تعداد اسماء حسنیٰ باری تعالیٰ کے ہیں۔ بعض نے تین سو فرمایا۔ بعض صوفیائے کرام سے نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ کے ایک ہزار نام ہیں اور مصنف علیہ الرحمۃ نے ان تمام اسماء گرامی کو حروف تہجی کی ترتیب سے مرتب کیا ہے۔

(۱) اَلْاَبَرُّ بِاللّٰہِ اللہ سے سب سے زیادہ خیر کا معاملہ کرنے والے (۲) اَلْاَبْطَحُ بطحاء کے رہنے والے (۳) اَتْقَی النَّاسِ سب سے زیادہ متقی (۴) اَلْاَتْقٰی لِلّٰہِ اللہ سے ڈرنے والے (۵) اَجْوَدُ النَّاسِ سب سے زیادہ سخی (۶) اَلْاَحَدُ یکتا صفات والے (۷) اَحْسَنُ النَّاسِ سب سے بہتر (۸) اَحْمَدُ سب سے زیادہ تعریف کرنے والے (۹) اَحْیَدُ اُمَّتِیْ عَنِ النَّارِ اپنی اُمت کو سب سے زیادہ جہنم سے ہٹانے والے (۱۰) اَلْاٰخِذُ بِالْحُجَزَاتِ حجرے رکھنے والے اپنی ازواج کے لئے (۱۱) اٰخِذُ الصَّدَقَاتِ صدقات وصول کر کے مستحقین میں تقسیم کرنے والے (۱۲) اَلْاٰخِرُ اخیر میں تشریف لانے والے تمام انبیاء سے (۱۳) اَلْاَخْشٰی لِلّٰہِ اللہ سے زیادہ ڈرنے والے (۱۴) اُذُنَ خَیْرٍ بہتر باتوں کو سننے والے (۱۵) اَرْجَحُ النَّاسِ عَقْلًا سب سے زیادہ عقل والے (۱۶) اِرْحَمُ النَّاسِ بِالْعِیَالِ اہل وعیال پر سب سے زیادہ رحم کھانے والے (۱۷) اَشْجَعُ النَّاسِ سب سے زیادہ بہادر (۱۸) اَلْاَصْدَقُ فِی اللّٰہِ اللہ کے معاملہ میں سب سے زیادہ سچے (۱۹) اَطْیَبُ النَّاسِ رِیْحًا سب سے زیادہ خوشبوؤں سے معطر (۲۰) اَلْاَعَزُّ زیادہ عزت والے (۲۱) اَلْاَعْلَمُ بِاللّٰہِ اللہ کو سب سے زیادہ جاننے والے (۲۲) اَکْثَرُ الْاَنْبِیَآءِ تَبَعًا تمام انبیاء سے زیادہ متبع (۲۳) اَکْرَمُ النَّاسِ لوگوں پر زیادہ کرم وسخاوت فرمانے والے (۲۴) اَکْرَمُ وُلْدِ اٰدَمَ اولاد آدم میں سے زیادہ سخی (۲۵) اِمَامُ الْخَیْرِ تمام خیر کے امام (۲۶) اِمَامُ الْمُرْسَلِیْنَ تمام رسولوں کے امام (۲۷) اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ متقیوں کے امام (۲۸) اِمَامُ النَّبِیِّیْنَ نبیوں کے امام (۲۹) اَلْاِمَامُ امامت فرمانے والے (۳۰) اَلْاٰمِرُ اچھی باتوں کا حکم فرمانے والے (۳۱) اَلْاٰمِنُ امن وامان قائم کرنے والے (۳۲) اَمَنَۃُ اَصْحَابِہٖ ساتھیوں میں سب سے زیادہ مطمئن (۳۳) اَلْاَمِیْنُ امانت دار (۳۴) اَلْاُمِّیُّ کسی سے لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا (۳۵) اَنْعَمُ اللّٰہُ زیادہ انعامات حاصل کرنے والے (۳۶) اَلْاَوَّلُ سب سے پہلے نجات کا پیغام لانے والے (۳۷) اَوَّلُ شَافِعٍ سب سے پہلے سفارش کرنے والے (۳۸) اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ پہلے فرمانبردار (۳۹) اَوَّلُ مُشَفَّعٍ پہلے جن کی شفاعت قبول کی گئی۔

Marfat.com

(۴۰) اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ سب سے پہلے ایمان لانے والے (۴۱) اَلْبَارُ قَلِیْطِ احمد (۴۲) اَلْبَاطِنُ باطن میں کمالات رکھنے والے (۴۳) اَلْبُرْهَانُ دلیل ثابت (۴۴) اَلْبَرُّ قَلِیْطِسِیْ احمد (۴۵) بَشَرٌ انسان (۴۶) بُشْرٰی عِیْسٰی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری (۴۷) اَلْبَشِیْرُ جنت کی بشارت دینے والے (۴۸) اَلْبَصِیْرُ الْبَلِیْغُ دیکھنے والے بلاغت کے ساتھ (۴۹) بِیَانٌ صاف وفصیح گفتگو والے۔ (۵۰) بِیَانُ الْبَیِّنَةِ روشن دلائل والے (۵۱) اَلتَّالِیُ التَّذْکِرَةِ پشت پناہ ناصح (۵۲) اَلتَّقِیُّ التَّنْزِیْلَ نازل شدہ سے ڈرانے والے (۵۳) اَلتِّهَامِیُّ تہامہ کے رہنے والے (۵۴) ثَانِیَ اثْنَیْنِ دو میں سے دوسرے یعنی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ[1] (۵۵) اَلْجَبَّارُ ٹوٹے دلوں کو جوڑنے والے دشمن پر غالب (۵۶) اَلْجِدُّ کوشش کرنے والے (۵۷) اَلْجَوَّادُ سخاوت والے (۵۸) حَاتِمُ فیصلہ کن (۵۹) اَلْحَاشِرُ حشر میں لوگوں کو جمع کرنے والے (۶۰) اَلْحَافِظُ احکامات کی حفاظت کرنے والے (۶۱) اَلْحَاکِمُ بِمَا اَرَاهُ اللّٰهُ اللہ کے ارادہ کے مطابق فیصلہ کرنے والے (۶۲) اَلْحَامِدُ تعریف کرنے والے (۶۳) حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ حمد کا جھنڈا اٹھانے والے (۶۴) اَلْحَبِیْبُ اللہ کے محبوب (۶۵) حَبِیْبُ الرَّحْمٰنِ رحم کرنے والے اللہ کے محبوب (۶۶) حَبِیْبُ اللّٰهِ اللہ کے محبوب (۶۷) اَلْحِجَازِیُّ حجاز والے (۶۸) اَلْحُجَّةُ اہل زمین کے لئے حجت اور دلیل (۶۹) اَلْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ایسی دلیل جو کمال کو پہنچے (۷۰) حِرْزُ الْاَمِیْنِ محفوظ امانت والے (۷۱) اَلْحَرَمِیُّ حرمین کے رہنے والے (۷۲) اَلْحَرِیْصُ عَلَی الْاِیْمَانِ مؤمن بننے میں حریص (۷۳) اَلْحَفِیْظُ محافظ (۷۴) اَلْحَقُّ الْحَکِیْمُ حق اور حکمت والے (۷۵) اَلْحَلِیْمُ بردبار (۷۶) حَمَّادٌ خوب بڑھ چڑھ کر اللہ کی تعریف کرنے والے (۷۷) حَمْطَایَا اَوْ قَالَ حَمْیَاطَا برے کاموں سے روکنے والا۔ (۷۸) حَمْعَسَقَ معنی اللہ ہی کو معلوم ہے (۷۹) اَلْحَمِیْدُ اللہ کی نعمتوں کی تعریف کرنے والے (۸۰) اَلْحَنِیْفُ تمام ادیانِ باطلہ سے یکسو ہو کر حق پر جمنے والے (۸۱) خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ نبیوں کے سب سے اخیر میں تشریف لانے والے (۸۲) خَاتَمُ ختم نبوت کی مہر (۸۳) اَلْخَازِنُ لِمَالِ اللّٰهِ اللہ کے مال کے خزانچی اور نگران (۸۴) اَلْخَاشِعُ اللہ سے ڈرنے والے (۸۵) اَلْخَاضِعُ اللہ کے سامنے جھکنے والے (۸۶) اَلْخَالِصُ اخلاص میں کمال والے (۸۷) اَلْخَبِیْرُ نظامِ خداوندی سے باخبر (۸۸) خَطِیْبُ الْاَنْبِیَاءِ معراج میں انبیاء سے خطاب فرمایا (۸۹) اَلْخَلِیْلُ اللہ سے دوستی رکھنے والے (۹۰) خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ خدائے مہربان سے دوستی رکھنے والے (۹۱) خَلِیْلُ اللّٰهِ اللہ کے دوست (۹۲) خَیْرُ الْاَنْبِیَاءِ تمام نبیوں میں بہتر (۹۳) خَیْرُ الْبَرِیَّةِ تمام مخلوق سے اچھے (۹۴) خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر (۹۵) خَیْرُ الْعَالَمِیْنَ طُرًّا تمام عالم میں بہتر (۹۶) خَیْرُ النَّاسِ انسانوں میں بہترین (۹۷) خَیْرُ النَّبِیِّیْنَ تمام نبیوں میں بہتر (۹۸) خَیْرَةُ الْاُمَّةِ آخری اُمت کے منتخب (۹۹) خَیْرَةُ اللّٰهِ

[1] شب ہجرت غار ثور میں قیام فرمانے والے۔

Marfat.com

اللہ کے منتخب (۱۰۰) دَارُ الْحِکْمَۃِ تمام حکمتوں کو جمع کرنے والے جیسے گھر (۱۰۱) اَلدَّاعِیْ اِلَی اللّٰہِ اللہ کی طرف بلانے والے (۱۰۲) دَعْوَۃُ اِبْرَاھِیْمَ ابراہیم علیہ السلام کی دعا (۱۰۳) دَعْوَۃُ النَّبِیِّیْنَ تمام نبیوں کی دعا (ہدایت کے لئے) (۱۰۴) اَلدَّلِیْلُ رہبری کرنے والے (۱۰۵) اَلذَّاکِرُ اللہ کی یاد کرنے والے (۱۰۶) اَلذِّکْرُ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی یاد ہیں (۱۰۷) ذُو الْحَقِّ الْمَوْرُوْدِ نازل شدہ حق کو لانے والے (۱۰۸) ذُو الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ حوض کوثر پر ورود فرمانے والے (۱۰۹) ذُو الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ عظیم ترین اخلاق والے (۱۱۰) ذُو الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ سب کو سیدھے راستے پر ڈالنے والے (۱۱۱) ذُو الْقُوَّۃِ روحانی اور جسمانی طاقت میں کمال رکھنے والے (۱۱۲) ذُو الْمُعْجِزَاتِ معجزات والے (۱۱۳) ذُو الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ مقام محمود والے (۱۱۴) ذُو الْوَسِیْلَۃِ مقام وسیلہ کو حاصل کرنے والے (۱۱۵) اَلرَّاضِعُ الرَّاضِیُ بچپن میں دودھ پینے والے اور کہولت میں دوسروں کو دودھ پلا کر خوش ہونے والے (۱۱۶) اَلرَّاغِبُ بھلائی و نیکی میں رغبت رکھنے والے (۱۱۷) اَلرَّافِعُ حق کو بلند کرنے والے (۱۱۸) رَاکِبُ الْبُرَاقِ براق پر سواری کرنے والے (۱۱۹) رَاکِبُ الْبَعِیْرِ چھوٹے اونٹ پر سواری کرنے والے (۱۲۰) رَاکِبُ الْجَمَلِ بڑے اونٹ پر سواری کرنے والے (۱۲۱) رَاکِبُ النَّاقَۃِ اونٹنی پر سواری کرنے والے (۱۲۲) رَاکِبُ النَّجِیْبِ شریف اخلاق والے (۱۲۳) اَلرَّحْمَۃُ سبب رحمت (۱۲۴) رَحْمَۃٌ لِلْاُمَّۃِ امت کے لئے رحمت (۱۲۵) رَحْمَۃٌ لِلْعَالَمِیْنَ تمام عالم کے لئے رحمت (۱۲۶) رَحْمَۃُ مُھْدَاۃٍ راہ ہدایت کے لئے رحمت (۱۲۷) اَلرَّحِیْمُ سب پر مہربان (۱۲۸) اَلرَّسُوْلُ خدا کے پیغام کو پہنچانے والے (۱۲۹) رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ راحت کا پیغام لانے والے (۱۳۰) رَسُوْلُ الرَّحْمَۃِ رحمت کے رسول (۱۳۱) رَسُوْلُ اللّٰہِ اللہ کے رسول (۱۳۲) رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ نافرمانوں کے خلاف جنگ کا پیغام لانے والے (۱۳۳) اَلرَّشِیْدُ رشد و ہدایت والے (۱۳۴) رَفِیْعُ الذِّکْرِ ذکر کو بلند کرنے والے (۱۳۵) اَلرَّقِیْبُ احکامات کے نگہبان (۱۳۶) رُوْحُ الْحَقِّ حق کی روح (۱۳۷) رُوْحُ الْقُدُسِ پاکیزہ روح (۱۳۸) اَلرَّؤُوْفُ شفقت فرمانے والے (۱۳۹) اَلزَّاھِدُ دنیا سے بے رغبت (۱۴۰) زَعِیْمُ الْاَنْبِیَآءِ انبیاء میں سب سے زیادہ ذمہ دار (۱۴۱) اَلزَّکِیُّ پاک باز (۱۴۲) اَلزَّمْزَمِیُّ زمزم پلانے والے (۱۴۳) زَیْنُ مَنْ فِی الْقِیَامَۃِ قیامت میں لوگوں کی زینت (۱۴۴) اَلسَّابِقُ بِالْخَیْرَاتِ خیر کے کاموں میں سبقت کرنے والے (۱۴۵) سَابِقُ الْعَرَبِ عرب کے سبقت کرنے والے (۱۴۶) اَلسَّاجِدُ اللہ کو سجدہ کرنے والے (۱۴۷) سَبِیْلُ اللّٰہِ اللہ کا راستہ بتانے والے (۱۴۸) اَلسِّرَاجُ ہدایت کا چراغ جو گمراہی کو ختم کرے (۱۴۹) اَلسَّعِیْدُ نیک بخت (۱۵۰) اَلسَّمِیْعُ سننے والے۔ (۱۵۱) اَلسَّلَامُ سلامتی کا ذریعہ (۱۵۲) سَیِّدُ وُلْدِ آدَمَ اولاد آدم کے سردار (۱۵۳) سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ رسولوں کے سردار (۱۵۴) سَیِّدُ النَّاسِ لوگوں کے سردار (۱۵۵) سَیْفُ اللّٰہِ الْمَسْلُوْلُ اللہ کی سونتی ہوئی تلوار (۱۵۶) اَلشَّارِعُ راہِ شریعت دکھانے والے (۱۵۷) اَلشَّامِخُ بلند عزت والے (۱۵۸) اَلشَّاکِرُ شکر گزار (۱۵۹) اَلشَّاھِدُ قیامت میں گواہی دینے والے

Marfat.com

(۱۶۰) اَلشَّفِیْعُ سفارش کرنے والے (۱۶۱) اَلشَّکُوْرُ بہت زیادہ شکر گذار (۱۶۲) اَلشَّمْسُ ہدایت کے سورج (۱۶۳) اَلشَّہِیْدُ گواہی میں امین (۱۶۴) اَلصَّابِرُ صبر کرنے والے (۱۶۵) اَلصَّاحِبُ ساتھی (۱۶۶) صَاحِبُ الْاٰیَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ اللہ کی قدرت کی نشانی اور معجزات والے (۱۶۷) صَاحِبُ الْبُرْھَانِ حق کی دلیل والے (۱۶۸) صَاحِبُ التَّاجِ تاج والے (۱۶۹) صَاحِبُ الْجِھَادِ جہاد کرنے والے (۱۷۰) صَاحِبُ الْحُجَّۃِ حق کی دلیل رکھنے والے (۱۷۱) صَاحِبُ الْحَطِیْمِ حطیم والے (۱۷۲) صَاحِبُ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ حوض کوثر پر وارد ہونے والے (۱۷۳) صَاحِبُ الْخَیْرِ خیر والے (۱۷۴) صَاحِبُ الدَّرَجَۃِ الْعَالِیَۃِ الرَّفِیْعَۃِ بلند سے بلند تر مقامات پہنچے ہوئے (۱۷۵) صَاحِبُ السُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ اس رب کو سجدہ کرنے والے جن کی تعریف و حمد کی جاتی ہے (۱۷۶) صَاحِبُ السَّرَایَا لشکر والے (۱۷۷) صَاحِبُ السُّلْطَانِ بادشاہت اور غلبہ والے (۱۷۸) صَاحِبُ السَّیْفِ تلوار والے (۱۷۹) صَاحِبُ الشَّرْعِ احکام شرع بیان کرنے والے (۱۸۰) صَاحِبُ الشَّفَاعَۃِ الْکُبْرٰی بڑی شفاعت والے (۱۸۱) صَاحِبُ الْعَطَایَا عطیات دینے والے (۱۸۲) صَاحِبُ الْعَلَامَاتِ نشانیوں والے (۱۸۳) اَلْبَاھِرَاتِ روشن دلیل والے (۱۸۴) صَاحِبُ الْفَضِیْلَۃِ فضیلت والے (۱۸۵) صَاحِبُ الْقَضِیْبِ الْاَصْغَرِ چھوٹی کمان والے (۱۸۶) صَاحِبُ قَوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کلمہ لا الہ الا اللہ والے اور اس کے قائل (۱۸۷) صَاحِبُ الْکَوْثَرِ (۱۸۸) کوثر والے (۱۸۹) صَاحِبُ اللِّوَاءِ جھنڈے والے (۱۹۰) صَاحِبُ الْمَحْشَرِ محشر میں اُمت کی شفاعت کرنے والے (۱۹۱) صَاحِبُ الْمَدِیْنَۃِ مدینہ منورہ کے رہنے والے (۱۹۲) صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ معراج پر تشریف لے جانے والے (۱۹۳) صَاحِبُ الْمَغْنَمِ اموال غنیمت تقسیم فرمانے والے (۱۹۴) صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ مقام محمود والے (۱۹۵) صَاحِبُ الْمِنْبَرِ ممبر والے (۱۹۶) صَاحِبُ الْمُنِیْرِ ہدایت کے نور سے روشن کرنے والے (۱۹۷) صَاحِبُ النَّعْلَیْنِ نعلین والے (۱۹۸) صَاحِبُ الْھِرَاوَۃِ (سونٹا) موٹا ڈنڈا رکھتے تھے (۱۹۹) صَاحِبُ الْوَسِیْلَۃِ مقام وسیلہ کے مالک (۲۰۰) اَلصَّادِعُ بِمَا اُمِرَ مامور بہ کو کر گذرنے والے (۲۰۱) اَلصَّادِقُ سچائی والے (۲۰۲) اَلصَّبُوْرُ صبر کرنے والے (۲۰۳) اَلصِّدْقُ اپنی ذات میں سچے (۲۰۴) صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ جن پر انعام کیا گیا ان کے راستہ پر چلنے والے (۲۰۵) اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ سیدھے راستہ پر چلنے والے (۲۰۶) اَلصَّفُوْحُ کرم اور معاف کرنے والے (۲۰۷) اَلصَّفْوَۃُ خالص اور عمدگی کی صفت والے (۲۰۸) اَلصَّفِیُّ مخلص دوست (۲۰۹) اَلضَّحَّاکُ مسکراتے ہوئے کھلے چہرہ سے ملنے والے (۲۱۰) اَلضَّحُوْکُ ہمیشہ متبسم رہنے والے (۲۱۱) طَابَ طَابَ اچھی عمدہ خوش باش صفت والے (۲۱۲) اَلطَّاھِرُ پاکیزگی و صفائی والے (۲۱۳) اَلطَّبِیْبُ معالج روحانی و جسمانی (۲۱۴) طٰسٓمٓ (۲۱۵) طٰسٓ (۲۱۶) طٰہٰ ان تینوں کے معنیٰ اللہ ہی کو معلوم ہیں (۲۱۷) اَلظَّاھِرُ ظاہری کمالات والے (۲۱۸) اَلْعَابِدُ عبادت کرنے والے (۲۱۹) اَلْعَادِلُ عدل و انصاف کرنے والے (۲۲۰)

Marfat.com

اَلْعَافِیْ عفو و درگذر کرنے والے (۲۲۱) اَلْعَاقِبُ تمام انبیاء کے بعد آنے والے (۲۲۲) اَلْعَالِمُ حقائق کو جاننے والے (۲۲۳) اَلْعَامِلُ عمل کرنے والے (۲۲۴) عَبْدُ اللّٰہِ اللہ کے برگزیدہ بندے (۲۲۵) اَلْعَدْلُ اپنی ذات میں انصاف رکھنے والے (۲۲۶) اَلْعَرَبِیُّ عربی بولنے والے (۲۲۷) اَلْعَزْمُ وَالْوَثْقٰی ایسے ثابت قدم جیسے مضبوط کڑا (۲۲۸) اَلْعَزِیْزُ زبردست شان والے (۲۲۹) اَلْعَظِیْمُ بڑائی والے (۲۳۰) اَلْعَفُوُّ معاف کرنے والے (۲۳۱) اَلْعَفِیْفُ عفت اور پاکدامنی سے متصف (۲۳۲) اَلْعَلِیْمُ علم الٰہی رکھنے والے (۲۳۳) اَلْعَلَمِیُّ حق کی نشانی (۲۳۴) اَلْعَلَّامَۃُ بہت زیادہ جاننے والے (۲۳۵) اَلْغَالِبُ دشمنوں پر غلبہ پانے والے (۲۳۶) اَلْغَنِیُّ بِاللّٰہِ اللہ سے معیت حاصل کرکے مخلوق سے مستغنی ہونے والے (۲۳۷) اَلْغَیْثُ بارش کی طرح نفع رساں (۲۳۸) اَلْفَاتِحُ فتح یاب (۲۳۹) اَلْفَارُقَلِیْطُ احمد (۲۴۰) اَلْفَارِقُ حق و باطل میں فرق کرنے والے (۲۴۱) اَلْفَتَّاحُ رحمت کے خزانوں کو کھلوانے والے (۲۴۲) اَلْفَخْرُ فخر کرنے والے (۲۴۳) اَلْفَرَطُ حوض کوثر پر پیش رو (۲۴۴) اَلْفَصِیْحُ دسعت رکھنے والے (۲۴۵) فَضْلُ اللّٰہِ اللہ کے فضل و احسان والے (۲۴۶) فَوَاتِحُ النُّوْرِ نور کا افتتاح کرنے والے (۲۴۷) اَلْقَاسِمُ تقسیم کرنے والے (۲۴۸) اَلْقَاضِیْ فیصلہ کرنے والے (۲۴۹) اَلْقَانِتُ فرمانبردار (۲۵۰) قَائِدُ الْخَیْرِ خیر کے قائد (۲۵۱) قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ سفید چمکدار اعضاء وجوارح والوں کے قائد جیسا کہ وضو کے فضائل میں ہے (۲۵۲) اَلْقَائِلُ بات کہنے والے (۲۵۳) اَلْقَائِمُ قائم رہنے والے (۲۵۴) اَلْقَتَّالُ مضبوط (۲۵۵) اَلْقَتُوْلُ دشمنوں سے قتال کرنے والے (۲۵۶) قَثَمٌ بہت دینے والے (۲۵۷) اَلْقَثُّ مُسَخِّیْ (۲۵۸) قَدَمُ صِدْقٍ سچائی کا قدم رکھنے والے (۲۵۹) اَلْقُرَشِیُّ خاندان قریش والے (۲۶۰) اَلْقَرِیْبُ تقرب حاصل کرنے والے (۲۶۱) اَلْقَمَرُ چاند جیسے (۲۶۲) اَلْقَیِّمُ اَیِ الْجَامِعُ الْکَامِلُ تمام امور کو جامع اور اپنی ذات میں کامل (۲۶۳) کَافَّۃُ النَّاسِ لوگوں میں کامل و کافی (۲۶۴) اَلْکَامِلُ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِہٖ اپنے تمام کاموں میں کمال رکھنے والے (۲۶۵) اَلْکَرِیْمُ سخاوت والے (۲۶۶) کَنْدِیْدُہٗ مضبوط ساخت والے (۲۶۷) کَھَیْعَصٓ معنی اللہ ہی جانتے ہیں (۲۶۸) اَللِّسَانُ سچے قول والے (۲۶۹) اَلْمَجْدُ بزرگی والے (۲۷۰) اَلْمَاحِیْ برائی کو مٹانے والے (۲۷۱) مَاذَ مَاذَ دین کی باتیں بہت کرنے والے (۲۷۲) اَلْمَامُوْنُ امن وامان حاصل کئے ہوئے (۲۷۳) مَاءٍ مَّعِیْنٍ بہتے ہوئے پانی کی طرح سخی (۲۷۴) اَلْمُبَارَکُ برکت والے (۲۷۵) اَلْمُبْتَھِلُ اللہ تعالیٰ کے خوف سے آہ و بکا کرنے والے (۲۷۶) اَلْمُبَشِّرُ جنت کی بشارت سنانے والے (۲۷۷) اَلْمَبْعُوْثُ اللہ کی طرف سے بھیجے ہوئے (۲۷۸) اَلْمُبَلِّغُ دین کی تبلیغ کرنے والے (۲۷۹) اَلْمُبَیِّنُ شریعت میں امامت کا حکم جاری کرنے والے (۲۸۰) اَلْمُبِیْنُ کھول کھول کر بیان کرنے والے (۲۸۱) اَلْمُتَبَتِّلُ سب سے ہٹ کر اللہ کی طرف مائل ہونے والے (۲۸۲) اَلْمُتَبَسِّمُ مسکرانے والے (۲۸۳) اَلْمُتَرَبِّصُ احکام خداوندی کا انتظار کرنے والے (۲۸۴) اَلْمُتَرَحِّمُ سب پر رحم کھانے والے (۲۸۵) اَلْمُتَضَرِّعُ اللہ کے سامنے گڑگڑانے والے (۲۸۶)

Marfat.com

اَلْمُتَّقِیْ تقویٰ والے اللہ سے ڈرنے والے (۲۸۷) اَلْمَتْلُوُّ عَلَیْہِ وہ ذات جس پر کلام اللہ کی تلاوت کی گئی (۲۸۸) اَلْمُتَہَجِّدُ تہجد پڑھنے والے (۲۸۹) اَلْمُتَوَسِّطُ میانہ روی اختیار کرنے والے (۲۹۰) اَلْمُتَوَکِّلُ اللہ پر بھروسہ کرنے والے (۲۹۱) اَلْمُثْبِتُ حق کو دلائل سے ثابت کرنے والے (۲۹۲) اَلْمُجْتَبٰی اللہ کے ہاں منتخب (۲۹۳) اَلْمُجِیْرُ مصیبت زدہ کو پناہ دینے والے (۲۹۴) اَلْمُحَرِّضُ نیکی پر ابھارنے والے (۲۹۵) اَلْمُحَرِّمُ حرام کا حکم لگانے والے (۲۹۶) اَلْمَحْفُوْظُ جن کی حفاظت کی گئی (۲۹۷) اَلْمُحَلِّلُ حلال کرنے والے (۲۹۸) مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جن کی تعریف کی گئی (۲۹۹) اَلْمَحْمُوْدُ تعریف والے (۳۰۰) اَلْمُخْبِرُ حق کی خبر دینے والے (۳۰۱) اَلْمُخْتَارُ جن کو اختیار دیا گیا (۳۰۲) اَلْمُخْلِصُ اخلاص والے (۳۰۳) اَلْمُدَثِّرُ کملی والے (۳۰۴) اَلْمَدَنِیُّ مدینہ منورہ کے رہنے والے (۳۰۵) مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ علم کا شہر (۳۰۶) اَلْمُذَکِّرُ نصیحت کرنے والے (۳۰۷) اَلْمُذَکَّرُ جن کو یاد کیا جائے (۳۰۸) اَلْمُرْتَضٰی رضائے الٰہی جن کے لئے ثابت ہوگئی (۳۰۹) اَلْمُرَتِّلُ ترتیل سے قرآن پاک تلاوت کرنے والے (۳۱۰) اَلْمُرْسَلُ جن کو ہدایت کے لئے بھیجا گیا (۳۱۱) اَلْمَرْفِعُ الدَّرَجَاتِ درجات کو بلند کرنے والے (۳۱۲) اَلْمُزَکِّیْ نفوس انسانیہ کا تزکیہ کرنے والے (۳۱۳) اَلْمُزَمِّلُ کملی والے (۳۱۴) اَلْمُزِیْلُ حق کی تعلیم کے ذریعہ باطل کے اثرات کو زائل کرنے والے (۳۱۵) اَلْمُسَبِّحُ اَلْمُسْتَغْفِرُ اللہ کی تسبیح اور امت کے لئے استغفار کرنے والے (۳۱۶) اَلْمُسْتَغْنِیُ اپنی حاجتوں میں تمام مخلوق سے استغنا برتنے والے (۳۱۷) اَلْمُسْتَقِیْمُ راہِ مستقیم پر گامزن (۳۱۸) اَلْمُسْرٰی بِہٖ معراج کی رات جس کو سیر کرائی گئی (۳۱۹) اَلْمَسْعُوْدُ سعادت والے (۳۲۰) اَلْمُسَلِّمُ فرمانبرداری میں مطالبات تسلیم کرلئے گئے یا جن کو اللہ کی طرف سے سلام بھیجا گیا (۳۲۱) اَلْمُشَاوَرُ اُمت کو خیر کا مشورہ دینے والے (۳۲۲) اَلْمُشَفَّعُ ایسی شفاعت کرنے والے جن کی شفاعت قبول کرلی گئی (۳۲۳) اَلْمُشَفَّعُ بمعنی مجنون کے ہیں یعنی وہ ذات گرامی جن کو مجنون کہا گیا پھر حق تعالیٰ نے ان کی تبری فرمائی (۳۲۴) اَلْمُشَقَّحُ بمعنی سرخ جوڑا پہننے والے جو کسی موقع پر پہنا ہو جیسا کہ حدیث میں ہے[1] (۳۲۵) اَلْمَشْہُوْرُ جن کو شہرت دی گئی (۳۲۶) اَلْمُشِیْرُ اشارہ کرنے والے جس سے چاند کے دو ٹکڑے ہوگئے (۳۲۷) اَلْمَصَارِعُ پچھاڑنے والے (۳۲۸) اَلْمُصَافِحُ مصافحہ کرنے والے (۳۲۹) اَلْمُصَدِّقُ احکامات کی تصدیق کرنے والے (۳۳۰) اَلْمَصْدُوْقُ جن کی تصدیق کی گئی (۳۳۱) اَلْمُصْطَفٰی دیگر انبیاء میں منتخب (۳۳۲) اَلْمُصْلِحُ اصلاح کرنے والے (۳۳۳) اَلْمُصَلّٰی عَلَیْہِ جن پر درود شریف پڑھا جاتا ہے (۳۳۴) اَلْمِصْرِیُّ شہر کے رہنے والے (۳۳۵) اَلْمُطَاعُ جن کی اطاعت کی گئی (۳۳۶) اَلْمُطَہِّرُ گناہوں سے پاک کرنے والے (۳۳۷) اَلْمُطَہَّرُ جن کو پاک رکھا گیا (۳۳۸) اَلْمُطَّلِعُ اخبار غیب سے اطلاع دینے والے (۳۳۹) اَلْمُطِیْعُ پوری اطاعت کرنے والے (۳۴۰) اَلْمُظَفَّرُ کامیاب ہونے والے (۳۴۱) اَلْمُعَزَّزُ دونوں جہان میں جن کو عزت دی گئی (۳۴۲) اَلْمَعْصُوْمُ جن کو بے گناہ رکھا گیا (۳۴۳) اَلْمُعْطِیُ

[1] حضرت جبیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

Marfat.com

ہر سائل کو عطا کرنے والے (۳۴۴) اَلْمُعَقِّبُ تمام نبیوں سے پیچھے آنے والے (۳۴۵) اَلْمُعَلِّمُ ہدایت کی تعلیم دینے والے (۳۴۶) مُعَلِّمُ اُمَّتِہٖ امت کو علوم معانی سکھانے والے (۳۴۷) اَلْمُعْلِنُ حق کا اعلان کرنے والے (۳۴۸) اَلْمُعَلّٰی شرف اور انتہائی بلندی کو پہنچے ہوئے (۳۴۹) اَلْمِفْضَالُ کمالات کے اعتبار سے فضیلت کا ذریعہ (۳۵۰) اَلْمُفَضِّلُ فضیلت دینے والے (۳۵۱) اَلْمُقْتَصِدُ میانہ روی اختیار کرنے والے (۳۵۲) اَلْمُقَفِّیْ انبیاء کے بعد آنے والے (۳۵۳) اَلْمُقَدَّسُ جن کی پاکیزگی بیان کی گئی (۳۵۴) اَلْمُقْرِئُ قرآن پڑھانے والے (۳۵۵) اَلْمَنْصُوْصُ عَلَیْہِ جن سے کچھ انبیاء سابقین کے قصے بیان کئے گئے جیسا کہ قرآن مجید میں مِنْھُمْ مَّنْ قَصَصْنَا الخ آیا ہے (۳۵۶) اَلْمُقَفِّیْ وَقِیْلَ اَلْمُقْتَفِیْ نبیوں کے اخیر میں تشریف لانے والے جن کی اتباع کی گئی (۳۵۷) مُقِیْمُ السُّنَّۃِ بَعْدَ الْفَتْرَۃِ زمانہ فترۃ کے بعد نبیوں کی سنت کو بقاء و دوام فرمانے والے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ فترۃ وحی کہلاتا ہے (۳۵۸) اَلْمُقِیْمُ دین کو قائم فرمانے والے (۳۵۹) اَلْمُکَرَّمُ جن کو عزت بخشی گئی (۳۶۰) اَلْمُکْتَفِیْ اکتفاء کرنے والے یا سلسلۂ انبیاء کو اب تک کافی کیا گیا (۳۶۱) اَلْمُکِیْنُ اللہ کی طرف سے منتخب جگہ میں رہنے والے (۳۶۲) اَلْمَکِّیُّ مکہ مکرمہ کے رہنے والے (۳۶۳) اَلْمَلَاحِیُّ خوبصورت خوش طبع (۳۶۴) مُلَقِّیُ الْقُرْاٰنِ قرآن مجید جن پر القاء کیا گیا (۳۶۵) اَلْمَمْنُوْعُ جن کو وحی کے ذریعہ بعض افعال سے منع کیا گیا (۳۶۶) اَلْمُنَادِیُّ دین کی طرف بلانے والے (۳۶۷) اَلْمُنْتَصِرُ اللہ کے حکم سے دشمن سے بدلہ لینے والے (۳۶۸) اَلْمُنْذِرُ عذاب الٰہی سے ڈرانے والے (۳۶۹) اَلْمُنْزَلُ عَلَیْہِ جن پر احکامات آہستہ آہستہ نازل کئے گئے (۳۷۰) اَلْمُنْصِفُ انصاف کرنے والے (۳۷۱) اَلْمَنْصُوْرُ جن کی مدد کی گئی۔

(۳۷۲) اَلْمُنِیْبُ انابت الی اللہ رجوع کرنے والے (۳۷۳) اَلْمُنِیْرُ روشن کرنے والے (۳۷۴) اَلْمُھَاجِرُ ہجرت کرنے والے مکہ سے مدینہ (۳۷۵) اَلْمُھْتَدٰی کامل ہدایت والے (۳۷۶) اَلْمَھْدِیُّ دوسروں کو ہدایت کا راستہ بتانے والے (۳۷۷) اَلْمُھَیْمِنُ خوف سے بچا کر امن کا راستہ بتانے والے (۳۷۸) اَلْمُؤْتَمَنُ جن کے پاس امانت رکھی گئی۔ (۳۷۹) اَلْمُوَفّٰی جن کو نعمتیں دی گئیں (۳۸۰) جَوَامِعُ الْکَلِمِ الفاظ مختصر مگر معنی کثیر کلمات والے (۳۸۱) اَلْمُوْحٰی اِلَیْہِ جن کی طرف وحی بھیجی گئی (۳۸۲) اَلْمُوَفَّقُ تجربہ کار عقلمند (۳۸۳) اَلْمَوْلٰی سردار یا غلام آزاد کرنے والے (۳۸۴) اَلْمُؤْمِنُ غیب پر ایمان لانے والے (۳۸۵) اَلْمُؤَیَّدُ مدد کی گئی فرشتہ کے ذریعہ (۳۸۶) اَلْمَیْسِرُ اُمت پر آسانی کرنے والے (۳۸۷) اَلنَّابِذُ دشمن کی طرف پتھر پھینکنے والے وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ الخ (۳۸۸) اَلنَّاجِزُ وعدہ پورا کرنے میں جلدی کرنے والے (۳۸۹) اَلنَّاسُ انسانوں میں سے (۳۹۰) اَلنَّاشِرُ دین کو پھیلانے والے (۳۹۱) اَلنَّاصِبُ دین کو قائم کرنے والے (۳۹۲) اَلنَّاصِحُ نصیحت کرنے والے (۳۹۳) اَلنَّاصِرُ مدد کرنے والے (۳۹۴) اَلنَّاطِقُ حق بات بولنے والے (۳۹۵) اَلنَّاھِیْ ناحق سے منع کرنے والے (۳۹۶) نَبِیُّ الْاَحْمَسِ سرخ لوگوں کے نبی (۳۹۷) نَبِیُّ الْاَسْوَدِ

Marfat.com

کالے لوگوں کے نبی (۳۹۹) نَبِیُّ التَّوْبَۃِ توبہ کی طرف بلانے والے نبی (۴۰۰) نَبِیُّ الرَّاحَۃِ راحت وآرام کی طرف بلانے والے نبی کہ اطاعتِ خداوندی میں دونوں جہان کی راحت ہے (۴۰۱) نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ رحمت کے نبی (۴۰۲) اَلنَّبِیُّ الصَّالِحُ نیک باتوں کی خبر دینے والے (۴۰۳) نَبِیُّ اللّٰہِ اللہ کے بارے میں خبر دینے والے (۴۰۴) نَبِیُّ الْمَرْحَمَۃِ رحمت کے لانے والے نبی (۴۰۵) نَبِیُّ الْمَلْحَمَۃِ میدان جہاد کے نبی (۴۰۶) نَبِیُّ الْمَلَاحِمِ جنگوں کے بارے میں خبر دینے والے جو تا قیامت پیش ہونے والی ہیں (۴۰۷) اَلنَّبِیُّ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (۴۰۸) اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ روشن ستارے کے مانند (۴۰۹) اَلنَّجْمُ ستارے کی مانند چمکدار (۴۱۰) اَلنَّسِیْبُ صاحبِ نسبت (۴۱۱) اَلنِّعْمَۃُ نعمت والے (۴۱۲) نِعْمَتُ اللّٰہِ اللہ کی نعمت (۴۱۳) اَلنَّقِیْبُ قوم کے سردار اکابر (۴۱۴) اَلنَّقِیُّ صاف ستھرے پاک (۴۱۵) اَلنُّوْرُ ہدایت کا نور (۴۱۶) اَلْوَاسِطُ درمیانی راستہ بتانے والے (۴۱۷) اَلْوَاسِعُ دنیا و آخرت میں وسعت والے (۴۱۸) اَلْوَاضِعُ ہر حکم کو اس کے مناسب مقام پر رکھنے والے (۴۱۹) اَلْوَاعِدُ اعمال خیر و شر پر کامیابی یا ناکامی پر وعدہ کرنے والے (۴۲۰) اَلْوَاعِظُ نصیحت کرنے والے (۴۲۱) اَلْوَرِعُ حلال وحرام میں پرہیزگاری بتانے والے (۴۲۲) اَلْوَسِیْلَۃُ نجات کا وسیلہ (۴۲۳) اَلْوَفِیُّ وعدہ پورا کرنے والے (۴۲۴) وَلِیُّ الْفَضْلِ فضل واحسان کے مددگار اور فضل والے (۴۲۵) اَلْوَلِیُّ الْیَثْرِبِیُّ یثرب یعنی مدینہ منورہ کے رہنے والے متولی امور (۴۲۶) اَلْھَادِیُ ہدایت کا راستہ بتانے والے (۴۲۷) اَلْھَاشِمِیُّ ہاشمی خاندان کے (۴۲۸) یٰسٓ صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

ایک قول کے مطابق اسمار گرامی کی تعداد تقریباً چار سو تیس ۴۳۰ بتائی گئی ہے۔ لیکن علمار کرام نے صرف انہیں اسمار کو لیا ہے جن کے بارے میں احادیث وارد ہوئی ہیں اور وہ ننانوے ۹۹ ہیں تاکہ اسمار حسنیٰ سے ان کی نسبت ہو جائے بعض حضرات نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت کو بھی ذکر کیا ہے مثلاً ابوالقاسم ابوابراہیم، ابوالارامل اور ابوالمؤمنین۔

لطیفہ

حضرت کعب بن احبار رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ حسین بن محمد الدامغانیؒ نے کہا کہ اہل جنت کے نزدیک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام عبدالکریم اور اہل جہنم کے لئے عبدالجبار ہے۔ اہل عرش کے نزدیک عبدالحمید اور تمام ملائکہ کے نزدیک عبدالمجید۔ تمام انبیار کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے یہاں عبدالوہاب اور شیاطین کے یہاں عبدالقہار اور جنات کے یہاں عبدالرحیم۔ پہاڑوں میں عبدالخالق۔ خشکی میں عبدالقادر۔ سمندر میں عبدالمہیمن۔ پچھلوں میں عبدالقدوس۔ حشرات الارض میں عبدالغیاث۔ وحشی جانوروں میں عبدالرزاق۔

Marfat.com

درندوں میں عبدالسلام۔ چوپایوں میں عبدالمؤمن۔ پرندوں میں عبدالغفار۔ تورات میں "ماذماذ" انجیل میں "طاب طاب" اور صحائف میں "عاقب" اور زبور میں فاروق۔ حق تعالیٰ جلّ شانہٗ کے یہاں طٰہٰ، یٰسین۔ مؤمنین کے نزدیک "محمد" اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت ابوالقاسم ہے کیونکہ (بامرِ الٰہی) اہلِ جنت کو ان کے درجات تقسیم فرماتے ہیں۔ ع

درود و سلام ہو آپ پر بے شمار

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو

صوفی محمد ندیم محمدی

زیرِ اہتمام :-

شہباز پبلشرز توحید پارک امامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

درود شریف کی لغوی اور اصطلاحی تعریف

① صلوٰۃ دو معنیٰ میں آتا ہے۔ ایک صلوٰۃ (یعنی درود) دعا کے معنیٰ میں اور دوسرے تبریک مثلاً اَلصَّلٰوۃُ عَلَی الْجَنَازَۃِ یعنی میت کے لیئے دعا کرنا۔ وَصَلِّ عَلَیْھِمْ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّھُمْ[1] یعنی دعا کر ان کے لئے بے شک تیری دعا ان کے لئے تسکین ہے۔ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ[2] یعنی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْھُمْ[3] یعنی اور نہ پڑھ نماز ان میں سے کسی پر۔

دعا کو صلوٰۃ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ دعا کرنے والا تمام نیک اور بہترین مقاصد اور بلند ترین سنتوں کو اول و آخر، ظاہر و باطن اور دین و دنیا میں حاصل کر لیتا ہے اس لحاظ سے صلوٰۃ بمعنی دعا میں جامعیت ہے۔

② صلوٰۃ (درود شریف) کے دوسرے معنیٰ عبادت کے ہیں۔ عابد تو دعا کرنے والا ہی ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں جناب مؤلف نے بہت سے عالمانہ اقوال اور باریکیاں بیان کی ہیں یعنی صلوٰۃ کے شرعی معنیٰ میں دعا عبادت بھی ہے اور دعا سوال بھی ہے اس اعتبار سے صلوٰۃ بمعنی نماز شرعی اور حقیقی معنی میں کہی جاتی ہے اور مخصوص ہیئت میں ہوتی ہے مجازی یا منقولی نہیں۔

الصلوٰۃ (درود) کا مادہ۔ ص، ل، و۔ اور۔ و، ص، ل، ی۔ ہے اور جمع (وصل) کرنے کے معنیٰ میں آتا ہے۔

صلو (ص، ل، و) کے معنیٰ پیٹھ (پشت) کا درمیانی حصہ یا سُرین کا نیچے کا حصہ۔ سواۃ آگ کے معنیٰ میں بھی آتا ہے۔ مثلاً صَلَاہُ بِالنَّارِ یعنی آگ میں بھون دینا۔ صَلَّا یَدَہٗ ہاتھ گرم کرنا (اس میں حرارت جمع ہو جاتی ہے)۔

الصلایۃ۔ معنی وہ برتن جس میں خوشبو جمع کی جائے اسی طرح
المصلی۔ وہ گھوڑے جو دوڑانے کے لئے جمع کئے جائیں۔
الصلات۔ یہود کے گرجا گھر کو بھی کہتے ہیں۔
المصولۃ۔ معنی جھاڑو۔
الصیلۃ۔ تنکے میں گرہ لگانا۔
المصول۔ وہ برتن جس میں حنظل بھگویا جائے۔ (ابلوا)
التصویل کے معنیٰ متفرق اشیاء کو ایک کنارہ پر جمع کرنا وغیرہ۔

③ ل، و، ص کے مادہ سے لاص لوصا دروازہ کا سوراخ اور چھپا ہوا شخص۔

---

[1] توبہ۔ آیت ۱۰۳ [2] توبہ۔ آیت ۹۹ [3] توبہ۔ ۸۴

Marfat.com

لاوص، ملاوصة، اللصوص، اللواص اور الملوص کے معنی فالودہ کو جمع کرنا۔
اللواص شہد خالی جگہ پر جمع کرنا۔

④ ل، ص، و، و۔ل، ص، ی کے مادہ سے لصاہ، یلصوہ اور لصالیہ
لصی یلصی

⑤ و، ص، ل کے مادہ سے وصلہ، وصلاً کے معنی ایک چیز کا دوسری چیز سے جوڑنا۔
الوصیلۃ وہ اونٹنی جس کی تعداد حمل دس تک پہنچ گئی ہو، یا وہ بکری جو جڑواں بچہ دے اور تعداد حمل سات تک ہو گئی ہو۔

ان تمام لغوی اور اصطلاحی بحث کا حاصل یہ نکلا کہ صلوٰۃ (درود شریف) کے مادہ میں جمع ہونے کے معنی مشترک ہیں (اور صلو سے وصل ہو جاتا ہے۔ ناقل)۔ پس افعال مشروعیہ مخصوصہ کا نام درود شریف رکھا گیا۔ درود شریف کا اصل عبادت اور ام الطاعات کا ہونا واضح ہو گیا۔

الصلوٰۃ بمعنی استغفار بھی مستعمل ہے اور برکت کے لیے بھی آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کے درود بھیجنے سے مراد دعا اور استغفار ہی ہے۔

مؤلف علیہ الرحمۃ نے متعدد مفسرین سے نقل کیا ہے جس کا ماحاصل یہی ہے کہ درود بھیجنے کی نسبت جب اللہ تعالیٰ کی طرف کی جاتی ہے تو اس سے رحمت، مغفرت اور شفقت ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ سے یہی مطلب ہے۔ اور جب ہم اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کہتے ہیں تو ہمارا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اے اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کو دنیا میں عظیم المرتبہ بنا دیجئے اور آپ کے دین کو غالب اور آپ کی شریعت کو باقی رکھنے والی بنا دیجئے۔

درود شریف کے فضائل میں سے ایک یہ بھی ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پڑھنے والے کی شفاعت فرمائیں گے اور ابتداء اولین و آخرین میں مقام محمود میں ساتھ ہوگا اس سے اللہ جل شانہٗ کی بارگاہِ عالی میں تقرب حاصل ہوتا ہے اور ہر ہر چیز میں برکت و اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ ہمارا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کہنا ہماری طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمت (درود) بھیجنا بھی ہمارے لئے ہی ہے اور اتنے عظیم الشان، عظیم المرتبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔ اس طریقہ سے درود شریف بھی پیش ہو جاتا ہے اور دعا بھی۔ اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا بھی حاصل ہو جاتی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے سب سے زیادہ محبوب ہیں ہم جتنی کثرت سے درود بھیجتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی ہمارے لئے کثرتِ رحمت کو لازم فرما دیتے ہیں اور یہ حقیقت ہے

Marfat.com

کہ جو جس چیز سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ اس کا بھی کثرت سے ذکر ہوتا رہتا ہے۔

درود شریف پڑھنے کا حکم کب آیا؟

ایک قول کے مطابق ۲ سنہ ہجری میں آیا۔ ایک اور قول میں آیا ہے کہ معراج کی رات میں اس کا حکم آیا ابن ابی الصیف نے بیان کیا ہے کہ ماہ شعبان حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھنے کا مہینہ ہے کیونکہ درود والی آیت اسی مہینہ میں نازل ہوئی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مجھ پر درود بھیجو اللہ جل شانہٗ تم پر رحمت (نازل) فرمائیں گے۔ نیز فرمایا کہ تمہارے لئے تزکیہ (صفائی باطن) کا ذریعہ ہے اور فرمایا تمہاری نیکیوں کو بہت زیادہ بڑھا دینے والا ہے۔ یہ بھی فرمایا کہ قبر میں سب سے اول میرے بارے میں پوچھ ہوگی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک سن کر درود شریف پڑھنے کا شرعی حکم

اس میں دس مسلک ہیں بعض علماء اس کو مستحب فرماتے ہیں اور بعض واجب اور بعض فرض کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۝ ایک قول یہ ہے کہ تمام زندگی میں ایک مرتبہ تو پڑھنا فرض ہے۔ پھر یہ کہ جب نام مبارک آئے تو ہر مرتبہ پڑھے یا پہلی مرتبہ اس میں اختلاف ہے۔ مگر حالتِ نماز میں درود پڑھنا واجب ہونے پر استدلال کی روایات کثیر تعداد میں موجود ہیں لیکن بعض نے کہا ہے کہ صحت نماز کے لئے اس کو شرط قرار نہ دیں۔ ویسے غیر نماز میں بھی درود شریف کے لئے نہ کوئی وقت کا تعین ہے اور نہ ہی تعداد کا۔

بہر حال مصنفؒ علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ ہم پر حق ہے کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و تکریم صلوٰۃ و سلام کے ذریعہ کریں صبح و شام، ہر وقت ہر آن۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے (زمانہ کفر میں) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو کی (نعوذ باللہ) پھر (زمانہ اسلام میں) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے (کفار کو) جواب دیا۔ اللہ جل شانہٗ کے یہاں اس پر بہت جزاء اور بدلہ ملنے والا ہے جس کی میں امید رکھتا ہوں۔ ہر مرتبہ کی، سماعت پر درود پڑھنے کے وجوب کی یہ دلیل بھی ہے کہ اس کے چھوڑنے پر ایسے سخت الفاظ میں وعیدیں آئی ہیں مثلاً خاک آلود ہو، رحمت سے دوری، بدبختی، بخل اور ظلم وغیرہ۔ قرآن کریم میں سورۂ حجرات کے پہلے رکوع میں ہے

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ (الحجرات۔۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے نہ پکارو جیسے تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

Marfat.com

پس اگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کو سن کر (ہر مرتبہ) درود نہ پڑھے تو عام لوگوں کے ذکر میں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کیا فرق ہوا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کے ذکر کا درجہ چھینکنے والے سے کم نہیں ہے۔ لیکن موذن کی اذان سن کر سامع کے لئے، قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کے لئے اور اسلام میں داخل ہوتے وقت شہادتیں پڑھنے پر درود شریف پڑھنا مزاجِ شریعت کے خلاف ہوگا (اس قیاس کے اعتبار سے تو) جب بھی اللہ جل شانہٗ کا نام لیا جائے گا تو ہر مرتبہ حمد و ثنا پڑھنا چاہیئے اور واجب ہوگا؟ حالانکہ (علماء میں سے) کوئی اس کا قائل نہیں!!

تکرار درود شریف اور تکرار ذکر اللہ میں فرق یہ ہے کہ ذکر اللہ میں تو حمد و ثناء ایک ہی مرتبہ کافی ہے لیکن درود شریف کا حکم تو صادر ہوا ہے۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ ذکر اللہ میں ثناء پڑھنا۔ اگر چھوڑ دے تو سامع کے ذمہ اس کی ادائیگی بمنزلہ فرض نہیں رہتی برخلاف درود شریف کے بعضوں نے کہا ہے کہ ایک مجلس میں ایک مرتبہ درود شریف پڑھنا کافی ہوتا ہے۔ خلاصۂ کلام یہ ہے کہ ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب نہیں ہے اسی طرح اس کو چھوڑنے والا گنہگار نہیں ہے۔ لکھنے میں بار بار لکھنا چاہیئے اور ہر دعا میں بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ درود شریف کی مَنّت ماننے سے وہ واجب ہو جاتا ہے۔

خود اپنی ذات پر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا درود شریف پڑھنا ضروری نہیں بتایا گیا ہے لیکن حالتِ نماز میں ضروری ہے۔

"اللھم" کی تحقیق کے بارے میں

یہ کلمہ اکثر دعا میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی یا اللہ۔ اللہ۔ ھم۔ جمع یعنی اللہ تعالیٰ کے تمام ناموں کے ساتھ دعا کی۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اَللّٰھُمَّ کو مَجْمَعُ الدُّعَاءِ فرمایا۔ اور ابو رجاء عطاردی سے منقول ہے کہ اَللّٰھُمَّ کے جسم میں اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام شامل ہیں۔

لفظ اُمّی کی تحقیق

اُمّی اس کو کہتے ہیں جو نہ لکھنا جانے اور نہ لکھا ہوا پڑھنا جانے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اُم القریٰ کی طرف بھی منسوب کیا گیا ہے ایک قول یہ ہے کہ اُمّی اس لئے کہا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ اُمّت کے امور کا اہتمام تھا۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اُم الکتاب کی طرف بھی نسبت ہے بہر حال یہ ایک معجزہ ہے کہ اُمّی ہونے کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑے بڑے علوم عطا کئے گئے۔

Marfat.com

لفظ ذریۃ کی تحقیق

ذَرَاءَ اللّٰہُ الْخَلْقَ یعنی اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا کیا۔ لہٰذا ذریۃ کے معنی ہوئے نسل یا اولاد۔
امام شافعیؒ، امام مالکؒ اور امام احمدؒ کی ایک روایت میں ہے کہ ذریۃ میں بیٹی کی اولاد داخل ہے اور اس پر اجماع ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذریۃ میں داخل ہے بوجہ شرافت عظیمہ اور بزرگی کے۔
امام ابوحنیفہؒ اور امام احمدؒ نے ان کو مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ اس لئے درود بھیجنے میں شامل ہیں ورنہ نواسے ذریۃ میں داخل نہیں۔

لفظ آل کی تحقیق

آل کی اصل اھل تھا یا اوّل تھا۔ کسی شخص کی طرف لوٹنے کے معنی میں حاملینِ قرآن کو اٰلُ اللّٰہِ کہا جاتا ہے اور جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔ یہ صدقہ تو لوگوں کا میل ہے اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حلال نہیں ہے اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے لئے۔ آل سے مراد ازواج اور ذریۃ ہے جیسا کہ تشہد (نماز) میں ہے اور بھی کئی جگہ وارد ہے۔ بعضوں نے کہا کہ آل سے مراد صرف اہل بیت ہیں۔ بعضوں نے کہا کہ اہلِ قریش ہیں۔ بعضوں نے کہا کہ آل سے مراد جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور فرمانبرداری کی سب اُمت اجابت اس میں شامل ہیں اور بعض نے متقی اور اولیاء اللہ ہونے کی شرط لگائی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ درود سے اگر مراد مطلق رحمت ہے تو متقیوں کی قید کی ضرورت نہیں ہوگی (صرف مسلمان ہونا کافی ہوگا) پھر یہ بھی کوئی مسئلہ نہیں رہ جائے گا کہ سارے علوی اہل بیت (آل) میں سے ہیں یا نہیں؟ جیسے اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام سے یہ ثابت ہو کہ حضرت سارہ اور حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ اور بیویوں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد تھی تو یقیناً اس میں سب داخل ہو جائیں گے۔ پھر انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کی تخصیص نہ رہ جائے گی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود بھیجنا واجب ہے یا نہیں؟

بعض علماء کے نزدیک واجب نہیں ہے مثلاً شافعیہ، حنابلہ اور جمہور کا بھی یہی قول ہے۔ لیکن انہیں میں سے کچھ مثلاً امام بیہقیؒ نے ابواسحاق المروزیؒ کا قول نقل کیا ہے کہ نماز میں تشہد اخیرہ میں آل رسول پر درود پڑھنا واجب ہے۔ علامہ زرکشیؒ نے اس قول کا تعاقب کیا ہے۔

Marfat.com

تشہد میں تشبیہ میں صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیوں خاص کیا گیا اور درود شریف میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر فضیلت دینے کی کیا وجہ ہے

اس میں دو سوال ہیں :۔

① ایک یہ کہ تشہد میں تشبیہ میں صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیوں خاص کیا گیا۔

② دوسرے یہ کہ درود شریف میں كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر فضیلت دینے کی کیا وجہ ہے۔

پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ :۔

① حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اکرام کی وجہ سے ہے۔

② یا اس وجہ سے کہ انہوں نے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے دعا کی تھی اس کے بدلہ میں۔

③ یا اس وجہ سے کہ دوسرے انبیاء اس دعا میں شریک نہیں تھے۔

④ یا یہ کہ آپ اللہ کے خلیل تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے حبیب تھے۔

⑤ یا یہ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حج کے اعلان (شریعت کی طرف) کا حکم دیا گیا۔ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ[1] اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دین و ایمان کی طرف منادی تھے رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ[2]

⑥ یا اس وجہ سے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ جنت کے درختوں پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے تو اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ امت محمدیہ کی زبانوں پر میرا ذکر بھی جاری فرما دیجئے۔

⑦ یا اس وجہ سے تشبیہ دی گئی کہ اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے :۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ (الشعراء - ۸۴)

(ترجمہ) اور رکھ میرا بول سچا پچھلوں میں۔

⑧ یا اس وجہ سے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام بقیہ انبیاء علیہم السلام سے افضل ہیں۔

⑨ یا اس لئے کہ آپ ابوالمؤمنین ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے فرمایا :۔

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ (الحج - ۷۸) (ترجمہ) تم اپنے باپ ابراہیم کی اس ملت پر ہمیشہ قائم رہو۔

⑩ یا اس وجہ سے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اتباع کا حکم دیا خاص کر احکام حج کے بارے میں۔

---

[1] الحج - ۲۷ [2] آل عمران - ۱۹۳

Marfat.com

(۱۱) یا اس وجہ سے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ بھی دعا کی "یا اللہ امت محمدیہ میں سے جو بوڑھا اس گھر کا حج کرے اس کو مجھ سے بنا دیجیے"۔

دوسرا سوال اس فصل میں یہ ہے کہ درود (ابراہیمی) کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر تقدیم اور فضیلت دینے کی کیا وجہ ہے۔ اس کے چند جوابات یہ ہیں:۔

(۱) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تشبیہ اس وقت دی جب آپ کو اپنے بارے میں معلوم نہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے افضل ہیں۔

(۲) دوسرا جواب یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تواضعاً حضرت ابراہیم علیہ السلام کو فضیلت دی اور اپنی اُمّت کو بھی اس کا حکم فرمایا۔

(۳) تیسرا جواب یہ ہے کہ یہ تشبیہ کسی پر کسی کی فضیلت کی نہیں بلکہ مثال اور پہچان کی نسبت سے ہے جیسا کہ حق تعالیٰ جل شانہٗ کا ارشاد ہے:۔

اِنَّآ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ كَمَآ اَوْحَیْنَآ اِلٰی نُوْحٍ (النساء۔ ۱۶۳)

(ترجمہ) ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی جیسا کہ نوح علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی۔

یا تم پر روزے فرض کئے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے۔ اس سے مراد روزہ کی اصل و حقیقت ہے نہ کہ اس کا وقت اور اس کا عین اور ذات۔ یہ ایسی بات ہے جیسا کسی نے کہا کہ اپنی اولاد پر ایسا احسان کرو جیسا کہ تم نے فلاں شخص پر احسان کیا۔ اس سے مراد احسان کی حقیقت ہے نہ کہ اس کی مقدار پس کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ کے یہی معنی ہوں گے۔

(۴) چوتھا جواب یہ ہے کہ کَمَا صَلَّیْتَ میں کاف علت بیان کرنے کے لئے ہے جیسا کہ اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے:۔

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ (البقرہ ۔ ۱۵۱)

(ترجمہ) جیسا کہ بھیجا ہم نے تم میں رسول تم ہی میں کا۔

بعض نے کہا کہ کاف تشبیہ کے باب میں اعلان کے لئے ہے۔

(۵) پانچواں جواب یہ ہے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل بنایا ایسے ہی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی خلیل بنائیں گے یہ اللہ تعالیٰ اپنی محبت کی نسبت سے کریں گے۔

(۶) چھٹا جواب یہ ہے کہ اس تشبیہ کا تعلق اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سے نہیں ہے بلکہ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ سے ہے (تاکہ اشکال ہی نہ ہو)۔

(۷) ساتواں جواب یہ ہے کہ آل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے انبیاء بہت زیادہ ہیں جبکہ حضور اقدس

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں لہٰذا یہ تشبیہ اس طرح واقع ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے آثار رحمت بہت وافر مقدار میں ہوں گے۔

(۸) آٹھواں جواب یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آل فرداً فرداً تمام اولین اور آخرین کی آل کے بقدر درود اور رحمت اللہ سے مانگتے ہیں جس کا شمار اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔

(۹) نواں جواب یہ ہے کہ میرے درود پڑھنے پر مجھے اتنا ثواب عطا ہو جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجنے والے کو ملتا ہے (واہ واہ سبحان اللہ)۔

(۱۰) دسواں جواب جو مشہور اور واضح ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اس طرح درود بھیجے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل پر بھیجا گیا اور اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ کی دعا پر ختم کیا جاتا ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آیت مبارکہ:۔

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝ (اٰل عمران-۳۳)

(ترجمہ) بیشک اللہ نے پسند کیا آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کے گھر کو اور عمران کے گھر کو سارے جہان سے۔

کی تفسیر میں فرمایا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل میں سے ہیں گویا کہ ہم کو حکم دیا گیا ہے کہ ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود بھیجیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ درود ان الفاظ میں پڑھا جائے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِاَنْ تَجْعَلَ مِنْ اُمَّتِهٖ عُلَمَاءَ وَصُلَحَاءَ بَالِغِيْنَ نِهَايَاتِ الْمَرَاتِبِ عِنْدَكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ بِاَنْ جَعَلْتَ اٰلَهٗ اَنْبِيَاءَ وَرُسُلًا بَالِغِيْنَ نِهَايَاتِ الْمَرَاتِبِ عِنْدَكَ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ بِمَا اَعْطَيْتَهُمْ مِنَ التَّشْرِيْعِ وَالْوَحْيِ فَاَعْطَاهُمُ التَّحْدِيْثَ فَمِنْهُمْ مُحَدَّثُوْنَ وَشَرَعَ لَهُمُ الْاِجْتِهَادَ وَقَرَّرَهُ حُكْمًا شَرْعِيًّا فَاَشْبَهَتِ الْاَنْبِيَاءَ فِيْ ذٰلِكَ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت بھیجیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ آپ کی اُمت کے علماء اور صلحاء کو آپ کی بارگاہ میں منتہاء مرتبہ تک پہنچ جائیں۔ جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر کہ آپ نے ان کی آل میں ایسے انبیاء و رسول پیدا فرمائے جو آپ کے نزدیک انتہائی مرتبہ کو پہنچے ہوئے تھے اور آل محمد پر (رحمت بھیجیے) جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم علیہ السلام پر بھیجی کہ آپ نے ان کو شریعت بھی عطا کی اور وحی بھی بھیجی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل میں سے بعضوں کو محدثین بنایا اور ان علماء کرام کے لئے اجتہاد کو مشروع قرار دیا اور یہ حضرات دین کی مدد کرنے میں حضرات انبیاء کرام کی مشابہت اختیار کئے ہوئے

Marfat.com

تھے۔ فافہم۔

درود شریف میں برکت سے کیا مراد ہے

"بارک" کے معنی خیر اور بزرگی میں زیادہ ہو اور دوام ہو۔ جیسے کہتے ہیں بَرَکَتِ الْاِبِلُ ٹھہرا ہوا اونٹ یا بَرَکَۃُ لِلْمَاءِ ٹھہرا ہوا پانی یعنی تالاب۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ فَالْمَعْنٰی اَللّٰھُمَّ اَدِمْ ذِکْرَ مُحَمَّدٍ وَ دَعْوَتَہٗ وَشَرِیْعَتَہٗ، وَکَثِّرْ اَتْبَاعَہٗ وَاَشْیَاعَہٗ وَعَرِّفْ اُمَّتَہٗ مِنْ یُمْنِہٖ وَسَعَادَتِہٖ اَنْ تَشَفَّعَہٗ فِیْھِمْ وَتُدْخِلَھُمْ جَنَّاتِکَ وَتُحِلَّھُمْ دَارَ رِضْوَانِکَ۔ کا مفہوم یہ ہوگا کہ

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ اور آپ کی دعوت اور شریعت کو ہمیشہ قائم و دائم فرما اور ان کا اتباع کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ فرما۔ دلہنے ہاتھ میں نامۂ اعمال عطا فرما اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ان کے حق میں قبول فرما اور ان کو اپنی جنت میں داخل فرما تاکہ آپ کی رضامندی کی جگہ پہنچ جائیں۔

درود میں وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کہنے کو کسی نے واجب نہیں کہا۔ پھر بھی یہ فقہی مسئلہ ہے۔

حالتِ تشہد میں درود شریف میں ترحم کا اضافہ

ترحم کے اضافہ کو بدعت کہا گیا ہے کیونکہ حدیث میں وارد نہیں ہوا۔ بعض لوگ اس اضافہ کو جائز کہتے ہیں۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دعائیہ طور پر رحمۃ اللہ کہنا بھی جائز نہیں زیادہ سے زیادہ لفظ ترحم غیر تشہد میں جائز کہا جائے گا۔ جیسا کہ رات کی نماز کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ نے بہت لمبی دعا میں فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رَحْمَۃً مِّنْ عِنْدِکَ (ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت مانگتا ہوں۔

اسی طرح ایک اور جگہ فرمایا:۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

(ترجمہ) اے ہمیشہ زندہ اور قائم اور تھامنے والے میں تیری رحمت کے واسطہ سے مدد طلب کرتا ہوں۔

نیز ایک اور جگہ فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ اَرْجُوْا رَحْمَتَکَ (ترجمہ) اے اللہ میں تیری رحمت کا اُمیدوار ہوں۔

خود نماز کے قعدہ میں اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ موجود ہے۔

Marfat.com

امام شافعیؒ کی کتاب "خطبۃ الرسالہ" میں ہے

مُحَمَّدٌ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَحِمَ وَکَرَّمَ۔

(ترجمہ) محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں سراپا رحم وکرم ہیں۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ رحمت اپنی جگہ کے مطابق جائز ہے اور جہاں اس کا محل نہ ہو تو وہاں پر درود وسلام کے ساتھ مل کر آتا ہے۔ ابوالقاسم انصاری، ابن عبدالبر، قاضی عیاض اور علامہ قرطبی وغیرہ نے اس کی موافقت کی ہے۔ امام غزالیؒ ترحم کو تار کے ساتھ جائز نہیں سمجھتے۔

الحاصل جب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آئے تو جائز نہیں کہ رَحْمَۃُ اللّٰہ کہے اگرچہ درود کے معنی رحمت کے بھی ہیں اسی نسبت سے جب انبیاء کرام کا تذکرہ آتا ہے تو رَحِمَھُمُ اللّٰہ نہیں کہا جاتا بلکہ عَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کہا جاتا ہے حالانکہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (الانبیاء۔۱۰۷)

(ترجمہ) اور تجھ کو جو ہم نے بھیجا سو مہربانی کر کر جہان کے لوگوں پر۔

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:۔

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ (البقرہ۔۱۵۷)

(ترجمہ) ایسے ہی لوگوں پر عنایتیں ہیں اپنے رب کی اور مہربانی۔

اس آیت میں صَلَوٰتٌ اور رَحْمَةٌ سے واضح ہوگیا اور رحمت کے معنی مصیبت کو دور کرنا اور حاجت پوری کرنا بھی ہے۔

عالمین سے کیا مراد ہے

عالمین سے مراد انسان، جن، فرشتے اور شیاطین اور ساری مخلوق ہے اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ تمام عالم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت اور برکت ہو اور آپ کی تعظیم اور شرافت کی اشاعت ہو اور ہمارے نبی علیہ السلام پر ایسا درود ہو جو تمام مخلوق میں اس کی اشاعت اور شہرت سے سرشار ہو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ (الصّٰفّٰت۔۱۰۸-۱۰۹)

اور باقی رکھا ہم نے اس پر پچھلے لوگوں میں کہ سلام ہے ابراہیم پر۔

Marfat.com

الحمید کی تحقیق

الحمید مشتق ہے الحمد سے یعنی وہ ذات جس کے لئے تمام تعریف کی صفات ثابت ہوں۔ اسی طرح المجید مشتق ہے مجد سے اس سے مراد صفت اکرام و بزرگی ہے ان دونوں الفاظ کے ساتھ درود کو ختم کرنے میں مناسبت یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے نبی کی بزرگی اور تعریف، بلندی اور زیادہ تقرب کا ثبوت ہے۔ خلاصہ یہ ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے اعمال کرنے والے ہیں جو پے در پے مسلسل نعمتوں کی وجہ سے تعریف کے لائق اور تمام بندگانِ خدا کی طرف احسان کی کثرت کی وجہ سے کرم کرنے والے سخی و بزرگ ہیں۔

الاعلین، المصطفین اور المقربین کی تحقیق میں

الاعلین سے مراد ملاء اعلیٰ والے وہ فرشتے اور جن جو آسمانوں میں رہتے ہیں یا نیچے۔

المصطفین۔ اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے:۔

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ (ص۔ ۴۷)

اور وہ سب ہمارے نزدیک ہیں چنے ہوئے نیک لوگوں میں۔

یعنی وہ لوگ جو اپنے ہم جنس لوگوں سے ممتاز اور منتخب ہیں یعنی رسولوں میں سے چار ہیں۔ ① حضرت نوح ② حضرت موسیٰ ③ حضرت ابراہیم اور ④ حضرت عیسیٰ علیہم السلام ہیں۔ اور اولوالعزم پیغمبروں میں سے ان کے سردار حضرت محمد (مصطفیٰ) صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور فرشتوں میں سے عرش کے اٹھانے والے اور حضرت جبرئیل اور حضرت میکائیل علیہم السلام اور وہ جو جنگ بدر کے موقع پر آئے۔ اور المصطفون سے مراد صحابۂ کرام اور توحید پرست ایمان والے امتی ہیں۔

المقربین عرش عظیم اٹھانے والے فرشتے، حضرت جبرئیل، حضرت میکائیل، حضرت اسرافیل اور جن کے ذمہ اجسام سماویہ کی تدبیر اور انتظام ہے یہی معنیٰ اس ارشاد باری تعالیٰ میں ہے:۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ط

مسیح کو اس سے ہرگز عار نہیں کہ وہ بندہ ہو اللہ کا اور نہ فرشتوں کو جو مقرب ہیں۔

ایک قول کے مطابق مقرب فرشتے سات ہیں ① حضرت اسرافیل ② حضرت میکائیل ③ حضرت جبرئیل ④ رضوان ⑤ مالک ⑥ روح القدس اور ⑦ ملک الموت (حضرت عزرائیل)

Marfat.com

علیہم السلام۔ اور انسانوں میں جو لوگ مقرب ہیں ان کا ذکر اس آیت میں ہے:۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ○ اُولٰٓئِکَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ○ (الواقعہ۔ ۱۰-۱۲)

نیک اعمال میں سبقت لے جانے والے یہی اللہ کے برگزیدہ بندے ہیں ان کا ٹھکانا نعمتوں والی جنّت میں ہے۔

یہ بھی منقول ہے کہ مقربون سے مراد وہ مؤمنین ہیں جو ایمان لانے میں سبقت کرنے والے ہیں۔

حدیث "جو چاہے کہ اس کا ثواب سے میزان کا پلڑا بھر جائے" کی تحقیق

للعلم (علم کے واسطے) محذوف ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ حوض کوثر سے گلاس بھر بھر پانی پیئے تو اس کو چاہیئے کہ ایسے درود پڑھے جو نامۂ اعمال کو ثواب سے بھر دیں اس درود شریف میں "اَھْلَ الْبَیْتِ" ہے اور یہ خصوصیت ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:۔

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا (الاحزاب)

اللہ یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تم سے گندی باتیں اے نبی کے گھر والو اور ستھرا کر دے تم کو ایک ستھرائی سے۔

اور جیسا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:۔

نَحْنُ مَعَاشِرُ الْاَنْبِیَاءِ

ہم انبیاء علیہم السلام کی جماعت میں سے ہیں۔

گذشتہ حدیث علیؓ میں مشکل الفاظ کی وضاحت

دَاحِ الْمَدْحُوَاتِ کے معنی بَاسِطُ الْمَبْسُوْطَاتِ یعنی تمام زمینوں کو اللہ تعالیٰ نے ٹیلہ کی طرح بنایا اور اس کو پھیلا دیا۔ اسی طرح اَلْمَدْحِیَّاتُ اور بَارِئُ الْمَسْمُوْکَاتُ یعنی آسمانوں کے پیدا کرنے والے۔

درود شریف میں لفظ "سیدنا" بڑھایا جائے یا نہیں؟

(نماز میں) بظاہر یہ لفظ "سیدنا" ماثور کی اتباع کی وجہ سے کہا جانا منع ہے۔ نماز کے علاوہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اس کا انکار تواضع اور منہ پر تعریف کی وجہ سے ہو سکتا ہے یا اس لیئے کہ یہ لفظ زمانۂ جاہلیت میں سلام میں بھی استعمال کیا جاتا تھا یا اس لیئے بھی کہ لوگ تعریف میں بہت زیادہ مبالغہ کیا کرتے تھے مبادا شیاطین ان کو خواہشات کی گمراہی میں نہ ڈال دے مثلاً اَنْتَ سَیِّدُنَا۔ اَنْتَ وَالِدُنَا۔ اَنْتَ اَفْضَلُنَا عَلَیْنَا فَضْلًا۔ وَاَنْتَ اَطْوَلُنَا عَلَیْنَا طَوْلًا۔ وَاَنْتَ الْجَفْنَۃُ

Marfat.com

الْغَرَّاءُ وَاَنْتَ وَاَنْتَ یعنی آپ ہمارے سردار ہیں، آپ ہمارے والد ہیں، آپ ہم پر افضلیت رکھتے ہیں، آپ ہم پر بہت زیادہ بلندی رکھتے ہیں، اور آپ چمکدار بڑے برتن ہیں اور آپ ہی آپ ہیں وغیرہ لہٰذا فرمایا جو القاب وآداب پہلے کہا کرتے تھے وہی کہو۔

لیکن صحیح روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد وارد ہوا ہے مثلاً اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا یہ میرا نواسا سردار ہے اسی طرح حضرت سعید رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا

قُوْمُوْا اِلٰی سَیِّدِکُمْ اٹھو اپنے سردار کی طرف۔

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو فرمایا یَا سَیِّدِیْ۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ لہٰذا لفظ سید کہنے کے دلائل موجود ہیں۔

وعید

ذرا ایک وعید پر بھی توجہ فرمائیے۔ ابن بشکوال نے کہا کہ صنعاء (یمن) میں ایک شخص رمضان المبارک میں قرآن کریم سنا رہا تھا جب وہ اس آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ[1] پر پہنچا تو اس کو اس نے پڑھا " یُصَلُّوْنَ عَلٰی عَلِیِّ النَّبِیِّ " بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں حضرت علی پر جو کہ نبی ہیں۔ پس وہ گونگا ہو گیا، کوڑھ اور برص کی بیماری میں مبتلا ہو گیا، اندھا اور اپاہج ہو کر انتہا تک پہنچ گیا۔ (اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا)

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے کٓھٰیٰعٓصٓ کی تفسیر میں نقل کیا کہ "ك" سے مراد یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے اپنے نبی کی کفایت فرمائی۔ "ھا" سے مراد "ہادی"۔ "یا (ی)" سے یدک یعنی اللہ جل شانہٗ کی تائید و مدد۔ "ع" سے عصمت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معصوم ہونا اور "ص" سے مراد صلوٰۃ یعنی درود شریف پڑھنا جس میں آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ بعض علماء نے صلوٰۃ سے نماز مراد لیا ہے۔ پس ہم کو چاہیئے کہ اس نعمت کا شکر ادا کریں اور کثرت سے درود پڑھا کریں۔ تمام خطیب اپنے خطبہ میں درود پڑھتے ہیں۔ درود شریف کے پڑھنے میں اللہ تعالےٰ کا نام آتا ہے جو اسم اعظم ہے اس آیت میں یہ بھی فائدہ اور خوبی ہے کہ اللہ پاک نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لے کر نہیں پکارا بلکہ نبی کہہ کر پکارا ہے۔ برخلاف دوسرے نبیوں کے کہ ان کا نام لے کر پکارا ہے مثلاً یٰٓاٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُکَ الْجَنَّۃَ[1] (ترجمہ) اے آدم رہ تو اور تیری عورت جنت میں۔ یٰنُوْحُ اھْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا[2] (ترجمہ) اے نوح اتر سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے۔ یٰٓاِبْرٰھِیْمُ ○ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا[3] (ترجمہ) اے ابراہیم

[1] الاعراف - ۱۹ [2] ہود - ۴۸ [3] الصّٰفّٰت - ۱۰۴ - ۱۰۵

Marfat.com

الْغَرَّاءُ وَاَنْتَ وَاَنْتَ یعنی آپ ہمارے سردار ہیں، آپ ہمارے والد ہیں، آپ ہم پر افضلیت رکھتے ہیں، آپ ہم پر بہت زیادہ بلندی رکھتے ہیں، اور آپ چمکدار بڑے برتن ہیں اور آپ ہی آپ ہیں وغیرہ لہٰذا فرمایا جو القاب و آداب پہلے کہا کرتے تھے وہی کہو۔

لیکن صحیح روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد وارد ہوا ہے مثلاً اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا یہ میرا نواسا سردار ہے اسی طرح حضرت سعید رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا

قُوْمُوْا اِلٰی سَیِّدِکُمْ اٹھو اپنے سردار کی طرف۔

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو فرمایا یَا سَیِّدِیْ۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ لہٰذا لفظ سید کہنے کے دلائل موجود ہیں۔

وعید

ذرا ایک وعید پر بھی توجہ فرمائیے۔ ابن بشکوال نے کہا کہ صنعاء (یمن) میں ایک شخص رمضان المبارک میں قرآن کریم سنا رہا تھا جب وہ اس آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ پر پہنچا تو اس کو اس نے پڑھا یُصَلُّوْنَ عَلٰی عَلِیِّ النَّبِیِّ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں حضرت علی پر جو کہ نبی ہیں۔ پس وہ گونگا ہو گیا، کوڑھ اور برص کی بیماری میں مبتلا ہو گیا، اندھا اور اپاہج ہو کر انتہا تک پہنچ گیا۔ (اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا)

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے کٓھٰیٰعٓصٓ کی تفسیر میں نقل کیا کہ "ك" سے مراد یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے اپنے نبی کی کفایت فرمائی۔ "ھا" سے مراد "ہادی"۔ "یا (ی)" سے یدک یعنی اللہ جل شانہٗ کی تائید و مدد۔ "ع" سے عصمت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معصوم ہونا اور "ص" سے مراد صلوٰۃ یعنی درود شریف پڑھنا جس میں آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ بعض علماء نے صلوٰۃ سے نماز مراد لیا ہے۔ پس ہم کو چاہیئے کہ اس نعمت کا شکر ادا کریں اور کثرت سے درود پڑھا کریں۔ تمام خطیب اپنے خطبہ میں درود پڑھتے ہیں۔ درود شریف کے پڑھنے میں اللہ تعالےٰ کا نام آتا ہے جو اسم اعظم ہے اس آیت میں یہ بھی فائدہ اور خوبی ہے کہ اللہ پاک نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لے کر نہیں پکارا بلکہ نبی کہہ کر پکارا ہے۔ برخلاف دوسرے نبیوں کے کہ ان کا نام لے کر پکارا ہے مثلاً یٰٓاٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُکَ الْجَنَّۃَ[1] (ترجمہ) اے آدم رہ تو اور تیری عورت جنت میں۔ یٰنُوْحُ اھْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا[2] (ترجمہ) اے نوح اتر سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے۔ یٰٓاِبْرٰھِیْمُ ○ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا[3] (ترجمہ) اے ابراہیم

[1] الاعراف۔ ۱۹ [2] ہود۔ ۴۸ [3] الصّٰفّٰت۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵

Marfat.com

تونے سچ کر دکھایا خواب۔ یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِیْفَةً فِی الْاَرْضِ (ترجمہ) اے داؤد ہم نے کیا تجھ کو نائب ملک میں یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ (ترجمہ) اے عیسیٰ میں لے لوں گا تجھ کو اور اٹھا لوں گا اپنی طرف۔ یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ (ترجمہ) اے زکریا ہم تجھ کو خوشخبری سناتے ہیں ایک لڑکے کی۔ یٰیَحْیٰی خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ (ترجمہ) اے یحییٰ اٹھا لے کتاب زور سے۔ اور اس جیسے اسماء سے پکارا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی کہہ کر پکارا۔ اس میں زیادہ خصوصیت بزرگی، علو مرتبہ، افضلیت (اور محبوبیت) کا اعلان ہے اور تو اور اس آیت شریفہ میں اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ (ترجمہ) بلاشبہ سب آدمیوں میں زیادہ خصوصیت رکھنے والے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ البتہ وہ لوگ تھے جنہوں نے ان کا اتباع کیا تھا اور یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس آیت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک خلیل اللہ کے ساتھ کیا تو یہاں پر بھی "خلیل اللہ" کو ان کے نام سے پکارا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے لقب سے "النبی" کہہ کر پکارا۔

لفظ "النبی" کی تحقیق

لفظ "النبی" کبھی ہمزہ کے ساتھ اور کبھی بغیر ہمزہ کے استعمال ہوتا ہے یہ کلمہ "النباء" سے مشتق ہے جس کے معنی خبر دینے کے ہیں کیونکہ وہ مخلوق کو خبر بتاتے ہیں۔ بزرگ اور بلند مرتبہ والے ہیں جیسا کہ اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے:۔

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ○ — پھر جب وہ جتلائی عورت کو بولی تجھ کو کس نے بتلا دی یہ کہا مجھ کو بتایا اس خبر والے واقف نے۔

نبیٔ کا لفظ ہمزہ کے ساتھ آتا ہے تو اس کے معنی ہوتے ہیں ایک زمین سے دوسری زمین کی طرف کسی چیز کو نکالا جانا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نام کے ساتھ لفظ نبی میں ہمزہ کو منع کیا ہے۔ اللہ جل شانہٗ نے اپنی خلوق میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو محبت کی بنیاد بنا دیا ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد رکھا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

نبی اور رسول میں کیا فرق ہے

نبی اپنے سے پہلے کے رسول کی شریعت کی دعوت دیتے ہیں ان کو کوئی نئی کتاب یا نئی شریعت نہیں دی جاتی۔ وہ اپنے سے پچھلے رسول کی شریعت کی طرف داعی بنا کر بھیجے جاتے ہیں۔ جبکہ رسول وہ ہیں جو حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ براہِ راست ذاتی طور پر مخلوق کو دعوت دیتے ہیں ان پر نئی کتاب بھی

---

۴ ص - ۲۶ ۵ آل عمران - ۵۵ ۶ مریم - ۷ ۷ مریم - ۱۲ ۸ التحریم - ۳

Marfat.com

نازل ہوتی ہے۔ نئی شریعت دی جاتی ہے (پچھلی شریعت کو منسوخ کیا جاتا ہے) اور معجزے بھی دیئے جا
ہیں۔

پس ہر رسول نبی ہے لیکن ہر نبی رسول نہیں ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعہ سے یہ بات
واضح ہے کہ دونوں منصب ان میں موجود تھے۔ حق تعالیٰ جل شانہٗ کا یہ ارشاد :۔

اِنِّیۡۤ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝[1] بے شک میں ہی اللہ ہوں تمام عالم کا پالنے والا۔

اس سے معبود کی پہچان اور اس کی اطاعت نبوت کے مفہوم کو واضح کرتا ہے اور اس سے پہلے
ارشاد فرمایا :۔

اِذۡہَبۡ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ اِنَّہٗ طَغٰی ۝[2] آپ فرعون کی طرف جائیے وہ سرکش ہو چکا ہے۔

یہ اللہ کے بندوں کے لئے تبلیغ، دعوت اور رسالت کے مفہوم کو ظاہر کرتا ہے۔

اس آیت شریفہ "اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ[3]" میں ایک بات اور غور طلب یا قابل
توجہ یہ ہے کہ اللہ پاک نے وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ فرمایا ہے وَالْمَلَائِکَۃُ نہیں فرمایا کیونکہ دونوں صیغے ایک ہی ہیں اگر
وَالْمَلَائِکَۃُ فرماتے تو عبارت اس طرح ہوتی اِنَّ اللّٰہَ یُصَلِّیْ وَالْمَلَائِکَۃُ یُصَلُّوْنَ"۔ واللہ اعلم۔

وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ کی تشریح یہ ہے کہ فرشتوں (مَلَائِکَتَہٗ) کی تعداد تو بس اللہ ہی کو معلوم ہے جن میں سے
مقربین اور حاملین عرش اور ساتوں آسمانوں کو اٹھائے رکھنے والے یا جنت و جہنم کے داروغہ اور بنی آدم
کے اعمال کی حفاظت کرنے والے جیسا کہ ارشاد ہے یَحۡفَظُوۡنَہٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰہِ۔ اور بعض سمندروں پر متعین
ہیں، پہاڑوں، بادل، بارش اور ماں کے پیٹ کے رحم پر بھی فرشتے متعین ہیں۔ اور اس میں جو نطفہ ہے اس پر بھی
فرشتے متعین ہیں اس میں انسان کا ہیولہ اور شکل بنانا۔ جسم کے اندر روح کو پھونکنا اور نباتات کو پیدا کرنا
ہواؤں کے رخوں کو موڑنا۔ آسمان اور ستاروں کو چلانا۔ اور ہمارے درود کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت
گرامی میں پہنچانا اور جمعہ کے دن خاص طور پر لوگوں کے اعمال کو لکھنا اور نمازیوں کی قرارت سورۂ فاتحہ پر
آمین کہنے کے لئے فرشتے متعین ہیں اور رَبَّنَا لَکَ الۡحَمۡدُ پر بھی اور جو لوگ نماز کے انتظار میں بیٹھے رہتے
ہیں ان کے لئے دعا کرنا۔ اور ان عورتوں پر لعنت بھیجنے کے لئے بھی فرشتے ہیں جو اپنے خاوند کے بستر پر دوسرے
کو (بدکاری وغیرہ کے لئے) موقعہ دیتی ہیں۔ جن کے بارے میں صحیح احادیث وارد ہوئی ہیں۔ بہرحال ساتوں
آسمانوں میں بھی ایک بالشت ایسی کوئی جگہ خالی نہیں ہے جہاں پر کوئی فرشتہ کھڑا یا رکوع یا سجدہ کی حالت
میں نہ ہو اور یہ بھی واضح ہے کہ یہ تمام فرشتے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں اور یہ خصوصیت
اکیلے تنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مختص ہے اور دوسرے کسی نبی یا رسول کے لئے نہیں ہے۔

[1] القصص۔ ۳۰ [2] طٰہٰ۔ ۲۴ [3] الاحزاب ۵۶

Marfat.com

اس آیت مبارکہ اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ میں یہ جو یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فرمایا ہے یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ نہیں کہا یہ اس لئے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا قرب حاصل کرنے کی غرض سے ہے جو کہ مؤمنین کے ساتھ خاص ہے بلکہ جہاں کہیں بھی یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا آیا ہے اس میں کفار داخل نہیں ہیں۔

اس میں کیا حکمت ہے کہ صلوٰۃ یعنی رحمت بھیجنے کی اضافت اللہ جل شانہٗ اور فرشتوں کی طرف کی اور سلام کی اضافت نہیں کی حالانکہ مؤمنین کو صلوٰۃ وسلام دونوں کا حکم ہوا؟ اس کا جواب اس طرح دیا جاسکتا ہے سلام دو معنوں پر مشتمل ہے۔ سلام تحیۃ اور دوسرا سلام انقیاد۔ مؤمنین کو اس کا حکم اس لئے ہوا کہ ان سے اس کا صدور صحیح ہے۔ اللہ اور اس کے فرشتوں کے لئے یہ انقیاد جائز نہیں۔ لہٰذا اس وہم کو دور کرنے کے لئے اس کی طرف اضافت نہیں کی گئی (حالانکہ اللہ تعالیٰ کا سلام فرمانا کھلی حقیقت ہے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ○ وغیرہ)۔

درود کس طرح پڑھیں؟

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہے (اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ جیسا کہ نماز میں ہے) لیکن ہم درود کس طرح پڑھیں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے درود ابراہیمی (نماز والا درود) تعلیم فرمایا۔

ایک روایت میں مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کی اضافت کے ساتھ آیا ہے یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ اور ایک جگہ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ کا بھی اضافہ آیا ہے اسی طرح اور بھی اضافے ہیں۔ لیکن اجماع پہلی روایت (درود ابراہیمی) پر ہے۔

اس سلسلہ میں مختلف اور متعدد احادیث مختلف اور متعدد حضرات کے دریافت کرنے پر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وقتاً فوقتاً جس طرح درود شریف پڑھنے کا طریقہ بتایا اور بعض حضرات نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں سرشار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے ان میں سے چند حسب ذیل ہیں۔ فرمایا کہو:۔

۱ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَکَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(ترجمہ) اے اللہ رحمت اور برکت میری محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہو جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی بیشک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

۱؎ اسماعیل کا ضمناً ذکر ہوا ۲؎ اسماعیل کے طریق میں ابراہیم سے مرسلاً

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ رحمت بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں اور ان کے اہل بیت پر جیسے تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

[۳] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ تیرے بندے اور رسول ہیں جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اولاد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جیسے برکت دی ابراہیم علیہ السلام کو۔

[۴] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(ترجمہ) اے اللہ درود بھیجیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی ازواج اور اولاد پر جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود بھیجا۔ اور برکت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی ازواج اور اولاد پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک آپ تعریف کے لائق اور بزرگ ہیں۔

[۵] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

[۶] اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَصَلٰوةُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

[۷] اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

---

[۱] حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے متفق ہے۔

Marfat.com

مَحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِى الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَ فِى الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِى الْاٰخِرِيْنَ ذِكْرَهٗ اَوْقَالَ دَارَهٗ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(ترجمہ) اے اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں تمام رسولوں کے سردار اور تمام متقی لوگوں کے امام اور تمام نبیوں کے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائیے جو کہ آپ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) تمام خیر کے امام اور رحمت کے رسول ہیں اے اللہ آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام محمود پر پہنچا دیجئے جس پر تمام اولین اور آخرین رشک کرتے ہوں گے۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرمائیے اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام وسیلہ تک پہنچا دیجئے اور جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ بڑھا دیجئے بلند کر دیجئے۔ اے اللہ آپ کے چنے ہوئے خواص میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو عام کر دیجئے اور اپنے مقربین میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بے انتہا مودت اور محبوبیت عطا فرمائیے اور سب سے اونچے درجہ والوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر عام اور مکمل طور پر جاری وساری فرما دیجئے۔ اور سلام ہو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اللہ کی رحمت ہو اور برکت ہو اے اللہ رحم فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے اہل وعیال پر جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل واولاد پر رحم فرمایا یقیناً آپ ستودہ صفات کے مالک، لائقِ حمد وتعریف اور بزرگ ترین ہیں۔ اے اللہ برکت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال پر جیسا کہ برکت فرمائی آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آپ کے اہل وعیال پر بیشک آپ تعریف کے لائق اور بزرگ ہیں۔

۸ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ

Marfat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت (درود) نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے اہل وعیال پر آپ ہی تعریف کے لائق اور بزرگ ہیں اور اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کے اہل وعیال پر آپ ہی حمد کے لائق اور بزرگ ہیں۔ اے اللہ رحم فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال پر جیسا کہ رحم فرمایا آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کے اہل وعیال پر بے شک آپ لائق حمد و بزرگی ہیں۔ اور اے اللہ شفقت فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال پر جیسا کہ شفقت فرمائی آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کے اہل وعیال پر بے شک آپ تعریف والے اور بزرگ ہیں۔ اور اے اللہ سلام پہنچائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال پر جیسا کہ آپ نے سلام پہنچایا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کے اہل وعیال پر بے شک آپ تعریف کے لائق اور بزرگ ہیں۔

۱۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ[1]

۱۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ[2]

۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ

---

[1] یونس بن خباب سے مروی ہے [2] حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے [3] ابوداؤد شریف [4] طبری بروایت حضرت

Marfat.com

ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔

[۱۴] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔[1]

[۱۵] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى صَلَاةٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى بَرَكَةٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى سَلَامٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا تَبْقٰى رَحْمَةٌ۔[2]

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر حتیٰ کہ (اس کے علاوہ) کوئی رحمت باقی نہ رہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما حتیٰ کہ کوئی برکت (اس کے علاوہ) باقی نہ رہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجئے حتیٰ کہ (اس کے علاوہ) کوئی سلام باقی نہ رہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما حتیٰ کہ (اس کے علاوہ) کوئی رحمت باقی نہ رہے۔

[۱۶] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(ترجمہ) اے اللہ اپنی رحمتیں (درود) اور برکتیں اس ذات پر نازل فرما جو تمام رسولوں کے سردار اور متقی لوگوں کے امام اور تمام نبیوں کے خاتم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور جو آپ کے بندے اور رسول ہیں اور تمام مخیر کے امام اور خوبیوں کے قائد ہیں۔ اے اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے دن مقام محمود پر مبعوث فرمائیے گا جس پر تمام اولین اور آخرین رشک کر رہے ہوں گے اور رحمت فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے اہل وعیال پر جیسا کہ رحم فرمایا آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آپ کے اہل وعیال پر بے شک آپ تمام تعریف کے لائق ہیں اور بزرگ ترین ہیں۔

[۱۷] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔[3]

---

[1] بروایت ابن ابی عاصم جو کہ ضعیف ہے [2] حضرت بریدہ بن الحصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے [3] حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے [4] اس درود شریف کو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو تلقین فرمایا تھا ابن طاؤس کے طریق سے۔

Marfat.com

۱۸ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور قیامت کے دن اپنے قریب ترین مقام پر ان کے بیٹھنے کی جگہ عطا فرما (مقعد المقرب سے مراد ممکن ہے کہ مقام وسیلہ یا مقام محمود ہو) اس سے شفاعت واجب ہوگی۔

۱۹ جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

(ترجمہ) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ جل شانہ، ہماری طرف سے بہترین جزاء (خیر) عطا فرما جس کے آپ اہل اور مستحق ہیں۔

۲۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پر تمام ارواح میں سے اور تمام جسموں میں سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جسم پر اور تمام قبروں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ یہ درود شریف جو کوئی پڑھے گا وہ خواب میں میری زیارت کرے گا اور جس نے خواب میں میری زیارت کی وہ قیامت میں زیارت کرے گا اور جو قیامت میں مجھے دیکھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا اور وہ میرے حوضِ کوثر پر پانی پیئے گا اور اللہ جل شانہ، اس کے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام کر دیں گے۔

۲۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

۲۲ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

۲۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔

۲۴ الف اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَاتِ وَبَارِیَ الْمَسْمُوْکَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِھَا شَقِیِّھَا وَسَعِیْدِھَا اِجْعَلْ شَرَائِفَ صَلَوَاتِکَ وَنَوَامِیَ بَرَکَاتِکَ وَرَأْفَۃَ تَحَنُّنِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ الْخَاتَمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّافِعِ لِجَیْشَاتِ الْاَبَاطِیْلِ کَمَا حَمَلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِکَ بِطَاعَتِکَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِکَ بِغَیْرِ نَکْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا وَھْنٍ فِیْ عَزْمٍ وَّاَعِیًا لِوَحْیِکَ حَافِظًا لِعَھْدِکَ مَاضِیًا عَلٰی نِفَاذِ اَمْرِکَ حَتّٰی اَوْرٰی قَبَسًا لِّقَابِسِ الْاَبِ اللّٰہِ

---

۱ حضرت رویفع بن ثابت الانصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ۲ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ۳ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے ۴ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ۵ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ اس کا بڑا ثواب ہے ۶ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

Marfat.com

تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابِهٖ بِهٖ هَدَيْتَ الْقُلُوْبَ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاٰثَمِ وَاَبْهَجَ مَوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَدَابِرَاتِ الْاَحْكَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنُ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ وَاَجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مَهْنِئَاتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاءِ الْبَانِيْنَ بِنَاءَهٗ اَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاَجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَخِطَّةِ فَصْلٍ وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(ترجمہ) اے اللہ آپ ہیں زمین کو پھیلانے والے اور آسمانوں کو پیدا کرنے والے۔ اے وہ ذات جس نے (اپنی معرفت سے) دلوں کو سیدھا کیا اور اس کو اپنی فطرۃ پر جما دیا اور اپنی ذات عالی کے اقرار کو معیار سعادۃ وشقاوۃ بنا دیا۔ اپنی رحمت واسعہ کو اور برکات باسطہ کو اور شفقت دائمہ کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائیے کہ وہ آپ کے بندے اور رسول ہیں اور اپنے ماسبق کے تمام نبیوں کو مہر لگانے والے یعنی خاتم الانبیاء ہیں۔ اور بند دروازوں کو کھولنے والے ہیں اور کلمۂ حق کے ذریعہ حق کا اعلان کرنے والے۔ باطل کی بلندی کو ہلاک کرنے والے جیسا کہ اٹھایا گیا یعنی اسی مقصد کے لئے بھیجا گیا پس آپ اپنی قوت پر کھڑے ہوئے (اللہ جل شانہ کا) حکم اور اطاعت کے ساتھ اس کی رضا کے حصول کے لئے (ہمیشہ) کمربستہ رہے نہ اس میں بزدلی کی نہ قدم ڈگمگائے اور نہ ارادہ میں کوئی کمزوری آئی خدا کی وحی کی حفاظت اور اس معاہدہ کی نگرانی کرتے ہوئے اس کے حکم کو نافذ فرماتے تھے۔ حتیٰ کہ (مثل) آگ کے شعلہ کی طرح روشن کر دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی نعمتوں کو اس کے اہل تک پہنچانے کے اسباب بنا کر دلوں کو راہ دکھائی بعد اس کے کہ وہ لوگ فتنوں میں اور گناہوں میں پڑے ہوئے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دین کے واضح راستہ کے علامات کو اور اسلام کے انوارات کو اور احکامات الٰہیہ کے تدابیر کو چمکا دیا (الغرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) آپ رب کائنات کے امین ہیں جن کو امانت دی گئی اور جمع شدہ علم کا خزانہ دیا گیا اور روز قیامت میں گواہ بنایا گیا (گویا کہ) آپ خدا کی بھیجی ہوئی ایک نعمت ہیں اور حق کے ساتھ (مبعوث شدہ) آپ کے رسول ہیں اور رحمت ہیں اے اللہ ہمیشہ رہنے کی جنت میں آپ کے لئے جگہ وسیع فرما اور اپنے فضل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہر خیر میں اضافہ فرما اور جزائے خیر عطا فرما اور آپ کے زیادہ عطاؤں کی وجہ سے اور آپ کے جمع شدہ اجر وثواب کے ساتھ کامیابی کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبارک بادی ہو بغیر کدورت کے۔ اے اللہ تمام بنیاد ڈالنے والوں میں آپ کی بنیاد کو بلندی عطا فرما اور اپنے نزدیک آپ کا ٹھکانا بزرگی والا اور آپ کی مہمانی بلند مرتبہ والی بنا دیجئے اور آپ کے نور کو کامل بنا دیجئے اور آپ کی بعثت کی وجہ سے آپ کی شہادت کو مقبول بنا دیجئے اور آپ کو جزائے خیر عنایت

Marfat.com

فرمایئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو (اپنے دربار عالی میں) اپنی رضامندی کی بات کہنے کی توفیق عطا فرمایئے جو عدل وانصاف کے مطابق ہو۔ اور ہر امر میں اس کا فیصلہ من حل اور دلیل اور برہان عظیم عطا فرمایئے۔

[۲۴] پ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِیْنَ مُطِیْعِیْنَ وَاَوْلِیَاءَ مُخْلِصِیْنَ وَرُفَقَاءَ مُصَاحِبِیْنَ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَیْنَا مِنْهُ السَّلَامَ۔

[۲۵] اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پڑھا) لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ رَبِّیْ وَسَعْدَیْکَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِیْمِ وَالْمَلَائِکَةُ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَمَا سَبَّحَ لَکَ مِنْ شَیْءٍ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْکَ بِاِذْنِکَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَعَلَیْهِ السَّلَامُ۔

(ترجمہ) اس آیت مذکورہ بالا کے بارے میں حضرت سنی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا، اے میرے رب میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں (تعمیل کے لئے) میرے لئے تو یہ سعادت (نیک بختی) ہے اللہ برالرحیم کی رحمتیں اور مقرب فرشتوں کا درود اور انبیاء اور صدیقین اور شہداء وصالحین کا درود (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر) اور ہر اس چیز کی طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ہو جو اللہ آپ پر تسبیح بیان کرتے ہیں یعنی عالم کی ہر چیز۔ اے تمام عالمین کے پروردگار درود ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ حضرت عبداللہ کے بیٹے تمام نبیوں میں سے آخری نبی ہیں اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ پرہیزگاروں (متقیوں) کے امام اور رب العالمین کے بھیجے ہوئے ہیں اور قیامت میں اُمت پر گواہ ہیں۔ بشارت سنانے والے اور اللہ کی طرف دعوت دینے والے اسی کے حکم سے اور چراغ سے چراغ روشن کرنے والے ہیں اور اے اللہ کے رسول آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر سلام ہو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہی مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھ پر درود بھیجو تو یہ نہ کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اور پھر رُک جاؤ بلکہ (درود اس طرح پورا کرو) کہو "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ"۔

[۲۶] اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِ نِ الْکُبْرٰی وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْیَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی کَمَا اٰتَیْتَ اِبْرَاهِیْمَ وَمُوْسٰی۔

لہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تعمیل میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر اس طرح درود شریف پڑھا لہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے شفاعتِ کبریٰ کو قبول فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ بلند فرما اور دنیا و آخرت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سوال اور چاہت پوری فرما جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا کو قبول فرمایا۔

۲۷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى اٰلِ اَحْمَدَ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ[1]۔

(ترجمہ) اے اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں حضرت احمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر عطا فرما جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم علیہ السلام کے لئے عطا فرمایا بے شک آپ تعریف کے لائق اور بزرگ ہیں۔

۲۸ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَةُ اللّٰهِ وَرِضْوَانُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا مِّنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ وَمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّاَعْظَمِهِمْ خَطَرًا وَّاَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ[2]۔

(ترجمہ) اے اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر عطا فرما جیسا کہ آپ نے آل ابراہیم علیہ السلام کے لئے عطا فرمایا بے شک آپ تعریف کے لائق اور بزرگ ہیں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر اللہ کی رحمت و برکت ہو اور اللہ جل شانہ کی مغفرت اور اس کی رضامندی ہو۔ اے اللہ آپ اپنے بندوں میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ بزرگی کا شرف عطا فرما اور آپ کا درجہ سب سے زیادہ بلند فرما اور لوگوں میں سے آپ کو سب سے بڑا دل والا بنا اور اپنے یہاں شفاعت پر سب سے زیادہ قدرت رکھنے والا بنا۔ اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے اور اولاد میں سے ایسے لوگ پیدا فرمائیے جو آپ کی اتباع کریں جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزائے خیر عطا فرمائیے جیسا کہ کسی نبی کو ان کی امت کی طرف سے جزائے خیر دی جاتی ہے اور تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو جزائے خیر عطا فرمائیے اور تمام رسولوں پر سلام ہو اور تمام تعریفیں رب العالمین ہی کے لئے ہیں۔

---

[1] حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اس طرح درود پڑھتے تھے۔

[2] نمیری نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے اس درود شریف کو اس طریق پر روایت کیا

Marfat.com

۲۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ[1]۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل واصحاب واولاد اور اہل بیت پر اور ان پر جو آپ کو محبوب رکھیں اور جو آپ سے متعلق ہوں ان سب پر اور ہم سب پر اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

۳۰ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ[2]۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے آل واصحاب اور اولاد پر اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کے اہل بیت اور سسرال والوں پر اور آپ کی مدد کرنے والوں (انصار) پر اور آپ کی جماعت میں شامل ہونے والوں پر اور آپ کو محبوب رکھنے والوں پر اور آپ کی امت پر اور ہم پر ان سب کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔

۳۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَلَأَ الدُّنْیَا وَمَلَأَ الْاٰخِرَۃِ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَلَأَ الدُّنْیَا وَمَلَأَ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مَلَأَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَلَأَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ[3]۔

(ترجمہ) اے اللہ اس قدر رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور برکت نازل فرمائیے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس قدر جس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور رحم فرمائیے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس قدر جس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور سلامتی بھیجئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اس قدر جس سے دنیا اور آخرت بھر جائے۔

۳۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَا مَأْمَنَ الْخَائِفِیْنَ یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَہٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَہٗ یَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ یَا کَنْزَ الْفُقَرَاءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَاءِ یَا مُنْقِذَ الْھَلْکٰی یَا مُنْجِیَ الْغَرْقٰی یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُفْضِلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُنِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَکَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَضَوْءُ النَّھَارِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِیْفُ الشَّجَرِ وَدَوِیُّ الْمَاءِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ[4]۔

---

[1] و [2] حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے یہ درود شریف پڑھنا بھی منقول ہے اور نمیری نے اس کو روایت کیا نمبر ۲۰ ابوالحسن بن کرخی کے طرق سے منقول ہے۔ [3] ایک مشہور بزرگ اسی طرح پڑھا کرتے تھے [4] حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم اے پناہ چاہنے والوں کو پناہ دینے والے اے خوف سے ڈرنے والوں کے جائے امن اے وہ ذات جو اس کے لئے قابلِ اعتماد ہے جو ٹھکرایا ہوا گرا پڑا ہے اے بے سہاروں کے سہارا اے وہ ذات جو ذخیرہ ہے اس کے لئے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں (یعنی بوقت ضرورت کام آنے والے) اے کمزوروں کے محافظ اے ناامیدوں کی بڑی امید اے ہلاکت سے نجات دینے والے ڈوبنے والوں کو بچانے والے اے احسان کرنے والے اے وہ ذات جو میرے کاموں کو اچھا بنانے والا سنوارنے والا ہے اے نعمتیں دینے والے اے فضیلت عطا کرنے والے اے وہ ذات جو زبردست ہے صاحب تسلط ہے اے تاریکیوں کو روشن کرنے والے تجھ ہی کو رات کی سیاہی سجدہ کرتی ہے اور تجھ ہی کو دن کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور گھنے لپٹے ہوئے درخت اور پانی کی لہروں کی آواز اور چاند کی چاندنی تجھ ہی کو سجدہ کرتی ہے اے اللہ (بے شک) آپ ہی اللہ ہیں جس کا کوئی شریک نہیں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم (درود بھیجئے) فرمائیے جو کہ آپ کے بندے اور رسول ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال پر بھی۔

۳۳ اَللّٰھُمَّ قَدْ جَعَلْتَ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اَللّٰھُمَّ اِنَّھُمْ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْھُمْ فَاجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَرِضْوَانَكَ عَلَیَّ وَعَلَیْھِمْ۔

(ترجمہ) اے اللہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحم فرمایا اور رحمت و مغفرت فرمائی اور ان سے آپ راضی ہو گئے (پھر حضرت فاطمہ حضرت علی حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کی طرف اشارہ کر کے فرمایا) اے اللہ یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں لہٰذا آپ مجھ پر اور ان سب پر رحم فرمائیے مغفرت فرمائیے اور راضی ہو جائیے۔

ایک اعرابی آیا تو اس طرح سلام کیا:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَھْلَ الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالْكَرَمِ الْبَاذِخِ۔

(ترجمہ) سلام ہو آپ پر اے بلند عزت والے اور بڑی سخاوت والے۔

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس اعرابی کو اپنے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھلایا اس لئے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی کہ یہ اس طرح درود شریف پڑھتے ہیں:۔

۳۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی

لہ حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب حضرت فاطمہ حضرت علی حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کو ایک چادر کے نیچے جمع فرمایا تو یہ دعا پڑھی۔

Marfat.com

یَوْمِ الدِّیْنِ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما تمام اوّلین وآخرین میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور قیامت تک ملاءِ اعلیٰ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پہنچتا رہے۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس درود کا ثواب دریافت کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوبکر تم نے ایسا سوال کیا کہ میں اس کا اجر شمار نہیں کر سکتا اگر تمام سمندر سیاہی بن جائیں اور تمام درخت قلم بن جائیں اور فرشتے اس کے اجر کو لکھیں تو سیاہی ختم ہو جائے اور قلم ٹوٹ جائیں مگر اس کے ثواب کو نہ پہنچ سکیں۔ (یہ روایت منکر بلکہ موضوع بتائی گئی ہے)

[۳۵] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔[1]

(ترجمہ) یا اللہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر رحمت نازل فرمائیے جیسا کہ آپ کو پسند ہو اور اس سے راضی ہوں۔

[۳۶] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔[2]

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر ایسی رحمت (درود) بھیجئے کہ آپ ان سے راضی ہو جائیں اور ان کا حق بھی ادا ہو جائے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو درجۂ وسیلہ اور مقام محمود کا عالی مرتبہ عطا فرمائیے کہ جس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حق دار ہیں اور ہماری طرف سے ان کو ایسی جزاء اور خیر عطا فرمائیے جیسا کہ کسی نبی کو ان کے اُمتی کی طرف سے عطا ہوتی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام بھائیوں یعنی تمام انبیاء اور صالحین پر رحم فرمائیے اے ارحم الراحمین۔

[۳۷] اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ۔[3]

(ترجمہ) اے اللہ آپ جس حمد وتعریف کے اہل ہیں آپ کی شایانِ شان میں حمد وتعریف بیان کرتا ہوں پس اے ہمارے اللہ آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی ہی رحمت (درود) بھیجئے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل اور شایان شان ہو۔ آپ تو ایسا کر ہی دیجئے کیونکہ آپ ہی ایسا کرنے کے اہل اور سزاوار ہیں۔ آپ ہی تقویٰ والے اور مغفرت کرنے والے ہیں۔

---

[1] ابوالحسن البکری، ابوعمارۃ بن زید المدنی اور محمد بن اسحاق مطلبی سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک اعرابی نے اس طرح درود شریف پڑھا [2] ابن سبع کی الشفا میں ہے [3] ابن ابی عاصم۔ ابو محمد عبداللہ الموصلی کی ترغیب۔ نمیری نے اس کی تخریج کی ہے۔

Marfat.com

لہٰذا اس سے بہتر اور کوئی نہ حمد و ثناء ہے اور نہ درود ہو سکتا ہے نہ اوّلین میں اور نہ آخرین میں نہ ملائکہ مقربین میں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں کہیں نہیں۔

۳۸ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

(ترجمہ) اے اللہ اپنی رحمتیں (درود) اور برکتیں اس ذات کو عطا فرما جو تمام رسولوں کے سردار ہیں اور پرہیزگاروں کے امام ہیں اور نبیوں کے خاتم اور آخری ہیں اور جو آپ کے بندے اور رسول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھلائیوں کے امام ہیں اور رہبری خیر کی فرماتے ہیں اور رسولِ رحمت ہیں اے اللہ آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ محمود پر مبعوث فرما جس پر تمام زمانوں کے لوگ رشک کریں گے۔

۳۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ شَابًّا فَتِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَرْضِيًّا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلًا نَبِيًّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرْضٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَرَدْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ رِضٰى نَفْسِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَنْفَدُ اَللّٰھُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَبْلِغْهُ مَا مُوْلَهٗ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاُمَّتِهٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِثْلَ ذٰلِكَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِثْلَ ذٰلِكَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الصَّلَاةَ التَّامَّةَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْبَرَكَةَ التَّامَّةَ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ السَّلَامَ التَّامَّ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ وَالْجِهَادِ وَالْمِغْفَرِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْاٰيَاتِ الْمُعْجِزَاتِ وَ

لہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

Marfat.com

الْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔[1]

(ترجمہ) اے اللہ اولین اور آخرین میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ رحمت (درود) بھیجیے اور قیامت تک بھیجتے رہیئے۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی جوانی میں رحمت بھیجیے اور ادھیڑ عمر میں بھی آپ ان سے راضی ہو جائیے اور رحمت بھیجیے کہ وہ آپ کے رسول بھی ہیں اور نبی بھی۔ اے اللہ آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیے حتیٰ کہ آپ ان سے راضی ہو جائیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے راضی ہونے کے بعد بھی رحمت بھیجیے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیے ہمیشہ ہمیشہ اور اے اللہ جیسا کہ آپ نے ہم کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا اسی طرح آپ ان پر رحمت بھیجیے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح آپ کو پسند ہو ویسے ہی رحمت بھیجیے اور جیسے آپ چاہتے ہیں اسی طرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیے اور اپنی تمام مخلوق کی تعداد کے بقدر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیے اور اپنی رضامندی کے بقدر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیے اور اپنے عرش کے وزن کے بقدر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیے اور آپ کی تعریف کے وہ کلمات جو کبھی ختم نہیں ہوں گے ان کی تعداد کے بقدر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیے اور اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ وسیلہ اور مقامِ فضیلت دیجیے اور آپ کا مرتبہ بلند فرمائیے اور اے اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے حق کے دلائل کی عظمت دلوں میں بٹھا دیجیے۔ اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حجتوں کو روشن فرمائیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمیدوں کے مطابق بنا دیجیے۔ اے اللہ آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں اور شفقتیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو آپ کے محبوب اور چنے ہوئے (بندوں میں سے) ہیں اور اپنی رحمتیں، برکتیں اور شفقتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کو بھی مرحمت فرمائیے کہ وہ بہتر اور پاکیزہ لوگوں میں سے ہیں۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمتیں نازل فرما جو اس سے افضل ہوں کہ مخلوق میں سے کسی پر آپ نے رحمت نازل فرمائی ہو اور اسی کے بقدر برکت عطا فرما اور اس قدر رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرما کہ اس جیسی رحمت کسی پر نازل نہ فرمائی ہو اور جب رات کو اندھیرا چھا جائے اس وقت بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور جب دن روشن ہو جائے اس وقت بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور دنیا اور آخرت میں ہر جگہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرما اور اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت

[1] حضرت زین العابدین علی بن حسین رضی اللہ عنہ یہ درود شریف بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے۔

Marfat.com

کاملہ نازل فرما اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی برکت کاملہ عطا فرما اور کامل سلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجیے اور تمام خیر کے امام اور ان کے قائد یعنی خیر کی طرف راہ دکھانے والے اور رحمت کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت فرما اور ہمیشہ ہر زمانہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت عطا فرما۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نبی اُمّی ہیں اور عربی قرشی ہیں اور ہاشمی ابطحی ہیں اور تہامہ اور مکّہ کے رہنے والے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم تاج والے ہیں اور عصا والے ہیں اور جہاد کرنے والے اور اس میں غنیمت حاصل کرنے والے ہیں۔ خیر والے ہیں اور صاحبِ ممبر ہیں اور لشکر والے ہیں اور عطایا دینے والے اور قدرت کی نشانیاں اور معجزات دکھانے والے ہیں اور بھی اللہ جل شانہٗ کی قدرت کی بڑی بڑی نشانیاں دکھانے والے ہیں اور وہ جگہ جس کی گواہی دی گئی (یعنی قیامت، حشر کا میدان) اور وہ حوضِ کوثر جس پر پہنچایا جائے گا کہ آپ محشر والے اور حوض کوثر والے ہیں اور شفاعت (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ہے اور موعود ہے) اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ربِّ محمود کو سجدہ کرنے والے ہیں اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرما جن لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا ہے اور ان لوگوں کی تعداد کے بقدر جن لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھا۔

[۴۰] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الظُّلَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوْثِ رَحْمَةً لِكُلِّ الْاَمَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمُخْتَارِ لِلسِّيَادَةِ وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّيَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَخَوَاصِّ الْحِكَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ لَا تُنْهَتَكُ فِيْ مَجَالِسِهِ الْحُرَمُ، وَلَا يُغْضٰى عَنْ مَنْ ظَلَمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ كَانَ اِذَا مَشٰى تَظَلَّلَهُ الْغَمَامَةُ حَيْثُ مَا يَمِمْ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اِنْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَكَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَاَقَرَّ بِرِسَالَتِهٖ وَصَمِمْ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ اَثْنٰى عَلَيْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ نَصًّا فِيْ سَالِفِ الْقِدَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ صَلّٰى عَلَيْهِ رَبُّنَا فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ وَاَمَرَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَيُسَلَّمَ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ مَا انْهَلَّتِ الدِّيَمِ، وَمَا جَرَتْ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ اَذْيَالُ الْكَرَمِ، وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَشَرَّفَ وَكَرَّمَ۔ انتہیٰ۔

(ترجمہ) اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کہ جس کے نور سے اندھیرا

[۴۰] علامہ فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ پر یہ درود شریف الہام کیا گیا۔

Marfat.com

روشن ہوجاتا ہے۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام امتوں کی طرف رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ سرداری اور رسالت کے لئے منتخب کئے گئے تھے لوح و قلم کی پیدائش سے پہلے۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کیونکہ آپ بہترین اخلاق اور عادات سے متصف ہیں۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کہ آپ جامع کلمات اور خاص حکمت سے مخصوص ہیں۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کہ آپ کی مجلس میں کسی کی آبروریزی (ہتک عزت) نہیں کی جاتی تھی اور نہ کسی مظلوم کو نامراد (واپس) کیا جاتا تھا۔ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہمارے سردار ہیں کہ جب آپ چلتے تو جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جاتے وہیں پر بادل آپ پر سایہ کرتا تھا۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کہ جن کی انگلی کے اشارہ سے چاند شق ہوگیا اور جن سے پتھروں نے کلام کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار کیا اور پکا اقرار کیا۔ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ ہمارے سردار ہیں کہ (قرآن کریم میں) آپ نے تعریف فرمائی۔ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ہمارے رب آپ نے تو خود ہی اپنی محکم کتاب (قرآن کریم) میں ان پر رحمت نازل فرمائی ہے اور ان پر درود و سلام کا ہمیں حکم دیا ہے لہٰذا آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل و اصحاب اور ازواج پر رحمت بھیجیے اور گنہگاروں پر اپنی سخاوت کا (اور رحمتوں کا) دامن پھیلا دیجیے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت بہت سلام ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ بلند ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت ہمیشہ قائم و دائم رہے۔ آمین۔

اس درود شریف کو بہت مقبولیت حاصل ہے۔ اصحاب مالکیہ میں سے بعض طالبین نے خواب میں دیکھا کہ اس درود شریف کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ممبر پر پڑھ رہے ہیں۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

[۴۱] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ مَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلَاۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلَاۃً لَا غَایَۃَ لَھَا وَلَا انْتِھَاءَ وَلَا اَمَدَ لَھَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کَذٰلِکَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ[1]

[1] مصنف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے وہ کیفیات پیدا ہوتی ہیں جو ناقابلِ بیان ہیں۔

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جس کا نور ساری مخلوق سے پہلے آپ نے پیدا کیا اور ان کو سارے عالم کے لئے رحمت بنا کر ظاہر کیا گیا (اے اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما) ان مخلوق کی تعداد کے بقدر جو گذر چکی ہیں اور ان مخلوق میں سے باقی رہنے والے نیک اور بد لوگوں میں سے اتنی مقدار میں درود بھیجئے کہ وہ تمام اعداد کو محیط ہوں اور تمام حدود کو احاطہ کئے ہوئے ہوں اور وہ رحمت ایسی کامل ہو کہ جس کی کوئی انتہاء اور کنارہ نہ ہو اس کی کوئی مدت نہ ہو اور اس کے ختم ہونے کی کوئی حد نہ ہو اور وہ رحمت دائمی ہو جیسا کہ آپ کو دوام حاصل ہے اور حضور علیہ السلام کے آل اور اصحاب پر بھی اسی طرح رحمت نازل ہو اور سب تعریفیں اللہ جل شانہ کو سزاوار ہیں اسی کا شکر ہے۔

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

صوفی محمد ندیم محمدی

زیر اہتمام :-

شہباز پبلشرز توحید پارک امامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کرام کے علاوہ کسی اور شخص پر درود پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم دوسرے رسولوں (علیہم السلام) پر درود بھیجو تو ان کے ساتھ مجھ پر بھی درود بھیجا کرو میں بھی ان میں سے ہوں[1]۔ ایک اور حدیث میں اتنا اضافہ ہے کہ جیسا کہ مجھ کو پیغام پہنچانے کے لئے اللہ جل شانہٗ نے بھیجا ایسے ہی ان کو (دوسرے نبیوں کو) بھی بھیجا تاکہ وہ پیغام پہنچائیں۔ یہ بھی روایت ہے کہ سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی مسلمان مرد اور عورت پر درود بھیجنا مناسب نہیں ہے ان کے لئے استغفار ہے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بعض وعظ و تقریر کرنے والوں نے یہ نئی چیز نکالی ہے کہ انہوں نے اپنے خلفاء اور امراء پر درود پڑھنا شروع کر دیا ہے اس کو حکماً سختی سے روک دیں۔ درود شریف کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے مخصوص کریں یہ تو بنی ہاشم کے دورِ خلافت میں نئی بات نکالی گئی۔

یحییٰ بن یحییٰؒ نے یہ دلیل پیش کی کہ درود کا مطلب یہ ہے کہ رحمت کی دعا کی جائے لہٰذا اس کی ممانعت اگر نص (قرآن و حدیث) سے ہو یا اجماع امت سے ہو تو مانی جائے گی ورنہ نہیں۔ لیکن امام مالکؒ وغیرہ نے فرمایا ہم درود شریف کی عبادت غیر نبی کے لئے نہیں کریں گے۔ اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے:۔

وَلَا تَجْهَرُوا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ (الحجرات۔۲)

رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسے نہ پکارو جیسا کہ تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

اس وجہ سے بھی کہ ہم کو سلام کا طریقہ سکھلا دیا گیا ہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

لہٰذا درود شریف خاص ہو گیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے لئے (حنابلہ میں سے اور) متاخرین میں سے ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسی کو اختیار کیا ہے۔

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی جماعت کا قول اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے اشارہ ملتا ہے کہ ایک جماعت علماء اس کی قائل ہے کہ درود شریف غیر انبیاء پر مطلقاً جائز ہے ان کی دلیل اس آیت سے ہے:۔

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ (توبہ۔۱۰۳)

ان لوگوں کے لئے دعا کیجئے۔

مصنف علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ درود غیر نبی کے جواز کا اشارہ حدیث اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِيْ اَوْفٰى سے

---

[1] حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، دیلمی، ابو یعلی الصابونی، ابن ابی عاصم، المجد اللغوی، ابو نعیم رحمہم اللہ تعالیٰ اور بھی کئی طرق سے روایت حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ، ثوری، ابی داؤد، ترمذی، حاکم، حضرت ابن عباس حضرت بریدہ رضی اللہ عنہما اور حضرت سفیان ثوریؒ۔

Marfat.com

بھی ملتا ہے اور قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور فرمایا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَکَ وَرَحْمَتَکَ عَلٰی اٰلِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَۃَ۔[1]

حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ میں ہے کہ ایک خاتون نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھ پر اور میرے خاوند پر رحمت بھیجیے چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔[2]

دلیل میں یہ آیت پیش کی گئی ہے:۔

ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ (الاحزاب ۴۳) وہ ذات کہ جس نے رحمت بھیجی تم پر اور فرشتوں پر۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ فرشتے مؤمن روح سے کہتے ہیں کہ اللہ تم پر رحم کرے (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ) اور تمہارے جسم پر بھی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ درود تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص ہے۔ لیکن اگر یہ صرف دعا اور تبریک کے طور پر ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غیر کے لئے جائز کہا جا سکتا ہے۔[1]

ابن القیمؒ نے فرمایا کہ درود میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی آل وازواج اور ذریت یا فرشتے اور اطاعت کرنے والے عام طور پر داخل ہوں اور جس میں انبیاء بھی شامل ہوں مثلاً اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ پڑھا جائے تو یہ بھی جائز ہے البتہ کسی معین شخص پر یا متعین جماعت پر درود پڑھنا ہو تو یہ مکروہ ہے اس کو شعار نہ بنایا جائے ورنہ حرام ہے۔ جیسا کہ رافضی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے کرتے ہیں۔ کبھی کبھی اگر بھیجا جائے جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت اور اس کے خاوند پر دعا فرمائی یا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے دعا فرمائی اس میں کوئی حرج نہیں ہے مگر علی علیہ السلام نہ کہا جائے۔ بہرحال سَلَامٌ عَلَیْنَا تو کہا جا سکتا ہے لیکن صَلٰوۃٌ عَلَیْنَا نہیں کہنا چاہیئے۔ صلوٰۃ وسلام میں فرق واضح ہے۔

کون سا اور کس کیفیت میں درود شریف پڑھنا افضل ہے

جن الفاظ میں جون سا درود شریف جس کیفیت کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بتایا یا پسند فرمایا اس سے زیادہ شرافت اور فضیلت کا حامل اور کون سا درود ہو سکتا ہے ان میں سے ایک وہ ہے جس کو امام نوویؒ نے الروضہ میں ذکر کیا ہے یعنی:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَھَا عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ۔

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جب بھی ان کو یاد کرنے والے ان کو یاد کرتے رہیں اور بھولنے والے بھولتے رہیں۔

---

[1] ابوداؤد ونسائی نے اس کی تخریج کی اس کی سند صحیح ہے۔ [2] احمد نے تخریج کی اور ابن حبان نے اس کی تصحیح کی۔

Marfat.com

یعنی ہمیشہ ہمہ وقت گویا امام نوویؒ نے امام شافعیؒ سے یہ الفاظ لئے کیونکہ وہ بھی انہیں کیفیات سے درود پڑھا کرتے تھے۔ تھوڑی سی عبارت بدلنے سے یوں کہیئے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ الخ

امام شافعیؒ کا یہ درود شریف بہت زیادہ فضیلت کا حامل ہے:۔

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

(ترجمہ) رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ اپنے نبی پر پہلے والوں میں اور بعد والوں میں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر اتنے احسانات ہیں کہ ساری اُمت بھی مل کر اس کا بدلہ نہیں چکا سکتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اللہ جلّ شانہٗ نے ہم کو ہلاکت سے بچالیا ہے۔ ہم کو بہترین امت پیدا فرمایا جو کہ نکالی گئی ہے تمام انسانوں کی خیر خواہی کے لئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہترین سے بہترین الفاظ میں (دعوت وتبلیغ کے ذریعہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کر کے ہی کچھ حق ادا کر سکتے ہیں اور اسی میں کثرت سے درود شریف پڑھنا بھی شامل ہے اور اسی کے ذریعہ رضائے الٰہی حاصل کر سکتے ہیں۔ خیر و ہدایت کے راستوں کی طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہی رہبری فرمانے والی ہے۔ تمام مہلکات سے بچانے کا ذریعہ ہے۔ فَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

امام شافعی رحمہ اللہ کے کلام کا خلاصہ یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے کی بہترین کیفیت یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے والا ان تمام باتوں کا اور معانی کا استحضار رکھے اور دیگر حضرات سلف کے کلام سے یہ بھی مستفاد ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر (ان کی یاد) دراصل اللہ ہی کی یاد میں ——— شمار کیا جاتا ہے اور خواہ وہ یاد کرنے والا مرد ہو یا عورت۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد سے غافل دراصل اللہ تعالیٰ ہی کی یاد سے غفلت کا سبب ہے۔

قاضی حسین نے فرمایا کہ نیکی کا راستہ یہ ہے کہ یہ درود شریف پڑھا جائے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ۔

(ترجمہ) اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسی رحمت کے اہل ہیں اور مستحق ہیں ویسی رحمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائے۔

علامہ بارزی نے کہا کہ افضل ترین درودوں میں سے یہ درود بھی ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر سب سے بہتر رحمت جو آپ

Marfat.com

کی معلومات کی تعداد کے بقدر ہو (ظاہر ہے کہ اس کی کوئی انتہا نہیں ہے)۔

المجد اللغوی نے بعض علماء کرام سے نقل کیا ہے کہ اگر کسی نے سب سے افضل درود بھیجنے کی قسم کھالی ہو تو وہ اس طرح پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّ مَلَکٍ وَّوَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ وَ الْمُبَارَکَاتِ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ نبی اُمّی ہیں اور ہر نبی پر، ہر فرشتے پر اور ہر ولی پر بتعداد طاق اور جفت کے اور ہمارے رب کے تمام کلمات اور برکات کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرمائیے۔

بعض حضرات سے یوں بھی منقول ہے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ۔

(ترجمہ) اے اللہ آپ اپنے بندے اور نبی اور رسول اور نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیے اور آپ کی آل و اولاد پر اور ازواج مطہرات پر اور سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر مخلوقات کی تعداد کے برابر اپنی رضا کے مطابق اور عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے بقدر رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائیے۔

بعض نے اس درود کو اختیار فرمایا ہے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ۔

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی رحمت (درود) نازل فرما۔

اور بعض نے اس طرح درود شریف پڑھا :۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

(ترجمہ) اے اللہ۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کے پالنے والے رب رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جزائے خیر عطا فرمائیے جس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل اور مستحق ہیں۔

درود شریف کسی خاص الفاظ کے ساتھ مخصوص نہیں ہے اور نہ کسی زمانہ کے ساتھ مخصوص ہے

Marfat.com

روشن ہوجاتا ہے۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام امتوں کی طرف رحمت بنا کر بھیجے گئے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ سرداری اور رسالت کے لئے منتخب کئے گئے تھے لوح و قلم کی پیدائش سے پہلے۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کیونکہ آپ بہترین اخلاق اور عادات سے متصف ہیں۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کہ آپ جامع کلمات اور خاص حکمت سے مخصوص ہیں۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کہ آپ کی مجلس میں کسی کی آبروریزی (ہتک عزت) نہیں کی جاتی تھی اور نہ کسی مظلوم کو نامراد (واپس) کیا جاتا تھا۔ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہمارے سردار ہیں کہ جب آپ چلتے تو جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم جاتے وہیں پر بادل آپ پر سایہ کرتا تھا۔ اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما کہ جن کی انگلی کے اشارہ سے چاند شق ہوگیا اور جن سے پتھروں نے کلام کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار کیا اور پکا اقرار کیا۔ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ ہمارے سردار ہیں کہ (قرآن کریم میں) آپ نے تعریف فرمائی۔ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اے ہمارے رب آپ نے تو خود ہی اپنی محکم کتاب (قرآن کریم) میں ان پر رحمت نازل فرمائی ہے اور ان پر درود و سلام کا ہمیں حکم دیا ہے لہٰذا آپ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل و اصحاب اور ازواج پر رحمت بھیجئے اور گنہگاروں پر اپنی سخاوت کا (اور رحمتوں کا) دامن پھیلا دیجئے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت بہت سلام ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ بلند ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخاوت ہمیشہ قائم و دائم رہے۔ آمین۔

اس درود شریف کو بہت مقبولیت حاصل ہے۔ اصحابِ مالکیہ میں سے بعض طالبین نے خواب میں دیکھا کہ اس درود شریف کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ممبر پر پڑھ رہے ہیں۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

[۴۱] اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ مَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ صَلَاۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلَاۃً لَا غَایَۃَ لَھَا وَلَا انْتِھَاءَ وَلَا اَمَدَ لَھَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کَذٰلِکَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔[1]

---

[1] مصنف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو دس ہزار مرتبہ پڑھنے سے وہ کیفیات پیدا ہوتی ہیں جو ناقابلِ بیان ہیں۔

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جس کا نور ساری مخلوق سے پہلے آپ نے پیدا کیا اور ان کو سارے عالم کے لئے رحمت بنا کر ظاہر کیا گیا (اے اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما) ان مخلوق کی تعداد کے بقدر جو گذر چکی ہیں اور ان مخلوق میں سے باقی رہنے والے نیک اور بد لوگوں میں سے اتنی مقدار میں درود بھیجئے کہ وہ تمام اعداد کو محیط ہوں اور تمام حدود کو احاطہ کئے ہوئے ہوں اور وہ رحمت ایسی کامل ہو کہ جس کی کوئی انتہاء اور کنارہ نہ ہو اس کی کوئی مدت نہ ہو اور اس کے ختم ہونے کی کوئی حد نہ ہو اور وہ رحمت دائمی ہو جیسا کہ آپ کو دوام حاصل ہے اور حضور علیہ السلام کے آل اور اصحاب پر بھی اسی طرح رحمت نازل ہو اور سب تعریفیں اللہ جل شانہ کو سزاوار ہیں اسی کا شکر ہے۔

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

صوفی محمد ندیم محمدی

زیر اہتمام :-

شہباز پبلشرز توحید پارک امامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کرام کے علاوہ کسی اور شخص پر درود پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم دوسرے رسولوں (علیہم السلام) پر درود بھیجو تو ان کے ساتھ مجھ پر بھی درود بھیجا کرو میں بھی ان میں سے ہوں[1]۔ ایک اور حدیث میں اتنا اضافہ ہے کہ جیسا کہ مجھ کو پیغام پہنچانے کے لئے اللہ جل شانہٗ نے بھیجا ایسے ہی ان کو (دوسرے نبیوں کو) بھی بھیجا تاکہ وہ پیغام پہنچائیں۔ یہ بھی روایت ہے کہ سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی مسلمان مرد اور عورت پر درود بھیجنا مناسب نہیں ہے ان کے لئے استغفار ہے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بعض وعظ و تقریر کرنے والوں نے یہ نئی چیز نکالی ہے کہ انہوں نے اپنے خلفاء اور امراء پر درود پڑھنا شروع کر دیا ہے اس کو حکماً سختی سے روک دیں۔ درود شریف کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے مخصوص کریں یہ تو بنی ہاشم کے دورِ خلافت میں نئی بات نکالی گئی۔

یحییٰ بن یحییٰؒ نے یہ دلیل پیش کی کہ درود کا مطلب یہ ہے کہ رحمت کی دعا کی جائے لہٰذا اس کی ممانعت اگر نص (قرآن وحدیث) سے ہو یا اجماع امت سے ہو تو مانی جائے گی ورنہ نہیں۔ لیکن امام مالکؒ وغیرہ نے فرمایا ہم درود شریف کی عبادت غیر نبی کے لئے نہیں کریں گے۔ اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے:۔

وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ (الحجرات۔۲)	رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایسے نہ پکارو جیسا کہ تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

اس وجہ سے بھی کہ ہم کو سلام کا طریقہ سکھلا دیا گیا ہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ	سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

لہٰذا درود شریف خاص ہو گیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے لئے (حنابلہ میں سے اور) متاخرین میں سے ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اسی کو اختیار کیا ہے۔

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کی جماعت کا قول اور امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے اشارہ ملتا ہے کہ ایک جماعت علماء اس کی قائل ہے کہ درود شریف غیر انبیاء پر مطلقاً جائز ہے ان کی دلیل اس آیت سے ہے

وَصَلِّ عَلَيْهِمْ (توبہ۔۱۰۳)	ان لوگوں کے لئے دعا کیجئے۔

مصنف علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ درود غیر نبی کے جواز کا اشارہ حدیث اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ اَبِيْ اَوْفٰى سے

---

[1] حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، دیلمی، ابویعلی الصابونی، ابن ابی عاصم، المجد اللغوی، ابونعیم رحمہم اللہ تعالیٰ اور بھی کئی طرق سے روایت حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ، ثوری، ابی داؤد، ترمذی، حاکم، حضرت ابن عباس حضرت بریدہ رضی اللہ عنہما اور حضرت سفیان ثوریؒ۔

Marfat.com

بھی ملتا ہے اور قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا اور فرمایا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَکَ وَرَحْمَتَکَ عَلٰی اٰلِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَۃَ۔[1]

حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ میں ہے کہ ایک خاتون نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ آپ مجھ پر اور میرے خاوند پر رحمت بھیجیے چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا۔[2]

دلیل میں یہ آیت پیش کی گئی ہے:۔

ھُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ (الاحزاب ۴۳) وہ ذات کہ جس نے رحمت بھیجی تم پر اور فرشتوں پر۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ فرشتے مؤمن روح سے کہتے ہیں کہ اللہ تم پر رحم کرے (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ) اور تمہارے جسم پر بھی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ درود تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص ہے۔ لیکن اگر یہ صرف دعا اور تبریک کے طور پر ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے غیر کے لئے جائز کہا جا سکتا ہے۔[1]

ابن القیمؒ نے فرمایا کہ درود میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی آل وازواج اور ذریت یا فرشتے اور اطاعت کرنے والے عام طور پر داخل ہوں اور جس میں انبیاء بھی شامل ہوں مثلاً اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ پڑھا جائے تو یہ بھی جائز ہے البتہ کسی معین شخص پر یا متعین جماعت پر درود پڑھنا ہو تو یہ مکروہ ہے اس کو شعار نہ بنایا جائے ورنہ حرام ہے۔ جیسا کہ رافضی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے کرتے ہیں۔ کبھی کبھی اگر بھیجا جائے جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت اور اس کے خاوند پر دعا فرمائی یا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے دعا فرمائی اس میں کوئی حرج نہیں ہے مگر علی علیہ السلام نہ کہا جائے۔ بہرحال سَلَامٌ عَلَیْنَا تو کہا جا سکتا ہے لیکن صَلٰوۃٌ عَلَیْنَا نہیں کہنا چاہیئے۔ صلوٰۃ وسلام میں فرق واضح ہے۔

کون سا اور کس کیفیت میں درود شریف پڑھنا افضل ہے

جن الفاظ میں جون سا درود شریف جس کیفیت کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بتایا یا پسند فرمایا اس سے زیادہ شرافت اور فضیلت کا حامل اور کون سا درود ہو سکتا ہے ان میں سے ایک وہ ہے جس کو امام نوویؒ نے الروضہ میں ذکر کیا ہے یعنی:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَھَا عَنْہُ الْغَافِلُوْنَ۔

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جب بھی ان کو یاد کرنے والے ان کو یاد کرتے رہیں اور بھولنے والے بھولتے رہیں۔

---

[1] ابوداؤد ونسائی نے اس کی تخریج کی اس کی سند صحیح ہے۔ [2] احمد نے تخریج کی اور ابن حبان نے اس کی تصحیح کی۔

Marfat.com

یعنی ہمیشہ ہمہ وقت گویا امام نوویؒ نے امام شافعیؒ سے یہ الفاظ لئے کیونکہ وہ بھی انہیں کیفیات سے درود پڑھا کرتے تھے۔ تھوڑی سی عبارت بدلنے سے یوں کہیئے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ الخ

امام شافعیؒ کا یہ درود شریف بہت زیادہ فضیلت کا حامل ہے:۔

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

(ترجمہ) رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ اپنے نبی پر پہلے والوں میں اور بعد والوں میں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر اتنے احسانات ہیں کہ ساری اُمت بھی مل کر اس کا بدلہ نہیں چکا سکتی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اللہ جلّ شانہٗ نے ہم کو ہلاکت سے بچالیا ہے۔ ہم کو بہترین امت پیدا فرمایا جو کہ نکالی گئی ہے تمام انسانوں کی خیر خواہی کے لئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہترین سے بہترین الفاظ میں (دعوت وتبلیغ کے ذریعہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کر کے ہی کچھ حق ادا کر سکتے ہیں اور اسی میں کثرت سے درود شریف پڑھنا بھی شامل ہے اور اسی کے ذریعہ رضائے الٰہی حاصل کر سکتے ہیں۔ خیر و ہدایت کے راستوں کی طرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہی رہبری فرمانے والی ہے۔ تمام مہلکات سے بچانے کا ذریعہ ہے۔ فَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

امام شافعی رحمہ اللہ کے کلام کا خلاصہ یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے کی بہترین کیفیت یہ ہے کہ درود شریف پڑھنے والا ان تمام باتوں کا اور معانی کا استحضار رکھے اور دیگر حضرات سلف کے کلام سے یہ بھی مستفاد ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر (ان کی یاد) دراصل اللہ ہی کی یاد میں ——— شمار کیا جاتا ہے اور خواہ وہ یاد کرنے والا مرد ہو یا عورت۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد سے غافل دراصل اللہ تعالیٰ ہی کی یاد سے غفلت کا سبب ہے۔

قاضی حسین نے فرمایا کہ نیکی کا راستہ یہ ہے کہ یہ درود شریف پڑھا جائے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ۔

(ترجمہ) اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسی رحمت کے اہل ہیں اور مستحق ہیں ویسی رحمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائے۔

علامہ بارزی نے کہا کہ افضل ترین درودوں میں سے یہ درود بھی ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر سب سے بہتر رحمت جو آپ

Marfat.com

کی معلومات کی تعداد کے بقدر ہو (ظاہر ہے کہ اس کی کوئی انتہا نہیں ہے)۔

المجد اللغوی نے بعض علماء کرام سے نقل کیا ہے کہ اگر کسی نے سب سے افضل درود بھیجنے کی قسم کھائی ہو تو وہ اس طرح پڑھے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی کُلِّ نَبِیٍّ وَّ مَلَکٍ وَّ وَلِیٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّامَّاتِ وَ الْمُبَارَکَاتِ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ نبی اُمّی ہیں اور ہر نبی پر، ہر فرشتے پر اور ہر ولی پر بتعداد طاق اور جفت کے اور ہمارے رب کے تمام کلمات اور برکات کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرمائیے۔

بعض حضرات سے یوں بھی منقول ہے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِکَ۔

(ترجمہ) اے اللہ آپ اپنے بندے اور نبی اور رسول اور نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیے اور آپ کی آل و اولاد پر اور ازواج مطہرات پر اور سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر مخلوقات کی تعداد کے برابر اپنی رضا کے مطابق اور عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے بقدر رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائیے۔

بعض نے اس درود کو اختیار فرمایا ہے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ۔

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی رحمت (درود) نازل فرما۔

اور بعض نے اس طرح درود شریف پڑھا :۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

(ترجمہ) اے اللہ۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کے پالنے والے رب رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جزائے خیر عطا فرمائیے جس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل اور مستحق ہیں۔

درود شریف کسی خاص الفاظ کے ساتھ مخصوص نہیں ہے اور نہ کسی زمانہ کے ساتھ مخصوص ہے

Marfat.com

لیکن زیادہ فضیلت اور کمال والا وہی درود شریف ہے جس کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی ہے۔
امام عفیف الدین الیافعیؒ نے ان تین کیفیات کو اس طرح جمع کیا ہے:۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ[1] عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَفْضَلَ صَلَاتِکَ عَدَدَ[2] مَعْلُوْمِ مَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ[3] عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔ (وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا)۔
جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کا ثواب میزان کے پلڑے میں بھر جائے وہ یہ درود شریف پڑھا کرے:۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ۔
اسی طرح اور کیفیات کا حامل یہ درود شریف بھی ہے:۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ، نَبِیِّکَ، رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ تَسْلِیْمًا وَزِدْہُ شَرَفًا وَّتَکْرِیْمًا وَاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔
(ترجمہ) اے اللہ اپنی رحمت میں سے افضل رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ نازل فرمائیے کہ آپ تو ہمارے سردار ہیں آپ کے بندے ہیں، نبی ہیں اور رسول ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل و عیال پر بہت بہت سلام بھیجئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا شرف اور اکرام بڑھا دیجئے اور قیامت میں اپنے نزدیک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو منزل مقرب پر نازل فرمائیے۔
تشہد میں درود پڑھنا بہترین کیفیت میں پڑھنا ہے۔
اس درود کو پڑھنے میں کوئی حرج نہیں (اور خوب ہے):۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَبَارِکْ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاٰلِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَتْبَاعِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَفْضَلَ صَلَاتِکَ وَاَزْکٰی بَرَکَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ، وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ الْمُبَارَکَاتِ وَعَدَدَ خَلْقِکَ وَرِضٰی نَفْسِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ، صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ، اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاَنْزِلْ لَہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَتَقَبَّلْ

[1] حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ۔

Marfat.com

شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهُ وَفِي الْاَعْلِيِّيْنَ ذِكْرَهُ وَاَجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ وَاَجْزِ الْاَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرَ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَصَلَاةِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ، اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَاَوْرِدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ وَاَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما، برکت نازل فرما اور رحم فرما اپنے بندے اور نبی اور رسول نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ تمام رسولوں کے سردار، متقی لوگوں کے امام، نبیوں میں آخری نبی تمام خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں اور رحمت کے رسول ہیں اور رحمت و برکت نازل فرما آپ کی بیبیوں پر (ازواج مطہرات) پر جو تمام مؤمنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور اہلِ بیت پر اور آل پر اور سسرال والوں پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرنے والوں پر اور اتباع کرنے والوں پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنے والوں پر جیسا کہ رحمت نازل فرمایا آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت بھی نازل فرمائی۔ اور اے اللہ ہم پر رحم فرما ان حضرات کے ساتھ بہترین رحمت اور آپ کی برکتوں میں سے سب سے زیادہ زکوٰۃ (صاف ستھری) اور پاکیزہ برکت بقدر اس کے کہ جب بھی کسی یاد کرنے والے نے آپ کو یاد کیا اور جب بھی آپ کے ذکر سے کوئی غافل ہوئے۔ ہر طاق اور جفت کی تعداد کے بقدر اور آپ کی تعریف کے تمام کلمات اور برکات کی تعداد کے بقدر اور آپ کی مخلوق کی تعداد کے بقدر اور آپ کی رضامندی اور عرش کے وزن کے بقدر اور آپ کی تعریف لکھنے کی روشنائی (سیاہی) کے بقدر ہمیشہ ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو، رحمت نازل ہوتی رہے۔ اے اللہ قیامت کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ محمود پر مبعوث فرمائیے گا کہ جس پر تمام اوّلین و آخرین رشک کریں گے۔ اور روزِ قیامت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے نزدیک اپنی مقرب بارگاہ میں مقام عطا فرمائیے گا اور حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شفاعت کبریٰ قبول فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درجات کو بلند تر بنائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگی ہوئی تمام چیزیں دنیا اور آخرت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمائیے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمایا۔ اور اپنے برگزیدہ لوگوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا فرمائیے۔ اور اپنی بارگاہ والوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خاص تعلق نصیب فرمائیے اور بلند مقام والوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر (یاد) کو جاری فرمائیے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے جزائے خیر عطا فرمائیے جس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مستحق اور اہل

Marfat.com

ہیں بلکہ اس سے بھی بہتر عطا فرمائیے جو کسی نبی کو ان کی اُمّت کی طرف سے جزاء خیر مل سکتی ہے اور تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو بہترین جزاء خیر عطا فرمائیے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی رحمتیں ہوں اور تمام مومنین کا درود ہو نبی اُمّی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ پر سلام ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت میں سے اور اولاد میں سے ایسا اتباع کرنے والا بنائیے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اے ربّ العالمین۔

تشہد میں بہت سے علماء کرام نے ان الفاظ کی زیادتی کے ساتھ درود شریف پڑھنے کو فرمایا ہے کہ حدیث صحیح سے ثابت ہے یعنی اَزْوَاجِہٖ کے بعد اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور ذُرِّیَّتِہٖ، اَھْلِ بَیْتِہٖ اور عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اور فِی الْعَالَمِیْنَ بھی ہے مثلاً یوں کہیے ؎

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کے بارے میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد میں سلام پڑھنے کا طریقہ سکھلا دیا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس رات میں میں مبعوث ہوا ہوں اس وقت سے جس پتھر یا درخت کے قریب سے گذرتا تھا وہ مجھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ[1] کہتے تھے۔

ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے ایک منزل پر آرام فرمایا ایک درخت زمین پھاڑتا ہوا آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھانپ لیا اس کے بعد واپس چلا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیدار ہوئے تو فرمایا اس درخت نے اپنے رب سے مجھ کو سلام کرنے کی اجازت چاہی اللہ جل شانہٗ نے اجازت فرما دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وضو کا طریقہ سکھلایا تو وضو فرما کر دو رکعت نماز پڑھی پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام واپس چلے گئے اس وقت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس پتھر اور مٹی کے ڈھیلے کے پاس سے گذرتے تھے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتا تھا کہتا تھا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے جو تشہد مروی ہے وہ یہ ہے:۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مَنْ غَابَ مِنْھُمْ وَمَنْ

[1] حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ

Marfat.com

شَهِدَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ وَاغْفِرْ لِاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَمَا وَلَدَا وَارْحَمْهُمَا اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

(ترجمہ) سلام ہو اللہ کے نبی پر، سلام ہو تمام انبیاء اور رسولوں پر، سلام ہو اللہ کے رسول پر، سلام ہو محمد بن عبداللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، سلام ہو ہم پر اور ان مؤمن مردوں اور عورتوں پر جو غائب ہیں اور ان پر جو ہمارے پاس حاضر ہیں، اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مغفرت فرمائیے اور آپ کی شفاعت قبول فرمائیے اور آپ کے اہل بیت کی بخشش فرمائیے اور میری اور میرے والدین کی مغفرت فرمائیے اور جو جنا گیا ہو (مسلمانوں میں سے) اس کی مغفرت فرمائیے اور ان دونوں پر رحم فرمائیے۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اور سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

واضح ہو کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے والدین کی مغفرت کی دعائیں مانگیں یعنی تمنا کی کہ کاش ایسے ہوتا

اَلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اور بعض جگہ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ اور اخیر میں عَلَيْنَا مَعَهُمْ بھی آیا ہے۔

یہ بات بھی ہم کو معلوم ہو چکی ہے کہ اختلاف غیر انبیاء پر درود شریف پڑھنے کا مستقل ہے اور اکیلے کے لئے دعا کرنا بھی مشروع ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اپنی ذات کے لئے دعا مانگنا حدیث سے ثابت ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ۔ بہرحال یہ سب الفاظ تشہد میں بیک وقت نہ پڑھے جائیں بلکہ باری باری جمع کرنے کی سعادت حاصل کرنی چاہیئے۔ ابن قیمؒ نے فرمایا کہ امام شافعیؒ سے یہ نص موجود ہے کہ تشہد میں مختلف الفاظ درود کو لانا ایسا ہی ہے جیسا کہ مختلف قرارت میں قرآن پڑھنا لیکن علماء قراء نے یہ کہیں نہیں کہا کہ مختلف قراءتوں کے الفاظ مختلفہ ایک ہی قرارت میں جمع کرنا پسندیدہ ہے۔ ہاں بعض حضرات نے تعلیم کے وقت ایسا کرنے کی اجازت دی ہے۔ خلاصۂ کلام یہ کہ تشہد میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے متعین کردہ درود شریف امتثال امر میں پڑھنا یا دیگر الفاظ میں پڑھنا دونوں صورتوں میں نماز ہو جائے گی۔

اس کے بعد درود میں لفظ "محمدؐ" کی تعیین کرنا ضروری ہے یا نہیں؟ اس بارے میں علماء کا اختلاف ہے محض صفت پر اکتفاء کرنے کو علماء کرام نے جائز قرار دیا ہے۔

درود شریف کے لئے جو کم سے کم مقدار آئی ہے وہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کا حکم کہ ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں لیکن ہم کہتے ہیں کہ اے اللہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کی آل پر درود بھیجئے

اس میں حکمت یہ ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پاک ہیں اس لئے پاکیزہ برتر بزرگ پروردگار سے درخواست کرتے ہیں کہ پاکیزہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شایانِ شان رحمت (درود) پہنچے۔ لہٰذا اللہ جل شانہٗ کی طرف نسبت حقیقی ہوتی ہے اور بندہ کی طرف نسبت مجازی پس ہم کو چاہیئے کہ خوب کثرت سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھیں تاکہ ہمارا مرتبہ بلند ہو جائے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قربت حاصل ہو جائے تاکہ ہم اس حدیث کے صحیح مصداق بن جائیں کہ تم میں سے کسی شخص کا ایمان کامل نہیں ہوگا یہاں تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ سے اور اس کے بیٹے سے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

نیز یہ تو تشہد پڑھنے والوں کو تعلیم دینے کے لئے تھا جو وَالِدَیَّ کہا۔ قرآن مجید میں آیا ہے کہ جو حالتِ کفر میں مرجائے اس کے لئے دعاء مغفرت نہ کی جائے (اس کا منافی نہیں)۔

بعض مقام پر سلام پڑھنا واجب ہو جاتا ہے

مثلاً آخری تشہد میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آئے اور ذکر مبارک ہو، قبر شریف پر، جب کوئی مہمت درود شریف پڑھنے کی مانے۔

ابن وہب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دس مرتبہ سلام پڑھے گا گویا اس نے ایک غلام کو آزاد کیا۔

سلام اللہ جل شانہٗ کے ناموں میں سے ایک نام ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا گیا۔ اس سے خیر و برکات کے تمام معانی شامل ہو جاتے ہیں تمام فسادات اور نقصانات سے سلامتی کی دعا ہو جاتی ہے۔ مصنف علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ سلام بمعنی فرمانبرداری و سپردگی کے ہے جیسے وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا میں ہے۔

درود شریف کس کیفیت اور صفت پر پڑھا جائے

اس سے مراد یہ ہے کہ کن الفاظ میں ادا کیا جائے یا کس کیفیت میں پڑھا جائے۔ یہ سوال اس قیاس پر ہے کہ جیسے سلام کے الفاظ سکھائے گئے ایسے ہی درود کے بھی ہونے چاہئیں؟ لیکن بات یہی ہے کہ درود شریف کے لئے الفاظ متعین نہیں ہیں۔

Marfat.com

ازواج مطہرات کا بیان

(۱) حضرت خدیجۃ الکبریٰ (رضی اللہ عنہا) بنت خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی بن کلاب۔ آپ کی کنیت اُم ہند ہے۔ پچیس سال کی عمر میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا جبکہ ان کی عمر چالیس سال کی تھی۔

(۲) حضرت سودہ (رضی اللہ عنہا) بنت زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی۔ مہر چار سو درہم تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں انتقال ہوا۔

(۳) حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی باندی تھیں (جن سے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے تھے) ہجرت سے تین سال قبل انتقال ہوا۔

(۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بنت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بن ابی قحافہ عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی۔ شادی کے وقت عمر نو سال تھی کہا گیا کہ ان کے ایک بچہ (پیدا ہونے سے پہلے) ساقط ہو گیا تھا۔ آپ کا انتقال ۵۸ھ ہجری ماہِ رمضان میں ہوا۔

(۵) حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بنت حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رداح بن عدی بن کعب بن لوی۔ مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے طلاق کے بعد مراجعت فرمائی تھی۔ ۴۵ھ ہجری ماہ شعبان میں وفات پائی۔

(۶) حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا بن الحارث بن عبداللہ بن عمرو بن عبد مناف بن ہلال بن عامر بن صعصعہ بن معاویہ الھلالیہ۔ آپ کی کنیت اُم المساکین تھی ۳ھ ہجری میں نکاح ہوا اور آٹھ ماہ کے بعد ہی انتقال فرمایا۔

(۷) ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا بن المغیرہ بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم بن یقظہ بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر۔ نکاح ۴ھ ہجری اور وفات ۶۲ھ ہجری میں ہوئی۔

(۸) زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بن رباب بن یعمر بن صبرہ بن مرہ بن کبیر بن غنم بن دودان بن اسد بن خزیمہ۔ آپ کا نام "برّہ" تھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب رکھا ۴ھ ہجری میں نکاح ہوا جبکہ عمر ۳۵ سال کی تھی ۲۰ھ ہجری میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔

(۹) حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا بن ابی ضرار بن حبیب بن عابد بن مالک بن خزیمہ اور وہی ہیں مصطلق بن سعد بن کعب۔ ان کا نام بھی پہلے "برّہ" تھا پھر جویریہ رکھا۔ ۶ھ ہجری میں نکاح ہوا اور ۵۶ھ ہجری میں وفات پائی۔

Marfat.com

(۱۰) حضرت ریحانہ بنت شمعون رضی اللہ عنہا بن زید (بنی قریظہ میں سے بنی النضیر قبیلہ کی ہیں) جنگ بنی قریظہ کے دن باندی بن کر آئیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آزاد فرما کر ان سے نکاح فرمایا اور ۲۰ ½ اوقیہ مہر مقرر فرمایا۔ نکاح کے بارے میں کچھ اختلاف ہے لیکن محدثین نے اسی کو ترجیح دی ہے۔

(۱۱) حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا بنت ابی سفیان صخر بن حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی القریشۃ الامویہ۔ آپ کا نام "رملہ" تھا۔ ۷ھ ہجری حبشہ نجاشی کے یہاں چار سو دینار مہر کے عوض نکاح ہوا اور ۴۴ھ ہجری میں وفات پائی۔

(۱۲) حضرت صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا بن اخطب بن شعبہ بن ثعلبہ بن عبید بن کعب بن الخزرج بن ابی حبیب ابن النضیر بن النحام بن تخوم۔ آپ بنی اسرائیل میں سے تھیں یعنی حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد میں سے تھیں۔

(۱۳) حضرت میمونہ بنت الحارث الھلالیہ رضی اللہ عنہا کا مقام "سرف" میں نکاح ہوا۔ ۵۱ھ ہجری میں آپ کا انتقال ہوا۔

حافظ ابو محمد المقدسی وغیرہ نے فرمایا کہ ان کے علاوہ بھی اور سات نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے۔ پس ازواج مطہرات کو بھی درود پڑھنے میں شامل کر لینے کا حکم ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّاتِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔

درود شریف پڑھنے کا اجر و ثواب

چونکہ اللہ جل شانہٗ بذاتِ خود حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ (رحمت) بھیجتے ہیں اور فرشتے بھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آپ پر درود پڑھنے میں گناہوں کا کفارہ ہے۔ اعمال کا تزکیہ ہے۔ درجات کی بلندی ہے۔ گناہوں کی مغفرت ہے۔ احد پہاڑ کے اور ایک قیراط کے بقدر ثواب لکھا جاتا ہے اور ترازو اجر و ثواب سے بھر جاتی ہے۔ دنیا و آخرت کے تمام امور کی کفایت ہے غلام آزاد کرنے سے زیادہ فضیلت ہے۔ قیامت کی ہولناکیوں سے نجات ہے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے لئے گواہی ہیں اور اس کے لئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رضائے الٰہی کا حصول اور رحمت الٰہی کا نزول اور اللہ کے غصہ سے امان ملتی ہے اور عرش کے نیچے اس کے لئے سایہ ہوگا۔ حوض کوثر سے سیراب ہوگا۔ جہنم سے آزاد پُل صراط سے پار ہونے میں آسانی۔ صدقات کے قائم مقام اس کی برکت سے مال بڑھتا ہے۔ سنّو سے زیادہ حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ درود پڑھنا عبادت میں

Marfat.com

سے ہے۔ اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب عمل ہے۔ مجالس کی زینت ہوتی ہے۔ درود شریف فقر کو دور کرتا ہے۔ زندگی میں تنگی کو دور کرتا ہے۔ لوگوں میں ممتاز بناتا ہے۔ درود پڑھنے والے کو نفع ہی نفع ہے۔ اس کی اولاد کو اور اولاد کی اولاد کو نفع ہوتا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔ نور ہے۔ دشمنوں پر مدد حاصل ہوتی ہے۔ یہ ثواب ان لوگوں کے لئے بیان کیا گیا ہے جو سمجھدار اور نیک اعمال کے حریص ہیں تاکہ وہ اپنے اعمال کا ذخیرہ جمع کر سکیں۔ سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت بہت زیادہ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ایک مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود و رحمت بھیجتے ہیں نیز دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اسی حساب سے جو دس مرتبہ درود پڑھتا ہے اُسے سو مرتبہ اور جو سو مرتبہ پڑھتا ہے اُسے ایک ہزار مرتبہ یہ نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ نیز یہ کہ درجات بلند ہوتے ہیں۔ نیز یہ کہ اس کی پیشانی پر نفاق سے اور جہنم سے برائت لکھدی جاتی ہے اور اس کا شہیدوں کے ساتھ حشر فرمائیں گے (یہ بھی آیا ہے کہ ایسی ہی کسی بشارت پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت لمبا سجدۂ شکر ادا کیا) سلام بھیجنے کے متعلق بھی ایسے ہی آیا ہے۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھو اور جمعہ کی رات میں بھی۔ ایک حدیث کا مفہوم ہے کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہیں پڑھتا۔ ایک روایت میں ہے کہ جب سے اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا فرمایا اور اس وقت سے جب آپ کو نبی بنا کر بھیجا ہے۔ جو شخص آپ کی اُمت میں سے آپ پر درود بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے وانت صلی اللہ علیك یعنی اللہ تم پر بھی رحمت بھیجے۔ یہ بھی مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مجھ پر درود پڑھو تو تمام رسولوں پر بھی درود پڑھا کرو کیونکہ میں بھی رسولوں میں سے ایک فرد (آدمی) ہوں۔ نیز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا فرشتہ مقرر فرما دیا ہے جس کو تمام مخلوق کی باتیں سننے کی طاقت عطا فرمائی وہ میری قبر پر رہے گا۔ لہٰذا جب کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ کہتا ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم فلاں کا بیٹا فلاں نے آپ پر درود پڑھا ہے۔ پھر رب تعالیٰ اس پر ہر درود کے عوض دس دفعہ درود بھیجتے ہیں اور فرماتے ہیں میرے بندہ کے درود کی تعظیم کرو اور اس کو علیین میں رکھو پھر اس کے ہر حرف سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے حق کی تعظیم کرتے ہوئے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اس سے اللہ جل شانہٗ ایک فرشتہ پیدا کرتے ہیں جس کا ایک پَر مشرق میں اور ایک پَر مغرب میں ہوتا ہے اور اس کے دونوں پاؤں زمین

Marfat.com

کی جڑ میں اور اس کی گردن عرش الٰہی سے ملی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو فرماتے ہیں میرے اس بندہ پر رحمت بھیجو جیسا کہ اس نے میرے نبی پر درود بھیجا وہ اس پر قیامت تک درود بھیجتا رہتا ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ وہ فرشتہ اپنے پاؤں کو پانی میں ڈبو دیتا ہے اور ہر قطرہ سے ایک فرشتہ پیدا ہوتا ہے جو وہ اس بندہ کے لئے قیامت تک استغفار کرتے رہتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ اس کے ہر بال کے بقدر استغفار کرتا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ ایسے ہی ایک فرشتہ کو "منطروس" کہا جاتا ہے اس کے اسی ہزار بازو ہیں اور ہر بازو میں اسی ہزار پر ہیں اور ہر پر میں اسی ہزار گلہری ہیں اور ہر گلہری کی ایک زبان ہے جس سے وہ اللہ جل شانہٗ کی تسبیح و تحمید کرتی ہے اور اس شخص پر استغفار پڑھتا ہے جو مجھ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود پڑھتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ دو فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو درود پڑھنے والے کے لئے غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ (اللہ تمہاری مغفرت کرے) کہتے رہتے ہیں۔ تو اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ اور (تمام) فرشتے آمین کہتے ہیں۔ ایک لمبی حدیث میں یہ بھی ہے کہ جب وہ (ذاکرین) بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کو ان کے قدموں سے لے کر آسمان کے بادلوں تک گھیر لیتے ہیں جن کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں جس سے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف لکھتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ (نبی علیہ السلام کے احسانات کو) یاد کرو اللہ تم پر رحم کرے۔ یہ بھی آیا ہے کہ ہر دفعہ درود پڑھنے کے بدلہ اس کے ایک سال کے گناہ معاف فرما دیں (اس میں نظر ہے)۔

ابو العباس احمد بن منصور کا جب انتقال ہوا تو ایک آدمی نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ جامع مسجد کے محراب میں کھڑے ہیں جو ڑا زیب تن ہے اور جواہرات کی ٹوپی سر پر ہے۔ آدمی نے پوچھا کہ یہ کس صلہ میں ہے؟ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر زیادہ درود پڑھنے کی وجہ سے۔ متعدد شخصیتوں کے بارے میں وارد ہے کہ جب ان کا انتقال ہو گیا تو لوگوں نے خواب میں انہیں دیکھا اور پوچھا تو فرمایا کہ ان کی مغفرت کر دی گئی۔ درود شریف پڑھنے کے صلہ میں۔ ایک ہزار مرتبہ درود شریف ہر رات پڑھنے سے جنت میں داخل ہونے کی بشارت آئی ہے۔ بنی اسرائیل کے ایک مجرم نے ایک دن تورات کو کھولا تو اس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام دیکھا اور اس نے درود پڑھا۔ اس عمل پر اس کی بخشش کر دی گئی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چوتھائی (ایک تہائی) رات گذرنے پر اٹھ کھڑے ہوتے اور فرماتے قیامت آنے والی ہے، موت اپنی تمام سختیوں کے ساتھ آنے والی ہے (اٹھو) اے لوگو! اللہ کو یاد کرو۔ حضرت ابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) پر کیا مقدار درود کی رکھوں؟ فرمایا

Marfat.com

جتنا چاہو پڑھو۔ عرض کیا کہ ایک چوتھائی وقت (اپنے اوراد کے وقت میں سے) فرمایا اگر زیادہ پڑھو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا آدھا وقت۔ فرمایا جتنا چاہو۔ اگر اس سے زیادہ پڑھو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ عرض کیا ایک تہائی وقت درود پڑھوں؟ فرمایا جتنا چاہو اگر اس سے زیادہ کرو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے میں نے عرض کیا تو میں تمام وقت درود ہی پڑھتا رہوں گا۔ فرمایا یہ مقدار تمہارے غموں سے نجات کے لئے کافی ہوگی اور تمہارے گناہوں کے لئے معافی کا ذریعہ ہوگا۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کا پڑھنا گناہوں کو اس طرح مٹا دیتا ہے جیسا کہ آگ پانی کو اور سلام بھیجنا ایک غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرنا کئی نفوس کے خون یا روح سے بہتر ہے اور اللہ کے راستہ میں تلوار چلانے سے بہتر ہے اور صحیح حدیث میں آیا ہے کہ جس نے غلام آزاد کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا ہر عضو اس کے ہر عضو کے بدلہ میں آزاد فرما دیا حتیٰ کہ اس کی شرم گاہ کو اس کی شرمگاہ کے بدلہ میں (آگ سے) آزاد کر دیا۔ مروی ہے کہ جس نے ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اور وہ قبول ہو گیا تو ۸۰ سال کے گناہ اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیئے تین دن تک فرشتے اس کے گناہ نہیں لکھتے، وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس کیا جائے۔

حضرت شبلیؒ سے مروی ہے کہ میں نے ایک پڑوسی کو خواب میں دیکھا اس کا انتقال ہو چکا تھا میں نے کہا اللہ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ کہا کہ اے شبلی مجھ پر بڑے سخت حالات آئے قبر میں سوال کے وقت قبر مجھ پر لرز اٹھی میں نے اپنے دل میں کہا کہ کیا میں اسلام پر نہیں مرا؟ ندا آئی کہ یہ تیرے دنیا میں بے احتیاط زبان چلانے کی وجہ سے ہے جب قبر کے ان دو فرشتوں نے (عذاب دینے) کا ارادہ کیا تو ایک بہترین شکل وصورت والا شخص درمیان میں حائل ہو گیا جو کہ خوشبوؤں سے معطر تھا اس نے مجھے فرشتوں کے سوال کا جواب یاد دلا دیا۔ میں نے کہا اللہ تم پر رحم کرے تم کون ہو؟ اس نے کہا کہ میں وہ ہوں جو تمہارے کثرت درود پڑھنے کی وجہ سے پیدا کیا گیا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہر مصیبت میں تمہاری مدد کروں۔

فرشتوں کی ایک جماعت ذکر کے حلقہ کی تلاش میں پھرتی رہتی ہے جب کسی کو ذکر کرتے، تلاوت کرتے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہوئے پاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں۔ اللہ رب العزت ان کو حکم دیتے ہیں کہ ان کو میری رحمت سے ڈھانک دو۔ فرشتے عرض کرتے ہیں اُن میں ایک گنہگار بندہ بھی ہے جو کہ مجلس کے اخیر میں حاضر ہوا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں وہ ایسے لوگ ہیں کہ

Marfat.com

ان کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم نہیں ہوتا۔ مروی ہے کہ تین شخص قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سایہ کے نیچے ہوں گے جس دن اس کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ جو میری اُمت میں سے کسی کی مصیبت کو دور کرے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے اور تیسرا وہ جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔

مروی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کا ایک ٹھکانہ عرش الٰہی میں ہوگا جس پر سبز رنگ کے دو کپڑے بہت لمبے کھجور کے تنے کی طرح ہوں گے اور وہ (وہاں سے) اپنی اولاد (انسان) میں سے جو شخص جنت کی طرف جاتا ہے اس کو دیکھیں گے اور جو جہنم کی طرف جاتا ہے اس کو بھی دیکھیں گے۔ پھر اتنے میں وہ دیکھیں گے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ایک شخص جہنم کی طرف لے جایا جا رہا ہے حضرت آدم علیہ السلام آواز دیں گے اے احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اے احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ فرمائیں گے لَبَّیْکَ یَا اَبَا الْبَشَرِ" حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے آپ کی اُمت کا ایک آدمی جہنم کی طرف چل دیا لہٰذا آپ اپنی لنگی مضبوط باندھ کر جلدی اس فرشتہ کی طرف جائیں گے (حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ) میں کہوں گا اے میرے رب کے قاصد (یعنی فرشتے) ذرا ٹھہر جاؤ۔ وہ کہے گا کہ ہم وہ فرشتے ہیں جو بہت جلالی اور سختی کرنے والے ہیں ہمیں جو حکم ملا اس کے خلاف نہیں کر سکتے اور جس کا حکم دیا وہ کر گذرتے ہیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہ منظر دیکھیں گے تو بائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی مبارک پکڑ لیں گے اور ایک ہاتھ عرش کی طرف بڑھائیں گے کہ اے میرے رب کیا آپ نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ مجھے میری اُمت کے بارے میں رسوا نہ فرمائیں گے۔ تو عرش کی طرف سے آواز آئے گی کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات مان لو اور اس بندہ کو اس کے مقام کی طرف واپس کر دو۔ پس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پاس سے ایک سفید کاغذ نکالیں گے مثل انگلی کے پوروں کے اس کو میزان کے پلڑے کے دائیں جانب رکھیں گے اور فرمائیں گے بِسْمِ اللّٰہِ تو اس شخص کی نیکیاں اس کے گناہوں سے زیادہ اور وزنی ہو جائیں گی۔ وہ شخص کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان کیا ہی اچھا چہرا ہے اور آپ کی تخلیق آپ نے میری لغزشوں کو معاف کرایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے کہ میں تیرا نبی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں اور یہ درود کی وجہ سے ہے جو تم مجھ پر پڑھا کرتے تھے جب تم اس کی طرف سے زیادہ محتاج ہوئے تو میں نے اس کو تمہاری طرف لوٹا دیا۔

بعض آثار میں ہے بہت سے لوگ حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے میں ان کو صرف درود شریف کثرت سے پڑھنے کی وجہ سے پہچان لوں گا۔ مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کا ایک آدمی پل صراط کے اوپر سے گھسٹتا ہوا چل رہا ہوگا کبھی لٹک جاتا ہوگا اس کا درود میرے پاس آئے

Marfat.com

گا میں اس کا ہاتھ پکڑ کر پار کراؤں گا۔

ایک طویل حدیث میں یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی بھیجی کہ اے موسیٰ کیا تجھے یہ پسند ہے کہ قیامت کے دن تم کو پیاس نہ لگے عرض کیا کہ یا الٰہی ہاں! فرمایا کہ پھر تو تم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے لوح محفوظ میں یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ رفیع[1] کو وہ اسرافیل کو وہ میکائیل کو وہ جبرئیل کو وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دیں کہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر دن رات میں سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے میں (اللہ) اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت بھیجتا ہوں اور ایک ہزار حاجتیں اس کی پوری کی جاتی ہیں۔ کم سے کم اس کو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص روزانہ مجھ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے گا تو اس کو اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک کہ وہ جنت میں اپنا ٹھکانا نہ دیکھ لے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرض حج ادا کیا کرو کیونکہ وہ بیس غزوات میں شرکت سے بھی افضل ہے جو کہ اللہ کے راستہ میں کئے گئے ہوں اور درود بھیجنا مجھ پر ان سب کے برابر ہے (جو غزوہ اور حج پر قدرت نہ رکھتا ہو)۔ ایک جگہ آیا ہے کہ چار سو غزوات کے برابر ہے اور ہر غزوہ کا ثواب چار سو حج کا ہے۔

مروی ہے کہ جس مسلمان کے پاس زکوٰۃ یا صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو اس کے لئے یہ دعا زکوٰۃ کا درجہ رکھتی ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

یہ بھی آیا ہے کہ میرے لئے وسیلہ مانگو (جنت میں سب سے اعلیٰ درجہ ہے)۔

ایک روایت میں ہے جس کو ابو حفص عمر بن الحسین السمرقندی نے اپنی کتاب رونق المجالس میں بیان کیا ہے کہ بلخ شہر میں ایک مالدار تاجر تھا اس کے دو بیٹے تھے باپ کا انتقال ہوا اس کے بیٹوں نے مال متروکہ آدھا آدھا تقسیم کر لیا اس میراث میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک میں سے تین بال بھی تھے دونوں نے ایک ایک لے لیا ایک باقی رہا۔ بڑے بھائی نے کہا اس کو آدھا آدھا تقسیم کر لیا جائے۔ دوسرے نے کہا نہیں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بہت بڑی ہستی ہے اس کو توڑنا مناسب نہیں۔ اس پر

[1] رفیع بمعنی بلند آواز فرشتہ۔

Marfat.com

بڑے نے کہا کہ اچھا پھر یہ تینوں بال تم لے لو اور اپنے حصہ کا مال میراث مجھے دے دو۔ چھوٹے بھائی نے یہ تقسیم قبول کرلی بڑے نے سب مال لے لیا اور چھوٹے نے صرف وہی تین بال لئے۔ انہوں نے ان بالوں کو اپنی جیب میں رکھا اور بار بار ان کو نکال کر ان کی زیارت کرتا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا چند روز کے بعد بڑے بھائی کا مال سارا ختم ہوگیا اور چھوٹے بھائی کے پاس بہت مال آگیا اور چند ایام کے بعد ان کا انتقال ہوگیا۔ بعض بزرگوں نے ان کو خواب میں دیکھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دیکھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ سے کوئی حاجت ہو وہ فلاں شخص کے قبر پر آکر اللہ سے اپنی حاجت مانگے تو لوگ ان کی قبر پر آنے لگے حتیٰ کہ جو شخص وہاں سے گذرتا تھا تو وہ اپنی سواری سے اتر کر پیدل چلتا تھا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے جبرئیل سے پوچھا کہ اللہ جل شانہٗ کے یہاں محبوب ترین عمل کیا ہے فرمایا کہ ——— آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے محبت کرنا (سند اس روایت کی ضعیف ہے)۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اپنی مجلسوں کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر مزین کرلیا کرو اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا تذکرہ کرکے مزین کرلیا کرو (نمیری نے اس کو روایت کیا)۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور اپنے فقر اور تنگیٔ معاش کی شکایت کی۔ فرمایا کہ جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو (گھر والوں کو) سلام کرو خواہ اس میں کوئی ہو یا نہ ہو اس کے بعد مجھ پر سلام بھیجو اور سورۂ اخلاص ایک مرتبہ پڑھو۔ اس نے ایسا ہی کیا اللہ جل شانہٗ نے اس کا رزق بڑھا دیا حتیٰ کہ اپنے پڑوسیوں کو اور رشتہ داروں کو بھی دینے لگا۔ (ابو موسیٰ المدینی نے اس کو سند ضعیف کے ساتھ ذکر کیا ہے) ایک اور روایت میں ہے کہ یہ درود پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَھَبْ لَنَا اَللّٰھُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْھَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰھُمَّ اِلَیْهِ طَرِیْقًا سَھْلًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ وَجَنِّبْنَا اَللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ كَانَ وَاَیْنَ كَانَ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَھْلِهٖ، وَاقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیَھُمْ، وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ حَتّٰی لَا تَنْقَلِبَ اِلَّا فِیْمَا یَرْضِیْكَ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(ترجمہ) اے اللہ درود بھیجئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اے اللہ ہم کو رزق حلال پاکیزہ برکت والا عطا فرمائیے تاکہ ہم تیری مخلوق میں سے کسی کے پیچھے پڑنے سے بچیں اور ہمارے لئے اپنی ذات

Marfat.com

عالی تک رسائی کے لئے راستہ آسان فرمائیے بغیر تھکاوٹ، مشقت، بغیر کسی کے احسان کے اور بغیر کسی کے تابع بننے کے یعنی کسی کی ماتحتی کے۔ اے اللہ حرام سے ہم کو بچا۔ وہ جہاں جس جگہ ہو جس کے پاس ہو ہمارے اور حرام خوروں کے درمیان توحائل بن جا اور ہم کو ان کی دست رس سے بچا اور ان کے دلوں کو ہماری طرف سے پھیر دے حتیٰ کہ ہم تیری رضا (والے اعمال) کی طرف پلٹا کھا جائیں اور ہم صرف ان اعمال کی طرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں جو تیرے نزدیک محبوب ہوں یا ارحم الراحمین۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے نزدیک وہ شخص ہوگا جو (دنیا میں) سب سے زیادہ مجھ پر درود پڑھے۔

ایک عورت حضرت حسن بصریؒ کی خدمت میں آئی اور عرض کیا کہ میری بیٹی کا انتقال ہوگیا ہے میں اس کو خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں آپ نے فرمایا چار رکعت نماز پڑھو اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ التکاثر ایک مرتبہ پڑھ کر نماز پوری کرو یہ عمل عشاء کے بعد کرو پھر لیٹ جاؤ اور جب تک نیند نہ آئے درود شریف پڑھتی رہو حتیٰ کہ نیند آجائے۔ پس اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ عذاب میں گرفتار ہے اور اس پر تارکول کا لباس ہے اور اس کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور پاؤں زنجیروں سے جکڑے ہوئے ہیں۔ جب وہ جاگ گئی تو حضرت حسن بصریؒ کی خدمت میں آئی ان کو خواب بتایا۔ آپ نے فرمایا ان کی طرف سے صدقہ کرو شاید اللہ تعالیٰ ان کی بخشش فرمادیں۔ جب اس رات کو حضرت حسن بصریؒ سو گئے تو خواب میں دیکھا کہ وہ گویا جنت کے باغیچہ میں ہیں دیکھا کہ وہاں ایک مسہری رکھی ہوئی ہے اس پر ایک حسینہ جمیلہ لڑکی بیٹھی ہوئی ہے اس کے سر پر نور کا تاج ہے وہ کہنے لگی اے حسن کیا تم مجھ کو جانتے ہو؟ کہا کہ نہیں۔ کہنے لگی کہ میں اسی عورت کی بیٹی ہوں جس کو آپ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا حکم دیا تھا۔ حضرتِ نے کہا کہ تمہاری والدہ نے تو تمہاری دوسری حالت بتلائی تھی۔ کہا کہ ہاں وہی بات ہے جیسا کہ انہوں نے آپ کو بتلایا۔ فرمایا کہ پھر تم اس مرتبہ تک کیسے پہنچ گئیں کہا کہ ہم ستر ہزار آدمی عذاب میں گرفتار تھے جیسا کہ میری والدہ نے آپ کو بتایا پھر ہماری قبروں کے پاس سے ایک آدمی کا گذر ہوا اس نے ایک مرتبہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا اور اس کا ثواب ہم کو پہنچایا اللہ تعالیٰ نے اس کو قبول فرمالیا اور ہم سب کو اس عذاب سے نجات دی۔ یہ سب کچھ اس نیک آدمی کی برکت سے ہے اور میرے حصہ میں اس میں سے یہ ملا جو آپ دیکھ رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا میرے یہاں آپ کا محبوب ترین عمل جس سے آپ میرا تقرب حاصل کریں یہ ہے کہ جب آپ میرا ذکر کریں تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کریں۔

Marfat.com

علامہ مجدالدین الفیروزآبادی ایک مرتبہ راستہ بھول گئے تو حضرت خضر ابن انشا ابوالعباس علیہ السلام اوران کے ساتھی حضرت الیاس بن سام علیہ السلام سے ملاقات ہوئی وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ اللہ کی قسم اوراس کی قدرت کی قسم آپ حضرات مجھ کو کوئی چیز ضرور بتائیں جو آپ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو تاکہ میں اس کو آپ سے روایت کروں۔ اُن حضرات نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو ایمان والا (مسلمان) مجھ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود پڑھے اللہ جل شانہ اس کے دل کو تازہ کر دیتے ہیں اور منور کر دیتے ہیں۔ نیز انہوں نے یہ بھی بتایا کہ بنی اسرائیل میں ایک پیغمبر اسموئیل تھے ان کو اللہ تعالیٰ نے دشمن پر نصرت اور مدد عطا فرمائی ہوئی تھی۔ ۴۰ آدمی (دشمن) اُن کے مقابلہ میں آئے اور کہا کہ ہم تم کو سمندر کے کنارے شکست دیدیں گے حضرت سموئیل علیہ السلام کے ساتھیوں نے کہا اب ہم کیا کریں؟ فرمایا کہ "اٹھو اور کہو" صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ پس ان کے سب دشمن سمندر میں غرق ہو گئے۔ حضرت خضر علیہ السلام نے کہا کہ یہ واقعہ ہمارے سامنے ہوا اسی طرح علامہ مجدالدین نے ان دونوں حضرات (حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے گا اُس کا دل نفاق سے ایسا پاک ہو گا جیسا کہ کپڑا پانی سے پاک ہو جاتا ہے اور یہ بھی سنا کہ جو مومن بھی "صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ" کہے گا لوگ اس سے محبت کریں گے حتیٰ کہ اللہ عزوجل اس سے محبت فرمائیں گے۔

علامہ مجدالدین نے یہ بھی بتایا کہ یہ دونوں حضرات (یعنی حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہما السلام) فرماتے تھے کہ ایک آدمی ملک شام سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور عرض کیا کہ میرے والد محترم بہت بوڑھے آدمی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ان کو لے آؤ" عرض کیا کہ ان کو نہیں لا سکتا کہ میری نگاہ بھی کمزور ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ان سے کہہ دو کہ وہ ایک ہفتہ تک رات میں یہ کہیں "صلی اللہ علیٰ محمد" وہ مجھ کو خواب میں دیکھیں گے حتیٰ کہ مجھ سے حدیث روایت کریں گے انہوں نے ایسا ہی کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا پس وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کرتے تھے۔ اسی طرح مصنف علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ ان دونوں حضرات علیہما السلام سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جب تم کسی مجلس میں بیٹھو اور اُٹھو تو کہو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو لوگ تمہاری غیبت نہیں کریں گے اور فرشتے اس سے تم کو بچائیں گے۔

مصنف علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ ہم نے عبدالرزاق کی سند کے ساتھ درود کے بارے میں روایت کی جس کے باطل ہونے میں مجھے کوئی شک نہیں اور وہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ ابراہیم تیمیؒ بیت اللہ شریف کے سایہ میں

Marfat.com

بیٹھے ہوئے اللہ کے ذکر حمد اور تسبیح اور درود شریف پڑھ رہے تھے اچانک حضرت خضر علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا کہ میرے پاس ایک ہدیہ ہے اس کو ہر روز سورج نکلنے سے پہلے ایک مرتبہ دیکھ لیا کرو پھر پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات مرتبہ، سورۂ فاتحہ سات مرتبہ، معوذتین سات مرتبہ، سورۂ اخلاص سات مرتبہ، سورۂ کافرون سات مرتبہ، آیۃ الکرسی سات مرتبہ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اور اپنے لئے استغفار کرو اور تمام مؤمنین و مؤمنات میں سے جو زندہ ہیں یا انتقال کر گئے ان سب کے لئے استغفار کرو۔ اسی طرح ان اوراد کو سورج غروب ہونے سے پہلے بھی کرو اور کہو اے اللہ حضرت خضر نے مجھ کو سکھایا ہے۔ اگر تم نے عمر بھر میں ایک مرتبہ بھی کہا تو تم کو کافی ہے اور اگر اس سے زیادہ پڑھو تو بہتر ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا کہ اس دعا کو آپ نے کس سے سیکھا اُنہوں نے جواب دیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے۔

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی دُعا

پھر میں نے ان سے عرض کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنے کے لئے کچھ سکھا دیجئے۔ فرمایا کہ مغرب کے بعد عشاء تک کسی سے بات نہ کرو اس کے بعد دو دو کر کے نفل پڑھو اور ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرو اور ہر رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھو جب عشاء کے بعد گھر میں جاؤ تو کسی سے بات نہ کرو اور ان کو اس کی خبر نہ دو۔ اور سونے سے قبل دو رکعت پڑھو۔ اس میں ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھو اور سات مرتبہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پڑھو اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سات مرتبہ پڑھو پھر سجدہ سے سر اٹھا کر اچھی طرح جب بیٹھ جاؤ تو دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر کہو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ پھر کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ اٹھاؤ پھر اسی کو ایک مرتبہ پڑھ کر داہنی کروٹ میں قبلہ کی طرف منہ کر کے سو جاؤ۔ حضرت ابراہیم تیمیؒ نے فرمایا کہ اس دعا کو بھی میں نے حضرت خضر علیہ السلام سے حاصل کیا انہوں نے اپنا ایک خواب بیان کیا جس کا مفہوم یہ ہے کہ فرشتے ان کو اٹھا کر جنت میں لے گئے وہاں کے سرخ یاقوت اور سبز زمرد کے محلات اور سفید موتی اور دودھ شہد اور پاکیزہ شراب کی نہریں دیکھیں اور حسین ترین لڑکی بھی تھی جب خوب سیراب ہو گیا تو مجھے لوٹا دیا گیا اور پھر میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی جن کے

Marfat.com

ساتھ ستر انبیاء کرام اور ستر صفیں فرشتوں کی تھیں۔ انہوں نے مجھ کو سلام کیا اور سب نے میرا ہاتھ پکڑا۔ حضرت خضر علیہ السلام کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا کہ ابوالعباس نے (یعنی حضرت خضر علیہ السلام) خواب میں زیارت کی دعا کے بارے میں سچ کہا۔ اس سے بڑھ کر ثواب اس دعا کا کیا ہو گا اس کے بعد فرمایا کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس کے ستر کبیرہ گناہ معاف ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کے غصہ سے مامون ہو گا وغیرہ۔ مصنف علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ یہ حدیث منکر ہے اور میں اس کا بیان کرنا مباح نہیں سمجھتا بلکہ وضع حدیث کا جھوٹ کا اس پر ظاہر ہے۔

حضرت محمد بن قاسم سے مرفوعاً منقول ہے کہ ہر چیز کے لئے ایک دھونے اور پاک کرنے کی چیز ہوتی ہے مؤمنین کے دلوں کی طہارت اور زنگ دور کرنے کے لئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے حج کیا اور میری قبر کی زیارت کی اور غزوہ کیا اور بیت المقدس میں جا کر مجھ پر درود پڑھا اللہ جل شانہٗ اس سے فرائض کے بارے میں نہیں پوچھیں گے اس کو ابوالفتح ازدی کی طرف منسوب کیا ہے اس کے ثبوت میں اشکال ہے۔

محمد بن سعید بن مطرق فرماتے ہیں کہ میں ہر رات ایک معین تعداد میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرتا تھا ایک رات میں نے دیکھا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے جس سے کمرہ بالکل منور ہو گیا اور فرمایا کہ اس منہ کو لاؤ جس سے مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرتے ہو میں اس پر بوسہ دوں۔ مجھے شرم آئی میں گھوم گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے رخسار پر بوسہ دیا۔ فوراً گھبرا کر میری آنکھ کھل گئی میں نے اپنی بیوی کو جگایا جو سو رہی تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے پورا گھر معطر مشک سے بھر گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بوسہ کی وجہ سے میرے رخسار پر آٹھ دن تک خوشبو آتی رہی۔

(مروی ابن بشکوال)

مروی ہے کہ جو شخص خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہیئے اس کو چاہیئے کہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ (اس کے ساتھ یہ بھی زیادہ کرے) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیئے جیسا کہ آپ نے ہم کو حکم فرمایا۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیئے جیسے کہ وہ اس کے اہل ہیں۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرمائیے جیسا کہ آپ کو پسند ہے اور آپ ان کے لئے راضی ہوں۔ (اور اس کے ساتھ یہ اضافہ کیجیئے) اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح (مبارک) پر رحمت بھیجیئے۔ اے اللہ اجساد میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم (اطہر) پر رحم فرما اور اے اللہ قبور میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر رحمت نازل فرمائیے۔

جو شخص اس کو طاق عدد میں پڑھے وہ خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کرے گا۔

روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر پچاس مرتبہ درود شریف پڑھے قیامت کے دن میں اس کے ساتھ مصافحہ کروں گا۔ اگر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھے تو انشاء اللہ کافی ہوگا مکرر پڑھے تو بہتر ہے۔

پہلی فصل

درود شریف سے زیادہ اور کون سفارش کرنے والا ذریعہ اور وسیلہ ہو سکتا ہے۔ شعراء نے بھی اس شرف کو کھولا ہے جن میں سے ابو سعید محمد بن ابراہیم السلمیؒ، ابو حفص عمر بن عبداللہ بن یزالؒ، رشید العطار الحافظ اور یحییٰ بن یوسف الصرصریؒ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

دوسری فصل

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کا نام اپنے نام کے ساتھ ملا کر ذکر فرمایا

اللہ جل شانہٗ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو اپنی ذات عالی کی اطاعت قرار دیا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کے ذکر کرنے سے ثواب ہوتا ہے اسی طرح درود پڑھنے پر اجر ملتا ہے۔ بندہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کا ذکر فرماتے ہیں۔ اور بندہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود و سلام پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت و سلامتی نازل فرماتے ہیں (فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالْفَضْلُ)۔

تیسری فصل

جیسا کہ علامہ فاکہانی اور علامہ عراقی وغیرہ نے کہا کہ اللہ جل شانہٗ نے اپنے نبی پر رحمت بھیجنے پر اکتفاء نہیں فرمایا بلکہ درود پڑھنے والے پر دس رحمتیں، دس نیکیاں، دس درجہ بلند، دس گناہ معاف اور دس غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرماتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور دوگنا اجر اور نقصانات سے حفاظت فرماتے ہیں۔

چوتھی فصل

ایک صحابی رضی اللہ عنہ دعاؤں اور درود کی تعداد و مقدار پوچھتے گئے اور بڑھاتے گئے پھر عرض کیا۔

Marfat.com

کہ میں اپنے تمام اوقات کو دعاؤں اور درود پڑھنے میں لگادوں ؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دین و دنیا میں تیرے غم کو کافی ہوگا۔ اب اگر کوئی شخص قرآن پاک کی تلاوت کرے اور کوئی بھی نیکی کا کام کرے اور اس کا ثواب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بخش دے تو اس کی شرافت اس کی تعظیم کی بلندی اور قبولیت کا کیا ٹھکانا ہوگا ؟

پانچویں فصل

قیامت میں رسول اللہ علیہ وسلم کے سب سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دنیا میں درود پڑھے (دنیا میں بھی تقرب حاصل ہوتا ہے)۔

چھٹی فصل

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے

کیونکہ غلام آزاد کرنے کی اہمیت تو یہ ہے کہ جنت میں داخلہ ملتا ہے لیکن اس کے مقابلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور اللہ تعالیٰ کا سلام لاکھوں کروڑوں جنتوں سے افضل ہے کتنا بڑا احسان ہے پس ہم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اس نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں سرشار رکھے اور جنت میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت نصیب فرمائیں اور ہر شر سے بچائیں اور جنت والے راستہ میں ہم کو قبول کئے رکھیں کہ وہی اس کے ولی اور قادر ہیں۔

کثرت سے درود شریف پڑھنے کے ثمرات

☆ ملک مصر میں ایک گوشہ نشین مرد صالح بزرگ ابو سعید خباط رحمۃ اللہ علیہ تھے نہ کسی سے ملتے جلتے اور نہ کسی کی مجلس میں شرکت فرماتے، ایک روز حضرت ابن رشیقؒ کی مجلس میں تشریف لائے تو فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں آپ کی مجلس میں شرکت کا حکم فرمایا ہے کہ آپ بہت کثرت سے درود شریف پڑھا کرتے ہیں۔

☆ حضرت علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اہل سنت کی علامت یہ ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں۔

☆ حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی مجلس میں فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر اطہر کو ستر ہزار فرشتے دن کو اور ستر ہزار فرشتے رات کو گھیرے رہتے ہیں اور اپنے پر بچھاتے ہیں اور درود شریف بھیجتے رہتے ہیں حتیٰ کہ جب زمین پھٹ جائے گی تو وہ فرشتے جھپٹ

Marfat.com

کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم و تکریم بجالائیں گے۔[1]

☆ مروی ہے کہ پیدائش کے وقت سے بچہ کا رونا دو ماہ تک گویا کلمہ طیبہ کی شہادت ہے اس کے بعد چار ماہ تک اس کا رونا اللہ تعالیٰ پر اعتماد ہے اس کے بعد آٹھ ماہ تک اس کا رونا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ہے۔ اس کے بعد سے دو سال تک اس کا رونا اپنے والدین کے لئے استغفار ہے اسی طرح کم و بیش تھوڑے الفاظ کے تغیر سے چار ماہ کی عمر تک کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی گواہی اور چار ماہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اور چار ماہ تک والدین کے لئے بھی آیا ہے۔[2]

درود شریف پڑھنے کے مقاصد و فوائد

اللہ جل شانہٗ نے ہم کو ہر اس شخص کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم دیا ہے جس نے ہم پر کوئی احسان کیا ہو لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کے بدلہ میں ہم سے کوئی احسان کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا ہم عاجز محض ہیں۔ اللہ جل شانہٗ نے ہمارے عجز و بے بسی کو دیکھتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسان کے بدلہ میں ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا حکم فرمایا۔ یہ بھی دراصل ہمارے ہی نفع کے لئے ہے (اور احسان بالائے احسان ہے) اس سے محبت اور بڑھتی ہے یہ ایمان کا جزء ہے۔ اس سے جہنم سے خلاصی اور جنت کی بشارت ملتی ہے اور ہر طرح کی کامیابی کی ضامن ہے۔ اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے:۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ — اللہ نے احسان کیا ایمان والوں پر۔

(آل عمران۔۱۶۴)

درود کو سلام سے الگ پڑھنا مکروہ نہیں جیسا کہ بعض علماء کو اشکال ہوا کہ نماز میں پہلے سلام آیا ہے پھر درود۔

پہلا فائدہ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ مدنی آیت ہے اس میں یُصَلُّوْنَ صیغہ مضارع ہے جس کے معنی اور منتہائے مطلوب یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ اور تمام فرشتے اور سارے اولین و آخرین نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمیشہ ہمیشہ درود (اور رحمت) بھیجتے رہتے ہیں۔ پس مؤمن کے لئے اس سے بہتر اور کیا صورت ہو سکتی ہے کہ کثرت سے درود شریف پڑھا کرے یہ خصوصیت کسی اور نبی کو نہیں حاصل کہ اللہ جل شانہٗ خود ہمیشہ رحمت (صلوٰۃ) بھیجتے رہتے ہیں۔ حضرت سہیل بن محمد نے فرمایا کہ یہ شرافت اور بزرگی جو اس آیت میں

[1] اسماعیل قاضی، ابن بشکوال، شعب بیہقی، دارمی اور ابن مبارک رحمہم اللہ تعالیٰ۔ [2] حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما۔

Marfat.com

حق تعالیٰ نے بیان فرمایا یہ اس تعریف سے زیادہ کامل اور جامع ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں حکم ہوا کہ ان کو فرشتے سجدہ کریں۔ فرق ظاہر ہے کہ وہاں تو فرشتوں کے ساتھ شامل ہونے کا سوال ہی نہیں اور یہاں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں اللہ جل شانہٗ خود بھی شامل ہیں۔

دوسرا فائدہ

جس کو نیند کم آتی ہو وہ سوتے وقت اس آیت کو پڑھے تو اس کی نیند پوری ہوگی (انشاء اللہ تعالیٰ) ایک فائدہ یہ بھی بعض علماء سے سنا کہ جو شخص حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کے پاس کھڑے ہو کر یہ آیت پڑھے اس کے بعد ستر مرتبہ کہے "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ" تو ایک فرشتہ اس کو پکار کر کہتا ہے کہ اے شخص تیری کوئی حاجت ساقط نہ ہوگی اور تجھ پر رحمت ہو اللہ کی طرف سے۔

Marfat.com

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آئے اور درود نہ پڑھے اس کے لئے وعید کے بارے میں

جس شخص کے سامنے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آئے اور وہ درود شریف نہ پڑھے تو اس کے لئے رحمت سے دوری، بدبختی، جنت کے راستہ سے بھٹکا ہوا، سراسر ظلم ہے، جہنم اس کا ٹھکانا ہے، وہ بخیل ہے وہ قابلِ نفرت ہے، اس کا دین نہیں، وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کی زیارت نہ کر سکے گا۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لوگو! ممبر کے قریب ہو جاؤ ہم لوگ قریب ہو گئے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ممبر کے پہلے درجہ پر چڑھے تو فرمایا آمین۔ پھر دوسرے درجہ پر چڑھے تو فرمایا آمین۔ پھر تیسرے درجہ پر چڑھے تو فرمایا آمین۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ممبر سے اُترے تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آج آپ سے ایسی بات سنی جو اس سے قبل ہم نے نہیں سنا۔ فرمایا کہ اس وقت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا کہ ہلاک ہو جائے وہ شخص جس نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوئی میں نے کہا آمین۔ جب دوسرے درجہ پر چڑھا تو کہا ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے میرا نام آیا اور اس نے درود نہ پڑھا میں نے کہا آمین۔ جب میں تیسرے درجہ پر چڑھا تو کہا کہ ہلاک ہو جائے وہ شخص جس نے اپنے والدین میں سے ایک کو یا دونوں کو پایا اور اپنے کو جنت میں داخل نہ کرایا میں نے کہا آمین۔ (یہ حدیث کئی طرق سے وارد ہوئی ہے)۔

کئی طرق سے یوں بھی آیا ہے کہ جس شخص کے سامنے میرا ذکر آیا اور وہ مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے راستہ سے بھٹک گیا اور جہنم میں داخل ہو گیا۔ نیز یہ فرمایا کہ وہ مجھ سے نہیں میں اس سے نہیں۔ آدمی کے بخیل بننے کے لئے (اتنا ہی) کافی ہے۔ وہ لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک دن سحری کے وقت کپڑے کی سلائی کر رہی تھیں تو سوئی گم ہو گئی اور چراغ بھی بجھ گیا تھا اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو گھر جگمگا اٹھا ان کو سوئی مل گئی وہ کہنے لگیں

Marfat.com

کہ اے اللہ کے رسول کیا ہی روشن ہے آپ کا چہرہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہلاکت ہو اس شخص کو جو قیامت میں مجھ کو نہیں دیکھے گا پوچھا کہ وہ کون ہے ؟ فرمایا وہ بخیل ہے۔ پوچھا کہ بخیل کون ہے؟ فرمایا کہ جس نے میرا نام سن کر مجھ پر درود نہیں پڑھا۔

حلیۃ ابو نعیم میں ہے کہ ایک شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس سے گذرے جس کے ساتھ ایک ہرنی تھی اس نے اس کو شکار کر کے پکڑ رکھا تھا اللہ تعالیٰ نے ہرنی کو قوت گویائی عطا فرمائی (جس اللہ نے ہر چیز کو گویائی دی)۔ ہرنی نے کہا کہ اے اللہ کے رسول میری اولاد ہے جس کو میں دودھ پلاتی ہوں اب وہ بھوکی ہوگی۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کو حکم دیجیئے کہ وہ مجھے چھوڑ دے میں ان کو دودھ پلا کر واپس آجاؤں۔ فرمایا کہ اگر نہ آئی تو؟ کہا کہ اگر میں واپس نہ آؤں تو مجھ پر اللہ کی لعنت ہو، جیسا کہ اس پر ہوتی ہے جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر درود نہیں پڑھا۔ یا اس کی مثال ہو جس نے نماز پڑھی اور (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے) دعا نہیں کی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا اس کو چھوڑ دو میں اس کا ضامن ہوں۔ وہ گئی اور واپس آگئی۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں میری عزت اور جلال کی قسم میں آپ کی امت پر اس سے زیادہ رحم کرنے والا ہوں جتنا اس نے اپنی اولاد پر رحم کیا۔ میں ان کو آپ کی طرف واپس کر دوں گا جیسا کہ یہ ہرنی آپ کی طرف واپس آئی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ . بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو لوگ کسی مجلس میں شرکت کریں اور وہ اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھیں وہ مجلس قیامت کے دن ہلاکت (حسرت بھی آیا ہے) کا سبب بنے گی۔ خواہ اللہ جل شانہٗ ان کو عذاب دیں یا بخش دیں۔ ایک روایت میں ہے کہ جو بغیر درود پڑھے مجلس سے اٹھے وہ ایسا ہے جیسے مردار کی بدبو سے اٹھا ہو۔

یہ بھی روایت آئی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین آدمی وہ ہے جس کے ذریعہ لوگوں کو نفع پہنچے اور بدترین آدمی وہ ہے جو اپنے مسلمان بھائی کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرے اور سب سے زیادہ سست و کاہل وہ ہے جو نہ زبان سے اور نہ اپنے اعضاء و جوارح سے اللہ کا ذکر کرے اور سب سے زیادہ تکلیف والا وہ ہے کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اور زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام کرنے سے بخل کرے اور زیادہ چوری کرنے والا وہ ہے جس نے اپنی نماز میں چوری کی۔ عرض کیا کہ یا رسول اللہ وہ اپنی نماز میں کیسے چوری کرے گا فرمایا جو شخص نماز میں رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہ کرے۔

Marfat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے (جس کی سند معلوم نہیں) کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین قسم کے شخص میرے چہرہ کو نہیں دیکھیں گے ایک والدین کا نافرمان دوسرے میری سنت کا چھوڑنے والا تیسرا وہ جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

اتنی سخت وعیدیں آپ کے سامنے بیان کی گئیں لہٰذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے سے ہرگز غافل نہ ہونا چاہیئے جو غافل ہوگا اس کا خیر و بھلائی کا نور غروب ہو جائے گا اور وہی سب سے بڑا بخیل ہوگا اور ظالموں کا سا بد اخلاق اور ناسمجھ بن جائے گا۔ دل سے اطمینان جاتا رہے گا۔ جنت کے راستہ سے ہٹ جائے گا۔

اللہ جل شانہٗ آپ کو اور ہم کو اپنی رضا والے اعمال کی توفیق عنایت فرمائیں اور اپنی نعمتوں کی انتہا کو پہنچا دیں اور اپنے کرم و احسان سے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پڑھنے کی توفیق عنایت فرمائیں۔ آمین۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پہنچانے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جواب دینے کا بیان

مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ جل شانہٗ نے کچھ فرشتے گشت لگانے والے مقرر فرما دیئے ہیں جو میری اُمت کا سلام مجھ تک باقاعدہ شمار کے ساتھ پہنچاتے ہیں جہاں کہیں سے بھی ہو۔ نیز یہ کہ میری قبر پر میلہ نہ لگاؤ۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ میری روح کو لوٹاتے ہیں حتیٰ کہ میں ان کا جواب دیا کرتا ہوں اور یہ بھی فرمایا کہ جو شخص میری قبر کے پاس آکر سلام پڑھتا ہے تو میں اس کو سنتا ہوں (اور جواب دیتا ہوں) دوسرے الفاظ میں یہ بھی آیا ہے کہ مشرق و مغرب میں جہاں کوئی مسلمان مجھ پر سلام بھیجتا ہے اس کا جواب میں اور میرے رب کے کئی فرشتے دیتے ہیں پھر اہلِ مدینہ تو پڑوسی ہیں۔

یہ بھی روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میں سو مرتبہ مجھ پر درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرماتے ہیں ستر آخرت میں اور تیس دنیا میں اور ایک فرشتہ اس کو لے کر میرے پاس آتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیہ آتا ہے۔ بے شک وفات کے بعد میرا علم ایسا ہی ہے جیسا زندگی میں تھا اور مفہوم یہ ہے کہ جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود پڑھا کرو ایک دفعہ درود کے پڑھنے پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔ یہ بھی مروی ہے کہ درود شریف کو تین (قسم کی مخلوق) سنتی ہے۔ جنت سنتی ہے، جہنم سنتی ہے اور ایک فرشتہ میرے سرہانے والا سنتا ہے۔ جب میری امت کا کوئی بندہ کسی جگہ سے بھی یہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ اے اللہ میں آپ سے جنت مانگتا ہوں۔ تو جنت کہتی ہے اے اللہ اس کو میرے اندر رکھیئے اور جب کوئی بندہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ اے اللہ مجھ کو جہنم سے پناہ عطا فرمائیے۔ تو جہنم کہتی ہے اے اللہ اس کو مجھ سے پناہ عطا فرمائیے اور جو

Marfat.com

مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو وہ فرشتہ جو میرے سرہانے ہوتا ہے کہتا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ فلاں شخص آپ پر سلام بھیجتا ہے پس وہ اس پر سلام کا جواب دیتا ہے اور جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے دس مرتبہ رحمتیں بھیجتے ہیں اور جو دس مرتبہ پڑھے تو اس پر فرشتہ سو مرتبہ اور جو سو مرتبہ درود پڑھے تو فرشتے ایک ہزار مرتبہ اس پر رحمتیں بھیجتے ہیں اور جہنم کی آگ اس کو نہیں پہنچے گی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے دنوں میں سے افضل جمعہ کا دن ہے اس میں حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا اور اسی دن ان کی روح قبض کی گئی اور اس دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن سب بے ہوش ہوں گے۔ پس اس دن مجھ پر درود کی کثرت کیا کرو کہ تمہارا درود مجھ کو پہنچایا جاتا ہے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے درود کو آپ تک کیسے پہنچایا جاتا ہے؟ حالانکہ اس وقت آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا جسم پرانا ہو چکا ہو گا؟ فرمایا کہ اللہ جل شانہٗ نے زمین پر تمام نبیوں کے جسموں کو حرام کر دیا ہے وہ نہیں کھا سکتی (اور ان کو رزق دیا جاتا ہے)۔ نیز فرمایا جس کا درود سب سے زیادہ ہو گا۔ وہ مرتبہ میں مجھ سے قریب ترین ہو گا۔ ایک روایت میں جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کو چمکدار دن اور چمکدار رات بھی کہا گیا ہے یہ بھی روایت پہنچی ہے کہ ایک فرشتہ ہر اس شخص پر مقرر ہے جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پڑھے حتیٰ کہ وہ اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پہنچا دیتا ہے۔

حضرت سلیمان بن صیحم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ لوگ جو آپ کو سلام کرنے آتے ہیں کیا آپ ان کا سلام سمجھتے ہیں؟ فرمایا کہ ہاں۔ اور میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ حضرت ابراہیم بن شیبانؒ نے اپنے سلام کا جواب وعلیک السلام سنا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری وفات کے بعد تمہارے اچھے اعمال مجھ پر پیش ہوئے تو اللہ کا شکر ادا کروں گا اور اگر تمہارا عمل اس کے علاوہ دیکھا تو تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کروں گا۔

ایک وقت ایسا بھی آیا (اَیَّامُ الْحَرَّۃ میں) کہ تین دن تک مسجد نبوی میں نہ نماز ہوتی تھی اور نہ اذان۔ اس وقت حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ اس مسجد میں مقیم تھے آپ نماز کے وقت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف سے ھَمْھَمَہ کی آواز سنتے (جس سے وہ نماز کا وقت معلوم کر لیتے تھے)۔

ابوالخیر الاقطعؒ کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں فاقہ کی حالت میں داخل ہوا اور پانچ روز تک کوئی چیز چکھنے کو نہ ملی۔ میں قبر شریف کی طرف گیا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ

Marfat.com

عنہما پر سلام پیش کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں مہمان ہوں۔ میں ایک طرف ہو کر ممبر کے پیچھے جا کر سو گیا۔ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے دائیں جانب اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بائیں جانب اور حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا کہ کھڑے ہو جاؤ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں میں کھڑا ہو گیا اور میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دونوں آنکھوں کے درمیان (یعنی پیشانی پر) بوسہ دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک چپاتی (روٹی) عطا فرمائی۔ میں نے اس میں سے آدھی کھائی اور جب میں بیدار ہوا تو دوسری آدھی میرے ہاتھ میں تھی۔

خراسان سے ایک شخص آیا اور ابوالفضل القومانی سے کہا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا جبکہ میں مدینہ منورہ میں ایک مسجد میں سویا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم ہمدان میں جاؤ تو ابوالفضل زیرک کو میرا اسلام کہنا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (اس عنایت کی) کیا وجہ ہے فرمایا کہ وہ روزانہ مجھ پر ایک ہزار مرتبہ یا اس سے زیادہ یہ درود شریف پڑھا کرتے ہیں:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیے جو کہ نبی اُمّی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ہماری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائیے جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں۔

حکایت

محمد بن مالک کہتے ہیں کہ بغداد میں شیخ ابوبکر ابن مجاہد المقری کے درس میں ہم ایک روز حدیث سنا رہے تھے کہ اچانک ایک بوڑھا خستہ حال شخص جس کی پگڑی، کرتہ اور چادر بالکل بوسیدہ تھی، داخل ہوا شیخ اس کے اکرام میں کھڑے ہو گئے اور اپنی جگہ پر اس کو بٹھایا اور اس کی اور اس کے بچوں کی خیریت دریافت کی۔ اس نے کہا کہ اس رات میرے گھر میں ایک بچہ پیدا ہوا ہے۔ گھر والوں نے مجھے گھی اور شہد وغیرہ کی فرمائش کی ہے۔ میرے پاس اس کے خریدنے کے لئے کچھ نہیں۔ شیخ ابوبکر نے فرمایا کہ میرا دل غم خوار ہوا۔ اتنے میں میں سو گیا میں نے خواب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیسے غمگین ہو؟ جاؤ بادشاہ کے وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور ان کو میرا اسلام کہنا اور علامت کے طور پر یہ بات بھی سنا دینا کہ آپ کا (یعنی وزیر صاحب کا) معمول ہے کہ جمعہ کی رات میں جب تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ ایک ہزار مرتبہ درود نہیں پڑھتے، نہیں سوتے مگر اس مرتبہ یہ ہوا کہ آپ نے سات سو مرتبہ درود پڑھا تھا کہ اتنے میں بادشاہ کا قاصد آپ کو بلانے آیا۔ آپ ان کے ساتھ چلے گئے پھر واپس آ کر بقیہ تعداد پڑھ کر ایک ہزار پورا کیا۔ وزیر سے

Marfat.com

کہئے کہ آپ اس شخص کو سو دینار عنایت فرمادیں کہ اس کے گھر میں بچہ پیدا ہوا ہے اور وہ اپنی ضرورت پوری کرلیں چنانچہ شیخ ابوبکر بن مجاہد اس بچہ کے باپ کے ساتھ وزیر کے گھر پر گئے اور ان سے کہا کہ اس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے پاس بھیجا ہے یہ سن کر وزیر کھڑا ہوگیا اور اپنی جگہ پر بٹھایا اور شیخ سے واقعہ معلوم کیا آپ نے پورا قصہ سنا دیا۔ وزیر بہت خوش ہوا۔ اور خادم کو حکم دیا کہ وہ دینار کے توڑے کو نکال کر لائے اور اس میں سے سو دینار وزن کر کے بچہ کے باپ کے سپرد کیا اس کے بعد دوسری مرتبہ وزن کر کے شیخ ابوبکر کو دینے لگے تو آپ نے ان کو بالکل منع کر دیا اور قبول نہیں کیا۔ وزیر نے ان سے کہا کہ اس سچی خبر کو سنانے کی وجہ سے اور یہ خوشخبری سنانے کی وجہ سے یہ (ہدیہ) قبول فرمالیجئے کہ یہ بات تو میرے اور میرے اللہ کے درمیان پوشیدہ تھی اور آپ تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قاصد ہیں اور ان کی طرف سے بشارت سنائی۔ پھر سو دینار اور وزن کر کے مجھے یعنی محمد بن مالک کو بھی دیئے کہ یہ لیجئے آپ ان کو لے کر ہمارے پاس آئے اور تکان برداشت کی۔ اسی طرح سو کے بعد سو وزن کرتے رہے حتیٰ کہ ایک ہزار تک وزن کیا۔ وہ آدمی کہنے لگا میں تو اس سے زیادہ نہیں لوں گا جتنا لینے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا ہے (یعنی سو دینار)۔

عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن بن احمد نے کہا کہ میں حمام میں گر گیا تھا جس سے میرے ہاتھ میں چوٹ آگئی تھی اور ورم بھی ہوگیا تھا رات کو مجھے بہت تکلیف رہی میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا میں نے عرض کیا یارسول اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے میرے بیٹے! تیرے درد نے مجھے وحشت میں ڈال دیا۔ صبح کو وہ تمام ورم جاتا رہا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے وہ تکلیف بھی رفع ہوگئی۔

العتبی سے منقول ہے کہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قبر کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اتنے میں ایک اعرابی آیا اور اس نے کہا السلام علیک یارسول اللہ پھر کہنے لگا میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد سنا ہے کہ:۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (النساء۔۶۴)

اور اگر وہ لوگ جس وقت انہوں نے اپنا برا کیا تھا آتے تیرے پاس پھر اللہ سے معافی چاہتے اور رسول بھی ان کو بخشواتا تو البتہ اللہ کو پاتے معاف کرنے والا مہربان۔

اور میں اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوا آیا ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے میں اپنے رب سے آپ کی شفاعت طلب کرنے کے لئے آیا ہوں۔ پھر اس نے کچھ اشعار پڑھے جن کا مفہوم یہ ہے:۔

① اے وہ ذات جو تمام مدفون لوگوں میں بہتر ہے اور اس کی ہستی بہت بڑی ہستی ہے۔

② آپ جس قبر میں آرام فرما ہیں میں اس پر قربان ہوں (اور میں کیوں نہ قربان ہوتا) وہ تو عفت والے اور سخاوت والے تھے۔

Marfat.com

پھر وہ اعرابی لوٹ گیا۔ میری آنکھ ڈبڈبا گئی میں نے حضور علیہ السلام کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا اے عتبی اس اعرابی سے ملو اور اس کو مغفرت کی خوش خبری سنا دو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت کر دی۔

اب اشکال یہ پیدا ہوتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام خاص طور پر صرف اس شخص کے سلام کا جواب مرحمت فرماتے ہیں جو قبر شریف پر حاضر ہو کر سلام پیش کرتا ہے یا ہر حالت میں جہاں کہیں سے بھی سلام پیش کیا جائے ہر حالت میں اس کا جواب عنایت فرماتے ہیں۔

مصنف علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ جو صرف قبر شریف پر سلام کے جواب کے مخصوص ہونے کا قائل ہے اس کا دعویٰ دلیل کا محتاج ہے اس لئے کہ اس بات کے شواہد بہت زیادہ ہیں کہ تمام دنیا میں جہاں کہیں سے بھی سلام پڑھا جائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جواب دیتے ہیں۔ اس قول پر بعضوں نے اشعار میں کہا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اے عازم مدینہ ذرا ٹھہر جائیے اور ایسا شوق و ولولہ پیدا کر لیجئے جس کے لئے میں اس وقت عاجز ہوں اللہ آپ کی حفاظت فرمائے۔ آپ میرا اسلام لے کر جائیں اور اس ہستی کی روح کو پہنچائیں جس کو خوشبو میں حلاوۃ اور مٹھاس ہے۔ دیکھئے روضۂ اطہر پر جا کر قبر شریف کی اس جگہ پر کھڑے ہو جائیے گا جو کہ درود پڑھنے والوں کی داہنی جانب ہوتی ہے۔ وحی کے اترنے کی جگہ میں نہایت ڈرتے ہوئے جھکے ہوئے کھڑے ہو کر اپنے سینہ کو پست کر لیجئے اور جو سلام پڑھا جائے اس کا جواب جب ملے تو اس کو خاموشی سے سنئے اور اللہ کا سلام بھی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر یعنی ایسے جسم پر پہنچایا جاتا ہے جو نہ کبھی پرانا ہوا نہ کبھی ہوگا اور نہ گلے گا۔ (یا رسول اللہ) آپ مجھے اپنی قبر پر کھڑا ہوا دیکھتے ہیں اور میں بھی اپنے آپ کو دیکھتا ہوں یعنی ایسا بندہ آپ کو پکارتا ہے جس کی ذمہ داری اٹھانے والے آپ ہی ہیں۔ ہاں ہاں میرے درود کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم قریب سے ایسے ہی سنتے ہیں جیسا کہ دور سے اس شخص کا درود سماعت فرماتے ہیں (اور جواب دیتے ہیں) جو اپنے مقام سے بھیجتا ہے۔ اے وہ ذات گرامی جو تمام مخلوق میں بہتر ہستی ہیں۔ میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ آپ ہی پر اللہ تعالیٰ نے نبوت کو اور رسالت کو ختم فرمایا اے ہدایت کی دعوت دینے والے نبی اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے راہِ ہدایت کی پہچان بھی نہ ہوتی اور نہ ہمیں حلال و حرام کی تمیز ہوتی۔ اللہ کی قسم اگر آپ نہ ہوتے تو کچھ بھی بنا ہوا نہ ہوتا۔ خالقِ مطلق اس وقت نہ جزر کو پیدا کرتے نہ گل کو۔

درود شریف کی کثرت کی کیا مقدار سمجھی جاتی ہے بعض علماء نے کثرت سے مراد کم سے کم تین سو بتائی ہے لہٰذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اخلاص کے ساتھ کثرت سے درود بھیجا کیجئے کیونکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں قبر اطہر پر پہنچتا ہے نام بنام پیش کیا جاتا ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی قبر کو سجدہ گاہ بنانے سے، بھیڑ اور میلہ لگانے سے منع فرمایا ہے۔

Marfat.com

یہود و نصاریٰ اپنے نبیوں کی قبور پر کھیل تماشہ میں مشغول ہوا کرتے تھے (جیسا کہ آج کل قبروں پر ہو رہا ہے) لیکن قبر شریف کی زیارت کے بارے میں کئی احادیث میں ترغیب آئی ہے۔ شفاعت واجب ہوتی ہے، وسیلہ قرار دیا ہے۔ حدیث میں ہے کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ یعنی نماز کا کچھ حصہ (نوافل) گھر پر بھی پڑھ لیا کرو۔

اور یہ وجہ کہ قبرستان میں نماز پڑھنا مکروہ ہے (مردے نماز نہیں پڑھتے) اور یہ کہ جہاں پر نبی کی روح قبض ہوتی ہے اسی جگہ ان کو دفن کیا جاتا ہے۔

فائدہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ پاک نے ہمیشہ کی زندگی عطا فرمائی ہے۔ یہ بات احادیث سے ماخوذ ہے۔ عادتاً یہ بات محال معلوم ہوتی ہے کہ شب و روز آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کیا جاتا ہو اور اس کا وجود ہی نہ ہو۔ اور ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر مبارک میں زندہ ہیں اور رزق دیا جاتا ہے اور زمین آپ کے جسم اطہر کو نہیں کھا سکتی۔ اور اسی پر اجماع ہے۔ بعض علماء نے یہ بھی بتایا کہ شہداء اور موذنین کا جسم بھی زمین نہیں کھاتی اور وہ بھی زندہ ہیں (اپنی قبروں میں) اور یہ بات بھی صحیح سند پر ثابت ہے کہ بہت سے علماء اور شہداء کرام کی قبور کو جب کھولا گیا تو لوگوں نے دیکھا کہ ان کے جسموں میں کوئی تغیر نہیں آیا حتیٰ کہ ٹیڑھی ہڈی پسلی بھی سالم تھیں۔ مصنف نے فرمایا کہ میں نے بعض لوگوں کو اس حال میں پایا کہ ان میں کوئی تغیر نہیں ہوا۔ اور حضرات انبیاء علیہم السلام تو یقیناً شہداء کرام سے افضل ہیں اور نماز پڑھتے ہیں (بیہقی اور دیگر کتب حدیث میں مروی ہے) یہ بھی مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گذرا جبکہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھا پھر نماز کا وقت ہو گیا اور میں نے ان حضرات کی امامت کی۔ راوی نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور آپ کے ساتھیوں کا مختلف اوقات میں، مختلف جگہوں میں ہونا عقلاً جائز ہے (باذن اللہ)۔ سب سے بڑی دلیل تو قرآن مجید میں موجود ہے:۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝

(آل عمران - ۱۶۹)

آپ ہرگز ان لوگوں کے بارے میں گمان نہ کریں کہ جو اللہ کے راستہ میں شہید ہو گئے وہ مردہ ہیں (وہ مردہ نہیں ہیں) بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کے پاس سے ان کو رزق دیا جاتا ہے۔

حضرت ابن عباس اور حضرت ابن مسعود وغیرہ رضی اللہ عنہم حضرات نے تصریح فرمائی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال حالتِ شہادت میں ہوا۔ اور جو یہ حدیث ہے کہ جب سلام پہنچتا ہے تو حضور اقدس

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک لوٹادی جاتی ہے۔ علماء نے فرمایا کہ اس سے مراد گویائی یعنی بولنے کی طاقت کا لوٹانا ہے (ایک معنیٰ یہ بھی ہوسکتے ہیں کہ مشاہدۂ حق میں مستغرق ہوتے ہوئے بھی اپنی اُمت کے سلام کی طرف حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوتے ہیں۔ سنتے ہیں اور اس کا جواب دیتے ہیں)۔

حاصلِ کلام یہ ہوا کہ یہ کیفیت اُمورِ آخرت سے متعلق ہے، انسانی عقل جس کا ادراک نہیں کرسکتی ہے اور احوالِ برزخ احوالِ آخرت سے زیادہ مشابہت رکھتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

مخصوص اوقات اور مواقع میں درود شریف کا پڑھنا

مثلاً وضو سے فارغ ہوکر۔ تیمم کے بعد۔ غسل جنابت یا حیض وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد۔ نماز میں اور نماز کے بعد، نماز سے پہلے اقامت کے وقت۔ صبح و مغرب کے بعد درود پاک پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔ تشہد اور دعائے قنوت میں۔ تہجد میں قیام کے وقت اور تہجد کے بعد۔ مسجد سے گذرنے کے وقت۔ مسجد دیکھ کر۔ مسجد میں داخلہ اور نکلنے کے وقت۔ اذان کا جواب دینے کے بعد۔ جمعہ کے روز۔ جمعہ کی رات میں۔ اسی طرح ہفتہ، اتوار، پیر، منگل کو خوب درود پڑھا کریں۔ جمعہ اور عیدین کے خطبہ میں۔ استسقاء، کسوف اور خسوف میں۔ تکبیرات عیدین اور جنازہ میں۔ میت کو قبر میں رکھنے کے وقت۔ ماہِ شعبان میں۔ کعبہ کی زیارت کے وقت۔ صفا اور مروہ کے اوپر۔ (حج میں) تلبیہ سے فارغ ہوکر۔ حجرِ اسود کے استلام کے وقت۔ ملتزم پر چمٹنے کے وقت۔ عرفہ کی شام میں۔ مسجد خیف میں۔ مسجد نبوی میں مدینہ منورہ کی زیارت کے وقت۔ قبر اطہر پر اور الوداع کے وقت۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نشانیاں دیکھنے کے وقت اور قیام اور ٹھہرنے کی جگہ مثلاً بدر وغیرہ دیکھ کر۔ ذبیحہ کرنے کے وقت۔ خرید و فروخت کے وقت وصیت نامہ لکھنے کے وقت اور خطبۂ نکاح کے وقت۔ دن کے دونوں سروں پر۔ جب نیند کا ارادہ ہو اور جب سفر کا ارادہ ہو۔ سواری پر سوار ہونے کے وقت۔ جس کو نیند کم آتی ہو۔ بازار کی طرف جانے کے وقت۔ کسی کو بلانے اور آواز دینے کے وقت درود پڑھنا چاہیئے۔ گھر میں داخل ہونے کے وقت۔ خطوط کے کھولنے کے وقت۔ بسم اللہ شریف کے بعد۔ غم مصیبت اور مشکلات کے وقت۔ فقر و فاقہ۔ پانی وغیرہ میں ڈوبنے کے وقت۔ طاعون کے پھیلنے کے وقت۔ دعا کی ابتداء، درمیان اور آخر میں۔ کان بجنے کے وقت۔ پاؤں سو جانے کے وقت۔ پیاس کے وقت۔ بھول کے وقت۔ کسی چیز کے اچھی لگنے کے وقت۔ مولی کھانے کے وقت۔ گدھا بولنے کے وقت۔ گناہوں سے توبہ کرنے کے وقت۔ حاجتوں کے پیش آنے کے وقت اور تمام حالتوں میں درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ اور جب کسی شخص کو گناہ کی پاداش میں متہم کیا جائے۔ بھائیوں کی ملاقات کے وقت۔ لوگوں کے جمع ہونے اور متفرق ہونے کے وقت بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ قرآن شریف کے ختم کرنے کے وقت اور حفظ قرآن کے وقت اور مجلس سے اُٹھنے کے وقت

Marfat.com

ہر بات کے شروع کرنے سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر و تذکرہ کرنے کے وقت۔ علم دین پھیلانے کے وقت حدیث شریف کے پڑھنے اور فتاویٰ صادر کرنے کے وقت۔ وعظ و نصیحت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھنے کے وقت اور درود کا ثواب لکھنے کے وقت اور درود شریف سے غفلت کرنے کی وعید لکھنے کے وقت وغیرہ۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

مروی ہے کہ جو شخص وضو کے بعد اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ پڑھے اور درود بھیجے اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ یہ بھی مروی ہے کہ جو شخص درود شریف نہ پڑھے اس کا وضو (کامل) نہیں ہوتا (اگرچہ اس بات میں کافی بحث علماء کی طرف سے وارد ہوئی ہے)۔ تیمم، غسل جنابت اور غسل حیض وغیرہ کے بعد درود شریف پڑھنا مستحب ہے (جیسا کہ امام نوویؒ نے اشارہ کیا)۔

حالتِ نماز میں درود شریف پڑھنا

جب کوئی شخص اپنی نماز میں آیت:۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (الاحزاب۔ ۵۶)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اِن پیغمبر پر اے ایمان والو تم بھی آپ پر رحمت بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

پڑھ دے تو اس کو اور مقتدی کو چاہیئے کہ یہ کہے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لیکن اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نہ کہے کیونکہ اس طرح کہنا ایک رکن ہے اور رکن کو جب اپنی جگہ یعنی تشہد سے منتقل کر دیا جائے تو بالاختلاف نماز باطل ہو جاتی ہے۔

نماز کے بعد درود شریف پڑھنا

ابوبکر بن مجاہد نے خواب میں دیکھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت شبلیؒ کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ حضرت شبلی کے ساتھ یہ معاملہ فرماتے ہیں؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (وجہ یہ ہے) کہ یہ اپنی نماز کے بعد:۔

لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ (التوبہ۔ ۱۲۷)

(اے لوگو) تمہارے پاس ایک ایسے پیغمبر تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں جنکو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گذرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں (یہ حالت تو سب کے ساتھ رہتے ہیں بالخصوص) ایمانداروں کے ساتھ تو بڑے ہی شفیق (اور) مہربان ہیں۔

پڑھتے ہیں اس کے بعد مجھ پر درود پڑھا کرتے ہیں۔

Marfat.com

حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص ان کلمات کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے تو روزِ قیامت میری شفاعت اس پر نازل ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفِیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْعَالِیْنَ دَرَجَتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ دَارَہٗ۔

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ عطا فرمائیے اور منتخب برگزیدہ لوگوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا فرمائیے۔ اور تمام عالم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا درجہ بلند فرما اور مقرب لوگوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر اور ٹھکانا عطا فرما۔ (آمین)۔

اور جو شخص اذان کی آواز دہرائے اور پھر یوں کہے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَاَبْلِغْہُ دَرَجَۃَ الْوَسِیْلَۃَ فِی الْجَنَّۃِ۔

ترجمہ اے اللہ آپ ہی رب ہیں اس سچی دعوۃ کے اور قائم ہونے والی نماز کے (اے اللہ) آپ اپنے بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و رحمت بھیجئے اور جنت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو درجہ وسیلہ پر پہنچا دیجئے۔

اس شخص کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہوگی۔

حضرت یوسف بن اسباط کو یہ روایت پہنچی کہ جو شخص نماز کھڑی ہونے کے وقت یہ پڑھا کرتا ہے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْمُسْتَمَعَۃِ الْمُسْتَجَابَ لَھَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ زَوِّجْنَا مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ۔

(ترجمہ) اے اللہ اے میرے رب اس دعوت (عبادت) کو ایسا بنا دیجئے کہ اس کی شنوائی ہو جائے اور قبول کی جائے۔ رحمت بھیجئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ہمارا حور عین سے نکاح فرما دیجئے۔

تو اس پر حور عین کہتی ہیں ہم کو بے رغبتی نہیں (یعنی ہم تو اس کی رغبت رکھتی ہیں)۔

فجر کے بعد اور مغرب کے بعد درود شریف پڑھنا

مروی ہے کہ جو شخص فجر کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے قبل سو مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کی سو حاجتیں پوری کرتے ہیں۔ تیس ان میں سے نقد (دنیا میں) عطا فرماتے ہیں اور ستر حاجتیں آخرت کے لئے ذخیرہ بناتے ہیں۔ مغرب کی نماز کے بعد بھی درود شریف پڑھنے کی یہی فضیلت ہے۔

Marfat.com

لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ پر ہم درود شریف کیسے پڑھیں؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا
اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

ترجمہ بیشک اللہ جل شانہٗ اور اس کے فرشتے نبی علیہ السلام پر رحمت بھیجتے ہیں اے ایمان والو (تم بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب اچھی طرح سلام بھیجو۔ اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیے۔
حتیٰ کہ اس کو سو مرتبہ شمار کریں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے علی! سحری کے وقت درود شریف کثرت سے پڑھا کرو اور مغرب کے وقت استغفار کثرت سے کیا کرو (میرے صحابہؓ کے لئے بھی) کیونکہ سحر اور مغرب اللہ رب العزت کی مخلوق پر گواہ ہیں۔

تشہد کی حالت میں درود پڑھنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ کی تفسیر میں فرمایا کہ ملک کے مالک تو اللہ ہی ہیں اور اَلصَّلَوَاتُ سے مراد وہ درود جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا جائے اور اَلطَّیِّبَاتُ سے مراد وہ اعمال ہیں جو اللہ ہی کے لئے کئے جائیں۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ یہ اللہ کی طرف سے ہے۔ اور ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنے نبی پر درود و سلام پڑھیں۔ اسی طرح باقی تفسیر فرمائی روایت ہے کہ جو شخص اپنی نماز میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود نہ پڑھے اس کی نماز (قبول) نہیں ہوتی۔

حضرت مقاتل بن حیان سے اللہ تعالیٰ کے فرمان یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ کی تفسیر میں مروی ہے کہ اقامت سے مراد اس کی محافظت اور اس کا اہتمام ہے۔ اس کے اوقات، قیام، رکوع، سجدہ اور تشہد کا اہتمام کیا جائے اور تشہد اخیر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے اور یہ بھی آیا ہے کہ اس کے بعد اپنی مرادیں مانگی جائیں یعنی حمد و ثناء اور درود کے بعد اپنے لئے دعا مانگی جائے۔ دعا کے لئے جلدی نہ کرے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نماز تو قرأت، تشہد اور درود ہی سے ہوتی ہے اگر تم اس میں سے کچھ بھول جاؤ تو سلام کے بعد سجدۂ سہو کرو۔

حضرت طلحہ بن مصرف تشہد کے بعد یہ پڑھا کرتے تھے۔
اَعْبُدُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَلَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَللّٰہُ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُہٗ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اُدْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ وَادْعُوْکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، رَبِّ اَسْأَلُكَ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ رَبِّ ارْضَ عَنِّيْ وَارْضِنِيْ وَاَدْخِلْنِيَ الْجَنَّةَ وَعَرِّفْهَا اِلَيَّ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيَ الْكَثِيْرَةَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعَهَا كُلَّهَا وَتُبْ عَلَيَّ وَقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ، رَبِّ ارْحَمْ وَالِدَيَّ كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مُنْقَلَبَهُمْ وَمَثْوَاهُمْ۔

(ترجمہ) میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں جو میرا رب ہے اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اللہ میرا رب ہے اور میں اس کا بندہ ہوں۔ اے میرے رب مجھے اپنے شکر گذار بندوں میں سے بنا اور ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں وہ تمام جہان کا پالنے والا ہے تم اس کو اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو وہ تو سب کی سنتا ہے اور میں تو آپ کو آپ کے تمام اچھے اچھے ناموں کے ساتھ پکارتا ہوں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ (تمام کھوٹ اور نامناسب سے) پاک ہیں۔ بس یہ کہ آپ رحم فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت بھیجی۔ بے شک آپ ستودہ تعریف والے بزرگ ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت ہو۔ اے میرے رب میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت، مانگتا ہوں۔ اے میرے رب مجھ سے راضی ہو جائیے۔ اور مجھ کو اپنی ذات عالی سے راضی کر دیجیئے اور مجھ کو جنت میں داخل کر دیجیئے اور مجھے اس کی (یعنی جنت کی) پہچان (معرفت) عطا فرمائیے۔ اے میرے رب میرے گناہ بہت کثیر ہیں ان کو معاف فرما دیجیئے اور میری طرف توجہ فرمائیے اور مجھ کو جہنم کی آگ سے بچا لیجیئے۔ اے میرے رب میرے والدین پر رحم فرما دیجیئے جیسا کہ انہوں نے بچپن میں میری پرورش کی۔ اے میرے رب مجھے معاف کر دیجیئے اور مجھ کو اور مؤمنین اور مؤمنات کو اس دن مغفرت فرما دیجیئے گا جس دن حساب کے لئے لوگ کھڑے کئے جائیں گے۔ آپ تو ان سب کی واپسی کی منزل اور ٹھکانا جانتے ہیں۔

قعدہ اُولیٰ میں درود شریف پڑھنے کا حکم اختلافی ہے۔ مذہب امام شافعیؒ میں ہے کہ پڑھا جائے گا لیکن امام احمدؒ، امام ابوحنیفہ اور امام مالک رحمہم اللہ وغیرہ کے نزدیک نہ پڑھا جائے۔

دُعائے قنوت میں درود شریف پڑھنا

امام شافعیؒ اور ان کے متبعین نے اس کو مستحب قرار دیا ہے۔ امام رافعیؒ نے فرمایا کہ اس کے استحباب کے بارے میں کوئی حدیث نہیں ہے۔ مصنف علیہ الرحمۃ نے فرمایا اس بارے میں ایک حدیث آئی ہے جو کہ مقید ہے نماز وتر کی قنوت کے ساتھ۔ فجر کی نماز کی طرف اس کو نقل کرنا قیاس کی بنا پر ہے۔ جیسا کہ اصل دعا کو فجر کی طرف نقل کیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم نے نماز وتر میں پڑھنے کے لئے ان کلمات کو سکھلایا۔ فرمایا کہو:۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَالَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ۔

(ترجمہ) اے اللہ جن کو آپ نے ہدایت فرمائی ان میں سے مجھ کو بھی ہدایت عطا فرمائیے اور جو کچھ آپ نے مجھے عطا فرمایا اس میں برکت عطا فرمائیے۔ اور جن کی آپ نے ذمہ داری لی ان میں سے میری بھی ذمہ داری لے لیجیے اور جو کچھ آپ نے فیصلہ فرمایا اس کے شر (نقصان) سے مجھے بچا لیجیے کیونکہ آپ ہی فیصلہ فرماتے ہیں کوئی آپ پر کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتا اور جس سے آپ محبت فرماتے ہیں، دوست رکھتے ہیں یا ذمہ داری قبول فرماتے ہیں تو وہ ذلیل و رسوا نہیں ہو سکتا۔ اے ہمارے رب آپ ہی برکت عطا کرنے والے ہیں اور بلند و بالا ہیں۔ اور اے ہمارے اللہ رحمت بھیجیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

امام نوویؒ نے درود شریف اس طرح بتایا:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ رمضان المبارک کی رات میں نکلے تو دیکھا کہ مسجد نبوی میں لوگ اکیلے اکیلے نماز پڑھ رہے ہیں اور کوئی کسی امام کے پیچھے[1] پھر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ رمضان المبارک میں لوگوں کو نماز (تراویح) پڑھا دیا کریں پھر اس طرح لوگوں کو پڑھتے دیکھ کر ایک موقعہ پر فرمایا کیسی انوکھی بات ہے ——— کیسا اچھا عمل ہے اس طرح لوگ رات کے اول حصہ میں نماز پڑھتے اور قیام کرتے اور رات کے آخری حصہ میں تہجد پڑھتے۔ راوی نے کہا کہ وہ حضرات کافروں پر لعنت کیا کرتے تھے اور اپنی دعائے قنوت میں یہ دعا بھی شامل کرتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ قَاتِلِ الْکَفَرَۃَ الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِکَ وَیُکَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَلَا یُؤْمِنُوْنَ بِوَعْدِکَ وَخَالِفْ بَیْنَ کَلِمَتِھِمْ وَاَلْقِ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ وَاَلْقِ عَلَیْھِمْ رِجْزَکَ وَعَذَابَکَ اِلٰہَ الْحَقِّ۔

(ترجمہ) اے اللہ ان کافروں کو ہلاک کر دے جو آپ کے راستہ سے لوگوں کو روکتے ہیں اور آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کے وعدوں پر ایمان نہیں رکھتے۔ اے اللہ ان کی باتوں میں اختلاف ڈال دیجیے اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیجیے اور ان پر اپنا عذاب اور مصیبتیں انڈیل دیجیے۔ اے ہمارے معبود آپ ہی برحق ہیں۔

[1] یعنی کوئی کہیں جماعت کے ساتھ کوئی بغیر جماعت کے پڑھ رہا ہے۔

Marfat.com

اس کے بعد درود شریف پڑھتے تھے اس کے بعد مسلمانوں کے لئے خوب دعائیں مانگتے تھے اور ایمان والوں کے لئے استغفار کرتے تھے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس طرح پڑھنے کے ساتھ یہ دعا بھی پڑھ لیا کرتے تھے

اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفُدُ نَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخَافُ عَذَابَکَ الْجِدَّ اِنَّ عَذَابَکَ بِمَنْ عَادَیْتَ مُلْحِقٌ۔

(ترجمہ) اے اللہ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی کے لئے نماز ادا کرتے ہیں اور سجدہ آپ ہی کو کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف دوڑتے (کوشش کرتے) ہیں اور آپ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور ہم آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں کہ وہ بہت سخت ہے بے شک آپ کا عذاب ان کافروں کو ملے گا جن کے لئے آپ نے عذاب طے کر دیا ہے۔

اور دعائے قنوت کے اندر درود بھی پڑھا کرتے تھے۔

تہجد کی نماز کے وقت درود شریف پڑھنا

مروی ہے کہ اللہ جل شانہٗ دو آدمیوں سے بہت خوش ہوتے ہیں، ایک وہ جو شکست خوردہ فوج میں جبکہ اس کے تمام ساتھی پسپا ہو گئے ہوں وہ اکیلا گھوڑے پر سوار دشمنوں پر حملہ کرے اگر قتل ہو جائے تو شہید ورنہ غازی تو ایسے آدمی سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتے ہیں۔ دوسرا آدمی وہ جو رات کے اندھیرے میں اس طرح کھڑا ہو جائے کہ اللہ کے سوا اس کو کوئی شخص نہ دیکھ رہا ہو وہ چپکے سے اُٹھے کامل طریقہ پر وضو کرے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و بزرگی بیان کرے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور قرآن شریف کی تلاوت شروع کر دے اللہ تعالیٰ ایسے آدمی سے بے حد خوش ہوتے ہیں اور فرشتوں سے فرماتے ہیں کہ دیکھو میرے بندہ کی طرف (نماز میں) کھڑا ہے جس کو میرے علاوہ کوئی نہیں دیکھ رہا۔

ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ خوب اچھی طرح وضو کرے پھر دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے، دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے اور لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اس کے بعد خوب اچھی طرح درود شریف پڑھے اس کے بعد دنیا اور آخرت کے بارے میں جو کچھ بھی اللہ سے مانگے وہ عطا فرما دیتے ہیں۔

تہجد سے فارغ ہونے کے بعد کا درود شریف

حضرت علیؓ بن عبداللہ بن عباس جب رات کو نماز تہجد سے فارغ ہو جاتے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے اور پھر یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَفْضَلِ مَسْاَلَتِکَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَائِکَ اِلَیْکَ وَاَکْمَلِ مَهَا عَلَیْکَ وَبِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیْنَا مُحَمَّدٌ نَبِیُّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَۃِ

Marfat.com

وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَكَفَّارَةً وَلُطْفًا وَمَنًّا
مِنْ عَطَايَاكَ فَادْعُوكَ تَعْظِيمًا لِاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِوَصِيَّتِكَ وَتَنْجِيزًا لِمَوْعُوْدِكَ بِمَا
يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا مِنْ اَدَاءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلَاةِ
عَلَيْهِ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا، فَنَسْاَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظْمَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ اَنْتَ
وَمَلَائِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ اَفْضَلَ مَاصَلَّيْتَ بِهٖ
عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَثَقِّلْ
مِيْزَانَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَفْلِحْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ ذُرِّيَّتَهٗ
وَاَهْلَ بَيْتِهٖ مَاتَقَرَّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَعَظِّمْهُ فِى النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا
اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَاَكْثَرَهُمْ اَزْرًا وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَنُوْرًا وَاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَاَفْسَحَهُمْ
فِى الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَاَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَاَقْرَبَهُمْ مَجْلِسًا وَاَثْبَتَهُمْ مَقَامًا وَاَصْوَبَهُمْ
كَلَامًا وَاَنْجَحَهُمْ مَسْاَلَةً وَاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَ
اَنْزَلَهٗ فِى غُرُفَاتِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَائِلٍ وَ
اَنْجَحَ سَائِلٍ وَاَوَّلَ شَافِعٍ وَاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَشَفِّعْهُ فِىْ اُمَّتِهٖ شَفَاعَةً يُغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ، وَاِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ لِفَصْلِ الْقَضَاءِ اِجْعَلْ مُحَمَّدًا فِى الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا
وَالْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَفِى الْمُهَذَّبِيْنَ سَبِيْلًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَحَوْضَهٗ لَنَا
مَوْرِدًا، اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِىْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا
فِىْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ، اَللّٰهُمَّ وَاجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُفَقَائِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ
وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَالْقَائِدِ اِلَى الْخَيْرِ
وَالدَّاعِىْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ
وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ
بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَعَاصِيْكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ
الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَ بِهٖ عَدُوَّكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ
وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ
اِذَا ذُكِرَ صَلَاةً مِنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا، اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ

Marfat.com

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَائِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَ عَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ وَصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا اَتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

(ترجمہ) اے اللہ! میں آپ سے افضل ترین مسئلہ کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں اور آپ کے ان محبوب ومکرم پیارے پیارے ناموں کے ذریعہ سے جن کی وجہ سے آپ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے لئے نبی بنا کر ہم پر احسان فرمایا اور ہم کو گمراہی سے بچایا اور ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا حکم فرمایا اور ہمارے ان درودوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بلندیٔ درجات اور کفارہ اور لطف واحسان کا ذریعہ بنادیا یہ سب محض آپ کے اپنے فضل سے ہے۔ لہٰذا ہم آپ کے حکم کی تعظیم اور وصیت کی اتباع کرتے ہوئے اور آپ سے وعدہ پورا کرتے ہوئے (اور آپ کے وعدہ کا پورا یقین کرتے ہوئے) آپ سے مانگتے ہیں اُن بلندیٔ درجات کا جن کا حق ادا کرنا ہم بندوں پر آپ نے واجب کیا ہے اور جس درود کے پڑھنے کا کم از کم زندگی میں ایک بار فرض قرار دیا ہے۔ ہم آپ کے چہرے کے جلال اور عظمت کے نور کا واسطہ دے کر مانگتے ہیں کہ آپ اور آپ کے فرشتے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ورحمت بھیجیے کہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول اور نبی منتخب ہیں ایسی رحمت بھیجیے کہ تمام مخلوق پر بھیجی گئی رحمت سے بہتر ہو بے شک آپ تعریف کے لائق ستودہ صفات بزرگ ہستی ہیں اے اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے درجات کو بلند فرما اور عزت کی چوٹی پر پہنچا دیجیے آپ کی ترازو کو بھاری بنا دیجیے اور بہت زیادہ بدلہ عطا فرمائیے۔ آپ کی حجت کو بہت زیادہ مضبوط بنا دیجیے اور آپ کی ملت کو نمایاں فوقیت دیجیے اور آپ کے نور کو زیادہ روشن فرمائیے۔ آپ کی اولاد اور اہل بیت کو پائندہ وتابندہ رکھیے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور گذرے ہوئے تمام نبیوں میں آپ کی عظمت کو زیادہ فرمائیے اے اللہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی تعداد سب نبیوں کی امت سے زیادہ فرمائیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ قوت والا بنائیے اور سب سے زیادہ کرامت اور نور عطا فرمائیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درجات کو بلند فرمائیے اور اپنی مجلس میں سب سے زیادہ تقرب عطا فرمائیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو سب سے زیادہ ثابت فرمائیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ سچے کلام کرنے والے ہیں اپنے سوال اور دعاؤں

Marfat.com

میں سب سے زیادہ کامیابی والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ فضل واحسان میں حصہ حاصل کرنے والے ہیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے یہاں ہے اس میں سب سے زیادہ رغبت کرنے والے ہیں۔ اے اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت الفردوس کے بالاخانوں میں بلند درجات پر فائز فرما (آمین)۔ یا اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قول کا پکا اور سائل کو پورا مطمئن کرنے والا اور سفارش میں سب سے آگے جانے والا افضل بنائیے بیشک جن کی شفاعت قبول کی گئی ہے۔ اُمت کے بارے میں آپ کی سفارش قبول فرما لیجئے جس پر اولین اور آخرین رشک اور تمنا کریں گے اور جب آپ اپنے بندوں میں امتیاز فرما کر (جزا وسزا کا) فیصلہ صادر فرمائیں گے تو اس وقت آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو صادق بنا دیجئے گا اور ان کو بہترین عمل کرنے والے اور مہذب راستہ پر چلنے والا بنا دیجئے۔ اے اللہ ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہمارا پیشرو بنائیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر پر سیراب ہونے والا بنا دیجئے۔ اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت میں ہمارا حشر فرما اور آپ کی سنت کے طریقہ پر ہم کو استعمال فرما لیجئے اور آپ کی ملت اسلام پر ہمارا خاتمہ فرمائیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت میں ہم کو شامل فرمائیے۔ اے اللہ ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مجتمع فرمائیے گا جیسا کہ آپ پر ایمان لانے پر ہم مجتمع ہوئے۔ حالانکہ ہم نے کبھی کھلی آنکھوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا۔ لہٰذا ہمارے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جدائی نہ فرمائی حتیٰ کہ ہم آپ کے ٹھکانے پر جنت میں پہنچ جائیں اور ہم کو آپ کے رفقاء میں سے بنا دیجئے تمام انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ہمراہ واقعی وہ حضرات کیا ہی بہترین ساتھی ہیں۔ اے اللہ نور ہدایت اور رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو خیر کی طرف قیادت کرنے والے ہیں۔ ہدایت کی طرف بلانے والے ہیں۔ رحمت کے نبی ہیں اور متقیوں کے امام ہیں۔ رب العالمین کے بھیجے ہوئے ہیں۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی بھیجی ہوئی رسالت کو پہنچایا اور آپ کی آیات کی تلاوت فرمائی اور آپ کے بندوں کو نصیحت فرمائی اور آپ کی حدود کو قائم کیا اور آپ کے عہد کو پورا کیا۔ آپ کے فیصلوں کو نافذ کیا اور آپ کی اطاعت کا لوگوں کو حکم دیا اور آپ کی نافرمانی سے منع کیا اور جس سے دوستی کرنے کو آپ پسند فرماتے ہیں ان سے دوستی کی اور جن سے دشمنی کرنا آپ کو پسند ہے اُن سے دشمنی کی وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ اللہ رحم فرمائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اے اللہ جسموں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر پر رحمت نازل فرمائیے اور ارواح میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس پر رحمت نازل فرمائیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کی جگہ پر رحمت نازل فرمائیے اور مشاہد میں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشہد یعنی حاضر ہونے کی جگہ پر رحمت فرمائیے اور آپ کی یاد (ذکر) پر رحمت نازل فرمائیے جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کیا جائے۔ اے اللہ ہماری طرف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پہنچا دیجئے جب بھی آپ پر لوگ سلام بھیجتے ہوں۔ اور اللہ کی

Marfat.com

رحمت اور برکت بھی اے اللہ اپنے مقربین فرشتوں پر، اپنے پاکیزہ نبیوں پر، اپنے رسولوں پر، تمام عرش کے اٹھانے والوں حضرت جبرئیل علیہ السلام پر، حضرت میکائیل علیہ السلام پر، ملک الموت علیہ السلام پر، رضوان علیہ السلام پر، مالک علیہ السلام پر اور کراماً کاتبین علیہما السلام فرشتوں پر رحمتیں نازل فرمائیے۔ اور آپ نے اپنے رسولوں نے گھروں میں جیسی رحمت نازل فرمائی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر اس سے افضل رحمت نازل فرمائیے۔ اصحاب مرسلین میں سے جن کو آپ نے بہترین جزاء خیر عطا فرمائی ہیں ان سے افضل جزاء خیر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو عطا فرمائیے اے اللہ مغفرت فرمائیے مؤمنین و مؤمنات کی جو ان میں سے زندہ ہیں اور جو انتقال کر گئے ہیں اور ہمارے ان بھائیوں کی مغفرت فرمائیے جو ہم سے پہلے ایمان کے ساتھ گذر گئے اور ایمان والوں کے لئے ہمارے دلوں میں کینہ نہ رکھیئے۔ اے ہمارے رب آپ ہی شفقت فرمانے والے، رحم کرنے والے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (رات کے اخیر حصہ میں) اُٹھتے مسواک کرتے، وضو فرماتے اور نماز پڑھتے، اپنے اوپر درود شریف پڑھتے اور اپنی ازواج مطہرات کے درمیان دعا فرماتے یا اپنی نماز ہی میں دعا مانگتے اور سلام نہیں پھیرتے تھے ایسی آواز سے دعا فرماتے کہ ہم سن لیتی تھیں پھر دو رکعت اور بیٹھ کر پڑھتے۔

مسجد میں داخلہ اور نکلنے کے وقت درود شریف پڑھنا

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو درود شریف پڑھتے تھے اس کے بعد فرماتے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور جب مسجد سے نکلتے تو بھی درود شریف پڑھتے اور فرماتے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ۔ (اور بعض طرق میں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ نہیں ہے اور بعض روایات میں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا بھی آیا ہے اور درود اس طرح ہے بِسْمِ اللّٰہِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔ مسجد سے نکلتے وقت اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بھی آیا ہے۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں تو کہتا ہوں اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔ ایک اور روایت میں ہے کہ یوں کہو صَلَّی اللّٰہُ وَمَلَآئِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْنَا وَبِاسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا اور جب کسی خالی گھر میں داخل ہو تو کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔

اذان کے بعد درود پڑھنے کا بیان

مروی ہے کہ جب اذان کو سنو تو ان ہی کلمات کو دہراؤ اس کے بعد درود پڑھو اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کے لئے وسیلہ مانگو جو جنت میں بہت بڑا مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہے اور اسی سے شفاعت ملے گی۔ پس جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وسیلہ مانگا اس کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت یقینی ہوگئی۔ اذان کے بعد کی دعا مختلف طرق سے کم وبیش الفاظ کے ساتھ آئی ہے۔ لیکن عام طور پر اس طرح پڑھی جاتی ہے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادِ۔

(ترجمہ) اے اللہ ہمارے رب یہ (اذان) دعوت مکمل ہے اور نماز قائم ہونے والی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ اور مقام فضیلت عطا فرمائیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام محمود کی بلندی پر پہنچا دیجئے جس کا آپ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے بے شک آپ وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔

لہٰذا شفاعت واجب ہوگی مروی ہے کہ مؤذن جب حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہے تو سننے والا کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور جب حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہے تو سننے والا کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ اَھْلِ الْفَلَاحِ۔

وسیلہ سے مراد قربت اور نزدیکی بھی کہا گیا ہے اس سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ تک رسائی کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پکڑنا جائز ہے یعنی اللہ سے محبت کرنا ہے۔

"مقام محمود" کی تفسیر میں اختلاف ہے ایک قول یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی اُمت پر گواہی دینا ہے۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ روز قیامت اللہ جل شانہٗ حمد کا جھنڈا عطا فرمائیں گے۔ ایک اور قول ہے کہ اللہ جل شانہٗ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو عرش اعظم پر بٹھائیں گے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ کرسی پر بٹھائیں گے ایک اور قول ہے کہ اس سے مراد شفاعت ہے۔ مصنف علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ یہ تمام اقوال مختلفہ کے درمیان کوئی منافات نہیں ہے کیونکہ سب بہ یک وقت ظہور پذیر ہوں گے۔

چند قسم کی شفاعتیں ہوں گی۔

① میدان حشر کی مصیبتوں سے نجات کی شفاعت۔
② جن کو جہنم رسید کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہوگا ان کی نجات کی شفاعت۔
③ ان کی شفاعت جو جہنم میں ڈالے جا چکے ہوں گے۔
④ جو لوگ گناہوں کی وجہ سے جنت میں جانے سے رُکے ہوئے ہوں گے ان کے جنت میں داخلہ کی شفاعت ہوگی۔
⑤ جنتوں میں درجات کے بلند کرنے کی شفاعت ہوگی۔
⑥ جو لوگ مدینہ منورہ میں دفن ہوئے۔
⑦ جن لوگوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کی زیارت کی۔
⑧ جنّت کے دروازے کھلوانے کی شفاعت ہوگی۔

Marfat.com

⑨ جن لوگوں نے اذان کا جواب دیا۔
⑩ ان کافروں کے عذاب میں تخفیف کی جنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی۔
⑪ خواص اولیاء کرام کی۔

پس اے مخاطب اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں سبقت لے جا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت تو عام مؤمنین کے لئے ہے۔ تو پھر اہل مدینہ کے مصیبتوں پر صبر کرنے پر خاص شفاعت کرانا اور وسیلہ مانگنا کیا اہمیت رکھتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ عام مؤمنین کے لئے تو شفاعت گنہگاروں کے لئے ہوگی اور اہلِ مدینہ کی شفاعت ان کی بلاؤں اور آزمائشوں پر صبر کرنے کی وجہ سے ہوگی جیسے غزوات میں خصوصاً غزوۂ اُحد میں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اہلِ مدینہ پر گواہ بنیں گے اور باقیوں کے لئے شفیع بنیں گے۔ گواہی درجات بڑھانے اور اکرام واعزاز کے لئے ہوگی اور شفاعت تو گنہگاروں کے لئے مخصوص ہوگی۔ بعضوں کے لئے دونوں ہوں گی مثلاً عرش الٰہی کے سایہ میں ہونا۔ نور کے ممبروں پر ہونا۔ وغیرہ۔

Marfat.com

جمعہ کے دن اور رات میں درود پڑھنا

حدیث میں وارد ہے کہ یوں تو ہر حال میں درود کی کثرت پسندیدہ فعل ہے لیکن جمعہ کے دن رات میں درود کی کثرت مزید مستحب ہے مثلاً پڑھنے والے کو روز قیامت شفاعت ملے گی۔ اور یہ بھی مروی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو سو مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے دو سو سال کے (بقدر) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو اسّی مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اسی طرح چالیس مرتبہ پڑھنے پر ۴۰ سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اور یہ درود پڑھو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک ہزار مرتبہ جمعہ کے دن درود پڑھے وہ جنت میں اپنا ٹھکانا اسی دنیا میں دیکھے بغیر نہیں مرے گا۔

جمعرات کی عصر سے شب جمعہ اور جمعہ کے دن درود شریف کثرت سے پڑھنے کی بڑی بشارت آئی ہے جو لوگ درود شریف اس وقت میں پڑھتے ہیں تو فرشتے اس کو لکھتے ہیں ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم چاندی کی دوات اور نور کا کاغذ ہوتا ہے۔ چمکدار رات میں بھی کثرت سے درود پڑھنے کی تاکید اور بشارت آئی ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو (اپنے ساتھ) سرگوشی کرنے والا بنایا اور مجھ کو اپنا حبیب بنایا اور حق تعالیٰ جل شانہٗ نے یہ فرمایا میری عزت و جلال کی قسم میں ضرور بالضرور اپنے حبیب کو اپنے خلیل پر ترجیح دوں گا اور میرے ساتھ سرگوشی کرنے والے (حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام) پر بھی ترجیح دوں گا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ جس نے جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر سو دفعہ درود شریف پڑھا قیامت کے دن وہ اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک نور ہو گا کہ اگر اس کو تمام مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہو گا۔

ابن وضاح کو یہ روایت پہنچی کہ جو شخص جمعرات کی عصر کے بعد اس دعا کو پڑھے تو اللہ جل شانہٗ ایک فرشتہ کو بھیجتے ہیں کہ وہ اس کی طرف سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ فلاں کا بیٹا فلاں آپ کو سلام عرض کرتا ہے۔ وہ دعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَقْرِئْ مُحَمَّدًا مِنِّيَ السَّلَامَ۔

(ترجمہ) اے اللہ اے ہمارے رب آپ ہی رب ہیں حرمت کے مہینہ کے اور آپ ہی رب ہیں مشعر الحرا

Marfat.com

کے اور آپ ہی رب ہیں رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے اور آپ ہی رب ہیں حِل اور حرام کے (اے فرشتو!) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو میری طرف سے سلام کہو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کلمات کے ساتھ تین دفعہ درود پڑھے اور جمعہ کے دن سو دفعہ اس کے لئے تمام مخلوق رحمت بھیجے گی اور روزِ قیامت اس کا حشر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں ہوگا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل فرمادیں گے وہ کلمات دعائیہ یہ ہیں :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیجیے اور فرشتے بھی رحمت بھیجیں اور اللہ کے انبیاء اور آپ کے رسول اور تمام مخلوق رحمت بھیجے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور خود اس پر اور ان سب پر (رحمت ہو) سلامتی ہو اور برکت ہو۔

حضرت ابراہیم بن ادہم جمعہ کی صبح کو یہ درود و دعا پڑھا کرتے تھے :۔

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا خَاتَمَ کَلَامِیْ وَمِفْتَاحَہٗ وَعَلٰی اَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ وَاسْقِنَا بِکَاْسِہٖ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَائِغًا ھَنِیْئًا لَا نَضْمَأُ اَبَدًا، وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا نَاکِثِیْنَ وَلَا مُرْتَابِیْنَ وَلَا مَقْبُوْضِیْنَ وَلَا مَغْضُوْبٌ عَلَیْنَا وَلَا ضَالِّیْنَ۔

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر، یہ میرا آخری کلام ہے اور یہی آپ تک رسائی کی کنجی ہے اور تمام انبیاء اور رسولوں پر بھی رحمت بھیجیے اے رب العالمین اسے قبول فرمائیے اے اللہ ہمیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض (کوثر) پر پہنچائیے گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیالے سے ایسا جامع کوثر (جام) پلائیے کہ نہایت خوشگوار اور بآسانی حلق سے اترنے والا ہو کہ اس کے بعد ہم کو پیاس نہ لگے اور ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت کے ساتھ حشر فرمائیے گا اور ہمیں رسوائی نہ ہو اور نہ ہم عہد شکنی کرنے والوں میں ہوں اور ان لوگوں میں بھی نہ ہوں جن پر آپ کا غصہ ہو اور ہم نہ گمراہوں میں ہوں۔

بس ہم سب کو چاہیئے کہ جب اتنے زیادہ فضائل و خصوصیت جمعہ کے دن درود شریف پڑھنے کے معلوم ہوگئے تو اس دن بہت زیادہ ذکر خیر (درود پڑھا) کریں تاکہ اس کا نور کامل حاصل ہو اور یہ مؤمن کامل کی صاف شفاف روشن علامت ہے اور اس کے ذریعہ عزت اور فخر حاصل کیجیئے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

Marfat.com

ہفتہ اور اتوار کو درود شریف پڑھنے کے بارے میں

ھفتہ۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہفتہ کے دن مجھ پر درود کثرت سے پڑھا کرو کیونکہ یہود اس دن اپنے قیدیوں کو زیادہ یاد کرتے ہیں۔ اس دن جس نے سو مرتبہ مجھ پر درود پڑھا اس نے اپنے آپ کو جہنم سے آزاد کر لیا اور اس پر شفاعت ودیعت کی جائے گی۔ پس قیامت میں وہ جس کی چاہے گا شفاعت کرے گا۔

اتوار۔ (اسی طرح) اتوار کو اہل روم کی مخالفت کیا کرو کیونکہ اس دن یہ لوگ اپنے گرجوں میں داخل ہوتے ہیں اور صلیب کی پرستش کرتے ہیں اور مجھے برا بھلا کہتے ہیں۔ پس جس شخص نے اتوار کو صبح کی نماز پڑھی اور سورج کے طلوع ہونے تک تسبیحات پڑھتا رہا اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی توفیق سے دو رکعتیں پڑھیں اس کے بعد مجھ پر سات مرتبہ درود شریف پڑھا اور اپنے والدین کے لئے، اپنے لئے اور مؤمنین کے لئے استغفار کیا تو ان کی مغفر ہو جاتی ہے۔ اگر دعا کرے تو قبول ہو جاتی ہے اگر کوئی خیر مانگے تو وہ ملے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ جو اتوار کی رات کو بیس رکعتیں پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ پڑھے۔ پھر اپنے لئے اور اپنے والدین کے لئے سو مرتبہ استغفار کرے اور مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور اپنی قوۃ کی نفی کرے اور اللہ تعالیٰ کی قوۃ کی طرف پناہ پکڑے اس کے بعد پڑھے:۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ اٰدَمَ صَفْوَةُ اللّٰهِ وَفِطْرَتُهٗ وَاِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُهٗ وَمُوْسٰى كَلِيْمُهٗ وَعِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَمُحَمَّدًا حَبِيْبُ اللّٰهِ۔

(ترجمہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آدم علیہ السلام اللہ کے برگزیدہ ہیں اور اسی کے پیدا کئے ہوئے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ کے خلیل ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام ان کے کلیم ہیں، حضرت عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ ہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے حبیب

ان کلمات کو پڑھنے پر اس کو ان لوگوں کی تعداد کے بقدر اجر ملے گا جنہوں نے اللہ کے اولاد ہونے کا دعویٰ کیا اور ان لوگوں کی تعداد کے بقدر بھی جنہوں نے دعویٰ نہیں کیا اور اس کو اللہ تعالیٰ قیامت میں امن والوں میں اٹھائیں گے اور اللہ پر حق ہوگا کہ اس کو نبیوں کے ساتھ جنت میں داخل فرمائیں۔

پیر و منگل کی رات میں درود شریف پڑھنا

روایت میں ہے کہ جس شخص نے پیر کی رات کو چار رکعتیں پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص پہلی رکعت میں گیارہ مرتبہ، دوسری رکعت میں بیس مرتبہ، تیسری رکعت میں تیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں چالیس مرتبہ پڑھے پھر سلام پھیر کر سورۂ اخلاص پچھتر مرتبہ، اپنے لئے اور اپنے والدین کے لئے پچھتر مرتبہ استغفار کرے،

Marfat.com

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر پچھتر مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت مانگے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اس کی دعا قبول فرمائیں اس کو صلوٰۃ حاجت بھی کہا جاتا ہے۔

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ منگل کی رات چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ، سورۂ اخلاص تین مرتبہ اور معوذتین ایک مرتبہ۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد پچاس مرتبہ استغفار کرے اور پچاس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا چہرہ نور سے چمکائیں گے اور اجر عظیم عطا فرمائیں گے۔

خطبہ پڑھتے وقت درود شریف پڑھنا

مثلاً خطبہ جمعہ، عیدین، استسقاء، کسوف اور خسوف وغیرہ کے خطبے۔ اس بارے میں اختلاف ہے کہ صحت خطبہ کے لئے درود پڑھنا شرائط میں سے ہے یا نہیں؟ امام شافعیؒ وغیرہ کے نزدیک درود شریف کے علاوہ خطبہ صحیح نہیں اور امام ابوحنیفہؒ اور امام مالکؒ کے نزدیک صحیح ہے۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ سے اس کے وجوب پر استدلال کیا گیا ہے اور یہ خطبہ ثانیہ کے لئے ہے۔ وحدانیت اور رسالت کی گواہی دینا یہ بات خطبہ میں قطعی طور پر واجب ہے بلکہ یہ تو خطبہ کا رکن اعظم ہے۔

مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ممبر پر تشریف لائے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا اور فرمایا کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد اس امت میں بہتر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جہاں چاہیں خیر کو رکھیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب خطبہ سے فارغ ہوتے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے اور پھر یہ دعا پڑھتے:۔

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرَّاشِدُوْنَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَقُلُوْبِنَا وَذُرِّيَّتِنَا۔

(ترجمہ) اے اللہ ایمان کو ہمارا محبوب بنا دیجئے اور ہمارے قلوب کو مزین فرما دیجئے اور کفر و فسق و فجور کو ہمارے لئے مکروہ و ناپسند فرما دیجئے (یہ صفت جس میں پیدا ہو گی) وہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ اے اللہ ہماری قوت سماعت میں برکت عطا فرما اور ہماری بیویوں میں ہمارے دلوں میں اور ہماری اولاد میں برکت عطا فرما دیجئے۔

اسی طرح حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ وغیرہ کا خطبہ میں درود شریف پڑھنے کا معمول بیان کیا گیا ہے۔

ایک مرتبہ امیر مدینہ نے جمعہ کا خطبہ دیا مگر درود شریف پڑھنا بھول گئے تو لوگوں نے شور مچایا، نماز کے بعد فارغ ہو کر دوبارہ ممبر پر آئے اور فرمایا، اے لوگو! شیطان کسی وقت بھی انسان سے مکر کرنا نہیں چھوڑتا آج اس نے مجھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پڑھنا بھلا دیا۔ لہٰذا آپ لوگ درود پڑھ کر شیطان کو ذلیل کر دیجئے۔ اَللّٰهُمَّ

Marfat.com

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَثِیْرًا کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلّٰی عَلَیْہِ۔

نماز عید کی تکبیروں میں درود شریف پڑھنا

عید کی نماز میں تکبیروں کے درمیان درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔ حضرت ابن مسعودؓ، حضرت ابوموسیٰ اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہم نے اور امام شافعیؒ نے اسی کو لیا ہے۔ امام ابوحنیفہؒ نے موافقت کی ہے لیکن تکبیر کے درمیان درود پڑھنے کا کوئی ذکر نہیں۔ امام مالکؒ نے عمل نہیں کیا۔

نماز جنازہ میں درود شریف پڑھنے کا حکم

جنازہ کی نماز میں پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھے دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے تیسری تکبیر کے بعد دعا میت پڑھے چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے۔ درود شریف کے پڑھنے کے بارے میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔ امام شافعیؒ اور امام احمدؒ کی روایت ہے کہ درود کا پڑھنا امام اور مقتدی دونوں پر واجب ہے۔ امام مالکؒ اور امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا کہ یہ واجب نہیں ہے۔ جنازہ کی نماز میں سورۂ فاتحہ کے پڑھنے پر اختلاف ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے فرمایا میت پر نماز پڑھنے میں تم ابتداء میں تکبیر کہو اس کے بعد حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پڑھو اور کہو۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَبْدَکَ فُلَانًا کَانَ لَا یُشْرِکُ بِکَ شَیْئًا، اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِہٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَہٗ۔

(ترجمہ) اے اللہ آپ کا فلانا بندہ آپ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا جو آپ کو معلوم ہے۔ اگر مخلص (محسن) تھا تو اس کا اخلاص زیادہ کر دیجیے اور اگر وہ برا تھا تو اس کو درگذر کر دیجیے اے اللہ اس کے اجر سے ہم کو محروم نہ فرمائیے اور اس کے چلے جانے کے بعد ہم کو گمراہ نہ کیجیے۔

اسی طرح کی دعائیں تھوڑے تغیر و تبدل کے ساتھ کئی حضرات سے منقول ہیں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ہر سو آدمی ایک اُمت ہے اور جب کسی میت پر سو آدمی جمع ہو کر دعا کریں گے تو وہ ضرور قبول ہوگی اور اس کے گناہ معاف ہوں گے اور تم اپنے بھائی کے سفارشی بن کر آئے ہو۔ لہٰذا دعا میں خوب کوشش کرو اس کے بعد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہوتے اگر میت مرد ہوتا تو اس کے کندھے کے برابر کھڑے ہوتے اگر عورت ہوتی تو اس کی میت کے درمیانی حصہ کے برابر کھڑے ہوتے اور یہ دعا پڑھتے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَنْتَ خَلَقْتَهٗ وَاَنْتَ ھَدَيْتَهٗ لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَهٗ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسَرِيْرَتِهٖ وَعَلَانِيَتِهٖ جِئْنَا شُفَعَاءَ لَهٗ، اَللّٰھُمَّ نَسْتَجِيْرُ بِحَبْلِ جَوَارِكَ فَاِنَّكَ ذُوْ وَفَاءٍ وَذُوْ رَحْمَةٍ اَعِذْهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهٖ، اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَاَلْحِقْهُ بِنَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

(ترجمہ) اے اللہ یہ تیرا بندہ ہے۔ تیرے بندے کا بیٹا ہے۔ آپ نے اس کو پیدا کیا اور اس کو اسلام کی ہدایت پر ڈالا اور آپ نے اس کی روح کو قبض کر لیا ہے اور آپ اس کے ظاہری اور باطنی اعمال کو جانتے ہیں ہم اس کے لئے سفارشی بن کر آئے ہیں۔ اے اللہ ہم اس کے لئے آپ کے پڑوس (جوارِ رحمت) میں پناہ کی رسی مانگتے ہیں کیونکہ آپ وفا والے ہیں، رحمت والے ہیں ان کو عذاب قبر سے پناہ عطا فرما دیجئے۔ اور جہنم کے عذاب سے پناہ دیدیجئے۔ اے اللہ اگر وہ مخلص ہے تو اس کے اخلاص کو زیادہ فرما دیجئے اور اگر وہ برا ہے تو اس کے گناہوں کو معاف فرما دیجئے۔ اے اللہ اس کی قبر کو نورانی بنا دیجئے اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو ملا دیجئے۔

راوی نے کہا کہ آپ (حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ) ہر تکبیر پر اسی طرح دعا مانگتے رہے اور جب آخری تکبیر کہی تب بھی اسی طرح دعا مانگی اس کے بعد فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاھِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى اَسْلَافِنَا وَاَفْرَاطِنَا، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَلْاَحْيَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ۔

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما جیسا کہ رحمت و برکت حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر نازل فرمائی بے شک آپ لائق حمد و بزرگ ترین ہیں اے اللہ ہمارے گذرے ہوئے لوگوں پر اور جو ہمارے پیش رو بن کر چلے گئے ان پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ مسلمان مردوں اور عورتوں کی مغفرت فرما دے اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی مغفرت فرما دے (خواہ) ان میں سے زندہ ہوں یا فوت ہو گئے ہوں۔

نماز جنازہ سے فارغ ہو کر قبر پر کھڑے ہوتے تو یہ دعا (حضور صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھتے تھے:۔

اَللّٰھُمَّ نَزَلَ بِكَ صَاحِبُنَا وَخَلَّفَ الدُّنْيَا وَرَاءَ ظَھْرِهٖ، وَنَعْمَ الْمَنْزُوْلُ بِهٖ، اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ مَنْطِقَهٗ وَلَا تَسْاَلْهُ فِيْ قَبْرِهٖ مَا لَا طَاقَةَ لَهٗ بِهٖ، اَللّٰھُمَّ نَوِّرْ لَهٗ فِيْ قَبْرِهٖ وَاَلْحِقْهُ نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا ذَكَرْ۔

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ یہ ہمارا ساتھی آپ کا مہمان ہے دنیا کو پس پشت ڈال کر چلا گیا کیا ہی بہترین مہمانی اس کی ہو رہی ہو گی ۔ اے اللہ قبر میں سوال کے وقت اس سے (صحیح) بات کہلوا دیجیے اور اس کی قبر میں اس سے ایسا سوال نہ کیا جائے جو اس کے بس میں نہ ہو اس کی قبر کو نورانی بنا دیجیے اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو ملا دیجیے جب بھی اس کو ذکر کیا جائے۔

مسائل عبداللہ ابن احمد میں ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مقرب فرشتوں پر درود پڑھا کرتے تھے اور یوں کہتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَائِکَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

الفاظ کے ردوبدل کے ساتھ امام مجاہدؒ بھی مندرجہ بالا دعاؤں کے ساتھ اسی طرح میت اور قبر پر دعا پڑھتے تھے۔ ایک شخص کی جانکنی کے وقت حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ام الحسن کو بھیجا کہ یہ دعا پڑھ دیں :۔

اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

مروی ہے کہ مردہ کی آنکھ بند کرے تو یہ پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی وَفَاۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

میّت کو قبر میں اتارتے وقت درود شریف پڑھنا

جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی میّت کو قبر میں اُتارتے تھے تو یہ پڑھتے تھے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

(ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت پر (اس کو سپردِ خاک کرتا ہوں)۔
اس میں درود شریف پڑھنے کا ثبوت نہیں۔

ماہِ رجب میں درود شریف پڑھنا

اس بارے میں کوئی صحیح روایت منقول نہیں ہے کچھ کمزور روایات میں یوں آیا ہے کہ جو شخص رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور بارہ رکعت پڑھے اور پھر ستر مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پڑھ کر اپنی حاجت مانگے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرماتے ہیں ایک اور روایت میں ہے کہ جس نے نصف رجب کی رات میں ۱۴ رکعت پڑھیں اور دس مرتبہ درود شریف پڑھا اس کے لئے بہت اجر ہے۔ اسی طرح جس نے

Marfat.com

تین رجب کی رات میں ۱۲ رکعت پڑھیں اس کے بعد تہلیل و تسبیح وغیرہ پڑھی اور سو مرتبہ درود شریف پڑھا تو دنیا اور آخرت کے بارے میں جو بھی دعا مانگے وہ قبول ہوتی ہے۔

ماہِ شعبان میں درود شریف پڑھنا

حضرت جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جس نے ماہ شعبان میں ہر روز سو مرتبہ درود شریف پڑھا اس کے لئے اللہ جل شانہٗ کچھ فرشتے متعین فرما دیتے ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیتے ہیں جس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک خوش ہو جاتی ہے اور وہ فرشتے قیامت تک اس کے لئے استغفار کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نصف شعبان کی رات میں جاگے (عبادت کی غرض سے) وہ مقربین میں لکھا

حج اور زیارت کے موقع پر درود شریف پڑھنا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب کوئی حج کے لئے آئے تو طواف کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز پڑھے اور درود شریف پڑھے اور صفا پر جا کر قبلہ کی طرف منہ کر کے سات دفعہ تکبیرات کہے ہر تکبیر کے ساتھ درود شریف پڑھے اسی طرح مروہ پر کرے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اس کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَآ شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

تلبیہ پڑھنے کے بعد درود شریف پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔

مروی ہے کہ جو مسلمان وقوف عرفہ میں قبلہ کی طرف منہ کر کے سو مرتبہ یہ پڑھے :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اس کے بعد سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ۔

تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے ارشاد فرماتے ہیں کہ تم گواہ رہو میں نے اس کی مغفرت کر دی اور اس کی ذات کے لئے شفاعت قبول کر لی۔ اگر یہ بندہ تمام وقوف کرنے والوں کے لئے شفاعت مانگتا تو میں تمام اہل موقف کے لئے سفارش قبول کر لیتا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب آپ حجرِ اسود کو بوسہ دیتے تو یہ دعا پڑھتے تھے :۔

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاِتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ۔

لہ اور سو مرتبہ لاحول پڑھنا بھی آیا ہے۔

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ آپ پر ایمان رکھتے ہوئے آپ کی کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور آپ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے (میں اس کو بوسہ دیتا ہوں)۔

اور پھر درود شریف پڑھتے اور استلام کرتے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو مرد یا عورت عرفہ کی رات میں ان دس کلمات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر جو بھی دعا مانگے گا اللہ جل شانہٗ اس کی مطلوبہ چیز ضرور عطا فرمائیں گے۔ الّا یہ کہ کوئی قطع رحمی یا کسی گناہ کی دعا ہو (تو قبول نہیں ہوگی)۔

(۱) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُہٗ (پاک ہے وہ ذات جس کا عرش آسمان میں ہے)۔
(۲) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُہٗ (پاک ہے وہ ذات جس کا ٹھکانا زمین پر ہے)۔
(۳) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُہٗ (پاک ہے وہ ذات جس کا راستہ سمندر میں ہے (یعنی سمندر میں راستہ دیا)۔
(۴) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُہٗ (پاک ہے وہ ذات جس کی سلطنت آگ پر بھی چلتی ہے)۔
(۵) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ رَحْمَتُہٗ (پاک ہے وہ ذات جس کی رحمت جنت میں بھی ہے)۔
(۶) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَاؤُہٗ (پاک ہے وہ ذات جس کا فیصلہ قبر میں ہے)۔
(۷) سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْھَوَاءِ رُوْحُہٗ (پاک ہے وہ ذات جس کی روح (حکم ہوا پر چلتا ہے) ہوا میں ہے)۔
(۸) سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءِ (پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان کو بلند کیا)۔
(۹) سُبْحَانَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضِیْنَ (پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کو بنایا)۔
(۱۰) سُبْحَانَ الَّذِیْ لَامَلْجَأَ وَلَا مَنْجٰی مِنْہُ اِلَّا اِلَیْہِ (پاک ہے وہ ذات جس کے علاوہ کوئی ٹھکانا اور جائے نجات نہیں صرف اسی کی ذات کی طرف ہے)۔

اس دعا کو باوضو پڑھنا چاہیئے اور ختم پر درود شریف بھی پڑھیں۔

حضرت زین العابدین علی بن حسین بن علی رضی اللہ عنہم نے ایک مرتبہ ملتزم پر نماز پڑھی اور دعا مانگی پھر یہ پڑھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰدَمَ بَدِیْعِ فِطْرَتِكَ وَبِكْرِ حُجَّتِكَ وَلِسَانِ قُدْرَتِكَ وَالْخَلِیْفَۃِ فِیْ بَسْطَتِكَ وَعَبْدٌ لَكَ وَمُسْتَعِیْذٌ بِذِمَّتِكَ مِنْ مَّمَتِیْنِ عَقَقْتُ بَیْتَكَ وَسَاحِبِ شَعْرِ رَأْسِہٖ تَذَلُّلًا فِیْ حَرَمِكَ بِعِزَّتِكَ وَمَنْشَأٍ مِنَ التُّرَابِ فَنَطَقَ اِعْرَابًا بِوَحْدَانِیَّتِكَ وَاَوَّلَ مُحْتَمٍ لِلتَّوْبَۃِ بِرَحْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰی اِبْنِہِ الْخَاصِّ مِنْ صِفْوَتِكَ الْعَابِدِ الْمَأْمُوْنِ عَلٰی مَكْنُوْنِ سَرِیْرَتِكَ بِمَا اَوْلَیْتَہٗ مِنْ نِّعْمَتِكَ وَمَعُوْنَتِكَ وَعَلٰی مَنْ بَیْنَھُمَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمُكْرَمِیْنَ وَاَسْاَلُكَ اَللّٰھُمَّ حَاجَتِیَ الَّتِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ لَا یَعْلَمُھَا اَحَدٌ دُوْنَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔

Marfat.com

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت آدم علیہ السلام پر جو آپ کی فطرۃ کاملہ کے انوکھے اور آپ کی حجت کے پہلے انسان اور آپ کی قدرت کی زبان اور آپ کی پھیلائی ہوئی زمین پر خلیفہ اور آپ کے بندے اور آپ کی ضمانت کا واسطہ دے کر آپ کی سخت پکڑ و سزا سے پناہ مانگنے والے، وہ حضرت آدم جنہوں نے آپ کی عزت کا واسطہ دے کر آپ کے حرم مبارک میں (یعنی آپ کی بارگاہ میں) اپنے ذلیل ہونے کا اظہار کرتے ہوئے اپنے سر کے بالوں کو بکھیر دیا اور جن کو آپ نے مٹی سے پیدا کیا وہ آپ کی وحدانیت کا بول بولنے لگے اور وہی اس روئے زمین میں سب سے پہلے سچی توبہ کرنے والے ہیں۔ اے اللہ رحمت بھیجیے ان کے بیٹے جو کہ خاص منتخب و برگزیدہ ہیں تمام لوگوں میں (یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم) عبادت کرنے والے اور جو آپ کے پوشیدہ عذاب سے امن و عافیت میں ہیں اور کیوں نہ ہو کہ آپ نے ان (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنی نعمتوں اور نصرتوں سے مالا مال کر رکھا ہے اور اے اللہ رحمت بھیجیے ان دونوں حضرات (حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے درمیان کے تمام انبیاء، صدیقین اور بزرگ ترین ہستیوں پر اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں اپنی ان حاجتوں کے پورا ہونے کی جو میرے اور آپ کے درمیان میں ہیں جن کو آپ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے اور رحمت بھیجیے اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے آل و اصحاب پر اور بہت بہت سلام ہو ان پر۔

صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ملتزم پر، مسجد خیف میں، مسجد نبوی میں، قبر اطہر کے سامنے نماز سے پہلے یا نماز کے بعد درود شریف اور سلام پڑھا کرتے تھے اور دعا کرتے تھے۔ سفر میں آنے جانے کے وقت بھی یہی کرتے تھے اور سلام کہلواتے تھے۔

روضۂ اطہر کی زیارت کے آداب

جیسے جیسے مدینہ کی بستی، کھجور کے درخت، عمارتیں نظر آتی جائیں درود شریف و سلام با دیدۂ تر کثرت میں اضافہ ہونا چاہیئے۔ مدینہ منورہ کی فضا اور اس کے مقامات کی عظمت اور اس کے گرد و نواح کی محبت اور علوئے شان کا دھیان کرے کیونکہ یہ مقامات وحی الٰہی کے نزول کا ذریعہ آباد ہوئے ہیں۔ یہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام بار بار آیا کرتے تھے اور حضرت میکائیل علیہ السلام صاحب غنیمت آتے تھے اور یہ مدینہ کی مٹی (تربت) سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر سے معطر ہے اور یہاں سے اللہ کا دین اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتیں پھیلیں۔ غرض کہ یہاں بہت فضیلتوں کے مقامات ہیں اور بھلائی، معجزات اور دلائل نبوت کے مشاہد ہیں۔ لہٰذا چاہیئے کہ اس کی اہمیت سے اس کی تعظیم و تکریم سے اور اس کے جلال و محبت سے دل سرشار ہو جائے گویا کہ وہ حقیقتاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو رہا ہے اور مشاہدہ کر رہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے سلام کو سنتے

Marfat.com

ہیں اور سخت مصائب میں کام آتے ہیں۔ اس کو چاہیئے کہ لڑائی جھگڑے اور نامناسب قول و فعل سے پرہیز کرے۔

مستحب ہے کہ جو شخص کسی منزل سے گذرے اور اسے معلوم ہو کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مقام پر قیام فرمایا تھا تو وہاں اتر کر نماز پڑھے اور درود و سلام پڑھے اس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے انسیت بڑھے گی۔ جب مسجد نبوی میں داخل ہو تو دعاء ماثورہ جو پہلے گذر چکی یعنی بِسْمِ اللّٰہِ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ پڑھے پھر روضۂ اطہر کے پاس جاکر دو رکعتیں پڑھے پھر قبلہ شریف کی طرف آئے اور قبر کے سرہانے سے چار ہاتھ دور سر مبارک کے مقابل کھڑا ہو اور قبر شریف کے نیچے کی سطح کی طرف سہما ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جاہ (اور حسن و جمال) سے متاثر رہتے ہوئے نیچی نگاہوں سے دیکھتا رہے اس کے بعد کچھ اس طرح سلام پیش کرے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیْرَۃَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَشِیْرَ السَّلَامِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَذِیْرَ السَّلَامِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَھْلِ بَیْتِکَ الطَّاھِرِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَزْوَاجِکَ الطَّاھِرَاتِ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اَصْحَابِکَ اَجْمَعِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَسَائِرِ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ، جَزَاکَ اللّٰہُ عَنَّا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلَ مَا جَزٰی نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ، وَصَلّٰی عَلَیْکَ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلّٰی عَلَیْکَ فِی الْاٰخِرِیْنَ اَفْضَلَ وَاَکْمَلَ وَاَطْیَبَ مَا صَلّٰی عَلٰی اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ کَمَا اسْتَنْقَذْنَا بِکَ مِنَ الضَّلَالَۃِ وَبَصَّرَنَا بِکَ مِنَ الْعَمٰی وَالْجَھَالَۃِ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَمِیْنُہٗ وَخِیَرَتُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ، وَاَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّۃَ وَجَاھَدْتَ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِھَادِہٖ، اَللّٰھُمَّ اٰتِہٖ نِھَایَۃَ مَا یَنْبَغِیْ اَنْ یَّأْمَلَہُ الْاٰمِلُوْنَ۔

(ترجمہ) آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسول۔ آپ پر سلام ہو اے اللہ کے نبی۔ آپ پر سلام ہو اے اللہ کے یہاں سب سے بہترین و افضل ترین ہستی۔ سلام ہو اے اللہ کی مخلوق میں بہترین۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حبیب۔ سلام ہو آپ پر اے تمام رسولوں کے سردار۔ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم اور تمام نبیوں کے اخیر میں نبوت پر مہر لگانے والے۔ سلام ہو آپ پر اے رب العالمین کے بھیجے ہوئے۔ سلام ہو آپ پر اے روشن چمکدار

Marfat.com

ہاتھ پیر والے لوگوں کے قائد۔ سلام ہو آپ پر اے سلامتی کی بشارت سنانے والے۔ سلام ہو آپ پر اے جہنم سے ڈرانے والے۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر جو پاکیزگی والے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کی پاکیزہ بیویوں پر جو ایمان والوں کی مائیں ہیں۔ آپ پر سلام ہو اور آپ کے تمام صحابہ کرامؓ پر سلام ہو۔ سلام ہو آپ پر اور تمام انبیاء اور مرسلین اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر۔ اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے آپ کو جزاء خیر دے اور اس سے بھی افضل جو نبیوں کو ان کی قوم کی طرف سے ملا کرتی ہیں۔ اولین اور آخرین میں آپ پر رحمت نازل ہو۔ زیادہ افضل اور زیادہ کامل اور زیادہ پاکیزہ جو تمام مخلوق میں سے کسی پر بھی رحمت نازل کی جاتی ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ گمراہی سے بچا لیا اور اندھے پن سے بچا کر دانا بینا بنا دیا اور جہالت سے علم (و معرفت) کی طرف لے آئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اس کے امین اور اس کی مخلوق میں بہترین ہستی ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے رسالت کے پیغام کو پہنچا دیا اور امانت کو ادا کیا اور امت کو نصیحت فرمائی اور اللہ کے راستہ میں جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے وہ حق ادا کیا اے اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ سب کچھ عطا فرما دیجئے جو کچھ آپ کسی امید رکھنے والے کو بے حد و حساب عطا فرما دیا کرتے ہیں۔

اس طرح سلام پیش کرنے کے بعد اپنے لئے اور مؤمنین اور مؤمنات کے لئے دعا کریں۔ اس کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام کریں اور پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سلام کریں اور اللہ تعالیٰ سے ان دونوں کے لئے خوب دعائیں کریں کہ امت ان کا حق ادا نہیں کر سکتی جیسا کہ ان حضرات نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت اور رفاقت کا حق ادا کیا ہے۔

جاننا چاہیئے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر پر جا کر آپ پر سلام کرنا درود شریف پڑھنے سے بہتر ہے۔

بعض بزرگوں سے سنا ہے کہ جس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کے پاس کھڑے ہو کر آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ تلاوت کی اور پھر ۷۰ مرتبہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ کہا ایک فرشتہ ندا دیتا ہے کہ اس کی حاجت ضرور پوری ہوگی۔

جانور کو ذبح کرتے وقت درود شریف پڑھنا

اس کو امام شافعیؒ نے پسند فرمایا ہے کہ درود شریف بھی اللہ تعالیٰ ہی کا ذکر ہے۔ احناف اور مالکیہ نے درود شریف پڑھنے کو مناسب نہیں فرمایا کیونکہ اس میں غیر اللہ کو پکارنے کا شائبہ ہو سکتا ہے ہاں اگر اللہ کے

Marfat.com

ذکر کے بعد صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کہا تو اس کو غیر اللہ پکارنا نہیں کہا جائے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ دو مقامات ایسے ہیں کہ اس میں میرا حصہ نہیں ہے۔ ایک چھینک دوسرا ذبیحہ حلیمی نے کہا کہ جس طرح درود شریف کے ذریعہ نماز میں اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ذبیحہ میں بھی یہ شرک کرنا نہیں کیونکہ یوں کہا جاتا ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ یا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ۔

خرید و فروخت کے وقت درود شریف پڑھنا

اگر خریدار نے یہ دعا پڑھی:۔

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ قَبِلْتُ الْبَیْعَ۔

تو اس میں برکت ہے مصنفؒ نے کہا خرید و فروخت کے وقت درود شریف پڑھنے پر استحباب کی کوئی دلیل نہیں بنتی۔ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقِ۔

وصیّت نامہ لکھتے وقت درود شریف پڑھنا

ایک وصیت نامہ کے سلسلہ میں نفیع الحبشی رضی اللہ عنہ جو کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام تھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور باتوں کے علاوہ یہ بھی لکھایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نبی ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی ثبوت نہیں کہ وصیت نامہ لکھتے وقت درود شریف پڑھا جائے۔

خطبۂ نکاح میں درود شریف پڑھنا

مروی ہے کہ حق تعالیٰ جل شانہ کے ارشاد اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ!! کے مطابق جہاں ہر مقام پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا ضروری ہوتا ہے۔ عورتوں کی شادی کے پیغام اور خطبۂ نکاح میں بھی درود و سلام کو نہ بھولو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ جب کسی کے نکاح میں بلائے جاتے تو فرماتے ہمارے لوگوں کی بھیڑ (یعنی تقریب کا ہجوم) نہ لگاؤ۔ اور فرماتے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ رحم نازل فرمائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ فلاں شخص نے تمہاری طرف نکاح کا پیغام بھیجا ہے اگر تم ان سے رشتہ کرتے ہو تو الحمد للہ اور اگر واپس کرتے ہو تو سبحان اللہ۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ خطبۂ نکاح اس طرح پڑھا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ، اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ الرَّغْبَۃَ مِنْکَ دَعَتْکَ اِلَیْنَا وَالرَّغْبَۃَ مِنَّا فِیْکَ اِجَابَتُکَ وَقَدْ اَحْسَنَ ظَنُّکَ بِنَا

Marfat.com

اَوْدِعَكَ كَرِيْمَتَهٗ وَاخْتَارَكَ لِحُرْمَتِهٖ، وَقَدْ زَفَّ جُنَاكَ عَلٰى مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ مِنْ اِمْسَاكٍ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٍ بِاِحْسَانٍ۔

(ترجمہ) تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو عزت والے ہیں، بڑائی والے ہیں۔ رحمت بھیجیے اللہ تعالےٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خاتم الانبیاء ہیں۔ اس کے بعد بات یہ ہے کہ آپ نے ان کی طرف رغبت کی انہوں نے آپ کی طرف رغبت کی۔ آپ نے ان کو پکارا انہوں نے اس کا خاطر خواہ جواب دیا۔ اب یہ واضح ہے کہ جس شخص نے اپنی نورِ چشم لاڈلی بیٹی آپ کے سپرد کی ہے اپنی عزت و ناموس کی حفاظت کی خاطر آپ کو منتخب کر لیا ہے۔ اور ہم نے اس کا نکاح آپ سے کر دیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کا یہ حکم بھی سن لیجیے جو کہ ہم کو دیا ہے کہ یا تو قاعدہ کے مطابق اچھے حسنِ سلوک سے (تمام عمر) بیوی کو رکھیے ورنہ احسان کر کے اچھی طرح اس کو چھوڑ دیجیے (ابھی اچھا ہے)۔

ایک اعرابی نے نکاح میں خطبہ اس طرح پڑھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لِمَا حَمِدْتَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ لِمَا قُلْتَهٗ كُلَّ مَا وَصَفْتَ غَيْرُ مَجْهُوْلٍ جَبَلَكَ مَوْصُوْلٌ وَفَرْضُكَ مَقْبُوْلٌ هَاتِ يَا غُلَامُ تُشَيِّرْتُكَ فَقَامَ مَهْنِيَ لَهُمْ فَقَالَ: بِالثَّبَاتِ وَالنَّبَاتِ وَالْبَنِيْنَ لَا الْبَنَاتِ وَالرِّضَا حَتَّى الْمَمَاتِ

"تمام تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا کہ میں نے کہا۔ جو کچھ میں نے کہا وہ نامانوس نہیں ہے اللہ کی رسی ڈھیلی نہیں ہے سب جگہ پہنچی ہوئی ہے اور آپ کا فرض مقبول ہے۔ پیش قدمی اور خوش اسلوبی بیٹوں کے ساتھ ہے اور رضامندی بیٹیوں کے ساتھ جو موت تک قائم رہنا ہے۔"

دن کے دونوں سروں میں اور سونے کے وقت درود شریف پڑھنا

اور جس شخص کو نیند کم آتی ہو اس کو بھی درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے بستر پر آ کر سوتے وقت سورۂ ملک تلاوت کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِحَقِّ كُلِّ اٰيَةٍ اَنْزَلْتَهَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا۔

ترجمہ اے اللہ (اے وہ ذات) جو کہ رب ہے حِل اور حرم محترم کا (اور آپ ہی) رب ہیں رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے (اور آپ ہی) رب ہیں مقام مزدلفہ کے جتنی آیتیں آپ نے ماہ رمضان میں اُتاریں ان کے طفیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک کو میرا سلام پہنچا دیجیے۔

چار مرتبہ مذکورہ دعا پڑھے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے جواب میں فرماتے ہیں کہ میری طرف سے فلاں کے بیٹے فلاں کو سلام ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکت ہو۔ مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

Marfat.com

کہ جو شخص شام کو مجھ پر درود پڑھے صبح سے پہلے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اور جو صبح کو پڑھے تو شام سے پہلے مغفرت ہو جاتی ہے۔

سفر کا ارادہ ہو یا سواری پر چڑھے تو درود شریف پڑھے

جو شخص سفر کا ارادہ کرے یا سواری پر چڑھے تو درود شریف پڑھے اور اللہ کی حمد و ثناء اور دعائیں بھی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سواری پر سوار ہوتے وقت کہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ سُبْحَانَهٗ لَیْسَ لَهٗ مُسَمّٰی، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْهِ السَّلَام۔

تو (غیب سے) کہتی ہے اللہ تم کو برکت دے۔ اے مومن تم سے میرا بوجھ ہلکا ہو گیا اور تم نے اپنے رب کی فرمانبرداری کی اور اپنی ذات کے ساتھ اچھا معاملہ کیا۔ سفر میں برکت ہو اور حاجت پوری ہو۔

بازار میں یا دعا کرتے وقت درود شریف پڑھنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دسترخوان پر، ختنہ کے موقع پر، جنازے میں شرکت پر، بازار سے گذرتے وقت یا کسی غفلت کی جگہ پہنچتے تو اللہ کی حمد اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر دعا کرتے تھے۔

گھر میں داخل ہونے کے وقت درود شریف پڑھنا

حق تعالیٰ جل شانہٗ کا ارشاد ہے:۔

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ۔

پھر جب تم گھروں میں جانے لگو تو اپنے لوگوں کو (یعنی وہاں جو مسلمان ہوں ان کو) سلام کر لیا کرو۔

اگر گھر میں کوئی شخص نہ ہو تو داخلہ کے وقت یہ دعا پڑھے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الْبَیْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

ترجمہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکت اور سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اور سلام ہو گھر والوں پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو۔

خطوط لکھتے وقت اور بسم اللہ لکھنے کے وقت درود شریف پڑھنا

جنہوں نے سب سے پہلے خطوط اور رسائل کے شروع میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف لکھا وہ حضرت

Marfat.com

امیرالمؤمنین خلیفہ ہارون الرشید رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

غم اور سختیوں میں درود شریف پڑھنا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص پر بہت تنگی آجائے اس کو چاہیئے کہ کثرت سے مجھ پر درود شریف پڑھا کرے اس لئے کہ درود شریف گرہ کھول دیتی ہے۔ بے چینی کو دفع کرتا ہے حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ پر جب کوئی مصیبت آپڑتی تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھتے اس کے بعد یہ دعا پڑھتے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ فِیْ کُلِّ کَرْبٍ وَّاَنْتَ رَجَائِیْ فِیْ کُلِّ شِدَّۃٍ، وَاَنْتَ لِیْ فِیْ کُلِّ اَمْرٍ نَزَلَ بِیْ ثِقَۃٌ وَعِدَّۃٌ، فَکَمْ مِّنْ کَرْبٍ قَدْ تَضْعُفُ عَنْہُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِیْہِ الْحِیْلَۃُ وَیَرْغَبُ عَنْہُ الصَّدِیْقُ وَیَشْمَتُ بِہِ الْعَدُوُّ اَنْزَلْتَہٗ بِکَ وَشَکَوْتُہٗ اِلَیْکَ فَفَرَّجْتَہٗ وَکَشَفْتَہٗ فَاَنْتَ صَاحِبُ کُلِّ حَاجَۃٍ وَوَلِیُّ کُلِّ نِعْمَۃٍ وَاَنْتَ الَّذِیْ حَفِظْتَ الْغُلَامَ بِصَلَاحِ اَبَوَیْہِ فَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَہٗ بِہٖ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِتْنَۃً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ وَاَسْأَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ، وَاَسْأَلُکَ بِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا سُئِلْتَ بِہٖ کَانَ حَقًّا عَلَیْکَ اَنْ تُجِیْبَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْأَلُکَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔

(ترجمہ) اے اللہ ہر مصیبت میں آپ ہی میرے لئے جائے پناہ اور اعتماد کی اساس ہیں اور سختی میں آپ ہی سے امید ہے آپ ہی میرے لئے ہر کام میں جو مجھ پر آپڑتا ہے بھروسہ اور توشہ ہیں۔ مصائب کے ہجوم ہیں جنہوں نے دل توڑ دیا، ہمتیں پست ہوگئیں، حیلہ اور اسباب کا اختیار کرنا ہمارے بس کا نہ رہا، دوستوں نے بھی منہ پھیر لیا، اور دشمن بھی خوش ہوگئے۔ لیکن اے میرے مولیٰ! جب میں نے ان تمام مصائب اور آلام کو آپ ہی کے سامنے پیش کیا اور آپ ہی سے اپنی بے بسی کی شکایت کی تو آپ نے میری بندشوں کو کھول دیا اور میری سختیوں کو آسان فرما دیا۔ آپ ہی تو تمام حاجتیں پوری کرنے والے اور ہر نعمت کے والی اور متولی ہیں۔ بچوں کی آپ ہی حفاظت فرماتے ہیں ان کے والدین کی خیر خواہی کے ساتھ۔ پس میرے اللہ ان ہی اسباب کے ساتھ میری بھی حفاظت فرما دیجیئے جیسا کہ آپ ان کی حفاظت فرماتے ہیں اور ظالموں کے لئے مجھ کو آزمائش نہ بنائیے اے میرے اللہ میں ان تمام ناموں کا وسیلہ دے کر مانگتا ہوں جو آپ نے قرآن پاک میں اپنی ذات عالی کے لئے مختص فرمایا ہے یا کسی مخلوق کو سکھلایا ہے یا اپنے ہاں غیب دانی کے لئے کسی کو آپ نے ترجیح دی ہو (یعنی عامل کو) اور اس اسم اعظم کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ جس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو آپ اپنے فضل و کرم سے اپنے اوپر اس کی قبولیت لازم کر لیتے ہیں اور یہ کہ آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر رحمت

Marfat.com

بھیجیے اور مانگتا ہوں کہ آپ میری حاجت پوری کر دیجیے۔
اس دعا کے بعد اپنی حاجت کو مانگیے۔

فقر و فاقہ، حاجت روائی اور غرق ہوتے وقت درود شریف پڑھنا
(فضائل درود تنجینا)

شیخ صالح موسیٰ الضریر (نابینا) نے یہ واقعہ بیان فرمایا کہ وہ ایک مرتبہ نمکین سمندر میں ایک کشتی میں ارتھے۔ اتنے میں ایک بہت تیز و تند آندھی چلی جس کو "اقلابیہ" کہتے ہیں۔ بہت کم لوگ اس قسم کی آندھی سے نجات پاتے ہیں فرمایا مجھے نیند آگئی میں نے خواب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کشتی والوں سے کہو کہ وہ اس درود کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ اس رحمت کے ذریعہ ہم کو تمام ہولناکیوں سے اور آفات و بلیات سے نجات عطا فرما اور اس رحمت سے ہماری تمام حاجتیں پوری فرما اور اس رحمت سے ہمارے تمام گناہ معاف فرما اور اس رحمت سے ہمارے درجات کو اپنے ہاں بلند فرما اور اس رحمت کے ذریعہ ہمیں اپنی زندگی میں اور مرنے کے بعد تمام بھلائیوں میں منتہا کو پہنچا دیجیے۔

شیخ موسیٰ جب بیدار ہوئے تو کشتی والوں سے یہ خواب بیان کیا۔ تقریباً تین سو مرتبہ تک اس درود کو پڑھا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے طوفان کو روک دیا اور اس درود کی برکت سے آندھی ختم ہوگئی سکون ہوگیا۔ پھر فرمایا جو بھی کسی اہم کام میں غم اور مصیبتوں اور بلاؤں کے نازل ہونے کے وقت اس درود کو پڑھے گا۔ اللہ جل شانہٗ اس کی مصیبت کو دور کر دے گا اور وہ اپنے مقصود کو حاصل کرے گا۔

وبائی امراض، طاعون کی گلٹی وغیرہ نکلتے وقت درود شریف پڑھنا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت طاعون کو دفع کرتی ہے۔ ابن ابی حجلہ کو اس درود شریف کی قبولیت کی بشارت ملی ہے:۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَعْصِمُنَا بِھَا مِنَ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر ایسی رحمت کہ جس سے آپ ہم کو تمام ہولناکیوں اور آفات و مصائب سے بچالیں اور ہمارے گناہوں کو معاف کر دیں۔

شیخ شہاب الدین بن حجلہ کے محلہ میں بہت زیادہ طاعون پھیل گیا انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب دیکھا تو اس دعا کو پڑھنے کا حکم فرمایا:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَعَظِیْمِ الْبَلَاءِ فِی النَّفْسِ وَالْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ مِمَّا نَخَافُ وَنَحْذَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَدَدَ ذُنُوْبِنَا حَتّٰی تَغْفِرَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ کَمَا شَفَّعْتَ نَبِیَّكَ فِیْنَا فَاَمْھَلْتَنَا وَعَمَّرْتَ بِنَا مَنَازِلَنَا فَلَا تُھْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(ترجمہ) اے اللہ ہم آپ سے پناہ مانگتے ہیں طعن سے اور طاعون سے اور ہماری ذات میں اور مال میں اور اہل اور اولاد میں بڑی بڑی بلاؤں اور مصیبتوں سے۔ اللہ سب سے بڑا۔ اللہ سب سے بڑا۔ اللہ سب سے بڑا جس سے ہم ڈرتے ہیں اور حذر کرتے ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ ہمارے گناہوں کی تعداد کے بقدر حتیٰ کہ مغفرت ہو جائے۔ اللہ سب سے بڑا۔ اللہ سب سے بڑا۔ اللہ سب سے بڑا۔ اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور سلام ہو ان پر۔ اللہ سب سے بڑا۔ اللہ سب سے بڑا۔ اللہ سب سے بڑا۔ اے اللہ جیسا کہ ہمارے بارے میں آپ نے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شفاعت قبول کی اور ہمیں مہلت دی اور ہمارے ذریعہ ہمارے منازل و مقامات کو آباد کیا ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہم کو ہلاک نہ فرما اے ارحم الراحمین۔

تنبیہ ؛ مصنف علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اس دعا سے اور وہ دعا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے طاعون کے بارے میں مانگی ٹکراؤ ہوتا ہے[1]۔

دعا کے شروع میں، درمیان میں اور آخیر میں درود شریف پڑھنا

اس کے مستحب ہونے پر حضرات علماء کرام نے اجماع نقل کیا ہے کہ دعا کے شروع میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا

---

[1] چونکہ صحیح حدیث میں ہے اَلطَّاعُوْنُ شَھَادَۃٌ لِّکُلِّ مُسْلِمٍ۔ تو اس کے مقابلہ میں اس حدیث میں جو آیا ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ لہٰذا حدیث ضعیف کو حدیث قوی پر ترجیح نہیں دی جائے گی۔ (مترجم)

Marfat.com

کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور اسی طرح دعا کا اختتام ہو اس سے دعا قبول ہو
ہے۔ مانگنے والے اور دعا کے درمیان جو حجاب ہوگا وہ اُٹھ جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
کو مسافر کے پیالہ کی طرح نہ بناؤ کہ پیالہ میں پانی رکھا استعمال کیا اور پھر اُنڈیل دیتا ہے یا مسافر اپنے پیالہ کو
رکھتا ہے (میرے ذکر کو اس طرح نہ انڈیلو) دُعا کے شروع میں اور اس کے درمیان اور اس کے آخر
درود شریف پڑھو۔ روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے یہاں تک کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا جائے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب لوگ قبر سے اُٹھیں گے تو میں (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سب سے پہلے (قبر سے) نکلوں گا اور جب وہ لوگ ایک جگہ جمع ہوں گے میں ان کا قائد ہوں گا اور جب وہ لوگ خاموش
ہوں گے تو میں ان سے خطاب کروں گا اور ان کے حساب کتاب کے وقت میں ان کا سفارشی بنوں گا اور
ان کی مایوسی کے وقت میں ان کو بشارت سنانے والا ہوں گا۔ اس دن جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا، جنت
کی کنجی میرے ہاتھ میں ہوگی۔ میرے رب کے یہاں میں اولاد آدم میں سب سے زیادہ کریم اور باعزت ہوں گا
اور اس میں فخر کی بات نہیں۔ ایک ہزار خادم تمہارے گرد گشت کریں گے جن کی شکل و صورت مثل پوشیدہ موتی
کی ہوگی۔ ہر دعا اس کے درمیان اور آسمان کے درمیان حجاب ہے حتیٰ کہ مجھ پر درود شریف پڑھا جائے جس سے
اس کا حجاب ٹوٹ جائے گا اور دُعا آسمان پہ چڑھ جائے گی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب دعا شروع کریں تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود
شریف پڑھیں :۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
اَجْمَعِیْنَ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپ کے بندے آپ کے نبی اور
آپ کے رسول ہیں اس سے افضل رحمت جس کو آپ نے اپنی تمام مخلوق میں سے کسی پر نازل فرمائی ہو (الشفاء)

مروی ہے کہ دعا کی قبولیت کے لئے درود شریف کے بھی اوقات اور ارکان واضح ہیں مثلاً حضور قلب
ہو، رقت ہو، مسکنت ہو، خشوع ہو اور دل کا اللہ جل شانہٗ سے تعلق ہو اور اسباب دنیا سے منقطعہ ہو پھر تو
اس کی قبولیت کی پرواز حق ہے اس کا وقت سحری ہے اور اسباب قبولیت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر
درود شریف ہے۔

Marfat.com

کان بجنے کے وقت درود شریف پڑھنا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے فرمایا جب تمہارے کان بجنے لگیں تو چاہیئے کہ مجھ پر درود شریف پڑھا کرو۔ اسی طرح جب پاؤں سو جائے تو اپنے محبوب کا ذکر کرو یعنی درود شریف پڑھو۔

چھینکنے والے کا درود شریف پڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص چھینک کے بعد کہے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ مَا کَانَ مِنْ حَالٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ۔

تو ایک پرندہ کہتا ہے :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِقَائِلِھَا۔ (ترجمہ) اے اللہ اس کے کہنے والے کی مغفرت فرما دیجئے۔

بعض لوگوں کے نزدیک چند موقعوں پر درود شریف پڑھنے کو مکروہ کہا گیا ہے ان میں سے چھینک کے وقت، تعجب کے وقت، ذبحہ کے وقت، جماع کے وقت وغیرہ۔

بھولنے والے کا درود شریف پڑھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود شریف پڑھ لیا کرو۔ اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ جو شخص کسی کام کے کرنے میں فکر مند ہو اور مشورہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی صحیح رہبری فرماتے ہیں صحیح بات کی توفیق دیتے ہیں۔

مولی کھانے اور گدھے کے بولنے کے وقت درود شریف پڑھنا

منقول ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم مولی کھاؤ اور چاہو کہ اس میں بدبو نہ ہو پہلی دفعہ اس کو دانت لگاتے وقت مجھ پر درود شریف پڑھا کرو۔ اور فرمایا کہ گدھا اسی وقت بولتا ہے جب وہ شیطان کو دیکھتا ہے یا اس پر شیطان کے مثل کوئی چیز ظاہر ہوتی ہے۔ اس وقت اللہ کو یاد کرو اور مجھ پر درود شریف پڑھو۔ قاضی عیاضؒ نے فرمایا کہ گدھے کے بولنے پر تعوذ پڑھنے کا جو حکم ہے وہ اسی لئے ہے کہ شیطان کے شر سے اور وسوسے سے بچنے کے لئے پڑھا جاتا ہے۔ لہٰذا چاہیئے کہ اس کے دفع کرنے کے لئے اللہ

Marfat.com

ہی کی طرف سہارا لیا جائے اور اسی کی طرف ٹھکانا پکڑا جائے (درود شریف کا پڑھنا ثواب سے خالی نہیں۔ ناقل

اگر کوئی گناہ ہو جائے اس کے بعد درود شریف پڑھنا

گذشتہ اوراق میں آپ نے پڑھ لیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ پر درود شریف پڑ
کرو کیونکہ وہ تمہارے لئے گناہوں کا کفارہ ہے، پاکی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، وہ اس کی زکوٰۃ ہے نفس
گندگیوں سے پاک کرتا ہے۔ قرب، محبت اور آپ کی اتباع میں آگے بڑھاتا ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم تسلیماً کثیراً۔

حاجت اور ضرورت کے وقت درود شریف پڑھنا

صلاۃ الحاجۃ

مروی ہے کہ کسی کو ضرورت پیش آجائے تو خوب اچھی طرح وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اس کے
بعد اللہ تعالیٰ کی حمد کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے اس کے بعد یہ دعا پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ
وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا
حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

(ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حلیم اور بردبار ہیں، کرم فرمانے والے ہیں۔ اللہ جل شانہ لا
نامناسب سے) پاک ہیں عرش عظیم کے پروردگار ہیں۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کے پا
والے ہیں۔ اے اللہ میں آپ سے ان تمام چیزوں کو مانگتا ہوں جو آپ کی رحمت کو واجب کر دیں۔ آپ کی مغف
کے عزائم اور پختہ ارادہ مانگتا ہوں۔ ہر نیکی سے مالا مال ہونے کو مانگتا ہوں۔ میرے تمام گناہوں کو بالکل م
فرما دیں۔ ہر غم سے مکمل کشادگی عطا فرما دیں۔ جس حاجت میں آپ کی پوری رضامندی ہو اس کو ضرور پوری
فرما دیں۔ اے تمام رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

صلوٰۃ حاجت کا دوسرا طریقہ

خوب کامل طریقہ سے وضو کریں، دو رکعت نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی
پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ (اخیر تک) پڑھیں۔ پھر تشہد کے بعد سلام
کر یہ دعا پڑھیں:۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْأَلُکَ بِاِسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ عَنَتْ لَہُ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَہُ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ لِیْ کَذَا فَاِنَّہٗ یَقْضِیْ حَاجَتَہٗ۔

(ترجمہ) اے وہ ذات جو ہر تنہا اور الگ کا مونس ہے۔ ہر اکیلے کا ساتھی ہے۔ اے وہ ذات جو قریب ہے، دور نہیں۔ حاضر ہے، غائب نہیں۔ غالب ہے مغلوب نہیں اے ہمیشہ زندہ رہنے والے۔ تھامنے والے۔ اے جلال واکرام والے۔ اے آسمانوں اور زمین کو انوکھا بنانے والے۔ میں آپ کے اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو رحمٰن ورحیم ہے اور حی القیوم ہے۔ ایسی ذات ہے جس کے لئے بہت سے چہرے جھک گئے اور آوازیں پست ہوگئیں اور اس کے خوف سے دل ہل گئے یہ کہ آپ رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور میرے ساتھ حاجت براری کا معاملہ فرمائیے۔

اس دعا مذکورہ کے پڑھنے سے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

صلوٰۃ حاجت کا ایک اور طریقہ

دو رکعت نماز پڑھیئے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ دس مرتبہ پڑھیئے۔ سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ کیجئے اور یہ پڑھیئے:۔

یَا اَللّٰہُ اَنْتَ اللّٰہُ لَا غَیْرُکَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الْاَخْیَارِ، وَاقْضِ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ یَا رَحْمٰنُ وَاجْعَلِ الْخِیَرَۃَ فِیْ ذٰلِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(ترجمہ) اے اللہ آپ ہی اللہ ہیں آپ کے سوا کوئی نہیں۔ اے زندہ رہنے والے اے تھامنے والے۔ بڑے مرتبہ والے۔ بڑے عزت والے رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جو پاکیزہ اور بہتر لوگ ہیں اور بس میری یہ حاجت پوری فرما دیجئے اے رحمٰن اور اس میں خیر فرمائیے آپ تو ہر چیز پر قادر ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ تین دن روزہ رکھے۔ جمعہ کو پاک صاف ہو کر مسجد میں آئے کچھ صدقہ کرے نماز جمعہ سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَسْأَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْ لَآ اِلٰہَ

Marfat.com

اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِلَّذِیْ مَلَأَتْ عَظْمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشِعَتْ لَهُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَكَذَا۔

(ترجمہ) اے اللہ میں آپ کے نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب کا جاننے والا اور حاضر کو بھی وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ آپ کے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے تھامنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند اور جس کی عظمت سے آسمان اور زمین بھر گئی ہے (محیط ہے) اور آپ کے نام کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں۔ ہاں اللہ کے نام کے واسطہ سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی ہے جس کے لئے بہت سے چہرے جھک گئے اور بہت سی آنکھیں پست ہو گئیں اور اس کے خوف سے دل ہل گئے یہ کہ آپ رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ میری فلاں فلاں حاجت پوری فرما دیجئے۔

بے شک وہ حاجت انشاء اللہ پوری ہو گی۔ بے وقوف لوگوں کو یہ دعا نہ سکھاؤ ایسا نہ ہو کہ وہ گناہ یا قطع رحمی کے لئے کر بیٹھیں۔

حاجت کے لئے دو رکعت نماز پڑھے پھر یہ دعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فَیَقْضِیْ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ وَشَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ۔

اس کے پڑھنے سے نابینا کی روشنی واپس آ گئی۔

ایک روایت میں ہے کہ حاجت کے لئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھو اس کے بعد اپنی حاجت مانگو اس کے بعد پھر درود شریف پڑھو کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف قبول ہی قبول ہے اور اللہ تعالیٰ تو بہت کریم ہیں اس کے درمیان کی دعا کیسے رد فرمائیں گے ایک کو قبول فرمائیں اور دوسری کو رد فرمائیں۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ یہ دعا حصول کشادگی اور مصیبتوں سے نجات کے لئے ہے

یَا حَابِسَ یَدِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ ذَبْحِ اِبْنِهٖ وَهُمَا یَتَنَاجِیَانِ اللُّطْفَ یَا اَبَتِیْ یَا بُنَیَّ یَا مُقَیِّضَ الرَّكْبِ لِیُوْسُفَ فِی الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَغِیَابَةِ الْجُبِّ وَجَاعِلَهٗ بَعْدَ الْعُبُوْدِیَّةِ

Marfat.com

نَبِيًّا مَلِكًا، يَا مَنْ سَمِعَ الْهَمْسَ مَنْ ذِي النُّوْنِ فِي ظُلُمَاتِ ثَلَاثٍ ظُلْمَةُ قَعْرِ الْبَحْرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَظُلْمَةُ بَطْنِ الْحُوْتِ يَا رَادَّ حُزْنِ يَعْقُوْبَ وَيَا رَاحِمَ غَيْرَةِ دَاوٗدَ وَيَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ، يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، يَا كَاشِفَ غَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا۔

(ترجمہ) اے وہ ذات (عالی) جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے (حضرت اسماعیل علیہ السلام) کو ذبح کر دینے سے روک دیا جبکہ وہ آپ کے الطاف و مہربانی حاصل کرنے کے لئے اپنے بیٹے سے سرگوشی کر رہے تھے۔ بیٹے صاحب کہتے تھے اے میرے ابو! تو باپ کہتے تھے ہاں میرے پیارے بیٹے اور اے وہ ذات (عالی) جس نے حضرت یوسف علیہ السلام کو جنگل بیابان کے اندر کنویں سے قافلے والوں کے ذریعہ نکلوانا مقدر فرمایا اور آپ کی بندگی کا حق ادا کرنے کے بعد ان کو نبی بنا دیا اور بادشاہ بنا دیا۔ اور اے وہ ذات (عالی) جس نے مچھلی والے پیغمبر یعنی حضرت یونس علیہ السلام کی فریاد کو تین اندھیریوں میں سنا۔ ایک سمندر کی گہرائی کی اندھیری۔ دوسری رات کی اندھیری۔ تیسری مچھلی کے پیٹ کی اندھیری۔ اے وہ ذات (عالی) جس نے حضرت یعقوب علیہ السلام کے غم کو دور فرمایا۔ اے وہ ذات (عالی) جو حضرت داؤد علیہ السلام کی غیرت پر رحم فرمانے والی ہے۔ اے وہ ذات (عالی) جس نے حضرت ایوب علیہ السلام کی تکلیف کو دور فرمایا۔ اے بیقرار لوگوں کی دعائیں قبول کرنے والے۔ اے غمزدہ لوگوں کا غم دور کرنے والے۔ رحمت بھیجئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر۔ اور میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میرا فلاں فلاں کام کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

ابو جعفر منصور کو جب خلافت ملی تو اپنے دربان حضرت ربیع کو حکم دیا کہ حضرت جعفر صادق کو میرے سامنے پیش کرو، ورنہ میں تمہاری گردن اڑا دوں گا۔ حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ اس کے علاوہ چارۂ کار نہ تھا، میں نے حضرت جعفر سے کہا کہ آپ کو امیر المؤمنین نے بلایا ہے، وہ ہمارے ساتھ چل پڑے اور جب محل کے پھاٹک پر پہنچے تو کھڑے ہو کر کچھ پڑھنے لگے ہونٹ ہل رہے تھے۔ اندر گئے سلام کیا، خلیفہ نے اس کا جواب نہیں دیا۔ وہ کھڑے رہے پھر خلیفہ نے سر اٹھا کر کہا۔ اے جعفر! تم نے ہم پر قسم کھائی ہے بہت زیادتی کی ہے۔ سنو! میرے باپ نے اپنے دادا کے دادا سے روایت کی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہر غداری کرنے والے کے لئے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا (یعنی بدلہ دلایا جائے گا) حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا میرے باپ نے اپنے دادا کے دادا سے روایت کی کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (جس کا مفہوم یہ ہے کہ) قیامت کے دن ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ عرش کے اندر کی وہ (خاص الخاص) چیز جس کو لینا ہو وہ کھڑا ہو جائے ظاہر ہے کہ جس شخص کا اجر (انعام) اللہ سے لینا ہو گا وہی

Marfat.com

کھڑا ہوگا اور یہ وہی شخص ہوگا جس نے اپنے بھائی کو معاف کر دیا ہوگا۔ اسی طرح گفتگو ہوتی رہی حتیٰ کہ خلیفہ رُک گیا اور نرم پڑ گیا اور کہا کہ اے ابو عبداللہ بیٹھ جاؤ۔ پھر کہا کہ اُٹھ جاؤ (یعنی اب آپ جا سکتے ہیں) اس نے غالیہ نام کا خوشبوؤں سے بھرا ہوا عطردان منگوایا اور حضرت جعفرؒ کو اپنے ہاتھ سے اتنا عطر لگایا کہ ٹپک رہا تھا اور اس خوشبو کو ان کے ساتھ بھی کر دیا۔ راستہ میں حضرت ربیع نے حضرت جعفرؒ سے کہا کہ آپ کو معلوم ہے کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں میرے باپ اپنے دادا کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قوم کا آزاد کردہ غلام بھی انہیں میں سے ہوتا ہے میں نے دیکھا کہ جب آپ خلیفہ کے پاس جا رہے تھے تو آپ کے ہونٹ ہل رہے تھے۔ حضرت جعفرؒ نے فرمایا کہ میرے والد نے اپنے دادا کے دادا سے نقل کیا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب کوئی کام پیش آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس دعا کو پڑھتے:۔

اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِرُكْنِكَ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ فَلَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَائِیْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِیْ، وَكَمْ مِّنْ بَلِیَّةٍ ابْتَلَیْتَنِیْ بِهَا قَلَّ لَكَ بِهَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ شُكْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ، وَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بَلِیَّتِهٖ صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ، وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ، یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَضِیْ اَبَدًا وَیَا ذَا النَّعْمَاءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی عَدَدًا اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبِكَ اَدْرَاُ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَاءِ وَالْجَبَّارِیْنَ، اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ بِالدُّنْیَا وَعَلٰی اٰخِرَتِیْ بِالتَّقْوٰی وَاحْفَظْنِیْ فِیْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا حَظَرْتَهٗ عَلَیَّ، یَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا یَنْقُصُهُ الْعَفْوُ هَبْ لِیْ مَا لَا یَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْاَلُكَ فَرَجًا قَرِیْبًا وَصَبْرًا جَمِیْلًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَالْعَافِیَةَ مِنَ الْبَلَایَا وَشُكْرَ الْعَافِیَةِ۔

(ترجمہ) اے اللہ آپ مجھے اپنی اس چشم کرم سے اپنے حصار میں لے لیجئے جو کبھی نہیں سوتی اور مجھے اپنی حفاظت میں لے لیجئے کیونکہ کسی اور غیر کی طرف تو سوچ بھی نہیں سکتا۔ اپنی قدرت سے مجھ پر رحم فرمائیے کہ میں ہلاک نہ ہو جاؤں۔ آپ ہی میری امید ہیں آپ نے مجھے کتنی ہی نعمتیں عطا فرمائیں مگر میں ان کا بہت ہی کم شکریہ ادا کر سکا۔ اور آپ نے کتنی ہی مرتبہ مجھے آزمائش میں ڈالا مگر میں اس پر بہت ہی کم صبر کر سکا۔ اے وہ ذات عالی میں نے آپ کی نعمتوں کی شکر گذاری میں کمی کی پھر بھی آپ نے مجھ کو محروم نہیں کیا۔ میں نے آزمائشوں میں بہت کم صبر کیا، لیکن پھر بھی آپ نے مجھ کو رسوا نہ کیا۔ اے میرے اللہ آپ نے مجھے گناہ کرتے ہوئے دیکھا تب بھی مجھے رسوا نہ کیا۔ اے وہ ذات جو ہمیشہ بھلائی کرتی ہے اور بھلائی کبھی ختم نہیں ہوتی اور اے وہ ذات جس

Marfat.com

کی نعمتوں کا شمار نہیں ہوسکتا میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما دیجئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحم فرما دیجئے اور میں آپ کے ذریعہ اپنے دشمنوں اور تکبر کرنے والوں کو روکنے کی درخواست کرتا ہوں۔ اے میرے اللہ میری دنیا کے ذریعہ میرے دین پر اعانت فرما اور پرہیزگاری اور تقوی کے ذریعہ میری آخرت پر اعانت اور میری ان تمام چیزوں کی حفاظت فرما جو میرے سامنے نہیں ہیں اور جو چیزیں میرے پاس موجود ہیں ان کی حفاظت میرے نفس کے سپرد نہ فرما۔ اے وہ ذات کہ جس کو کوئی گناہ نقصان نہیں دے سکتا اور نہ کسی کی معافی اس کو نقصان پہنچا سکتی ہے اور جو آپ کو نقصان نہ دے اس کی مغفرت فرما یعنی گناہ سے معافی بے شک صرف آپ ہی عطا فرمانے والے ہیں فوراً آنے والی کشادگی کا میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور ہمیشہ کے لئے بہترین صبر اور وسعت رزق اور بلاؤں سے عافیت اور عافیت پر شکر گذاری کا آپ سے سوال کرتا ہوں (آمین وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ وسلم)۔

علامہ زمخشری نے بیان کیا کہ ایک شخص عبدالملک بن مروان سے ڈر کر مارا مارا پھرتا تھا اسی اثنا میں کسی نے غیب سے یہ آواز دی کہ یہ سات کلمات پڑھو:۔

① سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الَّذِیْ لَیْسَ غَیْرُہٗ اِلٰہٌ ② سُبْحَانَ الدَّائِمِ الَّذِیْ لَا نِفَادَ لَہٗ ③ سُبْحَانَ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَا بَدْءَ لَہٗ ④ سُبْحَانَ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ ⑤ سُبْحَانَ الَّذِیْ ھُوَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ ⑥ سُبْحَانَ الَّذِیْ یَخْلُقُ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی ⑦ سُبْحَانَ الَّذِیْ عَلَّمَ کُلَّ شَیْءٍ بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحَقِّ ھٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ وَحُرْمَتِھِنَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا۔

(ترجمہ) پاک ہے وہ ذات واحد جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ پاک ہے وہ ذات ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی ختم ہونے والی نہیں۔ پاک ہے وہ ذات قدیم جس کی کوئی ابتدا نہیں۔ پاک ہے وہ ذات جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کی ہر روز اپنی ایک شان ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو نظر آتی ہیں ان چیزوں کو پیدا کرتا ہے اور ان کو بھی پیدا کرتا ہے جو ہم کو نظر نہیں آتیں۔ پاک ہے وہ ذات جو بن سیکھے ہوئے ہر چیز کو سکھاتا ہے۔ اے اللہ ان تمام کلمات کے طفیل میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور ان کی حرمت کے طفیل کہ آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیے اور میرا فلاں کام کر دیجئے۔

پس اس شخص کو امان حاصل ہوئی اور خوف جاتا رہا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص قرآن پاک سے سو آیتیں تلاوت کرے پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے اور اپنی حاجت جو چاہے مانگے اللہ جل شانہٗ قبول فرمائیں گے:۔

Marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ تَعَالٰى سُبْحَانَهٗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَهٗ فِيْ سَمَاوَاتِهٖ وَاَرْضِهٖ، وَسُبْحَانَهٗ فِي الْاَرْضِيْنَ السُّفْلٰى وَسُبْحَانَهٗ فَوْقَ عَرْشِهِ الْعَظِيْمِ، وَسُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ حَمْدًا لَا يَنْفَدُ وَلَا يَبْلٰى حَمْدًا يَبْلُغُ رِضَاهُ وَلَا يَبْلُغُ مُنْتَهَاهُ حَمْدًا لَا يُحْصٰى عَدَدُهٗ وَلَا يُنْتَهٰى اَمَدُهٗ وَلَا تُدْرَكُ صِفَتُهٗ، سُبْحَانَهٗ مَا اَحْصٰى قَلَمُهٗ وَمِدَادُ كَلِمَاتِهٖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاحِدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا جَلِيْلًا عَظِيْمًا عَلِيْمًا قَاهِرًا عَالِمًا جَبَّارًا اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَلَاءِ وَالْاَلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا فَلَكَ الْحَمْدُ، وَجَعَلْتَنِيْ ذِكَرًا سَوِيًّا فَلَكَ الْحَمْدُ، وَجَعَلْتَنِيْ لَا اُحِبُّ تَعْجِيْلَ شَيْءٍ اَخَّرْتَهٗ وَلَا تَاْخِيْرَ شَيْءٍ عَجَّلْتَهٗ فَاَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ فَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ عَلَيَّ قَضَائُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِيْ وَرَبِيْعَ قَلْبِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذِهَابَ هَمِّيْ۔

(ترجمہ) میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں وہ بلند و بالا ہے۔ ان تمام نامناسب سے پاک ہے (جس کو یہ مشرک مناسب کہتے ہیں)۔ وہ بلند ہے عظمت والے ہیں۔ وہ پاک ہیں آسمانوں میں اور زمینوں میں نیچے زمینوں میں اس کی پاکیزگی کا اقرار ہے اور عرش عظیم کے اوپر اس کی پاکی کا اقرار ہے وہ پاک ہیں، تعریف کے لائق ہیں۔ ایسی تعریف کے لائق جو کبھی ختم نہ ہو۔ اس کی تعریف پرانی نہیں ہوتی بلکہ وہ اس کی رضا کو پہنچتی ہے اس کی تعریف کی کوئی انتہا نہیں اور نہ شمار ہو سکتی ہے اور نہ اس کی مسافت ختم ہوتی ہے اور نہ اس کی صفت کا ادراک کیا جا سکتا ہے وہ اس بات سے پاک ہے کہ قلم اس کو شمار کر کے لکھ سکے اور نہ اس کے کلمات کی تعداد کا احصار کر سکے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ عدل کے ساتھ قائم ہیں۔ کوئی معبود نہیں ان کے سوا۔ اور وہی زبردست حکمت والے ہیں۔ یکتا ہیں فرد ہیں۔ بے نیاز ہیں انہوں نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ وہ کسی سے جنے گئے ہیں اس کی برابری کا کوئی نہیں۔ اللہ سب سے بڑا، اللہ سب سے بڑا، اللہ سب سے بڑا۔ بہت بڑی عظمت والا، ہر چیز کا جاننے والا علم میں سب پر غالب

Marfat.com

سلّط والے، بڑائی والے، بلندی والے، نعمتوں والے اور تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کے پالنے والے ہیں۔ اے اللہ! آپ نے مجھ کو پیدا کیا جب کہ میں کچھ بھی نہ تھا اور قابل ذکر چیز بھی نہ تھا۔ پس آپ ہی کے لئے سب تعریف ہے اور آپ نے مجھ کو چنگا بھلا مرد بنا دیا۔ پس آپ ہی کے لئے سب تعریفیں ہیں۔ آپ نے مجھے ایسا بے صبرا بنا دیا کہ اگر کوئی چیز آپ سے ملنے میں دیر ہو جاتی ہے تو میں جلدی کرنے لگتا ہوں (واویلا مچانے لگتا ہوں) اور اگر کوئی چیز جس کو میں چاہتا ہوں کہ وہ ٹل جائے اور دیر سے آئے تو اس بلد آب نے کی وجہ سے گھبرا جاتا ہوں، بے چین ہو جاتا ہوں۔ بہر حال نقد ہو یا اُدھار تمام خیر کو صرف آپ ہی سے مانگتا ہوں۔ خواہ وہ مجھے معلوم ہو یا مجھ سے چھپی ہوئی ہو۔ اے اللہ آپ نے یہ جو مجھے قوتِ سماعت اور بصارت عطا فرمائی ہے اس سے پورا پورا منتفع (فائدہ اٹھانے والا) ہونے والا بنا دیجئے۔ اور مجھے اس کا حق دار وارث بنائیے۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں، تیری باندی کا بیٹا ہوں آپ اپنا فیصلہ کر گذرنے والے ہیں اور آپ کے فیصلہ میں انصاف ہی انصاف ہے۔ آپ کے ان مبارک ناموں کے طفیل میں سوال کرتا ہوں جو آپ نے اپنے لئے مختص فرمائے ہیں یا جو کچھ بھی اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا آپ نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہو یا اپنے نزدیک آپ نے علم غیب سے کسی کو ترجیح دی ہو۔ ان سب کے طفیل آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اپنی رحمت نازل فرمائیے اور یہ کہ قرآن کریم کو میرے سینہ کا نور بنا دیجئے اور میرے دل کی بہار اور میرے غموں کا ازالہ اور میرے مصائب کو دور کرنے والا بنا دیجئے (آمین، آمین، آمین)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص (حاجت کی) دعا کرنا چاہے تو اچھی طرح وضو کرے دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد یہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِلٰهِیْ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ، بِاسْمِكَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ، بِاسْمِكَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، بِاسْمِكَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی، بِاسْمِكَ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ الْاَحَدُ ذُوالْقَوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ذُوالْحَوْلِ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْقَدِیْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، بِاسْمِكَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ذُوالْمَعَارِجِ وَالْقَوِیُّ بِعِزِّ اِسْمِكَ الَّذِیْ تَنْشُرُ بِهِ الْمَوْتٰی وَتُحْیِیْ بِهٖ وَتُنْبِتُ بِهِ الشَّجَرَ وَتُرْسِلُ بِهِ الْمَطَرَ وَتَقُوْمُ بِهِ السَّمٰوٰتُ

Marfat.com

وَالْاَرْضُ، بِعِزِّ اِسْمِكَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ، وَلَا یَمَسُّ اِسْمَ اللّٰهِ نَصَبٌ وَلَا لُغُوْبٌ تَعَالٰی اِسْمَ اللّٰهِ وَلِاِقْتِرَابِ عِلْمِهٖ وَلِثَبَاتِ اِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی الَّذِیْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ مِنْهُ وَهُوَ مِنْهَا الَّذِیْ لَا یُدْرَكُ وَلَا یُنَالُ وَلَا یُحْصٰی اَسْتَجِبْ لِدُعَائِیْ وَقُلْ لَهٗ: یَا اَللّٰهُ كُنْ فَیَكُوْنُ ثُمَّ تَبْدَأُ بِالصَّلَاةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَجْمَعِیْنَ اٰمِیْنَ۔

(ترجمہ) اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس نام کے طفیل جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے ہر چیز کو تھامنے والا ہے جس کو اونگھ نہیں آتی اور نہ نیند۔ وہ بلند ہیں، عظمت والے ہیں۔ اور میں سوال کرتا ہوں اس نام کے طفیل جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے تمام عیوب سے منزہ ہے۔ سلامتی دینے والے، ایمان عطا فرمانے والے، غالب اور زبردست غلبہ والے (اور میں سوال کرتا ہوں) اے اللہ آپ کے اس نام کے ساتھ کہ ——— جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ آپ ہی جاننے والے غیب کے اور موجود کے تمام باتوں کے بھی۔ بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے۔ سوال کرتا ہوں میں اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بنانے والے، پیدا کرنے والے، انسانی شکلوں کو بنانے والے۔ ان کے لئے بہترین نام ہیں۔ اور میں سوال کرتا ہوں اے اللہ تیرے اس نام کے ساتھ جو کہ آسمانوں اور زمینوں کے نور ہیں وہ ہمیشہ زندہ ہیں، نہ کبھی مریں گے، یکتا اور اکیلے اپنی ذات میں۔ ان کے سوا کوئی معبود نہیں مگر صرف وہی ہیں ان ہی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔ وہ قوت والے ہیں، آسمان و زمین کو انوکھا بنانے والے ہیں قدیم ہیں، بزرگی اور عظمت والے ہیں۔ اور اے اللہ تیرے اس نام کے طفیل جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی اول ہیں وہی آخر ہیں وہی بادشاہِ حق ہیں ان کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ بزرگ ترین عرش کے رب عروج و مدارج والے اور قوت والے۔ تیرے اس نام کی عزت کے ساتھ جس سے مردے زندہ ہو کر پھیل پڑیں گے اور جس کے حکم سے درخت پیدا ہوتے ہیں اور آپ بارش بھیجتے ہیں اور جس کے حکم سے آسمان و زمین کھڑے ہیں۔ اور آپ کے اس نام کی عزت کے ساتھ کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی بادشاہ ہیں، پاک ذات ہیں اللہ کے نام کو کوئی مشقت نہیں پہنچتی اور نہ کوئی تکان۔ آپ کا نام بلند ہے اور اس کے علم کے قریب ہونے کی وجہ سے اور اللہ کے نام کے ثابت ہونے کی وجہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لئے بہترین نام ہیں جس کے یہ تمام نام ہیں وہ ایسی ذات ہے جس کا ادراک نہیں ہو سکتا نہ حصار میں آئے اور نہ شمار کیا جا سکے اے اللہ میری ان دعاؤں کو قبول فرما لیجیے اپنی کُنْ فَیَكُوْنُ والی صفت کے ذریعہ۔ اس کے بعد یہ درود شریف پڑھے

Marfat.com

اور دعا کے شروع میں بھی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ. آمِيْنَ. اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ آپ کے بندے اور رسول ہیں اور اس سے افضل رحمت جو آپ نے اپنی تمام مخلوق میں کسی کو بھیجی ہو۔ آمین۔

ادائیگی قرضہ، گم کردہ منزل، گناہ سے معافی، نرینہ اولاد اور جملہ حاجات کے لئے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جس کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگنا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ایسی جگہ چلا جائے جہاں اس کو کوئی دیکھے نہیں اور کامل طریقہ سے وضو کرے پھر چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۂ اخلاص دس مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص بیس مرتبہ تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص چالیس مرتبہ پڑھے۔ فراغت کے بعد سورۂ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھ کر ستر مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھیں اور ستر مرتبہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھیں اس کے بعد اپنی مراد مانگیں تو اللہ تعالیٰ قبول فرمائیں گے جو اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا تو اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔ یہ دعا ناسمجھ لوگوں کو نہ سکھاؤ مبادا وہ فسق و فجور میں استعمال کریں۔

وہیب بن ورد سے مروی ہے کہ وہ دعا جو بالکل رد نہیں ہوتی یعنی ضرور قبول ہوتی ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ بندہ بارہ رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے:۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزَّ وَقَالَ بِهٖ، سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ، سُبْحَانَ الَّذِیْ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِهٖ، سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِیْ التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَهٗ، سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ وَالتَّكَرُّمِ، سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ، اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

(ترجمہ) پاک ہے وہ ذات جو سراپا عزت کی چادر سے ملبوس ہے۔ جی ہاں، اپنے بارے میں اسی طرح فرمایا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے بزرگی اور کرم سے اپنے کو ڈھانپ لیا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنے علم سے ہر ایک چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ پاک ہے وہ ذات کہ اس کے سوا کسی کے لئے تسبیح پڑھنا مناسب

Marfat.com

نہیں ہے اور نہ کسی کے لئے پاکی بیان کی جاسکتی ہے (سوا اس کے)۔ پاک ہے وہ ذات جو فضل و احسان والے ہیں۔ پاک ہے وہ ذات جو عزت والے اور کرم والے ہیں۔ پاک ہے وہ ذات جو قدرت اور غنا والے ہیں اے اللہ میں سوال کرتا ہوں آپ کے عرش کی عزت کے مقام کے واسطے سے اور آپ کی کتاب کی منتہائے رحمت کے واسطے سے اور آپ کے عظیم ترین نام کے واسطے سے، آپ کی شان کی بلندی کے وسیلہ سے اور آپ کے تمام کلمات کے واسطے سے کہ جس سے کوئی نیک و بد نکل نہیں سکتے کہ آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیے۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے مگر کوئی گناہ کی چیز نہ مانگے۔ یہ دعا کسی بے سمجھ کو نہ سکھایا جائے کہ وہ اللہ کی نافرمانی میں قوت حاصل کرنے کا اس کو ذریعہ نہ بنالے۔

ایک اور عمل اس طریق پر مروی ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اللہ جل شانہٗ اس کی مصیبت کو دور کر دے اور اس کے غم کو کھول دے اور اس کا مقصد اور امنگ پوری فرمادے اور اس کا قرضہ اور اس کی حاجت پوری ہو جائے اور اس کے سینہ کو کھول دے اور اس کی آنکھوں کو ٹھنڈی کرے اس کو چاہیئے کہ چار رکعتیں نماز پڑھے، خواہ کسی وقت بھی ہو۔ اگر درمیان رات میں پڑھے یا دن میں چاشت کے وقت پڑھے تو بہتر ہے اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اس کے بعد پہلی رکعت میں سورۂ یٰسین۔ دوسری رکعت میں سورۂ حٰمٓ سجدہ۔ تیسری رکعت میں سورۂ دخان اور چوتھی رکعت میں سورۂ ملک پڑھے۔ نماز سے فارغ ہو کر قبلہ رو ہو کر اس دعا کو (جو پچھلے صفحہ پر گذری یعنی سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزَّ الخ) سو مرتبہ پڑھے۔ درمیان میں کسی سے بات چیت نہ کرے اس کے بعد ایک سجدہ کرے اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے اہل بیت پر کئی بار درود شریف پڑھے اس کے بعد اپنی حاجت مانگے وہ عنقریب اس دعا کی قبولیت کو دیکھ لے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہر حال میں درود شریف پڑھنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب کسی مجمع میں آتے اور جاتے، دسترخوان پر شروع اور آخر میں درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ بازار میں، غفلت کے وقت، ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی حمد اور درود شریف پڑھنے کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ ایک شخص بیت اللہ میں، منیٰ اور عرفات میں ہر مقام پر نفل پڑھتا تھا اور عبادت کی جگہ درود شریف کثرت سے پڑھا کرتا تھا سبب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اس کا باپ حج پر ساتھ چلا لیکن راستہ میں اس کا انتقال ہو گیا۔ لڑکے نے اپنی چادر مردہ باپ پر ڈال دی پھر جو چادر ہٹائی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا باپ گدھے کی شکل کا ہوا ہے وہ دیکھ کر بڑا پریشان ہوا کہ اس بات کو لوگوں سے کیسے کہوں اسی غم میں اس کو نیند آگئی۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص (انتہائی بزرگ) میرے پاس آئے اور والد صاحب کے چہرہ سے کپڑا ہٹا کر ان کی طرف دیکھا

Marfat.com

اور پھر ڈھانک دیا۔ مجھ سے پوچھا کہ کیا بات ہے تم بہت غمگین ہو۔ میں نے کہا میرے والد کا کیا حال ہوگیا ہے۔ فرمایا خوش خبری ہو اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کا وہ حال بدل دیا۔ میں نے کپڑا ہٹا کر پھر جو دیکھا تو ان کا چہرا چاند کے ٹکڑے کی طرح چمک رہا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اللہ کے واسطے آپ فرمائیں کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا میں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ میرے سردار یہ قصہ کیا ہے؟ فرمایا تمہارا باپ "سود" کھاتا تھا اس لئے مرنے کے بعد سود خور کا چہرہ گدھے کا بنا دیا جاتا ہے یہ اللہ تعالےٰ کا فیصلہ ہے لیکن تمہارے والد کی عادت یہ تھی کہ ہر رات کو سونے سے قبل سو مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ جب ان کے ساتھ یہ قصہ آیا تو میرے پاس وہ فرشتہ آیا جو میری امت کے اعمال میرے پاس پیش کرتا ہے اس نے تمہارے باپ کا حال مجھ کو بتایا تو میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی، اللہ تعالیٰ نے میری سفارش منظور فرمائی۔ لڑکا جب بیدار ہوا تو دیکھا کہ باپ کا چہرا چودہویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ اس نے ٹھان لیا کہ میں کسی حال میں بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا نہیں چھوڑوں گا چاہے کہیں رہوں۔

ابن بشکوال میں ہے کہ عبدالواحد نے کہا کہ میں حج کے لئے روانہ ہوا تو ایک آدمی میرے ساتھ ہو لیا وہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے ہر حالت میں درود شریف پڑھتا رہتا تھا آخر میں نے اس سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ کئی سال ہوئے میرے والد صاحب مکہ کی طرف سفر میں تھے راستہ میں ان کا انتقال ہوگیا اور ان کا چہرا سیاہ ہوگیا میں اسی غم میں پریشان تھا کہ میری آنکھ لگ گئی میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے والد صاحب کے سرہانے چار کالے آدمی ہیں اور ان کے پاس لوہے کے ستون ہیں اور ان کے پاؤں کی طرف اور دائیں، بائیں بھی۔ اچانک میں نے دیکھا کہ ایک بہترین شکل وصورت والے (ایک بزرگ) دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تشریف لائے اور والد صاحب کے چہرے سے کپڑا ہٹایا اور اپنے دونوں ہاتھ ان کے چہرے پر مل دیئے پھر میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا اٹھو اللہ تعالیٰ نے تمہارے والد کے چہرے کو سفید کر دیا۔ میں نے ان سے درخواست کی کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ کون ہیں؟ فرمایا میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں۔ میں نے والد صاحب کے چہرے سے کپڑا ہٹایا تو واقعی ان کا چہرا سفید تھا میں نے ان کو بحسن وخوبی دفن کر دیا۔

سفیان ثوریؒ کا بیان کردہ واقعہ بھی کچھ اسی نوعیت کا ہے۔ ایک حاجی بڑی کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا میں نے کہا کہ یہ مقام تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء پڑھنے کا ہے تو وہ کہنے لگا کہ میں اپنے شہر میں تھا کہ میرے بھائی کی وفات کا وقت آپہنچا دیکھا تو اس کا چہرا بالکل سیاہ ہوگیا تھا میں سمجھا کہ گھر میں اندھیرا ہے اچانک ایک بزرگ گھر میں داخل ہوئے جن کا چہرا روشن چراغ کی طرح تھا انہوں نے میرے بھائی کے چہرے

Marfat.com

سے کپڑا ہٹایا اور اپنے دونوں ہاتھ ان کے چہرے پر پھیر دیئے تو بھائی کا چہرا چاند کی طرح چمکنے لگا۔ میں نے کہا جو کچھ آپ نے کیا اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے آپ کون ہیں؟ فرمایا میں وہ فرشتہ ہوں جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پہنچاتا ہے۔ تمہارے بھائی کا کچھ بُرا عمل تھا جس کی پاداش میں اس کا چہرا سیاہ ہوگیا لیکن چونکہ تمہارا بھائی درود شریف کثرت سے پڑھتا تھا اس لئے اللہ جل شانہٗ نے اس کی برکت سے ان کی دستگیری فرمائی اور سیاہی ہٹا کر اچھا لباس پہنا دیا۔

سفیان ثوریؒ سے ہی منقول ہے کہ میں ایک مرتبہ حج کر رہا تھا ایک نوجوان میرے پاس آیا جو کہ ہر قدم پر یہ درود شریف پڑھتا تھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ میں نے کہا کہ اس کی سند کیا آپ کو معلوم ہے تو اس نے کہا ہاں۔ اس نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ میں نے کہا میں سفیان ثوری ہوں تو وہ کہنے لگا کہ عراق کے رہنے والے؟ میں نے کہا ہاں۔ اس نے پوچھا کیا آپ کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہے؟ میں نے کہا ہاں۔ کہا کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی معرفت کیسے حاصل کی؟ میں نے کہا کہ اس طرح پر کہ وہ رات کو دن کے حصہ میں اور دن کو رات کے حصہ میں داخل کر دیتے ہیں اور رحم مادر میں بچہ کی تصویر بنا دیتے ہیں۔ اس نے کہا کہ اے سفیان آپ نے اللہ تعالیٰ کو نہیں پہچانا جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے۔ میں نے کہا کہ آپ نے کیسے پہچانا؟ کہا کہ میں نے پختہ ارادہ کیا ایک کام کی ہمت کی اللہ تعالیٰ نے اسے توڑ دیا ہمت کو فسخ کر دیا، پس میں نے پہچان لیا کہ میرا رب موجود ہے جو میرے کام کی تدبیر کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ سفیان ثوری نے پوچھا کہ ہر قدم پر آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں بیت اللہ شریف میں اپنی والدہ کے ہمراہ داخل ہوا تو وہ گر گئیں جس سے ان کے پیٹ پر ورم آگیا اور ان کا چہرا سیاہ ہوگیا میں نے آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھا کر دُعا کی اور کہا کہ اے میرے رب! کیا جو شخص آپ کے گھر میں داخل ہو تو آپ اس کے ساتھ یہ معاملہ فرماتے ہیں؟ اچانک ایک بادل تہامہ کی طرف سے اُٹھا اور ایک سفید پوش بزرگ بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے اور انہوں نے اپنا ہاتھ میری والدہ کے چہرے (کی طرف) پر پھیرا جس سے ان کا چہرا سفید ہوگیا اور بیماری جاتی رہی، وہ جانے لگے تو میں ان کے کپڑے سے چمٹ گیا میں نے کہا یہ تو بتائیے آپ کون ہیں جس کے ذریعہ ہماری یہ مصیبت ٹل گئی۔ فرمایا میں تمہارا نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کچھ وصیت فرما دیجئے۔ فرمایا جو قدم بھی اُٹھاؤ یا جو قدم رکھو اس وقت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر درود شریف پڑھا کرو۔

تمام حالات میں درود شریف پڑھنا

تمام حالات میں جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے شفاعت حاصل کرے اور آپ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھ کر وسیلہ مانگے وہ اپنے مقصد کو پہنچتا ہے۔ اپنے ارادہ میں کامیاب ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات سالہا سال گذرنے کے بعد بھی ظاہر ہیں اور بے شمار ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک ہی مثال کافی ہے یعنی ان ہجرت کرنے والی خاتون کا جن کا بیٹا مرگیا تھا تو انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ دے کر دعا مانگی تھی اور اللہ جل شانہٗ نے اس کو زندہ فرمادیا تھا۔ حدیث حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا مفہوم یہی ہے کہ وسیلہ پکڑنا تمہارے غم کے لئے کافی ہوگا اور تمہارا گناہ معاف ہوگا۔

بے گناہ پر تہمت لگانے پر درود شریف کا فائدہ کہ وہ بری ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ لوگ ایک شخص کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں پکڑ کر لائے اور اس پر اونٹنی چوری کرنے کی گواہی دی، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا۔ اس شخص نے اس وقت یہ درود شریف پڑھا:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَاتِكَ شَیْءٌ، وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ شَیْءٌ۔

(ترجمہ) اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما کہ اس کے علاوہ کوئی رحمت باقی نہ رہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی سلامتی نازل فرما کہ اس کے علاوہ کوئی سلامتی باقی نہ رہے اور ایسی برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس کے سوا کوئی برکت باقی نہ رہے۔

(یہ سن کر) اونٹنی بول پڑی:۔

یَا مُحَمَّدُ اِنَّهٗ بَرِیْءٌ مِنْ سَرِقَتِیْ (ترجمہ) اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ شخص مجھے چوری کرنے سے بری ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو واپس طلب فرمایا جو اس کو چوری کا الزام لگا کر لایا تھا اور اس کو اونٹنی کی گواہی کو بتایا۔ نیز فرمایا کہ اسی وجہ سے میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ مدینہ کی گلیوں کی طرف گھور گھور کر تیز نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں حتیٰ کہ قریب تھا کہ وہ میرے اور تمہارے درمیان حائل ہوجاتے پھر ارشاد فرمایا ضرور بالضرور تم پل صراط پر میرے پاس آؤ گے اور تمہارا چہرا چودھویں رات کی طرح چمک رہا ہوگا۔

ایک اور طرق سے منقول ہے کہ ایک جماعت نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جا کر ایک شخص کے چوری کی گواہی دی، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا اس چوری شدہ اونٹ نے آواز دی اور چیخ اٹھا اور کہا لَا تَقْطَعُوْهُ (اس کا ہاتھ نہ کاٹیئے) اس شخص سے پوچھا کہ کس عمل سے تمہاری نجات ہوئی۔ کہا کہ میں روزانہ حضور اقدس روحی فدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک سو مرتبہ

Marfat.com

درود شریف پڑھا کرتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کہ تم نے دنیا اور آخرت کے عذاب سے نجات حاصل کی۔

بھائیوں کی ملاقات کے وقت درود شریف پڑھنا

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو بندے ایسے نہیں کہ اللہ کے واسطے اس میں محبت رکھتے ہوں اور (ملاقات کے وقت) مصافحہ کریں اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھیں مگر وہ جدا نہیں ہوتے یہاں تک کہ ان دونوں کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور دعا و درود شریف کے درمیانی وقت میں رد نہیں ہوتی۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ واللہ اعلم۔

لوگوں سے جدا ہونے کے وقت درود شریف پڑھنا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مجالس کو مجھ پر درود شریف کے ذریعہ مزین کیا کرو۔

ختم قرآن مجید کے وقت درود شریف پڑھنا

قرآن شریف ختم کرنے کے وقت دعا قبول ہوتی ہے ایسے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا مؤکد ہے۔

حفظ قرآن کی دعا میں درود شریف پڑھنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید بھولنے کی شکایت کی تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شب جمعہ ہو، اگر ہو سکے تو رات کی تہائی کی اخیر میں اٹھو۔ یہ گھڑی قبولیت کی ہوتی ہے جیسا کہ میرے بھائی حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ عنقریب میں اپنے رب سے تمہارے لئے دعا کروں گا۔ اگر یہ نہ کر سکو تو آدھی رات کو اٹھو، یہ بھی نہ ہو سکے تو شروع ہی رات میں چار رکعت نماز پڑھو پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ یٰسین، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ دخان، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ الم تنزیل السجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ ملک پڑھو۔ جب تم تشہد سے فارغ ہو جاؤ تو خوب اچھی طرح اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرو۔ اور خوب اچھی طرح مجھ پر درود شریف پڑھا کرو اور تمام نبیوں پر درود پڑھو اور مؤمن مرد اور مؤمن عورتوں کے لئے استغفار کیا کرو۔ اور جو ایمان والے تمہارے بھائی پہلے گذر چکے ہیں ان کے لئے بھی استغفار کرو اس کے بعد یہ دعا پڑھو۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْکِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَکَلَّفَ مَا لَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْکَ عَنِّیْ، اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ، اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تَلْزَمَ قَلْبِیْ حِفْظَ کِتَابِکَ کَمَا عَلَّمْتَنِیْ، وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَہٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْکَ عَنِّیْ. اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْعِزَّۃِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْاَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِکَ وَنُوْرِ وَجْھِکَ اَنْ تُنَوِّرَ بِکِتَابِکَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِہٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِہٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِہٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِہٖ بَدَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُکَ وَلَا یُؤْتِیْہِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

(ترجمہ) اے اللہ آپ مجھ پر رحم فرمائیے اور جب تک زندہ رکھیئے آپ گناہوں سے بچاتے رہیئے اور لایعنی باتوں کے وبال سے بچاکر مجھ پر رحم فرمائیے۔ اور مجھے توفیق عطا فرماکہ آپ کی رضا والے اعمال پر دھیان جمارہے۔ اے اللہ آپ ہی آسمانوں اور زمین کو انوکھا بنانے والے ہیں، آپ ہی بڑائی والے اور عزت والے ہیں، ایسی عزت جسے کوئی سوچ بھی نہیں سکتا۔ اے اللہ، اے رحمٰن میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی عظمت کا واسطہ دے کر اور آپ کے چہرۂ مبارک کے نور کا واسطہ دے کر یہ کہ آپ اپنی کتاب میرے دل میں محفوظ فرمادیجیئے جیساکہ آپ نے مجھے تلاوت قرآن سکھائی لہٰذا مجھ کو اس کی تلاوت کی ایسی توفیق عطا فرما جس سے آپ راضی ہوجائیں۔ اے اللہ آپ ہی نے آسمانوں اور زمینوں کو انوکھا پیدا فرمایا آپ ہی بڑائی والے ہیں، آپ ہی عزت والے ہیں۔ ایسی عزت جس کا کوئی ارادہ کرہی نہیں سکتا۔ اے اللہ اے رحمٰن میں آپ کی بڑائی کے واسطے سے اور آپ کے چہرۂ مبارک کے نور کے واسطہ سے آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ اپنی کتاب کے ذریعہ میری آنکھوں کو روشن کردیجیئے اور اس کے ذریعہ میری زبان کو (کامل) گویائی عطا فرما اور اس کے ذریعہ میرے دل کو پوری طرح کشادگی عطا فرما اور میرے سینہ کو کھول دے اور اس کے ذریعہ میرے بدن کو دھوکر صاف کردے۔ کیونکہ آپ کے سوا حق راستہ پر کوئی میری اعانت نہیں کرسکتا اور راہِ حق آپ کے علاوہ کوئی دے نہیں سکتا۔ ہر قسم کی طاقت و قوت اللہ ہی کی ہے جو بہت بلند و بالا اور عظیم ترین ہیں۔

اے ابوالحسن اس عمل کو تین جمعہ یا پانچ یا سات جمعہ کرنا، اللہ کے حکم سے قبول ہوگا۔ اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ بھیجا کسی مومن سے اس کی قبولیت ختم نہ ہوگی۔

Marfat.com

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ عمل کیا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا پہلے تو میں چار آیتیں یاد کرتا تھا تو بھول جاتا تھا اب میں نے تقریباً چالیس آیتیں یاد کرلی ہیں اور جب ان کو پڑھتا ہوں تو گویا اللہ کی کتاب میری آنکھوں کے سامنے رکھی ہوئی ہے۔ نیز حدیث پاک بھی پہلے یاد نہیں ہوتی تھی۔ اب جو کچھ سنتا ہوں ایک حرف بھی اِدھر اُدھر نہیں ہوتا۔ اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوالحسن رب کعبہ کی قسم تم مؤمن ہو اس عمل کو سکھلاؤ۔

مجلس سے اٹھنے کے وقت درود شریف پڑھنا

حضرت سفیان بن سعید الثوری کو دیکھا گیا کہ جب مجلس سے اُٹھتے تو فرماتے:۔
صَلَّی اللّٰہُ وَ مَلَآئِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ وَ مَلَائِکَتِہٖ۔
(ترجمہ) اے اللہ رحمت بھیجیے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور رحمت ہو اللہ کے نبیوں پر اور اس کے فرشتوں پر۔

ہر مقام پر اور حلقۂ ذکر میں درود شریف پڑھنا

بات شروع کرتے وقت درود شریف پڑھنے کی تاکید ہے نیز ہر مجلس میں اللہ کا ذکر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کے بغیر وہ کام، عمل ناقص اور نامکمل ہے اور اس میں سے برکت اٹھالی جاتی ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کے ذکر پر درود شریف پڑھنا

جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آئے یا تذکرہ ہو تو ایسا تصور کرنا چاہیئے کہ اگر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے (واقعی) ہوتا تو کیا حال ہوتا اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم کو ادب سکھلایا ہے اسی طرح ادب کریں۔ سلف صالحین کا یہی طریقہ رہا ہے۔

امام مالکؒ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ فرماتے تو ان کا رنگ متغیر ہو جاتا کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا جو کچھ میں دیکھتا ہوں اگر تم دیکھ لیتے تو میری اس حالت پر انکار نہ کرتے۔ محمد بن منکدر جب حدیث بیان کرتے تو ایسا روتے کہ لوگوں کو ان پر ترس آتا۔

حضرت جعفر بن محمد بڑے ہنس مکھ اور لوگوں کو ہنسانے والے تھے لیکن جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ آتا تو رنگ زرد پڑ جاتا اور اس وقت باوضو ہوتے تھے۔ ایک مرتبہ عبدالرحمٰن بن قاسم نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا تو ان کا رنگ ایسا ہو گیا گویا بدن سے خون نکل گیا ہو اور زبان خشک ہو گئی ہو۔

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر کے پاس جب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ ہوتا تو اتنا روتے

Marfat.com

کر آنسو خشک ہو جاتے۔

امام زہریؒ بہت خوش طبع اور خوش عیش لوگوں میں سے تھے لیکن جب ان کے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا تو ایسے بن جاتے کہ نہ وہ کسی کو پہچانتے (یعنی گم ہو جاتے)۔ اسی طرح صفوان بن سلیم اور ایوب سختیانی تھے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ ہوتا تو آنسو نہ تھمتے تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت کی پہچان یہی ہے کہ ہمارے اندر کتنا خشوع و خضوع اور وقار و ادب اور ہمیشہ درود شریف کی کثرت ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔

علم پھیلانے، وعظ کہنے اور حدیث شریف کی تلاوت کے وقت درود شریف پڑھنا

جس کو دعوت و تبلیغ کی صفت سے اللہ پاک نے متصف کر دیا اس کو چاہیئے کہ اپنے بیان کو اللہ کی حمد و ثنا اور اللہ کی کمال بزرگی اور اس کی وحدانیت کا اعتراف کرتے ہوئے اور اللہ کے جو حقوق اس کے بندوں پر ہیں اس کو بیان کرتے ہوئے شروع کرے اس کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھیں اور آپ کی بزرگی اور تعریف بیان کریں اسی طرح اخیر میں بھی اسی پر ختم کریں صلے اللہ علیہ تسلیمًا۔ اور درود شریف کو (درمیان میں) بار بار پڑھنے سے کبھی نہ اکتائیے۔ جو اس سے غافل رہا وہ بڑا محروم ہے۔ اسی طرح (سب سے پہلے) جب اللہ کا نام آئے تو اللہ کی حمد و ثنا کا حکم آیا ہے۔

منصور بن عمار کو کسی نے خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ اللہ جل شانہٗ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا کہا کہ مجھے اپنے سامنے کھڑا کیا اور مجھ سے فرمایا کہ منصور بن عمار تم ہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں، فرمایا کیا تم ہی لوگوں کو دنیا سے بے رغبتی دلاتے ہو اور خود اس میں رغبت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ ہاں ایسا ہی ہوتا تھا لیکن جب بھی میں نے کوئی مجلس قائم کی تو سب سے پہلے آپ پر حمد و ثنا اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود اور آپ کے بندوں کو نصیحت کرتا رہا۔ فرمایا تم نے سچ کہا (پھر فرشتوں کو حکم دیا) کہ جاؤ آسمان میں ان کے لئے کرسی رکھو تاکہ وہ میرے فرشتوں کے سامنے میری بزرگی بیان کریں جیسا کہ وہ میرے بندوں کے درمیان میری بزرگی بیان کرتے تھے۔ پاک ہے اللہ تعالیٰ بزرگ تر ہے۔ کرتا ہے جو چاہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ رحمت بھیجیئے اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سلامتی ہو۔

امام نوویؒ وغیرہ نے فرمایا کہ حدیث پاک کے پڑھتے وقت درود شریف قدرے بلند آواز سے پڑھنا چاہیئے جیسے تلبیہ پڑھتے وقت درود شریف پڑھا جاتا ہے۔ مگر اس کا خیال رہے کہ احادیث کو سننے میں مانع نہ بن جائے۔ بہرحال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی آپ کی عزت و تکریم و تعظیم کرنا ہم پر

Marfat.com

لازم ہے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی حالت میں لازم تھا۔

بوعلی شاذان کی خدمت میں ایک جوان آیا اس نے کہا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مسجد ابوعلی شاذان میں جاؤ جب وہ ملیں تو ان کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ حضرت ابوعلیؒ رو پڑے اور فرمایا کہ اس شرف کو حاصل کرنے کے لئے میرے پاس کوئی عمل نہیں سوائے اس کے کہ حدیث پاک کی تلاوت پر جما ہوا ہوں جس کی وجہ سے بار بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا ہوں جب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آتا ہے۔

حضرت ابوعروبۃ الحرانی فرمایا کرتے تھے کہ دنیا میں حدیث پاک کی تلاوت کی برکت ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کے ذریعہ سے ہے اور انشاء اللہ آخرت میں جنت کی نعمتیں بھی اسی پر ہیں۔ نیز فرمایا میرے نزدیک حدیث پاک کی تلاوت تسبیح سے بہتر نہ ہوتی تو میں حدیث بیان نہ کرتا۔

ایک آدمی نے حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کی تو آپ نے فرمایا کہ سب سے افضل اعمال میں سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنا اور درود شریف پڑھنا ہے اور فرمایا سب سے افضل درود وہ ہے جو حدیث کی نشر و اشاعت کے وقت یا املاء لکھوانے کے وقت، زبان سے اس کو یاد کرتے وقت اور لکھتے وقت پڑھا جائے اور رغبت کی جائے اور اس سے خوش ہوا جائے۔

حضرت خضر علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ جب لوگ اس قسم کی مجالس میں جمع ہوتے ہیں تو میں بھی ان کے ساتھ اس مجلس میں حاضر ہوتا ہوں۔

ابواحمد الزاہد سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا علم دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ نفع مند ہے اور زیادہ افضل و مبارک علم ہے کیونکہ اس میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھا جاتا ہے یہ مثل باغیچہ کے ہے جس میں آپ ہر خیر و نیکی اور فضیلت کو پائیں گے۔

ابو محمد عبداللہ بن احمد بن عثمان الطلیطلی جب مناظرہ یا مباحثہ شروع کرتے تو اللہ کا ذکر اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کے ساتھ شروع کرتے تھے اس کے بعد دو یا تین حدیثیں پڑھتے اور کچھ نصیحت آموز باتیں بتلاتے اس کے بعد کچھ مسائل کا تذکرہ کرتے تھے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ اپنے گورنروں کو ہدایت لکھتے تھے کہ اپنے ہاں وعظ و نصیحت کرنے والوں کو حکم کریں کہ وہ زیادہ سے زیادہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا کریں۔

Marfat.com

فتاویٰ لکھنے کے وقت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھنا

امام نووی نے کہا ہے کہ مفتی جب فتویٰ دینے کا ارادہ کرے تو شیطان پر تعوذ پڑھے اور اللہ کا نام لے اور اس کی تعریف کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے اور لاحول پڑھے اور کہے :-

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝ (طٰہٰ۔ ۲۵ تا ۲۸)

اے میرے رب میرے سینہ کو کھول دے اور میرے کاموں کو آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ (یعنی لکنت) کو کھول دے کہ وہ لوگ میری بات کو سمجھ لیں۔

اس کے بعد اگر مسئلہ دریافت کرنے والا دعا سے یا حمد سے یا درود سے غافل ہو تو مفتی متنبہ کر دے۔

آنحضرت رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی لکھتے وقت درود پڑھنا

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی لکھنے کے وقت درود شریف پڑھنا ثواب ہے تو اس کا چھوڑنا بہت برا ہوا۔ لہٰذا جان لو! کہ جب تم اپنی زبان سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھتے ہو تو ایسے ہی اپنی انگلیوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف لکھنا چاہیئے یہ بہت بڑے اجر و ثواب کا کام ہے۔ سنت پر عمل کرنے والے اور احادیث کو روایت کرنے والے اور آثار (صحابہ و تابعین) کی اتباع کرنے والے اس فضیلت کو حاصل کر کے کامیاب ہو گئے۔ کاش کہ اس احسان (خداوندی) کا ہمیں احساس ہوتا۔ اہل علم نے اس کو مستحب قرار دیا ہے کہ جب بھی لکھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی لکھے تو ہر مرتبہ درود شریف لکھے اور فرمایا کہ یہ مناسب نہیں ہے کہ کوئی (درود کی) علامت لکھ کر چھوڑ دے۔ جیسا کہ سستی کرنے والے اور جہالت کرنے والے اور عام طالبین حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک اور درود شریف مکمل لکھنے کے بجائے "صلعم" لکھ دیتے ہیں یہ مناسب نہیں ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے کسی کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا تو جب تک وہ لکھا ہوا رہے گا اس وقت تک فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔

کچھ اسی طرح کا مفہوم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ درود لکھنا اس کے لئے رحمت ہے جب تک وہ لکھا ہوا میرا نام اس میں موجود ہے۔ حضرت جعفر بن محمد نے کہا کہ اس پر فرشتے صبح و شام رحمت بھیجتے ہیں۔

Marfat.com

حضرت انس رضی اللہ عنہ اور دوسری متعدد روایات (بشمول حضرت سفیان ثوریؒ) میں ہے کہ قیامت کے دن محدثین کرام جب پیش ہوں گے تو ان کے ہاتھ میں خوشبو کی دوات ہوگی تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائیں گے (ایک روایت میں ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ کہلائیں گے) کہ جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ تم بہت مدت تک میرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتے (لکھتے) رہے۔ واللہ اعلم۔

سفیان بن عیینہ سے منقول ہے کہ میرا ایک ساتھی حدیث پاک سیکھا کرتا تھا اس کا انتقال ہو گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا تو وہ نہایت خوش و خرم نئے قسم کے سبز لباس زیب تن کئے ہوئے ہے۔ میں نے دریافت کیا کہ یہ حالت تم کو کیسے ملی۔ فرمایا جب میں حدیث لکھتا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کے نیچے "صلی اللہ علیہ وسلم" لکھ لیا کرتا تھا، اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے یہ سب کچھ عطا فرمایا جو تم دیکھ رہے ہو اور مغفرت فرما دی۔

حضرت حسن بن محمد نے کہا کہ میں نے امام احمد بن حنبلؒ کو خواب میں دیکھا وہ فرما رہے تھے کہ اے ابو علی کتابوں میں ہمارا لکھا ہوا درود شریف تم دیکھ لیتے تو تم کو تعجب ہوتا کہ وہ ہمارے سامنے آج کیسا چمک رہا ہے۔

ابوالحسن المیمونی نے شیخ ابو علی الحسن بن عیینہ کو خواب میں دیکھا کہ ان کی انگلیوں پر سونے کے رنگ سے بہت اچھی چیزیں لکھی ہوئی ہیں، میں نے پوچھا اے استاذ یہ کیا ہے؟ تو فرمایا اے میرے بیٹے یہ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو لکھنے کی وجہ سے (اللہ تعالیٰ نے مجھ کو یہ شرافت عطا کی) ہے۔

شیخ علی بن عبدالکریم الدمشقیؒ نے حضرت محمد ابن الامام زکی الدین المنذری کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا کہ ہم جنت میں داخل ہو گئے پھر ہم نے ان کے ہاتھ کو بوسہ دیا تو انہوں نے کہا کہ خوش خبری لے لو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے ہاتھ سے لکھے "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم" وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔

ابو سلیمان محمد الحرانی کے ایک پڑوسی فضل نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم حدیث لکھتے ہو یا میرا نام یاد کرتے ہو تو مجھ پر درود شریف کیوں نہیں پڑھتے اس کے مدت بعد دوبارہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو تم نے مجھ پر درود شریف پڑھا وہ پہنچا جب تم مجھ پر درود شریف پڑھو یا میرا تذکرہ کرو تو کہو "صلی اللہ علیہ وسلم"۔

ابو سلیمان نے خواب میں دیکھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابو سلیمان جب حدیث میں میرا ذکر کرتے ہو تو مجھ پر درود شریف پڑھا کرو۔ اگر "وسلم" کہنا چھوڑ دیا تو گویا چالیس نیکیاں چھوڑ دیں

Marfat.com

کہ اس میں چار حروف ہیں ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔

اسی طرح حضرت ابراہیم نسفیؒ، حضرت محمد بن ابی سلیمان یا عمر بن ابی سلیمان اور عبداللہ بن عمر بن میسرہ القواریری کے پڑوسی کا واقعہ ہے کہ خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے درود شریف لکھتے ہوئے درود شریف نہ پڑھنے یا "وسلم" چھوڑنے پر تنبیہ فرمائی اور جب اس کی تعمیل کی گئی تو مغفرت کی خوشخبری سنائی۔ حضرت ابوزرعہ کے متعلق تو یہ بھی مروی ہے کہ درود شریف لکھتے وقت درود شریف پڑھنے کے صلہ میں حضرت جعفر بن عبداللہ نے ان کو آسمان پر فرشتوں کو نماز پڑھاتے ہوئے خواب میں دیکھا۔

حضرت عبداللہ بن عبدالحکیم سے مروی ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا کہ اللہ جل شانہٗ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا کہ رحم فرما دیا اور میری مغفرت فرما دی اور مجھ کو جنت کی طرف بھیج دیا گیا جیسا کہ دولہن کو (شب زفاف میں) اس کے خاوند کی طرف بھیجا جاتا ہے اور پھول میرے اوپر بکھیرے گئے تو میں نے پوچھا کہ مجھے یہ رتبہ (حالت) کیسے ملا۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ اس وجہ سے کہ آپ نے اپنی کتاب الرسالہ من الصلاۃ علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں درود لکھا ہے۔ میں نے کہا وہ کون سا درود ہے۔ تو جواب ملا "صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ"۔ کئی طرق سے اس خواب کو اور اس درود شریف کی روایت کو بیان کیا گیا ہے۔

بیہقی میں ہے کہ امام شافعیؒ کو کسی نے خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا کہ میری مغفرت ہو گئی۔ پوچھا کہ کس عمل کی وجہ سے؟ فرمایا وہ پانچ کلمات ہیں جن سے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ پوچھا وہ کیا ہیں؟ فرمایا وہ یہ ہیں:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ۔

(ترجمہ) اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے والوں کی تعداد کے بقدر اور رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہ پڑھنے والوں کی تعداد کے بقدر۔ اور رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت کہ جس کا آپ نے ہمیں حکم فرمایا۔ اور رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسی رحمت آپ کو پسند ہو۔ اور رحمت بھیج ایسی رحمت جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے مناسب ہو۔

اسی طرح بعض محدثین کو خواب میں دیکھا گیا اور ان سے پوچھا گیا کہ اللہ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ کہا کہ میری مغفرت کر دی گئی۔ پوچھا گیا کس عمل سے؟ کہا کہ میں ان دو انگلیوں سے لکھا کرتا تھا "صلی اللہ

Marfat.com

علیہ وسلم"۔

عبداللہ المروزی اوران کے والد دونوں رات کے وقت حدیث پاک کا دور کرتے تھے اس جگہ سے لوگ نے دیکھا کہ نور کا ایک ستون بلند ہوتا ہے اور آسمان پر بادلوں تک پہنچ جاتا ہے۔

ابواسحاق ابراہیم بن دارم الدارمی جوکہ بنہشل کے نام سے معروف تھے فرماتے ہیں کہ میں احادیث کی تخریج کے لئے لکھا کرتا تھا" قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔ میں نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی گویا میری چیزوں میں سے ایک قلم دست مبارک میں لیا اور فرمایا کہ ھٰذَا جَیِّدٌ یہ بہتر چیز ہے۔

حسن بن رشیق کو ان کی وفات کے بعد کسی نے بڑی اچھی حالت میں دیکھا پوچھا کہ یہ کس عمل کی وجہ سے ہے؟ کہا کہ بوجہ کثرت درود شریف پڑھنے کے جو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھا کرتا تھا۔

حافظ ابوموسیٰ المدینی نے ایک جماعت محدثین کے بارے میں نقل کیا کہ لوگوں نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ بتا رہے تھے کہ ان کی مغفرت کر دی گئی اس وجہ سے کہ وہ ہر حدیث پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی پر صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتے تھے۔

ابوالعباس الخیاط ایک مرتبہ ابومحمد بن رشیق کی مجلس میں بیٹھے تھے۔ شیخ نے ان کا اکرام کیا اور کہا کہ شیخ کے سامنے پیش کرنے کی کوئی چیز ہے۔ آپ نے فرمایا لو پڑھو۔ اس کے بعد (تیسری مرتبہ) میں نے خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ فرما رہے ہیں تم رشیق کی مجلس میں حاضر ہوا کرو کیونکہ وہ اس میں اتنی اتنی بار درود شریف پڑھا کرتے ہیں۔

حسن بن موسیٰ الخضرمی جوکہ ابن عجینہ کے نام سے مشہور ہیں، فرمایا کہ جب میں حدیث پاک لکھتا تھا تو جلدی کی وجہ سے میں درود شریف کے لئے ایک خط کھینچ دیا کرتا تھا تو میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے تم حدیث لکھتے ہو تو مجھ پر درود شریف نہیں لکھتے جیسا کہ ابوعمرو الطبرانی مجھ پر درود شریف بھیجتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ میں گھبرا کر اٹھا اور اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ میں کوئی حدیث بغیر صلی اللہ علیہ وسلم کے نہ لکھوں گا۔

مذکورہ حسن کی دوسری روایت میں ہے کہ میں نے بعض اہل مغرب کو کچھ لکھا اور جب بھی حدیث لکھتا تو اس میں صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تھا انہوں نے کہا کہ اس کاغذ کو کیوں ضائع کرتے ہو تم اس میں (بار بار) صلی اللہ علیہ وسلم لکھتے ہو۔ میں نے ان سے کہا اللہ کی قسم میں کبھی بھی ایک ورقہ بغیر اس کے نہیں لکھوں گا۔

ابوعلی حسن بن علی العطار سے منقول ہے کہ ابوطاہر المخلص نے اپنے ہاتھ سے میرے لئے کچھ رسائل لکھے تو اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جب بھی ذکر آتا تھا تو اس میں لکھا ہوتا تھا" قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا" ابو علی نے کہا میں نے ان سے پوچھا کہ تم ایسا کیوں لکھتے ہو۔ جواب دیا کہ میں بچپن میں حدیث پاک لکھا کرتا تھا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آتا تو درود شریف نہیں لکھتا تھا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھ کر آگے بڑھا، راوی نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ یہ بھی کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھی بھیجا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف سے اپنا چہرۂ مبارک پھیر لیا۔ میں دوسری جانب جا کر کھڑا ہوا تو دوسری طرف بھی ایسا ہی ہوا۔ تیسری مرتبہ بھی اسی طرح کیا تو میں نے عرض کیا یا نبی اللہ آپ کیوں مجھ سے اپنا چہرا ہٹاتے ہیں۔ فرمایا کیونکہ جب تم اپنی کتاب لکھتے ہو تو مجھ پر درود شریف نہیں لکھتے کہا کہ اس وقت سے میں لکھتا ہوں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔

قاسم بن محمد سے مروی ہے کہ جب ان کی کتاب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذکر آتا تو دو سطور کے درمیان میں "صلی اللہ علیہ وسلم" لکھا کرتا تھا۔ اور اس کے بعد لکھا کرتا تھا" فَرَضِیَ اللّٰہُ عَنْ قَاسِمٍ وَغَفَرَ لَہٗ" (پس اللہ قاسم سے راضی ہو اور اس کی مغفرت کر دے) ان کا یہ عمل عجیب معلوم ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے نفع دیں اور ہمارے اعمال کو اپنے لئے خالص کر دیں۔

حمزہ کنانی سے منقول ہے کہ میں حدیث پاک لکھتا تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر پر لکھتا "صلی اللہ علیہ"۔ میں نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کیا ہوا کہ مجھ پر جب درود پڑھتے ہو تو اس کو کامل نہیں کرتے۔ اس کے بعد سے میں صلی اللہ علیہ کے ساتھ وسلم لکھتا ہوں۔

ابو زکریا یحییٰ بن مالک بن عائذ العائذی سے مروی ہے کہ بصرہ کے ہمارے ایک ساتھی نے کہا کہ ہمارا ایک ساتھی حدیث پاک لکھا کرتا تھا مگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف نہیں پڑھتا تھا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آتا تھا تو درود شریف کو محذوف کر دیتا تھا محض کاغذ کی بچت کرنے کے لئے۔ میں نے جب اس سے ملاقات کی تو دیکھا کہ اس کے دائیں ہاتھ پر ایسی بیماری لگی جس سے اس کا ہاتھ جھڑ گیا۔

ابو عمر بن عبدالبر اپنی کتاب التمہید میں جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر لکھتے تو درود شریف کو حذف کرنے کا قصد کرتے جس کی وجہ سے ان کو اپنے کاروبار میں بڑا خسارہ اٹھانا پڑا۔ حالانکہ وہ درود شریف کا علم بہت اچھی طرح جانتے تھے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا۔

علامہ نمیری نے اپنے والد سے روایت کی کہ علماء میں سے ایک عالم نے مؤطا شریف کا ایک نسخہ اپنے ہاتھ سے لکھا اور بہت اچھی طرح لکھا اور جہاں پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر مبارک آیا انہوں نے اس کو حذف کر دیا اور اس کی جگہ "ص" لکھ دیا۔ اور بعض رئیس لوگوں نے اس کا قصد کیا کہ جو کتاب کو مختصر کرنے کی رغبت رکھتے تھے تاکہ نسخہ سستا خریدا جا سکے۔ لیکن جب کتاب ان کے پاس آئی تو انہوں نے تمام اختصار شدہ مواقع کو خوب اچھی طرح ٹھیک کر دیا۔ لہٰذا ان کو اس پر بہت بڑی بخشش دینے کا ارادہ کیا گیا۔ اس کے بعد جب

Marfat.com

وہ عالم (جنہوں نے اس طرح مؤطا لکھی تھی) ان کے اس فعل پر متنبہ ہوئے تو انہوں نے اپنی اس ترتیب کو بدل دیا اور اس طرح مختصر درود شریف کی جُملہ "ص" لکھنے کو حرام قرار دیا اور اس کوتاہی کو درست کر دیا۔

فضائلِ دُرودِ ابراہیمی

نماز میں پڑھے جانے والے دُرود میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا نام آتا ہے، اِس لیے اسے **دُرودِ ابراھیمی** کہا جاتا ہے۔ دُرودِ ابراہیمی نبیٔ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے خُود سِکھلایا اور نماز میں پڑھنے کا حکم بھی فرمایا، جس کی بنا پر **دُرودِ ابراھیمی** سب دُرودوں سے افضل قرار پایا۔

دُرودِ ابراہیمی کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی اور دنیاوی فیوض و برکات کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے اور ــــ

- اللہ تبارک و تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔
- دنیاوی کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔
- قدم قدم پر اللہ جلّ شانہٗ کی مدد شاملِ حال رہتی ہے۔
- جُملہ حاجات پُوری ہو جاتی ہیں۔

Marfat.com

- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔
- رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے اور مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔
- خاتمہ بالایمان ہوتا ہے اور آخرت کی زندگی کی تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں۔
- معمول سے پڑھنے والا جنّت کا حقدار ہو جاتا ہے۔

درُودِ ابراھیمی

درُود ابراہیمی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

Marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل کو

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

برکت دی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

فضائلِ دُرودِ ہزارہ

یہ درود شریف ایک بار پڑھنے سے ایک ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک ہزار حاجات پوری ہوتی ہیں، اس لیے اسے درود ہزار کہتے ہیں۔

یہ دُرودِ پاک زیارت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے بھی مؤثر اور اکسیر ہے۔

رمضان المبارک میں روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے بہت جلد

Marfat.com

زیارت کے شرف سے سرفرازی حاصل ہوگی۔

وسعتِ رزق اور قرض کی ادائیگی کے لیے بعد نمازِ عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ کسی قسم کی مصیبت یا پریشانی ہو تو بعد نمازِ فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

درُودِ ھزارہ

درود ہزارہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ درُود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ

علیہ وسلم کے اوپر ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار

اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

اور برکت دے اور سلام بھیج۔

فضائلِ درُودِ غوثیہ

یہ درُودِ پاک خاندانِ غوثیہ قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اِس درُود شریف کو

Marfat.com

روزانہ کم از کم تین بار پڑھنے والے کو یہ سات نعمتیں حاصل ہوں گی:

۱۔ رزق میں برکت ہو گی۔ ۲۔ تمام کام آسان ہو جائیں گے۔
۳۔ کسی کی محتاجی نہ ہو گی۔ ۴۔ مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔
۵۔ جان آسانی سے نکلے گی۔ ۶۔ قبر میں وسعت ہو گی۔
۷۔ نزع کے وقت کلمہ پڑھنا نصیب ہو گا۔

دُرُودِ غوثیہ

درود غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ

علیہ وسلم جو جود و کرم کا خزینہ ہیں پر اور

اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

ان کی آل پر درود، برکت اور سلام بھیج

Marfat.com

فضائلِ دُرودِ ناریہ

اہلِ رُوحانیت میں اِس دُرود شریف کو بہت اہمیّت حاصل ہے کیونکہ اِس میں گوناگوں رُوحانی اسرار ہیں اور حصُولِ معرفت کا ذریعہ ہے۔

- رُوحانی کشف حاصل کرنے کے لیے مُرشدِ کامل سے اجازت لے کر تنہائی والی جگہ پر ۴۰ دن کے لیے گوشہ نشین ہو جائے، دن کے وقت روزہ رکھے اور دن رات یہ دُرود شریف پڑھے، پردۂ غیب سے عجیب اسرار ظاہر ہوں گے۔
- رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران اِس دُرودِ پاک کو کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تبارک وتعالےٰ بے شمار رُوحانی اسرار سے نوازے گا۔

Marfat.com

- دنیوی فائدے کے لیے اس درود شریف کو پڑھنے سے رنج وغم اور پریشانیوں سے حفاظت ملتی ہے۔
- مُصیبت کے وقت اِس دُرود شریف کا وِرد کرنے سے انشاءاللہ مُصیبت فوراً دُور ہو جاتی ہے۔

دُرودِ ناریہ

دُرودِ ناریہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً

اے اللہ تو دُرود نازل کر ایسا دُرود جو کامل ہو

وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی

اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو اوپر

Marfat.com

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ

جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں۔

وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ

اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور

تُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد

بِهِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْمِ

حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے

وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور

Marfat.com

اَصْحَابِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ

آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ

وَنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ○

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کے لمحات

صوفی محمد ندیم محمدی

زیر اہتمام :-

شہباز پبلشرز توحید پارک امامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

فضائلِ دُرودِ تنجینا

دُرودِ تنجینا وہ دُرود شریف ہے جو ہر مشکل مہم اور مصائب و آلام سے نجات دلاتا ہے اِس دُرود شریف کو تنجی بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے فضائل بے پناہ ہیں اور بزرگانِ دین کا بار بار آزمُودہ ہے۔ جناب غوث الاعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ کوئی شخص نہایت مشکل میں پھنس گیا۔ اس نے باوضو مُعطّر ہو کر یہ دُرود شریف پڑھنا شروع کیا تو اس کی مشکل بہت جلد آسان ہو گئی۔ جو کوئی اس دُرودِ پاک کو قبلہ رو ہو کر ادب و احترام کے ساتھ ہر روز تین سو (۳۰۰) بار پڑھے گا، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی سخت ترین مشکل بھی حل ہو جائے گی۔

قمر منیر میں علامہ فاکہانی نے ایک بزرگ شیخ مُوسیٰ کے واقعہ کا ذکر کیا ہے کہ ہمارا قافلہ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہا تھا۔ جہاز ایک بہت بڑے طوفان میں گھر گیا۔ ایسا دکھائی دینے لگا کہ چند لمحوں میں جہاز ڈوب جائے گا اور اس پر سوار تمام لوگ موت کے مُونھ میں چلے جائیں گے۔ شیخ موسیٰ فرماتے ہیں کہ افراتفری کے اس عالم میں مجھ پر نیند نے غلبہ کیا اور مجھے غنودگی طاری ہو گئی۔ اس حالت میں مَیں نے دیکھا کہ سرکارِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم تشریف لائے اور حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ دُرودِ پاک ایک ہزار مرتبہ پڑھو۔ مَیں بیدار ہُوا اور ساتھیوں کو جمع کیا۔ باوضو ہو کر ہم نے یہ دُرود شریف پڑھنا شروع کیا۔ ابھی تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ طوفان کا زور ٹُوٹنے لگا اور تھوڑی ہی دیر میں آسمان صاف اور سمندر پُرسکون ہو گیا۔۔۔ دیدار و زیارتِ نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی خاطر عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر باوضو سو جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ

Marfat.com

چالیس روز کے اندر اندر مقصد حاصل ہوگا۔ مصیبت، پریشانی اور خطرے سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے روزانہ ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں، نجات ہوگی ـــــ کسی بھی تکلیف یا بیماری میں کثرت سے پڑھیں، تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

درود تنجینا

درود تنجینا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا

ان کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ

جس سے ہمیں تمام ڈر خوف اور آفات سے نجات ہو جائے

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا

اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں

Marfat.com

مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا

اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں

اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى

اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ

اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق

الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِىَ

آپ ہماری دُعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ

درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو برلانے والے اور ہماری

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ

بلاؤں کو رفع کرنیوالے اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنیوالے میری فریاد کو پہنچیں اور

Marfat.com

اَغِثْنِیْ یَا اِلٰھِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں الٰہی! تحقیق تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمدؐ جو نبی

الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

ان پڑھے ہیں اور آپؐ کی آل پر برکت اور سلامتی

فضائل درودِ ماہی

درودِ ماہی کا پڑھنے والا ہر مصیبت اور بلا سے بچا رہتا ہے۔ اِسے کثرت سے پڑھنا جادو ٹونے اور دشمن کے حملے، حسد، جنات اور آسیب سے محفوظ رکھتا ہے۔

روزانہ فجر کی نماز کے بعد ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ پڑھنے والے کی حفاظت اور عزّت افزائی کے لیے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے۔

اس درود شریف کی سند یہ ہے کہ ایک اعرابی ایک بڑے برتن

Marfat.com

میں ایک مچھلی ڈالے حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہُوا اور عرض کی کہ اس مچھلی کو تین دن سے آگ پر پکا رہا ہُوں لیکن آگ اِس پر اَثر نہیں کرتی۔

حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مچھلی سے دریافت فرمایا تو مچھلی کو اللہ ربُّ العزّت نے قُوّتِ گویائی بخشی۔ مچھلی نے بتایا کہ ایک دفعہ ایک شخص پانی کے کنارے دُرود شریف پڑھ رہا تھا جو مَیں نے سُنا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ نے حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حکم کے مُطابق مچھلی سے سُن کر دُرود شریف لکھا اور لوگوں کو سکھلایا۔ اس لیے اس دُرود کو **دُرودِ مَاھی** کہا جاتا ہے۔

دُرودِ مَاھی

دُرودِ ماہی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ دُرود بھیج محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور

Marfat.com

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْخَلَآئِقِ

ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِيْعِ الْاُمَمِ

اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر و نشر میں اُمّت

يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ

کے شفیع ہیں اور سیّدنا محمد صلّی اللہ علیہ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

وسلّم پر محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی آل پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ

معلوم اعداد کی حد تک درُود بھیج

مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اور ان

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

کی آل پر درُود اور برکت

Marfat.com

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

اور سلامتی ہو تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام

الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى

مقرب ملائکہ اور صالح بندوں پر

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ

زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط

بھیج ساتھ اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَ

اور اپنے فضل اور

بِكَرَمِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم

Marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے

يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ

اے قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ

اے قائم اے وتر اے احد

يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ

اے بے نیاز جسے کسی نے جنا نہیں

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اس کے جوڑ کا

كُفُوًا اَحَدٌ ج بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

کوئی وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم

الرَّاحِمِيْنَ ط

کرنے والے رحم کر

Marfat.com

دُرود مُستغاث شریف

یہ مکرّم و معظّم دُرود شریف حضُور محبُوبۂ سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم حضرت اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدّیقہ علیہا الصلوٰۃ والسّلام کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے اَور یہ تمام اَوراد و وظائف کا سرتاج اَور افضل ترین وِرد و وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد و بشمار اَور حیطۂ تحریر سے باہر ہیں۔ اِس کا وِرد صحابۂ کرام و تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین اُور تمام اَولیائے کاملین متقدّمینؒ و متأخّرینؒ سے چلا آتا ہے۔ ہر دَور کے اہل اللہ و مشائخ عظّام نے اِسے اپنا وِرد بنایا ہے اَور اس کے فیُوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض ہُوئے ہیں یعنی انہیں حق تعالیٰ نے رُوحانیّت کی نعمتِ عظمےٰ سے بھی نوازا اَور دُنیوی نعمتوں اَور سعادتوں سے بھی بہرۂ وافر عطا فرمایا یہ دُرود خوشنودی و رضامندیِ باری تعالیٰ اَور دیدار و وصالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے لئے بہترین وسیلہ اَور آسان ترین ذریعہ ہے اَور قضائے حاجات و حلِّ مشکلاتِ دینی و دُنیوی اَور حصُولِ فیُوض و برکاتِ ظاہری و باطنی کے لئے افضل ترین اکسیر صفت و تیر بہدف اَور مجرّب المجرّب معمُولِ اَولیا ہے۔

شانِ ظہُور دُرود مُستغاث شریف

نفحات المحبُوب میں آفتابِ علم و عرفان حضرت مولانا مولوی نور عالم نوّر اللہ مرقدہٗ خلیفۂ مجاز اعلیٰحضرت سُلطان الفقراء پیر سید حیدر شاہ جلال پُوری رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ

Marfat.com

میرے پیر و مُرشد حضُور قبلہ عالم جلالپُوری رحمۃ اللہ علیہ کا اِرشادِ گرامی ہے حضور قُطب الاقطاب خواجۂ خواجگان شیخ شمسُ الدّین سیالوی قدس اللہ اسرارہٗ فرماتے ہیں کہ یہ دُرودِ مقدّس دُرود مستغاث شریف واقعی اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدّیقہ علیہا الصلوٰۃ والسّلام سے ہی منسُوب ہے۔ جب حضُور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم غزوۂ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے تھے اُس بار حضرت اُمّ المؤمنین عائشہ صدّیقہ علیہا الصلوٰۃ والسّلام بھی ہمراہ تھیں جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیّبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو حضرت اُمّ المومنین علیہا السّلام ہودے سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند) گم ہوگیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں۔ کیونکہ آگے جاکر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن مُعطل لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامُور تھے وہاں پہنچے اور اُونٹ کی مُہار پکڑ آپ کے آگے بٹھلا دیا۔ آپ اُونٹ پر سوار ہوگئیں تو مہار پکڑ کر آگے آگے ہو لئے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابن اُبیّ نے طُومار بندی شروع کر دی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے، سُنی سُنائی باتوں سے متاثر اِس قسم کی باتیں بنانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہ ہوں گے کچھ نہ فرمائیں گے۔ مگر جب حضرت اُمّ المؤمنین رضؓ کو خبر ہوئی تو وُہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدّتِ غم سے

Marfat.com

اَور زیادہ نڈھال ہوگئیں اَور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اَور اُس وقت اِس پریشانی کے عالم میں شِدّتِ غم ہجر و فراقِ محبُوبِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلّم میں اس پاکدامنہ، عاشقہ و محبُوبہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم نے یہ دُرود مستغاث شریف مرتّب فرمایا جو قیامت تک کے مُسلمانوں کے لِئے ہر مشکل کا حل اَور ہر درد کا درمان ہے اَور اِسی کا وِرد کرتی رہیں یعنی اِس طرح حضُور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی ذاتِ بابرکات پر دُرود و سلام پڑھتے ہُوئے ذاتِ باری و ذاتِ محبُوبِ باریؑ کے حضُور یہ اپنا اِستغاثہ و فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اُسے اعلیٰ درجہ اِستجاب عطا فرمایا۔ اَور سُورۂ نُور میں آپ کے حق میں برأت نازل فرماتے ہُوئے دس آیتیں آپ کی پاک دامنی اَور شان و عظمت میں نازل فرمائیں۔ اَور اِس طرح حضُور شہنشاہِ کونین علیہ الصلوٰۃ والسّلام کے حضور میں آپ کا درجہ و مقام اَور زیادہ بلند ہوگیا۔

یہ دُرود شریف جو حضرت اُمّ المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسّلام جیسی بلند شان ہستی مقدّس کی زبان حق ترجمان سے مترشح ہے۔ اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کے حیطۂ تحریر میں آسکتے ہیں۔ کَلَامُ الْمَلُوْكُ مُلُوْكُ الْكَلَامِ۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اِس سے بڑھ کر اَور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ دُرودِ مکرّم و معظّم حضرت اُمّ المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسّلام سے خواص میں سینہ بسینہ ہی آرہا تھا۔ مگر تاجدارِ فقر و ولایت حضرت سیّدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضُور شہنشاہ غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہم عصر اَور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اِس کے متعدّد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اَور اِس طرح اِس نعمتِ بے بہا کو عام کردیا۔ اِس دُرود شریف میں حضرت اُمّ المؤمنین علیہا الصلوٰۃ والسّلام کا نام مُبارک اَور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہی ہے۔

Marfat.com

نسخہ صحیحہ

درود مستغاث شریف کا یہ نسخہ صحیحہ بندہ نے حضور سرکار پاک قبلہ عالم قدس اللہ اسرارہٗ کے آباو اجداد کے نہایت پرانے قلمی نسخہ سے نقل کیا ہے جو حضور پاکؒ کے بزرگوں کا تصدیق شدہ بالکل اصلی اور صحیح نسخہ ہے اور حضور پاکؒ نے ہمیشہ اسی کا ہی وظیفہ کیا ہے۔

طریقِ زکوٰۃ درود مستغاث شریف

یہاں درود مستغاث شریف کی زکوٰۃ کے دو طریقے درج کئے جاتے ہیں۔ پہلا مشائخ عظامؒ سلسلۂ عالیہ چشتیہ سے منقول ہے اور دوسرا خاندان عالیہ قادریہ طوسیہ کے پیرانِ عظام کا ہے جس کے مطابق کوئی چاہے زکوٰۃ پوری کرے فیض یاب ہوگا۔ بہتر یہ ہے دونوں طریقوں سے ہی زکوٰۃ پوری کریں۔

اوّل یہ کہ قمری مہینے کے پہلے بدھ کے روز سے شروع کریں اور ایک مرتبہ پڑھیں دوسرے روز دو مرتبہ تیسرے روز تین مرتبہ علیٰ ہذا القیاس گیارھویں روز گیارہ مرتبہ۔ مگر بارھویں روز دس مرتبہ تیرھویں روز نو مرتبہ علیٰ ہذا القیاس کم کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ اکیسویں روز ایک مرتبہ پڑھ لیں تو زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر روزانہ ایک مرتبہ وظیفہ جاری رکھیں تمام خیر و برکات سے مالا مال رہے گا۔

دوم قمری مہینہ کے شروع میں جمعرات کی رات سے شروع کریں اور مسجد کے شمال مغربی کونے کی طرف منہ کریں رُو بمدینہ طیبہ مصلّٰی بچھا کر بحضوریٔ قلب پہلے درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ ۷ بار سورہ فاتحہ ایک بار

Marfat.com

اَور سُورۃ اخلاص تین بار پڑھ کر دُرود مستغاث شریف گیارہ بار گیارہ روز تک پڑھیں۔ اَور بعدہٗ کلمہ اَغِثْنَا یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا پانچ بار پڑھیں زکوٰۃ پُوری ہو جائے گی۔

ایّامِ زکوٰۃ میں روزہ رکھیں اَور اشیاء جلالی مثل گوشت، پیاز و مچھلی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ جماع بھی نہ کریں اَور اپنے گِرد خُوشبو رکھیں۔ کپڑے پاک و صاف و سفید ہوں۔ یہ پرہیز اَور خوشبو صرف زکوٰۃ کے وقت ہے۔ بعد میں نہیں۔ اَور پڑھنے کی جگہ مقرر ہو۔ زکوٰۃ کے بعد حسبِ توفیق کھانا تیّار کر کے ہمارے بزرگوں نے گیارہ آدمیوں کو کھلانے کے لئے لکھا ہے۔ ختم شریف پڑھ کے ایصالِ ثواب حضُور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اَور آل و اصحاب و اہلِ بیت رضوان اللہ عنہم اَور تمام بزرگانِ دین بالخصوص مشائخ عظّام سلسلۂ عالیہ قادریہ چشتیہ کے اَرواح کو کرے اَور دُعاء کے بعد غرباء و مساکین میں تقسیم کر دے۔

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خُطبات

●

صُوفی محمد ندیم محمدی

زیرِ اہتمام :-

شہباز پبلشرز توحید پارک اِمامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

درودِ مستغاثِ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

میں شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِنُوْرِہٖ بِحَبِیْبِہٖ

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے زینت بخشی انبیاء علیہم السلام کو ساتھ اپنے نور کے اپنے حبیب

الْمُصْطَفٰی ت وَمَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِرَسُوْلِہِ الْمُجْتَبٰی ب

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور احسان کیا ہے اوپر مومنوں کے ساتھ مبعوث کرنے اپنے رسولؐ کے جو برگزیدہ

وَمُسْرِعُ الْمُسَیَّرِ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ

ہے اور جلدی کرنے والا اور نبیؐ کو سیر کرایا گیا ان کے عرش مجید کے اوپر سے زمین کے

الثَّرٰی ت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا مَضٰی ت وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی

نیچے تک سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کو ثابت ہیں گذشتہ چیزوں پر اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کو ثابت

Marfat.com

مَا بَقِیَتِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی

ہیں باقی چیزوں پر درود اور سلام اُوپر اس کے رسولؐ کے جو محمدؐ صاحب ہیں بہتر خلقت سے

مَدَحْتُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

میں نے آپؐ کی تعریف کی اے اللہ کے رسولؐ اللہ کا درود اُوپر نبیؐ اُمّی کے

اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

آپؐ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ ہیں فریاد چاہے گئے طرف اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

وَارِثُ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْوَحِیِ اَحْمَدُ

نبیوں کے وارث رسولؐ صاحب وحی جن کا نام احمدؐ ہے

شَفِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کے حضور شفاعت کرنے والے فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی درگاہ سے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ!

Marfat.com

سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ وَاِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

سردار دو جہانوں کے اور جنّ و اِنس کے اور پیشوا دو قبلوں کے

وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ فِی الدَّارَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰہِ ط

اور شفاعت کرنے والے اُمتوں کے بیچ دو جہان کے کھولنے والے مشکلوں کے جاری کرنے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

والے امر اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ!

اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی رَسُوْلُ سِرَاجُ الْعَالَمِیْنَ مَحْمُوْدُ

نبی برگزیدہ رسُولؐ چراغ دو جہانوں کے تعریف کئے گئے

مُّطَیَّبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

پاک اللہ تعالےٰ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اور سلام آپ پر اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

Marfat.com

اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی رَسُوْلُ نَبِیُّ الْخَافِقَیْنِ قَاسِمُ

سردار بلند مرتبہ رسولؐ نبی مشرق مغرب کے بانٹنے والے

خَیْرُ خَلْقِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

خدائی انعاموں کے اللہ کی سب مخلوق سے بہتر فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ!

اَلْمُسْتَغَاثُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

فریاد ہے اے اللہ تعالےٰ رسولؐ مدد درکار ہے اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

اَلشَّفَاعَاتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سفارشیں درکار ہیں اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ چھٹکارے کا طلبگار ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَوْلٰی مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ اَفْضَلُنَا رَسُوْلُ نَبِیُّ صَاحِبُ

بہتر اللہ تعالیٰ کے بندوں سے افضل ہم سب سے رسولؐ نبیؐ دوجہان کے

الدَّارَیْنِ خَادِمُ طَیِّبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ

مالک اللہ کا پاک خادم فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ

Marfat.com

تَعَالَی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

تعالیٰ کے درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ!

اَلْمُزَکّٰی رَسُوْلُ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ نَاہِ طَاہِرُ اللّٰہِ ط

پاک کیئے گئے پیغمبر مکہ معظمہ مدینہ منورہ کے تاج (بادشاہ) منع کرنے والے گناہ سے پاک اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰے

فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

ھٰذَا نَا رَسُوْلُ جَدُّ الطَّیِّبِیْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دَاعِ

ہمیں ہدایت کی ایسے رسولؐ نے جو نانا ہیں دو پاک ہستیوں کے امام حسنؓ اور امام حسینؓ بلانے والے

مُّطَھَّرُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

پاک کیئے گئے اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

فریاد چاہے گئے اے اللہ تعالیٰ کے رسول ص مدد چاہے گئے اے اللہ تعالیٰ کے رسول ص

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

شفاعتیں درکار ہیں اے اللہ تعالیٰ کے رسول ص چھٹکارا دینے والے اے اللہ تعالےٰ کے رسول ص

اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دُعَآئِیْ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ قبول فرما میری دعا بطفیل کلمہ طیبہ کے نہیں کوئی عبادت کے لائق سوائے اللہ تعالےٰ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط رَبَّنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

کے محمد صاحب اللہ کے سچے رسول ص ہیں اے ہمارے پروردگار اور فرما ہمارے لئے اپنے پاس سے رحمت

وَّمَحَبَّةً وَّعِزَّةً وَّمَهَابَةً وَّرِيْحًا طَيِّبَةً مِّنْ

اور محبت اور عزت اور ہیبت اور پاک ہوا حضرت محمد

رَّوْضَةِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ سے جو برگزیدہ ہیں درود ہو اُن پر اللہ تعالیٰ کا اور سلام

اِلٰهِیْ وَارْزُقْنَا فُتُوْحًا كَثِيْرَةً كَمَا فِیْ عِلْمِكَ

اے میرے اللہ تعالیٰ اور عطا فرما ہمیں بہت سی فتوحات جیسا کہ تیرے علم میں ہے

Marfat.com

يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ط

ان بتوں سے محبت رکھتے ہیں جس طرح اللہ سے اور ایمان والوں کو زیادہ محبت اللہ سے ہے

اَلْمَقْصُوْدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْمَحَبَّةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

مقصود چاہتا ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ محبت چاہتا ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَلْحَاضِرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلْبَرَكَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

حاضری چاہتا ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ برکت چاہتا ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَلْعِزَّةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط نَبِيٌّ مُّخْتَارٌ مُّرْتَضٰى اِمَامٌ

عزت چاہتا ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ نبیؐ اختیار دیئے گئے برگزیدہ رضا طلب پیشوا

اَمِيْنٌ رَّسُوْلٌ مُّقْتَدَا الْاَئِمَّةِ الْمُهْتَدِيْنَ هَادٍ

امانت دار پیغمبر آگے کئے گئے ہدایت کرنے اماموں کے ہادی

مُّبِيْنُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

ظاہر کرنے والے اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

Marfat.com

هَدَانَا رَسُوْلُ مُهْدِی الْاُمَّةِ مِنَ الضَّلَلَةِ بِهَدَایَةٍ

راہ دکھائی ہمیں رسولِ پاک نے جو ہدایت کرنے والے ہیں سب امت کے گمراہی سے (بچانے والے) ساتھ

مُطِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

ہدایت کے اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

حَبِیْبُ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا رَسُوْلُ مُهْتَدِی الْاُمَّةِ مُحَمَّدٌ

اللہ کے پیارے ہمارے پیارے رسولؐ ہدایت کرنے والے امت کے محمدؐ ہیں

صَفِیُّ حُجَّةُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

برگزیدہ برہان اللہ تعالےٰ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

فریاد ہے اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ مدد درکار ہے اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

Marfat.com

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سفارشیں درکار ہیں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ چھٹکارے کا طلبگار ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَللّٰھُمَّ اَجِبْ دُعَائِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَۃِ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ میری دُعا قبول فرما ان اسماء شریفہ کی بدولت

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ

اے اللہ تعالیٰ اے بخشش فرمانے والے اے مہربان اے مالک اے بزرگی والے اے سلامتی کے مالک

یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ

اے امن دینے والے اے نگہبان اے غالب اے قوت والے اے بڑائی کے مالک

یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا غَفَّارُ یَا قَھَّارُ

اے پیدا کرنے والے اے درست کرنے والے اے صورت بنانے والے اے بہت بخشش فرمانے والے اے قہر فرمانیوالے

یَا وَھَّابُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا عَلِیْمُ یَا قَابِضُ

اے عطا فرمانے والے اے رزق دینے والے اے کھولنے والے اے جاننے والے اے سمیٹنے والے

اِلٰھِیْ وَاحْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِیَّاتِ

اے میرے اللہ اور محفوظ فرما ہم کو آفتوں سے اور بلاؤں سے

Marfat.com

وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ وَالْحَسَنَاتِ بِرَحْمَتِكَ

اور برکت دے ہم کو ہمارے لئے رزق میں اور نیکیوں میں اپنی خاص رحمت سے

يَا رَحْمَ الرَّاحِمِيْنَ مُحَمَّدٌ مَّحْمُوْدٌ مَّحْبُوْبٌ

اے بہت رحم فرمانے والے محمدؐ تعریف کئے گئے محبوب

مُحِبُّ اللّٰهِ وَمُجِيْبُنَا رَسُوْلُ كَرِيْمِ اللّٰهِ مُرْتَضٰى

اللہ تعالےٰ کے محب اور ہمارے قبول کرنے والے رسولؐ سخی اللہ کے برگزیدہ رضا طلب

خَلِيْفَةُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ تعالےٰ کے نائب فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طٰهٰ وَيٰسٓ قَآئِمٌ

ہمارے پیغمبرؐ ہیں پیغمبرؐ ہمیشہ کے لئے نبیؐ طٰہٰ اور یٰسین قائم ہونے والے عبادت

حَامِدُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درُود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَمِیْرُنَا رَسُوْلُ کَرِیْمُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نَاصِرُ

ہمارے امیر رسولؐ سخی محمدؐ اللہ تعالیٰ کے سچے رسولؐ مدد کرنے والے

کَلِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰے

(مخلوق کے) کلام کرنے والے اللہ تعالیٰ سے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ خدائے برتر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درُود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریادیے اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ مدد درکار ہے اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سفارشیں درکار ہیں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ چھٹکارے کا طلبگار ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

مُعِیْنُنَا رَسُوْلُ دُرُّ النَّبِیّٖنَ الْیَاسِیْنَ اِمَامُ

ہمارے مددگار رسولؐ موتی نبیوں کے (نام مبارک ان کا) یٰسین پیشوا

Marfat.com

اَمِیْنُ اللّٰہِ ط (اِیں دُعا سہ بار بخواند) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اللہ تعالیٰ کے امانت دار (اے یہ دُعا تین بار پڑھیں) اَے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمِکَ ط

نازل فرما اُوپر محمدؐ صاحب کے اور اُوپر آلِ محمدؐ صاحب کے بشمار اپنے بے انتہا علم کے

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنِیْ بِجَمَالِکَ وَجَمَالِ حَبِیْبِکَ

اَے ہمارے اللہ تعالیٰ فریاد پہنچ مجھ کو ساتھ اپنے جمال کے اور اپنے حبیبؐ کے جمال کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے بلند شان کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

مُصَدِّقُنَا رَسُوْلُ حَبِیْبُ نَبِیٌّ مُّزَمِّلُ بَیَانُ

ہمیں سچا کرنے والے رسُولؐ حبیبؐ نبیؐ نوری کملی والے (اللہ) کے بیان

رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کرنے والے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ فریاد چاہے گئے طرف درگاہ خدائے برتر کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالیٰ کے رسُولؐ!

شَاھِدُنَا رَسُوْلُ نَبِیٌّ مُدَّثِّرٌ قُرَانٌ نُوْرٌ

حاضر و ناظر ہمارے رسُولؐ نبیؐ چادر پوش نزدیک کرنے والے اللہ تعالےٰ

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہ تَعَالٰی

کے نوُر فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

فریاد ہے اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ مدد درکار ہے اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سفارشیں درکار ہیں اَے اللہ تعالیٰ کے رسُولؐ چھٹکارے کا طلبگار ہُوں اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

مُذَکِّرُنَا رَسُوْلُ مُعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَھَّرُ الْجُسُوْبَارٌ

ہمیں یاد دلانے والے رسُولؐ خوشبودار رُوح والے پاک جسم والے نیکی کرنے والے

Marfat.com

جَوَادُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

سخی اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَکِّیٌّ

بادشاہ نبیوں کے رسول قرآن شریف والے مکہ شریف والے

شَکُوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

شکرگزار اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اِمَامُ الْاَتْقِیَآءِ نَصِیْرُنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ

پیشوا پرہیزگاروں کے مددگار ہمارے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ حوضِ کوثر کے مالک

مَدَنِیٌّ مُّنِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

مدینہ شریف والے اللہ تعالیٰ کے نورانی بندے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

فریاد ہے اے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ مدد درکار ہے اے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

سفارشیں درکار ہیں اے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ چھٹکارے کا طلبگار ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسُولؐ

تَاجُ الْاَنْبِیَآءِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَآءِ ضِیَآءُ نَا

نبیوں کے تاج (بادشاہ) چراغ ولیوں کے روشنی ہمارے دِلوں کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ

رسُولؐ میزان کے مالک بطحیٰ کے رہنے والے نزدیک

اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰے

اللہ تعالیٰ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

Marfat.com

بُرْهَانُ الْاَصْفِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْوَحْیِ سَیِّدُ الْقَوْمِ

بُرہان برگزیدوں کے رسولؐ مالک وحی اِلٰہی کے سردار قوم کے

عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

عربی یتیم اللہ تعالیٰ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ!

شَفِیْعُنَا رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ تَعَالٰی مُجْرِیْہِ الْمَھْدِیُّ

شفاعت کرنے والے ہمارے رسُول اللہ تعالیٰ کی طرف سے جاری کرنے والے ہدایت کرنے والے

قُرَیْشِیٌّ شَھِیْدُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اہل قریش گواہ اللہ تعالےٰ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالیٰ کے رسُولؐ

اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ وَسِیْلَتُنَا

اِمام پرہیزگاروں کے اَور زینت نبیوں کے اَور وسیلہ ہمارے رسُولؐ

Marfat.com

رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَّذِیْرُ اللّٰہِ ط

پرورش کرنے والے فقیروں کے حجازی ڈرانے والے اللہ تعالیٰ کے (عذاب سے)

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰے

فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

خَتَمُ الْاَنْبِیَآءِ وَخَاتَمُ النَّبِیّٖنَ

ختم کرنے والے نبیوں کے سلسلے کو اور نبیوں کے

رَسُوْلٌ مَّاحِیُ الْکُفْرِ وَالْبِدْعَۃِ مُحَمَّدُ ابْنُ

رسولؐ مٹانے والے کفر کے اور بُرائی کے محمدؐ ہیں بیٹے

عَبْدِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی۔

عبداللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

Marfat.com

صَادِقْنَا رَسُوْلٌ مُّرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّحِيْمٌ

ہمیں سچا بنانے والے رسولؐ بھیجے ہوئے میانہ رَو رحم کرنے والے

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰے

اللہ کے فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد ہے اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ مدد درکار ہے اَے اللہ تعالیٰ کے رسُولؐ

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

شفاعت کیجئے اَے اللہ تعالیٰ کے رسُولؐ چھٹکارے کا طلبگار ہوں اَے اللہ تعالیٰ کے رسُولؐ

اَللّٰھُمَّ اَجِبْ دُعَائِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَۃِ

اَے ہمارے اللہ تعالیٰ میری دُعا قبول فرما ان ناموں کے وسیلہ سے جو شرافت والے ہیں

یَا بَاسِطُ یَا خَافِضُ یَا حَافِظُ یَا رَافِعُ یَا مُعِزُّ

اَے کشادہ کرنے والے اَے نیچا کرنے والے اَے حفاظت کرنے والے اَے بلند کرنے والے اَے عزّت دینے والے

Marfat.com

يَا مُذِلَّ سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيْفُ

اے ذلت دینے والے اے سننے والے اے دیکھنے والے اے فیصلہ کرنیوالے اے انصاف کرنیوالے اے

يَا خَبِيْرُ يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَلِيُّ

مہربانی کرنیوالے اے خبر رکھنے والے اے جاننے والے اے بڑائی والے اے بخشنے والے اے شکر کئے ہوئے

يَا كَبِيْرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُقِيْتُ يَا حَسِيْبُ يَا جَلِيْلُ

اے بلند اے بڑے اے محافظ اے روزی دینے والے اے پیارے مہربان دوست اے جلال والے

اِلٰهِيْ اِحْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَ بَارِكْ

اے معبود حفاظت کر ہماری آفتوں سے اور مصیبتوں سے اور برکت دے

لَنَا فِي الرِّزْقِ وَالْحَسَنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

ہم کو رزق میں اور نیکیوں میں اپنی رحمت سے اے تمام رحیموں سے

الرَّاحِمِيْنَ ○ سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِيْثٌ مُّقْتَصِدٌ

زیادہ رحم کرنے والے ہمارے آقا نبی کریمؐ جو مدد کرنے والے درمیانہ رو

حَلِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کے حلیم فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف سے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپ ص پر اے اللہ تعالےٰ کے رسول ص

اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ وَّمُنِیْبُ اللّٰہِ ط

مدد کیجئے ہماری اے دو عالم کے رسول ص آپ سچے ہیں اللہ کے منیب

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپ ص پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول ص

وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ الرَّحْمَۃِ

نصیحت کرنے والے ہمارے رسول ص اور رسول ص اللہ کے برگزیدہ رحمت کے مالک

اَوَّلُ حَبِیْبُ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

پہلے اللہ کے حبیب فریاد چاہے گئے طرف درگاہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپ ص پر اے اللہ تعالیٰ کے رسول ص

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

فریاد ہے اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ مدد درکار ہے اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

شفاعتیں درکار ہیں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ چھٹکارے کا طلبگار ہوں اے اللہ تعالیٰ کے

اَكْرَمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِيْعَةِ وَكَاشِفُ الْغُمَّةِ

رسولؐ ہم سب میں سب سے زیادہ کریم رسولؐ شریعت کے مالک اور اندھیروں کو دور کرنیوالے

عَزِيْزُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَتِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ تعالیٰ کے پیارے فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

اَهْلُ التَّقْوٰى وَبُرْهَانُ الْاَصْفِيَآءِ رَسُوْلٌ

تقویٰ والے اور صوفیاء کی دلیل رسولؐ

صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ شِفَآءٌ فَصِيْحُ اللّٰهِ

جو طریقت کے مالک ہیں شفاء ہیں اللہ تعالےٰ کے فصیح ہیں

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد چاہے گئے طرف بارگاہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

اٰمَنَّا بِکَ اَنْتَ نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْحَقِیْقَۃِ

ایمان لائے ہم آپؐ پر، آپؐ ہمارے نبیؐ ہیں رسولؐ ہیں حقیقت کے مالک ہیں

مُضَرِیٌّ بَشِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

مضر قبیلہ والے اللہ کی خوشخبری دینے والے ہیں فریاد چاہے گئے اللہ کی بارگاہ کی طرف سے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدَّمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمَعْرِفَۃِ بُرْھَانُ

اماموں کے امام ہمارے پیشوا رسولؐ جو معرفت کے مالک ہیں دلیل ہیں

رَحْمَۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ کی رحمت ہیں فریاد چاہے گئے اللہ کی بارگاہ کی طرف سے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

کَبِیْرُنَا رَسُوْلٌ وَّفِیْنٌ صَاحِبُ الْجَنَّۃِ ظَاھِرٌ کَرِیْمٌ

ہمارے بزرگ ہیں رسولؐ ہیں وفی کے مالک ہیں جنت کے مالک ہیں ظاہر ہیں اللہ تعالیٰ

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کے کریم ہیں فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف سے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

فریاد ہے اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ مدد درکار ہے اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

شفاعتیں درکار ہیں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ چھٹکارے کا طلبگار ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَللّٰھُمَّ اَجِبْ دُعَائِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَۃِ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ قبول فرما میری دعا ان پاک ناموں کے وسیلہ سے

Marfat.com

يَا كَرِيْمُ يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا وَاسِعُ يَا حَكِيْمُ يَا وَدُوْدُ

اے کریم اے ساتھی اے قبول کرنے والے اے کشادگی کرنیوالے اے حکمت والے اے بخشش کرنیوالے

يَا مَجِيْدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيْدُ يَا حَقُّ يَا وَكِيْلُ

اے بزرگی والے اے تمام ایجاد کے باعث اے ہر چیز کو دیکھنے والے اے حق اے محافظ

يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُحْصِيْ يَا مُبْدِئُ

اے طاقت والے اے متین اے مددگار اے تعریف والے اے شمار کرنیوالے اے شروع کرنیوالے

يَا مُعِيْدُ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وَاجِدُ

اے لوٹانے والے اے زندہ کرنے والے اے مارنے والے اے زندہ اے قائم رہنے والے اے پانے والے

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ اِلٰهِيْ وَاحْفَظْنَا

اے بزرگ بنانے والے اے واحد اے احد اے بے نیاز اے اللہ تعالیٰ اور حفاظت کر

مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ

ہماری مصیبت اور بلاؤں سے اور برکت دے ہم کو رزق میں

وَالْحَسَنٰتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ سَنَدُ

اور نیکیوں میں اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے گناہ گاروں

Marfat.com

اَلْعَاصِیْنَ یَرْحَمْنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الرَّحْمَةِ سُلْطَانٌ

کی آس وُہ رسُولؐ جو رحمت والے ہیں بادشاہ ہیں

تَہَامِیٌّ مُّعِیْنُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

تہامہ والے اللہ کی طرف مدد کرنے والے فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

فَقِیْہُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ

ہم سب سے زیادہ جاننے والے رسُولؐ پُل صراط کے مالک تبلیغ فرمانے والے اللہ کی طرف سے

اَللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

انجام بنانے والے فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف سے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالےٰ کے رسُولؐ

وَلِیُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ النِّعْمَةِ بَاطِنٌ خَلِیْلُ

ہمارے مددگار رسُولؐ جو نعمت کے مالک پوشیدہ حقیقت والے اللہ تعالےٰ کے

Marfat.com

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰے

رازدار فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف سے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

شَہِیْدُ عَوَامِنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ التَّاجِ مُحَلِّلُ م

آپؐ تمام انسانوں کے گواہ رسولؐ تاج والے ہیں کھولنے والے ہیں

بِاِذْنِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

(خزانوں کو) اللہ تعالیٰ کے حکم سے فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف سے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد ہے اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ مدد درکار ہے اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

آپؐ سے شفاعت مانگتا ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ رہائی ہو اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَجِبْ دُعَآئِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَۃِ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ قبول کر میری دُعا کو ان پاک ناموں کے وسیلہ سے

یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُقَدِّمُ

اے اکیلے اے ایک اے قادر اے دینے والے اے آگے کرنے والے

یَا مُؤَخِّرُ یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ

اے پیچھے کرنے والے اے سب سے پہلے اے سب سے بعد رہنے والے اے ظاہر ہونے والا اے پوشیدہ رہنے والے

یَا وَالِیْ یَا مُتَعَالِیْ یَا بَرُّ یَا تَوَّابُ یَا مُنْعِمُ یَا مُنْتَقِمُ

اے محافظ اے نیکی قبول کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے انعام دینے والے اے بدلہ لینے

یَا عَفُوُّ یَا رَءُوْفُ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذَا الْجَلَالِ

والے اے معاف کرنے والے اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے اے ملک کے مالک

وَالْاِکْرَامِ ط اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِیَّاتِ

اے جلال والے اور انعام دینے والے اے ہمارے اللہ تعالیٰ حفاظت کر ہماری آفتوں اور بلاؤں

وَبَارِكْ لَنَا فِی الرِّزْقِ وَالْحَسَنَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

سے اور برکت دے ہمارے لئے رزق میں اور نیکیوں میں اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

Marfat.com

اَلرَّاحِمِیْنَ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ

رحم کرنے والے اور دوزخ سے چھٹکارا دینے والے رسولؐ محراب کے

اَلْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِیُّ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ

مالک جمع کرنے والے اللہ تعالےٰ کے نبیؐ فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

کی طرف درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَفْضَلُ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ

افضل ہیں تمام نبیوں سے اور صدیقوں سے اور شہیدوں سے

وَالصّٰلِحِیْنَ وَمَحْبُوْبُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ

اور تمام نیکوں سے اور ہمارے محبوب رسول اللہ تعالیٰ کے جو منبر کے مالک ہیں

خَطِیْبُ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ

خطیب اللہ تعالیٰ کی رحمت فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

سے درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

Marfat.com

مُبَشِّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ

ہم کو خوشخبری دینے والے رسولؐ بیت اللہ شریف کے مالک اللہ تعالیٰ کے کعبہ کو تعمیر

اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کرنے والے فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

یاد ہے اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ مدد درکار ہے اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

مانگتا ہوں آپؐ سے شفاعت اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ رہائی دلایئے اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَکْبَرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِیُّ

ہمارے سب سے بڑے رسولؐ جو معراج کے مالک ہیں سب کچھ جاننے والے بے پرواہ

بِعِلْمِ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اللہ تعالیٰ کے علم کی وجہ سے فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف سے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالیٰ کے رسُولؐ

نَبِیُّ اٰخِرِالزَّمَانِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْاِجْتِہَادِ مُسْتَقِیْمٌ

ایسے نبی جو زمانے میں آخری جو رسُولؐ کوشش فرمانے والے بدلہ لینے والے

مُّسْتَقِیْمٌ مُّکَرَّمُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ

ثابت قدم رہنے والے اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزّت والے فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

کی طرف سے درُود اور سلام آپؐ پر اَے اللہ تعالیٰ کے رسُولؐ

وَفِی الدَّارَیْنِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

اور دونوں جہان میں ہم کو سچّا کرنے والے وُہ رسُولؐ جو قیامت کے

الْقِیٰمَۃِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِیْعُ اللّٰہِ ط

مالِک کلام فرمانے والے سچے، اللہ تعالےٰ کے نزدیک سفارش کرنے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰے

فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف سے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درُود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

فریاد ہے اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ مدد درکار ہے اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

شفاعت مانگتا ہوں اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ رہائی ہو اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

مُشَفَّعُ اللّٰہِ اَلْاُمَّۃِ یُعِیْنُنَا بِالشَّفَاعَاتِ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفاعت دیتے ہوئے مدد کریں گے ہماری شفاعتوں سے

رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّۃِ مُحَرَّمُ نَبِیُّ اللّٰہِ ط

وُہ رسولؐ جو نبوت کے مالک عزّت کیئے ہوئے اللہ تعالےٰ کے نبیؐ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف سے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درُود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

Marfat.com

اَنْتَ وَلِیُّنَا نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ

آپؐ ہمارے مددگار ہیں رحمت والے نبیؐ ہیں آپؐ سب سے پہلے رسولؐ

صَاحِبُ الشَّفَاعَۃِ حَرِیْصٌ رَءُوْفُ اللّٰہِ

جو شفاعت کے مالک خواہش فرمانے والے اللہ کی طرف سے بخشنے والے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰے

فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف سے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالےٰ کے رسولؐ

سَیِّدِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاہِ نَبِیُّنَا رَسُوْلٌ

جنوں اور انسانوں کے سردار منع فرمانے والے ہمارے نبیؐ وہ رسولؐ

صَاحِبُ قَابَ قَوْسَیْنِ ھَاشِمِیٌّ کَرَامَۃُ اللّٰہِ

ہیں جو قاب قوسین والے ہیں اور ہاشمی ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کرامت ہے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَتِ اللّٰہِ تَعَالٰے

فریاد چاہے گئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف سے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

مُقَرِّبَنَا رَسُوْلٌ اِلٰی رَحْمَۃِ اللّٰہِ وَبَرَکَتِہٖ مِائَۃَ

ہمارے قریب رہنے والے رسولؐ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی طرف سے اور برکت کی طرف سے

اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ صَلٰوۃٌ وَّسَلَامٌ عَلٰی اَفْضَلِ

سو ہزار ہزار مرتبہ درود اور سلام ہو آپؐ پر نبیوں

الْاَنْبِیَآءِ وَالْاَصْفِیَآءِ وَالْاَتْقِیَآءِ خَاتَمِ رُسُلِ

اور ولیوں سے افضل اور متقیوں سے افضل اللہ تعالیٰ کے رسولوں

اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبُہُ الْمُرْتَضٰی وَصَفِیُّہُ

کا سلسلہ بند فرمانے والے چنے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کے حبیبؐ برگزیدہ اور اس کی عزت

الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

والے صفی اللہ تعالےٰ ان پر رحمتیں اور سلام نازل فرمائے

کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

بہت بہت مرتبہ اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَجِبْ دُعَآئِیْ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ قبول فرما میری دُعا کو اِن پاک ناموں کے صدقے

الشَّرِیْفَۃِ یَا مُقْسِطُ یَا جَامِعُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ

سے اے اِنصاف فرمانے والے اے جمع کرنے والے اے بے پرواہ اے غنی کرنیوالے

یَا مُعْطِیُ یَا مَانِعُ یَا ضَآرُّ یَا نَافِعُ یَا نُوْرُ یَا ھَادِیُ

اے دینے والے اے روک لینے والے اے تنگی بھیجنے والے اے نفع دینے والے اے نور اے ہدایت دینے والے

یَا بَدِیْعُ یَا بَاقِیُ یَا وَارِثُ یَا رَشِیْدُ یَا صَبُوْرُ

اے ایجاد کرنے والے اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے مالک اے لائق اے صبر قبول کرنیوالے

یَا صَادِقُ یَا سَتَّارُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ھٰذِہِ

اے صادق اے عیب چھپانے والے اے میرے اللہ تعالےٰ ان کریم

الْمُفَتِّحَاتِ الْکَرِیْمَۃِ وَاجْعَلْنِیْ مَفْتُوْحًا بِالْعَنَایَاتِ

فتحوں کی عزت سے اور بنا مجھ کو فتح دیا ہوا عنایتوں سے

وَالْکَرَامَاتِ وَوَفِّقْنَا بِالطَّاعَاتِ وَالْحَسَنَاتِ وَاحْفَظْنَا

اور کرامتوں سے اور توفیق دے ہم کو اطاعتوں اور نیکیوں کی اور حفاظت کر

Marfat.com

مِنَ الْاٰفَاتِ وَالْبَلِيَّاتِ وَبَارِكْ لَنَا فِي الرِّزْقِ

ہماری مصیبتوں اور بلاؤں سے اور برکت دے ہم کو رزق میں

وَالْحَسَنَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اٰمِيْنَ

اور نیکیوں میں اپنی رحمت سے اے رحیموں کے رحیم آمین

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

آمین آمین اور درود بھیج اپنی مخلوق میں سے بہتر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اور سلام بھیج بہت

كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط صَلٰوةُ

بہت اپنی رحمت سے اے رحیموں کے رحیم اللہ تعالےٰ

اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى [b]

کی رحمت ہو اور درود اور سلام ہو آپ ﷺ پر

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِ نِ التَّقِيَّ وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحم کر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر جو متقی ہیں اور عمر رضی اللہ عنہ پر جو پاک ہیں اور عثمان رضی اللہ عنہ پر

Marfat.com

الزَّكِيَّ وَعَلِيَّ نِ الْوَفِيَّ اَسَدَ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ

جو صاف ہیں اور علیؓ پر جو وعدہ وفا کرنے والے ہیں اللہ تعالےٰ چنے ہوئے شیر اور فاطمہؓ پر

الزَّهْرَآءَ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَعَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ

جو کلی ہیں اور حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ پر اور حضرت عائشہ صدیقہؓ پر

الْحُمْرٰى وَالْحَسَنَ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ

اور حضرت حسنؓ پر جو چنے ہوئے ہیں اور حضرت حسینؓ پر جو شہید ہیں

الْكَرْبَلِيَّ وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ

کربلا میں اور حضرت سعدؓ اور حضرت سعیدؓ اور حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ

وَعَبْدَ الرَّحْمٰنَ ابْنَ عَوْفٍ وَّاَبَا عُبَيْدَةَ

اور حضرت عبدالرحمٰنؓ عوف کے بیٹے اور حضرت ابوعبیدہؓ

ابْنَ الْجَرَّاحِ وَالْحَمْزَةَ وَالْعَبَّاسَ وَسَائِرِ

جراح کے بیٹے اور حضرتِ حمزہؓ اور حضرت عبّاسؓ اور تمام

الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط

صحابہؓ اور تابعین پر اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہو ان تمام پر

Marfat.com

اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

مانگتا ہوں میں تجھ سے یہ کہ بخش دے تو میرے لیے میرے گناہوں کو اور مومن مرد اور تمام مومن

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِاُسْتَاذِیَّ

عورتوں کے لیے اپنی رحمت سے اے رحیموں کے رحیم اے ہمارے اللہ تعالیٰ بخش دے مجھ کو اور میرے استاد

وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَا وَارْحَمْھُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ

کو اور میرے ماں باپ کو اور اس شخص کو جو پیدا ہوا اور رحم کر ان دونوں پر جیسا کہ پالا انہوں نے

صَغِیْرًا ط وَاغْفِرِاللّٰھُمَّ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

مجھ کو بچپن میں اور بخش دے اے ہمارے اللہ تعالیٰ تمام مومن مرد اور مومن عورتیں

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط

اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو زندہ کو ان میں سے اور مُردوں کو

اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ ط وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ط

بے شک تو دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے اور اے حاجتوں کو پورا فرمانے والے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اور درود بھیج اے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے بہتر پر جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ان کی آل اور

Marfat.com

اَجْمَعِیْنَ ط بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ط

تمام صحابہ کرام رضی پر اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فضائلِ دُرودِ مقدّس

دُرودِ مقدس دین و دُنیا کے لیے فیوض و برکات کا بیش بہا خزانہ ہے۔ اس کا ایک بار پڑھنا کئی حج اور نفلی روزے رکھنے کے برابر ہے۔ کثرت سے پڑھنے سے صغیرہ و کبیرہ گناہ مُعاف ہو جاتے ہیں۔

نمازِ فجر کے بعد روزانہ ایک بار پڑھنے سے مَوت کے بعد کی سختیاں دُور ہو جائیں گی، نامۂ اعمال سیدھے ہاتھ میں ملے گا، حضُور نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی شفاعت نصیب ہو گی اور بِلاحساب کتاب جنّت ملے گی۔ رات کو سوتے وقت ۴۰ روز پڑھنے سے حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہو گی۔

تہجّد کے وقت ۷ مرتبہ دُرودِ مقدّس پڑھ کر سجدے کی حالت میں جو دعا اور حاجت کی جائے انشاء اللہ قبول ہو گی۔

بے اولاد عورت کو روزانہ تین بار دُرودِ مقدّس پڑھ کر دم شُدہ پانی

Marfat.com

۴۰ دن پلانے سے خدا کے فضل وکرم سے نیک اولاد نصیب ہوگی۔

جُمعرات اور جُمعہ کی درمیانی شب سوتے وقت دُرودِ مقدّس پڑھنے سے چار نعمتیں عنایت ہوں گی :

۱- اللہ تبارک وتعالیٰ کی خوشنودی ۲- بغیر حساب جنّت میں داخلہ

۳- نبی پاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی خوشنودی ۴- رزق میں فراخی

میرے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی سُنّتیں

صوفی محمد ندیم محمدی

زیرِ اہتمام :-

شہباز پبلشرز توحید پارک امامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

درُود مُقدّس

درُود مقدّس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَآ اِلٰھِیْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی ! بحرمت اقوال محمدؐ اور

اَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّاَصْحٰبِ

افعال محمدؐ اور احوال محمدؐ اور اصحاب

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَآ اِلٰھِیْ

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی !

بِحُرْمَۃِ بَدْنِ مُحَمَّدٍ وَّبَطْنِ مُحَمَّدٍ

بحرمت بدن محمدؐ اور بطن محمدؐ

Marfat.com

وَبَرَکَۃِ مُحَمَّدٍ وَّبَیْعَۃِ مُحَمَّدٍ وَّبُرَاقِ

اور برکت محمدؐ اور بیعت محمدؐ اور بُراق

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ وَّتَعَبُّدِ

یا الٰہی! بحرمت تولّدِ محمدؐ اور تعبّدِ

مُحَمَّدٍ وَّتَھَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

محمدؐ اور تہجّدِ محمدؐ صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ثَنَاءِ

علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمت ثناءِ

مُحَمَّدٍ وَّثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور ثواب محمدؐ اور ثمات محمدؐ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ

صلّی اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمت

Marfat.com

جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّجَلّ

جلالِ محمدؐ اور جمالِ محمدؐ اور جلّ

مُحَمَّدٍ وَّوَجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّجَعْدِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور وجہتِ محمدؐ اور جعدِ (گیسو) محمدؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

صلّی اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمتِ

حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّحَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ

حسنِ محمدؐ اور حسناتِ محمدؐ

وَّحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّحَالِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْيَةِ

اور حرمتِ محمدؐ اور حالِ محمدؐ اور حلیتِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِيْ

محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ مُحَمَّدٍ وَّخُلُقِ مُحَمَّدٍ

بحرمتِ خلقتِ محمدؐ اور خلقِ محمدؐ

Marfat.com

وَخُطْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّخَيْرَاتِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور خطابتِ محمدؐ اور خیراتِ محمدؐ صلّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ

اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمتِ دین

مُحَمَّدٍ وَّدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَّدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور دیانتِ محمدؐ اور دولتِ محمدؐ

وَّدَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّدُعَاءِ مُحَمَّدٍ

اور درجاتِ محمدؐ اور دُعاءِ محمدؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِيْ

صلّی اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی

بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّ

بحرمتِ ذاتِ محمدؐ و ذکرِ محمدؐ اور

ذَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط

ذوقِ محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم

Marfat.com

يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّرَاْسِ

یا الٰہی بحرمتِ رُوحِ محمدؐ اور راسِ

مُحَمَّدٍ وَّرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّرَفِيْقِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور رزقِ محمدؐ اور رفیقِ محمدؐ

وَّرَضَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

اور رضاءِ محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم

يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّزَهَادَةِ

یا الٰہی بحرمتِ زہدِ محمدؐ اور زہادۃِ

مُحَمَّدٍ وَّزَارِیِّ مُحَمَّدٍ وَّزِيْنَةِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور زاری محمدؐ اور زینتِ محمدؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَآ اِلٰهِیْ

صلّی اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی

بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّسَعَادَةِ

بحرمتِ سیادتِ محمدؐ اور سعادتِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّسِرِّ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور سُنّتِ محمدؐ اور سرِّ محمدؐ

وَّسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

اور سلامِ محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم

يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّشَرَفِ

یا الٰہی بحرمتِ شرعِ محمدؐ اور شرفِ

مُحَمَّدٍ وَّشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّشَادِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور شوقِ محمدؐ اور شادِ محمدؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

صلّی اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمت

صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَّصَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّ

صدقِ محمدؐ اور صومِ محمدؐ اور

صَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَّصَبْرِ

صلوٰۃِ محمدؐ اور صفاءِ محمدؐ اور صبر

Marfat.com

وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی

بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ

بحرمتِ ضیاء محمدؐ اور ضمیر محمدؐ

وَّضَحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّضُعْفِ مُحَمَّدٍ

اور ضحاء محمدؐ اور صعف محمدؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمتِ

طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّطَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّطُهْرِ

طلعتِ محمدؐ اور طہارتِ محمدؐ اور طُہر

مُحَمَّدٍ وَّطَرِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّطَوَافِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور طریقِ محمدؐ اور طوافِ محمدؐ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا اِلٰهِي

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی

Marfat.com

بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّظُهُورِ مُحَمَّدٍ

بحرمتِ ظاہرِ محمدؐ اور ظہورِ محمدؐ

وَّظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّظُهُورِ مُحَمَّدٍ وَّظُفُرِ

اور ظلِّ محمدؐ اور ظہورِ محمدؐ اور ظفرِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط

محمدؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم

يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی بحرمتِ عشقِ محمدؐ اور

عَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّ

عرفاتِ محمدؐ اور علمِ محمدؐ اور

عُلُوِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

علوِّ محمدؐ اور علیمِ محمدؐ صلّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ

اللہ علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمتِ

Marfat.com

غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَّغَارِ مُحَمَّدٍ وَّعُزَّةِ

غربتِ محمدؐ اور غارِ محمدؐ اور عزّہ

مُحَمَّدٍ وَّغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمدؐ اور غیرتِ محمدؐ صلّی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ قُلّ

علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمتِ قلّ

مُحَمَّدٍ وَّقَدْرِ مُحَمَّدٍ وَّقَنَاعَةِ

محمدؐ اور قدرِ محمدؐ اور قناعتِ

مُحَمَّدٍ وَّقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمدؐ اور قوّتِ محمدؐ صلّی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ فَخْرِ

علیہ وسلّم یا الٰہی بحرمتِ فخرِ

مُحَمَّدٍ وَّفَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّفِرَاقِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور فقرِ محمدؐ اور فراقِ محمدؐ

Marfat.com

وَفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَّفَضِیْلَۃِ مُحَمَّدٍ

اور فضلِ محمدؐ اور فضیلت محمدؐ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی بحرمت

کَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّکَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّکُوْشِشِ

کلام محمدؐ اور کشفِ محمد اور کوشش

مُحَمَّدٍ وَّکِتَابَۃِ مُحَمَّدٍ وَّکِیْنَۃِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور کتابتِ محمدؐ اور کینتِ محمدؐ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ یَا اِلٰھِی بِحُرْمَۃِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

لَیْلِ مُحَمَّدٍ وَّلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّلِیَاقَۃِ

لیلِ محمدؐ اور لقاء محمدؐ اور لیاقت

مُحَمَّدٍ وَّمُجَاھَدَاۃِ مُحَمَّدٍ وَّمُشَاھِدَاۃِ

محمدؐ اور مجاہداتِ محمدؐ اور مشاہداتِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ وَّمُلَاحِظِ مُحَمَّدٍ وَّمَسَاحَةِ

محمدؐ اور ملاحظہ محمدؐ اور مساحت

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِى

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ وَّنَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّ

بحرمتِ نازِ محمدؐ اور نمازِ محمدؐ اور

نَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّنَقِيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

نصیرِ محمدؐ اور نقیرِ محمدؐ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط يَا اِلٰهِى بِحُرْمَةِ وُرُوْدِ

اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمتِ وُرودِ

مُحَمَّدٍ وَّوَقَاءِ مُحَمَّدٍ وَّوُجُوْدِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور وقاءِ محمدؐ اور وجودِ محمدؐ

وَّوَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ط

اور ودیعتِ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَّهَدَايَةِ

یا الٰہی ! بحرمتِ ہمتِ محمدؐ اور ہدایتِ

مُحَمَّدٍ وَّهَدِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

محمدؐ اور ہدیتہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

يَا اِلٰهِی بِحُرْمَةِ يَارِیْ مُحَمَّدٍ وَّيَكَانِكِیّ

یا الٰہی ! بحرمتِ یاری محمدؐ اور یگانگی

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ لَآ اِلٰهَ

محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے کوئی

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمدؐ اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَسَلَّمْ

علیہ و علی آلہٖ و اصحابہ وسلم

بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوْبُ فِیْ لَوْحٍ وَّالْقَلَمِ

بعدد اس تعداد کے مطابق جو لوح و قلم میں

Marfat.com

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ وَّسَاعَۃٍ وَّنَفْسٍ

لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات میں ہر ساعت میں اور سانس میں

وَّالْمُحَیَّۃِ اَلْفِ مِائَۃِ اَلْفِ مَرَّۃٍ اِلٰی

اور جان میں دس کروڑ مرتبہ یوم علم یعنی

یَوْمِ الْعِلْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا

قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ تو

خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِکَ

خوف طاری ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ

یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Marfat.com

دُرود کبریتِ احمر

یہ دُرود شریف دُرود کبریتِ احمر حضرت محبُوبِ سُبحانی قطبِ ربّانی غوثِ صمدانی سیّدنا ومولانا شیخ سیّد ابو محمد عبدالقادر غوث الاعظم جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص محبُوب ترین وِرد ہے جسے حضُورؒ نے عشقِ محبُوبِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلّم کے نہایت ارفع و اعلیٰ مقام پر جذبۂ عشق میں اپنے قلم معجز رقم سے مرتّب فرمایا اَور اس کا بہت زیادہ وِرد فرمایا۔ یہاں تک کہ آپ قُربِ ووصالِ حبیبِ کبریا صلی اللہ علیہ وسلّم کے مقامِ بلند وبالا و درجۂ اعلیٰ سے سرفراز فرمائے گئے جہاں پر کہ جس مقام پر آپ نے اپنی زبانِ حق ترجمان سے اعلان فرمایا کہ :-

اِنَّ هٰذَا عَبْدُ الْقَادِرِ فَانِيًا فِيْ ذَاتِ وَصِفَاتِ جَدِّهٖ وَاللّٰهِ لَاهٰذَا الْجِسْمُ الْعَبْدُ الْقَادِرُ بَلْ هٰذَا الْجِسْمُ جَدِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

یعنی بلاشُبہ یہ عبدالقادرؒ اپنے جدِّ امجد حضرت محمّد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی ذات و صفات میں ایسا فنا ہو گیا ہے کہ قسم ہے اللہ تعالیٰ کی یہ جسم بھی عبدالقادرؒ کا نہیں ہے بلکہ یہ جسم بھی اس کے جدِّ امجد حضُور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کا ہی ہے۔

اَور پھر اسی مقام پر اس کے فضائل و برکات کا اِظہار فرماتے ہُوئے اِس اکسیر صفت مکرّم ومعظّم دُرود شریف کا نام کبریتِ احمر رکھا ہے۔ کبریتِ احمر اکسیر کو کہتے ہیں اَور اولیائے کاملین رحمۃ اللہ علیہم کے اِرشادات کے مطابق اِس دُرود شریف کا نام کبریتِ احمر اِسی

Marfat.com

وجہ سے کیونکہ جس طرح کبریتِ احمر (اکسیر) دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے عین اُسی طرح یہ دُرود شریف بھی اپنے عامل کے ظاہر کو نورانی اَور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ یعنی اُس کے دِل میں حُبِّ الٰہی وعشقِ مُصطفائی کے نورانی شعلے پیدا کر دیتا ہے۔ عامل طالبِ حق کا دِل اس کے فیض سے مہبطِ انوار واسرار اَور تجلّیات کا مرکز بن جاتا ہے دِل کے حجابات دُور ہو جاتے ہیں اَور حقایق و معارف واسرارِ الٰہی ظاہر اَور واضح ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ طالبِ حق کا وجُود پاکیزہ ہو کر عالمِ ناسُوت میں پاکیزہ ماحول شریعت و طریقت کا پیرو ہوتا ہے اَور طائرِ رُوح ملکُوت ولاہُوت کی سَیر کرتا ہے سِینہ نورِ معرفت سے منوّر اَور دِل ذِکرِ الٰہی سے معمُور ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دینی و دُنیوی ظاہری و باطنی اِنعامات سے مالا مال ہونے کے لِئے ہر کام میں کامیابی، ہر میدان میں فتحیابی حاصل کرنے کے لِئے اَور ہر مُراد کے حصُول کے لِئے یہ مُفید و مجرّب معمُول اولیاء اللہؒ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ طالبانِ حق اَور مشائخِ عظّام نے اِسے اپنا وِرد و وظیفہ بنایا اَور اس کے فیُوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض و مُستفید ہُوئے۔ اُنہیں رب تعالیٰ نے رُوحانیّت کی نعمتِ عظمیٰ سے نواز اَور دُنیوی نعمتوں اَور سعادتوں سے بھی بہرۂ وافر عطا فرمایا۔ یہ دُرود شریف خُوشنودی و رضامندیٔ خُدا اَور دیدار و وصالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے لِئے بہترین وسیلہ اَور آسان ترین ذریعہ ہے شیخ کامل کی اجازت شوق و محبّت، صدقِ دل اَور خلوصِ نیت سے پڑھا جائے تو حضور سرورِ دو عالم نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دُرود مستغاث شریف کے بعد ایک دفعہ پڑھیں۔ اگر طاقت ہو تو علاوہ اِس وظیفہ کے اِس کو نماز ظہر و عصر و عشاء کے بعد بھی تین تین مرتبہ پڑھ لیا کریں اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ یہ دُرود شریف بھی ضرور پڑھیں:۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْھَرِ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ مِرْاٰتِ الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ مَخْزَنِ الْمُشَاھَدَاتِ مُوْصِلِ الْعِبَادِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمَاتِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

طریقِ زکوٰۃ درود کبریتِ احمر

درود کبریتِ احمر کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ مسواک اور وضو کے بعد غسل کرے اور سر پر عمامہ بقدر ڈھائی گز یا ایک گز باندھ کر اور ایک چادر اپنے تمام جسم پر اوڑھ کر یا دو چادریں ہوں تو ایک اوڑھ لے اور ایک کا تہبند باندھے۔ اور جاء نماز (مصلّٰی) ڈیڑھ گز لمبا ہو۔ اور یہ سب کپڑے غیر مستعمل ہوں اور الگ مکان میں نصف شعبان کے بعد کسی روز دن کے وقت شروع کر کے آخر رمضان المبارک میں ختم کرے۔ ان ایام میں روزہ ضروری ہے۔ ہر روز شروع کرنے سے پہلے دو نوافل تحیۃ الوضو اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد سورۃ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۃ اخلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آل و اہل بیت اطہار اور حضور غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ اور اپنے مشائخ کے ارواح کو بخشے۔ اس کے بعد بحضورِ نبوی یا بحضورِ مجلسِ نبوی بہ نیت محبتِ الٰہی و عشقِ مصطفائی صلعم درود کبریتِ احمر روزانہ گیارہ مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھے جس کی ابتداء نصف شعبان کے بعد کسی تاریخ سے کرلے مگر آخر رمضان مع روزہ ختم کرے اور پڑھنے کے دوران تین محلِ سجدہ ہیں (مقام) ان پر سجدہ کرے۔

محلِ اوّل بعد از کلمہ صَلٰوۃً تَمْلَاءُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ پر سجدہ کر کے سجدہ میں

Marfat.com

اس سے آگے کی یہ دُعا پڑھے صَلٰوۃً تَسْتَجِیْبُ بِھَا دُعَاءَنَا وَ تُزَکِّیْ بِھَا نُفُوْسَنَا وَ تُنَجِّیْ بِھَا قُلُوْبَنَا۔

محلِّ دُوم۔ تُحِلُّ بِھَا الْعُقَدَ وَ تُفَرِّجُ بِھَا الْکُرَبَ پر سجدہ کرے۔

محلِّ سوم۔ وَ یَجْرِیْ بِھَا لُطْفُکَ فِیْ اَمْرِیْ وَ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ پر سجدہ کرے۔

اِس ترکیب سے ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے کے بعد ہر روز دُعا مانگے۔ اَے خُدا اِس دُرُود شریف کی برکت سے حضُور رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی پر قائم رکھ اَور حضُور صلی اللہ علیہ وسلّم کی محبّتِ کاملہ عطا فرما اَور مشاہدات ذات اپنی سے مشرّف فرما۔ اَور بعد فراغت عمامہ، جاء نماز اَور چادر اُسی حجُرے یا کسی مکان میں بحفاظت رکھے تاکہ دُوسرے دن بلکہ اکتالیس یوم تک کام دے۔ ایّامِ زکوٰۃ میں اشیاء جلالی مثل مچھلی، گوشت و پیاز سے پرہیز کرے۔ زکوٰۃ کے اختتام پر کسی قسم کی شیرینی ختم پڑھ کر غرُباء و مساکین کو تقسیم کرے۔

زکوٰۃ دوم مع شرائطِ مذکورہ آئندہ سال کے نصف شعبان کے بعد بطریقِ مذکورہ ادا کرے۔ مگر اس میں اکیس مرتبہ روزانہ تا اکتالیس یوم پڑھے۔

Marfat.com

کرامات آفتابِ صداقت حصہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَّاَنْمٰى

اے اللہ تعالیٰ نازل فرما تو بہترین درودوں اپنے کو گنتی اور زیادہ تر

وَاَسْرَمَدًا وَّاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّمَدَدًا

اور ہمیشہ اور پاکیزہ تو سلاموں اپنے کو از روئے زیادتی اور مدد کے

لِمَعْرِفِ الْحَقَآئِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَمَعْدَنِ

معارف اصلوں انسانیت کے اور کان

دَقَآئِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ

دقائق ایمان کے اور پہاڑ بزرگ روشنیوں

Marfat.com

الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ

احسانیہ کے اور جگہ اُترنے بھیدوں خدا تعالےٰ

وَوَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ

اور پیوند دینے والے گرد پیغمبروں کے اور پیش رو

الْمُرْسَلِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ

رسولوں کے اور افضل سب مخلوقات کے اُٹھانے والے

لِوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَمِلْكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰى

جھنڈے بزرگی کے بڑی کے اور مالک مہاروں روشن

شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَمَشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّ

واقف بھیدوں ازل کے اور دیکھنے والے نوروں

الْاَوَّلِ تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِ

پہلوں کے بیان کرنے والے زبان ہمیشگی کے اور چشمہ علم اور

وَالْحِكَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ

اور حکمتوں کے اور جائے ظہور بھید بخشش تھوڑی اور بہت کے

Marfat.com

وَاَنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعِلْوِيِّ وَالسِّفْلِيِّ وَرُوْحِ

اور پتلی آنکھ ہستیٔ وجود بلند اور پست کے اور جان

جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ

جسم دونوں جہان کے اور اصل زندگی دُنیا اور آخرت کے خوگیر

بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْرَارِ الرَّبُوْبِيَّةِ

ساتھ برترین مرتبہ بندگی کرنے کے ثابت آراستہ ساتھ بھیدوں ربوبیت کے

صَاحِبِ الْمُقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ وَالْكَرَامَاتِ

صاحب مقامات برگزیدگی اور کرامات کے

الْاِرْتِضَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ

پسندیدگی سردار بزرگوں کے اور جمع کرنے والے وصفوں

الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ الْمَخْصُوْصِ

دوست بڑے کے اور دوست رکھے گئے بزرگ خاص کئے گئے

بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ وَالْمُؤَيَّدِ بِاَوْضَحِ

ساتھ برتر مرتبوں اور مقاموں کے اور مدد کئے گئے ساتھ روشن

Marfat.com

الْبَرَاهِيْنَ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

دلیلوں کے اور رہنمائیوں کے مدد کئے گئے ساتھ رُعب

وَالْمُعْجِزَاتِ وَالْجَوَاهِرِ الشَّرِيْفِ الْاَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ

اور معجزات کے اور جوہر بزرگ دائمی اور نور

الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قدیم محمدی سرمدی کے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ

پسندیدہ پیدائش اور ہستی کے ابتدا کرنے والے واسطے ہر ایک دیکھنے

وَّمَشْهُوْدٍ وَّحَضْرَتِ الْمُشَاهَدَةِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ

اور دیکھے گئے اور درگاہ مکانوں روشنی اور ظاہر ہونے کے نور

كُلِّ شَيْئٍ وَّهَادِيْهِ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَّسَنَاهُ

ہر چیز کے اور راہنما اس کے اور بھید ہر بھید کے روشنی اس کی

الَّذِيْ شُقَّتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ

وُہ ذات کہ کھولے گئے اس سے بھید اور روشن ہوئے اس سے نور

Marfat.com

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

بھید باطن کے اور نور ظاہر کے سردار — کامل

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ

پوری ابتدا کرنے والے تمام کرنے والے اوّل آخر پوشیدہ ظاہر پیچھے آنے والے

الْحَاشِرِ النَّاهِي الْاٰمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ

اُٹھانے والے منع کرنے والے حکم کرنے والے نصیحت کرنیوالے مدد کرنیوالے صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے

الْقَانِتِ الذَّاكِرِ الْمَاحِي الْمَاجِدِ الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ

دُعا مانگنے والے یاد کرنیوالے مٹانے والے غالب بزرگ حمد کرنیوالے یقین کرنے والے

الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ الْقَاعِدِ الرَّاكِعِ

عبادت کرنے والے توکل کرنے والے زہد کرنیوالے کھڑے ہونے والے نماز پڑھنے والے نماز میں رکوع کرنیوالے

السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ الْبُرْهَانِ

سجدہ کرنے والے تابع گواہ دوست خدا ستودہ دلیل

الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبَرِّ

حجّت اطاعت کے لئے برگزیدہ عجز کرنے والے فروتنی کرنے والے نیک

Marfat.com

اَلْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ط طٰهٰ وَيٰسِيْنِ الْمُزَمِّلُ

مدد چاہے گئے راست روشن طٰہٰ اور یٰسین ل پوش

الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

چادر لپیٹنے والے سردار پیغمبروں کے اور پیشوا پرہیزگاروں کے

وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور ختم کرنے والے نبیوں کے اور دوست پروردگار تمام دُنیا کے

النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبَى الْحَكَمِ

نبی برگزیدہ اور رسولؐ برگزیدہ منصف

الْعَدَلِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ

عادل پاکیزہ خبردار دانا جاننے والا غالب

الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ الْعَلِيِّ الْكَرِيْمِ

بڑی رافت والے مہربان بخشنے والے شکر کرنے والے برتر بزرگ

نُوْرِكَ الْقَدِيْمِ وَصِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ مُحَمَّدٍ

نورؐ تیرے قدیم کے اور راہ تیرے جو سیدھی ہے محمدؐ

Marfat.com

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ

بندے تیرے اور بھیجے گئے تیرے اور برگزیدہ تیرے اور دوست تیرے

وَحَبِيْبِكَ وَوَلِيِّكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ

اور حبیب تیرے اور ولی تیرے اور نبی تیرے اور امانت دار تیرے

وَدَلِيْلِكَ وَنَجِيِّكَ وَنُجْبَتِكَ وَذَخِيْرَتِكَ

اور تیرا راستہ دکھانے والے اور ہمراز تیرے اور برگزیدہ تیرے اور ذخیرے تیرے

وَخِيَرَتِكَ وَاِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ

اور پیشوا نیکی کے اور کھینچنے والے نیکی کے اور قائد نیکی کے

وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ

اور بھیجے ہوئے واسطے رحمت کے پیغمبر اُمّی عرب کے رہنے والے قریش سے

الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ

ہاشم کی اولاد سے بطحا کے رہنے والے مکّی اور مدینے کے اور تہامہ کے

الشَّاهِدِ الْمَشْهُوْدِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ الْعَبْدِ

اور گواہ گواہی دیئے گئے دوست نزدیک کئے گئے بندے

Marfat.com

اَلْمَسْعُوْدِ الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ الْحَسِيْبِ الرَّفِيْعِ

نیک دوست سفارش کرنے والے بلند رتبہ

اَلْمَلِيْحِ الْبَدِيْعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ الْعَطُوْفِ

ملاحت والے نادر نصیحت کرنے والا خوشخبری دینے والے ڈرانے والے بہت

اَلْحَلِيْمِ الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ

مہربان تحمل والے سخی بخشش کرنے والے پاک برکت دیئے گئے صاحب مرتبہ

اَلصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ الْاَمِيْنِ الدَّاعِيْ

سچے سچا کئے گئے امانت دار بلانے والے خلقت کی طرف

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِيْ اَدْرَكَ

تیرے حکم تیرے سے چراغ روشن ایسے کہ جس نے جانا

اَلْحَقَآئِقَ بِجُمَّتِهَا وَفَازَ وَفَاقَ الْخَلَآئِقَ بِرُمَّتِهَا

اصل چیزوں کو تمام وکمال اور بالا ہوئے مخلوقات پر سارے

وَجَعَلْتَهٗ حَبِيْبًا وَّنَاجَيْتَهٗ قَرِيْبًا وَّاَدْنَيْتَهٗ

اور کیا تو نے ان کو دوست اور ہمراز کیا تو نے ان کو بحالیکہ نزدیک اور نزدیکی دی

Marfat.com

رَقِيبًا وَّخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ

تونے ان کو درآنحالیکہ نگہبان ان کا تھا اور ختم کیا تونے ان پر رسالت اور راہنمائی اور خوشخبری

وَالنِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهٗ

اور ڈرانے اور پیغمبری کو اور مدد کی تونے ان کے ساتھ دہشت کی اور سایہ دیا تونے

بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَّ لَهُ الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ لَهُ

ابر کا اور پھیرا تونے واسطے ان کے آفتاب کو اور پھاڑا تونے واسطے ان کے

الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ

چاند کو اور گویا کیا تونے واسطے اُن کے سوسمار اور ہرن

وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ

اور بھیڑیا اور شاخ وقت اور بازو اور اونٹ

وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ وَالْحَجَرَ وَاَنْبَعْتَ

اور پہاڑ اور ڈھیلا اور درخت اور پتھر کو اور نکالا تونے

مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَآءَ الزُّلَالَ وَاَنْزَلْتَ مِنَ

ان کی انگلیوں سے پانی میٹھا اور اُتارا تو نے

Marfat.com

الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ

ابر سفید سے دُعا اُن کی سے بیچ سال قحط اور خشکی کے بڑی بوندوں کو

الْغَیْثِ وَالْمَطَرِ فَاغْشَوْشَبَ مِنْهُ الْفَقْرُ

باران اور مینہ پھر ہری ہوئی اس سے زمین سوکھی

وَالصَّخْرُ وَالْوَعْدُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ

اور پتھریلی اور کڑی زمین اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر

وَالْمَدَرُ وَاَسْرَیْتَ بِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور اینٹ اور لے گیا تو ان کو رات مسجدِ حرام سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی اِلَی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی

مسجدِ اقصٰے تک آسمانوں بلند تک

اِلٰی سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی اِلٰی قَابَ قَوْسَیْنِ

سدرۃ المنتہٰی تک اور اس مکان تک کہ دو گوشہ کمان تک

اَوْ اَدْنٰی وَاَرَیْتَهُ الْاٰیَةَ الْکُبْرٰی وَاَنَلْتَهُ

یا اس سے کم تھا اور دکھائی تو نے ان کو نشانی بڑی اور پہنچایا

Marfat.com

الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهٗ بِالْمُخَاطَبَةِ وَ

تو نے نہایت مرتبہ دُور تر کو اَور بزرگی دی تو نے ان کو ساتھ باتیں کرنے کے

الْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْمُعَايَنَةِ

اَور نگہبانی کے اَور رُوبرو ہونے کے اَور حضور میں جانے کے اَور دیکھنے کے

بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهٗ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ

بینائی سے اَور خاص کیا تو نے ان کو خاص وسیلہ بزرگ کے اَور شفاعت

الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِى الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ

بڑے دن خوف بڑے کے محشر میں اَور جمع کیا

لَهٗ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ

تو نے واسطے ان کے جمع کرنے والی باتیں اَور جواہر حکمتوں کے اَور کیا تو نے

اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

ان کی امت کو بہترین امتوں کا اَور بخشا تو نے واسطے اُن کے جو آگے گئے

ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِىْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى

گناہ اَور جو پیچھے رہے وُہ کہ پہنچایا انہوں نے احکام پیغمبری کو اَور ادا

Marfat.com

الْاَمَانَةَ وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى

کی امانت اور خیر خواہی کی امت کی اور دُور کیا غم کو اور روشن کیا

الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدَ رَبَّهٗ

تاریکی کو اور کوشش کی بیچ راہ اللہ تعالےٰ کے اور عبادت کی رب اپنے کی

حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ ۝ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یہاں تک کہ آیا ان کو یقین اے ہمارے اللہ تعالےٰ اٹھا ان کو مقام محمود میں

يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ

کہ رشک کریں بیچ اس کے پہلے اور پچھلے اے ہمارے اللہ تعالیٰ بڑائی دے تو ان کو

فِى الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ وَاِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَاءِ

دُنیا میں ساتھ بلند کرنے ذکر ان کے اور ظاہر کرنے دین ان کے اور باقی

شَرِيْعَتِهٖ وَفِى الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ فِىْ اُمَّتِهٖ وَ

رکھنے شریعت ان کی کے اور بیچ آخرت کے ساتھ شفاعت ان کی کے بیچ اُمت اُن

اَجْزِلْ اَجْرَهٗ وَمَثُوْبَتَهٗ وَاَبْدِ فَضْلَهٗ لِلْاَوَّلِيْنَ

کی کے اور دے ان کو مزدوری اور ثواب اُن کو اور ظاہر کر تو زیادتی ان کی پہلوں

Marfat.com

وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ تَقْدِيْمَهٗ عَلٰى كَافَّةِ

اور پچھلوں کے لئے مقام محمود میں اور مقدم کرنے ان کے سے اوپر

الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهُوْدِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ

تمام نزدیکوں ظاہروں کے اے ہمارے اللہ تعالیٰ قبول کر شفاعت ان کی

الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ

بڑی اور بلند کر مرتبہ ان کا بہت بلند اور دے ان کو مطلب ان کے

فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى ط

بیچ آخرت کے اور دنیا کے جیسے کہ دیا تو نے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت موسیٰؑ کو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَّ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ کر تو ان کو بڑے بزرگ بندوں اپنے سے اوپر تیرے از راہ بزرگی

كَرَامَةً وَّمِنْ اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّمِنْ

اور کرامت کے اور بلند تر ان کے سے نزدیک اپنے از روئے مرتبہ کے

اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ خَطَرًا وَّمِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ

اور بزرگ تو ان کے سے نزدیک اپنے از روئے قدر کے اور توانا تو ان کے سے نزدیک اپنے

Marfat.com

شَفَاعَةً ۵ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

از روئے شفاعت کے اے ہمارے اللہ تعالیٰ بزرگ کر دلیل ان کی اور ظاہر کر دلیل نبوت انکی

وَاَبْلِغْهُ مَأْمُوْلَهٗ فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

کے اور پہنچا ان کو اُن کی آرزو تک بیچ اہل خانہ ان کے کے لئے اور اولاد ان کی کے

اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّیَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ

اے اللہ تعالیٰ ہمارے پہنچا تو اولاد اُن کی سے اور اُمت ان کی سے وُہ چیز کہ

بِهٖ عَیْنُهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا خَیْرَ مَا جَزَیْتَ بِهٖ

روشن ہو اس سے آنکھ ان کی اور بدلہ دے ان کو ہم سے بہت اچھا اس سے کہ دیا

نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزِ الْاَنْبِیَآءَ كُلَّهُمْ خَیْرًا ۵

تو نے کسی نبی کو ان کی اُمّت سے اور بدلہ دے تو سب نبیوں کو اچھا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ درود اور سلام بھیج سردار ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بشمار

مَا شَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ

کہ دیکھیں اس کو بینائیاں اور سنیں اس کو کان

Marfat.com

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

اور درود اور سلام بھیج اُوپر ان کے بشمار اُن کے جو درود بھیجے اُوپر اُن کے

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

اور درود اور سلام بھیج اُوپر اُن کے بشمار اُن کے جو درود نہیں بھیجتے اُوپر اُن کے

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى

اور درود اور سلام بھیج اُوپر اُن کے کہ جیسا چاہتا ہے تُو اور خوش ہو تو یہ کہ درود

عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ يُّصَلّٰى

اور سلام بھیجا جاوے اُوپر ان کے جیسا کہ حکم کیا تو نے کہ درود بھیجیں

عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

ہم اوپر ان کے اور درود اور سلام بھیج اوپر ان کے جیسا کہ سزاوار ہے کہ درود بھیجا جائے اوپر ان کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ درود اور سلام بھیج اُوپر ان کے اور ان کی آل کے بہ شمار نعمتوں

اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَفْضَالِهٖ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اللہ تعالیٰ کے اور افزائشوں اس کی کے اے ہمارے اللہ تعالیٰ درود اور سلام بھیج اُوپر

Marfat.com

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ

سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آل ان کی کے اور اصحابوں اور اولاد ان کی کے

وَاَحْفَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

اور اولاد اُن کی کے اور بیویوں ان کی کے اور اولاد اُن کی کے اور گھر کے لوگوں ان کی کے

وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَاَطْهَارِهٖ وَاَصْهَارِهٖ

اور اولاد ان کی کے اور خویشوں ان کی کے اور طہارت ان کی کے اور خسروں ان کی کے

وَاَخْتَانِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

اور دامادوں ان کے کے اور دوستوں ان کے کے اور پیروؤں ان کے کے اور گروہ ان کے کے اور مددگار

خَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ كُنُوْزِ

ان کے کے جو نگہبان ہیں بھیدوں ان کے کے اور کانوں نوروں ان کے کے گنج

الْحَقَآئِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَآئِقِ نُجُوْمِ الْاِهْتِدَآءِ

اصلوں کے اور رہنما مخلوقات کے ستارے راہنماؤں کے واسطے

لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا

ان کے کہ پیروی کریں اور سلام بھیج سلام بھیجنا بہت ہمیشہ

Marfat.com

أَبَدًا وَّارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ سَرْمَدًا

اور خوش کر سب یاروں اُن کے سے خوشی ہمیشہ

عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ

بشمار خلق اپنی کے اور بمقدار گرانی عرش اپنے کے اور خوشی ذات اپنی کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ

اور سیاہی کلموں اپنے کے جب کہ یاد کریں تجھ کو ذکر کرنے والے

وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً تَكُوْنُ

اور جب کہ بھولیں تیری یاد سے غافل وہ درود کہ ہو تیرے لئے

لَكَ رِضَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّلَنَا صَلَاحًا وَّاٰتِهِ

خوشی اور واسطے حق ان کے کے ادا اور ہمارے لئے بہتری اور دے تو ان کو مقام

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

وسیلہ کا اور فضیلت کا اور مرتبہ بزرگ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالِلْوَآءَ

بلند اور اُٹھا تو ان کو مقام محمود میں اور نشان

Marfat.com

الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ

بستہ اور حوض کہ وارد ہو گئے اس پر اور رحمت بھیج

يَارَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ

اے اللہ تعالیٰ اوپر سب بھائیوں ان کے کے نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

اور پیغمبروں اور ولیوں اور نیکوں

وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى[1] سَيِّدِنَا

اور اپنے فرشتوں مقربوں پر اور اوپر سردار ہمارے

الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ

شیخ محی الدین ابی محمد عبد القادرؒ کے

الْمَلِيْنِ الْاَمِيْنِ[1] صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

جو صاحب مرتبہ کے امین ہیں رحمتیں اللہ تعالیٰ کی ان سب پر

[1] وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ یہ اضافہ حضرت شاہ عبد الحق محدث دہلویؒ نے کیا ہے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمت بھیج اوپر سردار ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ

آل سردار ہمارے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ پہلے سب خلقت کے ہے نور اُن کا

وَرَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَامَضٰی

اور رحمت واسطے جہانوں کے ہے ظہور اُن کا بشمار گذرے ہوئے

مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ

خلق تیری کے اور جو باقی رہا ہو اور جو نیک بخت ان سے

وَمَنْ شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتَحِیْطُ

اور بدبخت ہوا ایسی رحمت کہ گھیر لے گنتی کو اور احاطہ کرے

بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَّاغَایَۃَ لَھَا وَلَا انْتِھَآءَ وَلَا

نہایت کو وہ درود کہ نہ حد ہو اس کی اور نہ نہایت اور نہ

اَمَدَ لَھَا وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوتَكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ

اندازہ اس کا اور نہ تمامی اس کی درود تیرا وہ درود کہ بھیجا تو نے

Marfat.com

عَلَيْهِ صَلٰوةً مَّعْرُوْضَةً عَلَيْهِ مَقْبُوْلَةً

اُوپر اُن کے درُود عرض کیا گیا اَور اس کے قبول کیا گیا

لَدَيْهِ مَحْبُوْبَةً اِلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

نزدیک ان کے محبُوب ان کو درُود ہمیشہ رہنے والا ساتھ ہمیشگی تیری

وَبَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَالَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

اَور باقی ساتھ بقا تیری کے نہ اِنتہا اس کی ہو نزدیک علم تیرے کے

صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا

ایسا درُود کہ خوش کر لے تجھ کو اَور خوش کرے تو اس کو اَور خوش ہو تو بسبب اس کے

صَلٰوةً تَمْلَاءُ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ صَلٰوةً تَسْتَجِيْبُ

کہ ہم ایسا درُود کہ بھر دے زمین اَور آسمان کو وُہ درود کہ قبول کرے تو

بِهَا دُعَآءَنَا وَتُزَكِّيْ بِهَا نُفُوْسَنَا وَتُحْيِيْ

بسبب اس کے دُعا ہماری اَور پاک کرے تو بسبب اس کے ہماری جانیں اَور زندہ

بِهَا قُلُوْبَنَا وَتَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتُفَرِّجُ بِهَا

کرے تو بسبب اس کے ہمارے دل اَور کھولے بسبب اس کے گرہیں اَور دُور کرے تو اس سے

Marfat.com

اَلْكُرَبَ وَيَجْرِيْ بِهَا لُطْفُكَ فِيْ اَمْرِيْ

سختیوں کو اور جاری ہو بسبب اس کے مہربانی تیری میرے کام میں

وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

اور کاموں میں سب مسلمانوں کے اور برکت دے تو ہمیں اوپر ہمیشگی کے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِيْنَ

اور بچا تو ہمیں اور راہ بتا ہم کو اور مدد دے ہم کو اور کر ہم کو نڈر

وَيَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا

اور آسان کر کام ہمارے ساتھ آرام کے واسطے دلوں ہمارے کے

وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا

اور بدنوں ہمارے کے اور سلامتی اور تندرستی بیچ دین ہمارے کے اور دنیا ہماری کے

وَاٰخِرَتِنَا وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ

اور آخرت ہماری کے اور مار تو ہمیں اوپر قرآن مجید اور طریقہ پیغمبر صاحبؐ کے

وَاجْمَعْنَا مَعَهٗ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ

اور اکٹھا کر ہمیں ساتھ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بہشت میں بغیر عذاب سخت کے

Marfat.com

بَئِيْسٍ وَّاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَلَا تَمْكُرْ بِنَا وَاخْتِمْ

درآں حالیکہ تو خوش ہو ہم سے اور نہ آزما ہمیں اور خاتمہ کر

لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِيْنَ ط

ہمارا اپنی طرف سے بہتری کے اور عافیت بغیر محنت کے سب کا

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ط

پاکی سے یاد کرتا ہوں پروردگار کو پاک ہے پروردگار بزرگی کا اس سے جو بیان

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

کرتے ہیں مشرک اور سلامتی اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کو جو پالنے والا

الْعٰلَمِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

جہانوں کا ہے۔ اے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے

تَمَّتْ

Marfat.com

دُرودِ خضری

یہ دُرود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے، بے شمار اولیاء اللہ نے اسے پڑھا ہے۔ خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوریؒ عارفِ کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ دُرود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مُریدین کو بھی یہی دُرود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے، کیوں کہ یہ دُرود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے۔ اس دُرودِ پاک کے فوائد بے پناہ ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے۔ اس دُرود کو پڑھنے والا حضُور صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا محبُوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور وہ سکُونِ قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

بزرگانِ چُورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجّادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی دُرود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

اے اللہ اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

Marfat.com

وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ ○

صحابہ پر سلام اور درود بھیج

درودِ نعمتِ عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اور اسے پڑھنے والا دریائے رحمت میں غوطہ زن ہو جاتا ہے لہٰذا اس درود شریف کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جب پڑھنے والا اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو وہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آ جاتا ہے اور جس وقت وہ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ کہتا ہے تو اس پر اہلِ بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب عَلٰٓی اَصْحَابِ کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس درود کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں اور دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض و برکات سے سرخرو ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس درودِ پاک کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے اگر ایسا نہ کر سکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور سردار

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور سیّدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ پر

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

درود برکت اور سلام بھیج

درُودِ امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے جو درُود بوصیری کے نام سے مشہور ہے دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو ۴۰ دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نمازِ فجر یا بعد نمازِ عشاء پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے حاجت پُوری ہوگی۔ اگر کوئی مالی دشواری ہو یا کسی کا قرض دینا ہو یا قرض وصُول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صُورت نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں فوراً اضافہ ہو جائے گا اور مسئلہ حل ہو جائے گا۔ نماز فجر کے بعد روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا، ۱۲ سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجۂ ولایت حاصل ہوگا۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تُو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

Marfat.com

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یا اس طرح پڑھیں

یَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

درُودِ حبیب

یہ درُود عاشقانِ رسُول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض وبرکات ہیں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں، بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے، دُنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ یہ درُود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہوجاتا ہے۔ درُود قبر کی روشنی ہے یہ درُود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہتر بن ذریعہ ہے۔ لہٰذا ہر دُعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درُود پاک پڑھنا چاہیئے۔

Marfat.com

ہر مجلس کے شروع میں یہ درُود پڑھنا چاہیئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درُود پڑھنا بہت مفید ہے۔

وعظ و تقریر کے شروع میں، حج کے مناسک ادا کرتے وقت، مساجد میں فارغ میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں۔

انشاء اللہ تعالیٰ دُنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی

اے اللہ کے رسُول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب

اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ ط

تمہاری آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو

Marfat.com

دُرود لکھّی

بزرگانِ دین رحمۃ اللہ علیہم سے صحیح روایت کے مطابق کہ حضرت سُلطان المشائخ سُلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ ہر روز بلا ناغہ ایک لاکھ دفعہ دُرود شریف پڑھتے تھے۔ اِس قدر پڑھنے میں تمام دن رات گزر جاتا تھا اور اُمورِ سلطنت کے لیئے کوئی وقت فرصت کا نہیں بچتا تھا۔ اس وجہ سے خلل کُلّی نے سیاستِ مملکت میں ظہُور پایا۔ اِنتظامِ سلطنت میں فتور آیا۔ چنانچہ ایک رات حضُور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم نے آپ کو خواب میں اپنی زیارت سے مشرّف فرمایا اور یہ دُرود شریف تعلیم فرمایا اور اِرشاد فرمایا کہ اَے سلطان محمود اِس دُرود شریف کو ہر روز بعد از نمازِ فجر ایک دفعہ پڑھو تو تمہیں ایک لاکھ دفعہ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب مِلے گا اور تو میری محبّت میں کامل ہو جائے گا اور جس قدر زیادہ پڑھتا جائے گا اُسی قدر لاکھوں تک ثواب پائے گا۔

حضرت سُلطان محمود رحمۃ اللہ علیہ نے حسب الحکم حضُور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلّم اِس کا وِرد شروع کر دیا۔ ساتھ ہی باقی لوگوں کو بھی یہ خوشخبری سُنائی۔ لہذا حضرت محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ سے لے کر تمام اَولیاء اللہ واہل اللہ اس کا کثرت سے وِرد کرتے چلے آتے ہیں۔ اَور حضُور پاک شہنشاہِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلّم کے اُس فرمان کے مطابق کہ اس کو ایک دفعہ پڑھو گے تو تمہیں ایک لاکھ دفعہ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب مِلے گا۔ اِس کا نام اہل اللہ میں دُرود لکھّی پڑ گیا۔ دُرود تاج شریف کے بعد نمازِ فجر کے وظائف میں حسبِ توفیق پڑھیں۔

Marfat.com

دُرُود لَکھی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

محمدؐ صاحب کے اور اُوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار

رَحْمَۃِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

رحمت اللہ کے اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے اور اُوپر آل

Marfat.com

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰہِ ط

ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار بخشش اللہ کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰہِ ط

محمدؐ صاحب کے اور اوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار مخلوق اللہ کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰہِ ط

اور اوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار علم اللہ کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط

اور اوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار کلمات اللہ کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار بخشش اللہ تعالےٰ کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَامِ اللّٰہِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار ، حروف کلام اللہ کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار بوندوں بارشوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے۔

Marfat.com

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط

اَور اُوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار پتوں درختوں کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اَے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اَور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اَور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے۔

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

اَور اُوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار ریت میدانوں کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اَے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اَور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اَور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے۔

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ ط

اَور اُوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار اُن چیزوں کے جو پیدا کی گئی ہیں دریاؤں کے اندر۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اَے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اَور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اَور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط

اَور اُوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب بشمار دانوں اَور پھلوں کے۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْلَّیْلِ وَالنَّھَارِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار رات اور دِن کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار ان چیزوں کے کہ اندھیرا کیا

عَلَیْہِ الْلَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْہِ النَّھَارُ ط

جن پر رات نے اور روشنی ڈالی جن پر دِن نے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمد صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ ط

اور اُوپر آل ہمارے سردار محمد صاحب کے بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپؐ پر درُود بھیجا۔

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اَے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اَور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اَور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ط

اَور اُوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار اُن لوگوں کے جنہوں نے دُرود نہ بھیجا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اَے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اَور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اَور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط

اَور اُوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار مخلوقات کے سانسوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اَے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اَور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اَور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

اَور اُوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار آسمان کے تاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اَے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اَور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اَور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے

Marfat.com

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا

اور اوپر آل ہمارے سردار محمدؐ صاحب کے بشمار کل چیزوں جو دُنیا

وَالْاٰخِرَۃِ صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَ

اور آخرت میں ہیں موجود ہیں رحمتیں اللہ تعالیٰ جلّ شانہٗ اور اس کے فرشتوں کی اور اس کے

رُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

نبیوں کی اور اس کے رسُولوں کی اور تمام مخلوقات نازل ہو جیو اور سردار رسُولوں کے اور

اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ وَشَفِیْعِ

اِمام متقیوں کے اور پہنچنے والے طرف بہشت کے روشن پیشانی کے اور ہاتھ پاؤں والوں کو اور بخشوانے

الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ

والے گنہگاروں کے ہمارے سردار اور ہمارے مالک محمدؐ صاحب کے اور اُوپر اُن کی آل اور

اَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَ

ان کے اصحاب کے اور ان کی ازواج مطہّرات کے اور ان کی اولاد کے اور ان کے گھر والوں کے اور

اَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ

آپ کے اطاعت گزاروں کے سب پر جو رہنے والے آسمانوں کے ہیں

Marfat.com

وَالْاَرْضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اور زمینوں کے ساتھ تیری رحمت کے اے نہایت مہربان

یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی

اور اے بڑی بخشش کرنے والے اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط

ہمارے سردار محمد صاحب کے اور اُن کی آل اور اُن کے یاروں کے سب پر

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِیْرًا ط

اور سلام بھیجے سلام بھیجنے والا ہمیشہ ہر وقت بہت زیادہ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

اور تعریف کے لائق اللہ جلّ شانہٗ ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے

Marfat.com

دُرود تاج

یہ مکرّم و معظّم دُرود شریف دُرود تاج تمام دُرُودوں کا سرتاج ہے۔ تمام اہل اللہ و اولیاء متقدّمین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے اِس کا بکثرت وِرد چلا آرہا ہے۔ حضرت سُلطان المشائخ حافظ محمد مقیم سموالوی قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ یہ دُرودِ بزرگ ملک الملکوت حضرت سیّدنا جبرائیل علیہ السّلام سے منسُوب ہے واللہ اعلم۔ مگر اس کے فضائل کے ثبوت میں صرف ایک یہی بات کافی ہے کہ یہ قدیم وظیفۂ اولیا ہے اور ہر ایک ولیٔ برحق کی زبانِ حق ترجمان پر بکثرت جاری رہتا ہے اس کے فضائل و فوائد بے حد و بے شمار بلکہ حیطۂ تحریر سے باہر ہیں۔ یہ دُرود شریف کیا ہے گویا رحمتِ اِلٰہی کا سمندر جوش مار رہا ہے۔ یہ خوشنودی و رضامندیٔ خُدا و قرب و دیدار و وصالِ محبُوبِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلّم کے حصُول کا بہترین وسیلہ اور آسان ترین ذریعہ ہے۔ اِس کا وِرد کرنے والے کو رُوحانیّت کی عظمتِ عظمیٰ سے بھی نوازا جاتا ہے۔ اور دُنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے بھی بہرۂ وافر عطا فرمایا جاتا ہے۔ یہ وُہ گنجِ گراں مایہ ہے کہ جس سے بے شمار اہل اللہ ظاہری و باطنی فیوض و برکات سے مالا مال ہُوئے ہیں۔ اِس کو ناقص پڑھے تو کامل بنتا ہے اور کامل پڑھے تو اکمل ہو ہو جاتا ہے۔ مگر عامل طالبِ حق و صاحبِ نسبت ہو۔ اور مُرشدِ کامل ولیٔ برحق کی اجازت سے پڑھے اور صدقِ دِل اور اخلاصِ نیّت بھی ہونا ضروری ہے۔

حضُور سرکارِ پاک قبلۂ عالم قدس اللہ اسرارہٗ کا یہ ایک محبُوب ترین وِرد و وظیفہ ہے اور اِس کا وظیفہ کرنے کا آں حضورؒ نے اپنے ہر ارادت مند کو حکم فرمایا ہے اور تمام عمر مُبارک

Marfat.com

یہ معمول رہا ہے۔ جب بھی دُعا فرماتے تو پہلے درُود تاج ضرور پڑھتے۔ پھر دُعا۔ کے الفاظ مُبارک شروع میں یہ ہوتے تھے۔ یا اِلٰہ العالمین یہ پاک کلام درُود تاج جو پڑھا ہے۔ اَور جس کے پڑھنے کی میری طرف سے سب کو اِجازت ہے جو بھی پڑھے گا دینی و دُنیوی نعمتوں سے مالامال ہوگا، اس کی برکت سے ہماری یہ دُعا قبول فرما۔

بعض بزرگانِ سلفؒ نے درُود تاج کے جو فوائد و تاثیرات تحریر فرماتے ہیں ان میں سے کچھ مختصراً درجِ ذیل ہیں:۔

واسطے کشائش رزقِ ظاہری و باطنی کے ہر روز بعد از نمازِ فجر سات بار پڑھے۔ ہمارے حضور سرکار پاک قبلہ عالم قدس اللہ اسرارہٗ ۱۱ دفعہ اِرشاد فرمایا کرتے تھے۔

صفائی قلب کے لئے ہر روز بعد از نماز فجر سات مرتبہ اَور بعد نماز عصر اَور عشاء تین تین دفعہ وِرد رکھے۔

واسطے دفع رنج والم وافلاس کے چالیس راتیں بعد نماز عشاء کے اکتالیس مرتبہ پڑھے۔

واسطے محفوظی دُشمنوں، ظالموں اَور حاسدوں وغیرہ کے شر سے بعد نمازِ فجر وظیفہ کرے۔

واسطے دفع سِحر اَور آسیب و جنّ اَور شیاطین اَور وبا اَور فساد و چیچک وغیرہ کے گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خُرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اَور ہر روز ایک خُرما اُس کو کھلائے۔ پھر بعد غسلِ طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خُدا کے فضل سے فرزندِ صالح پیدا ہوگا۔

اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا خلل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

Marfat.com

واسطے مواصلت طالب و مطلوب کے اور ہر مقصد کے حصول کے بعد نصف شب کے باوضو چالیس مرتبہ صدقِ دل اور خلوصِ نیّت سے پڑھے۔ اِنشاء اللہ مطلب دلی جلد حاصل ہوگا۔

طریقِ زکوٰۃ درود تاج

زکوٰۃ کا مطلب ہوتا ہے کسی وظیفہ کو مخصوص طریقے اور مخصوص نصاب (تعداد) کے مطابق پڑھنا تاکہ اس کے اصل فیوض و فوائد سے مستفیض و مستفید ہوں۔ اور درود تاج کی زکوٰۃ کا طریقہ تمام بزرگانِ دین نے یہی ایک لکھا ہے کہ صدقِ دل اور اخلاصِ نیّت سے اور دل و جان سے زیارتِ جمالِ بے مثالِ حضور شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو رکھتے ہوئے عروجِ ماہ میں شبِ جمعہ کو بعد از فراغت نمازِ عشاء باوضو جامہ پاک اور خوشبو دار پہن کر ایک سو ستّر (۱۷۰) بار اِس درودِ مقدّس کو پڑھ کر وہیں سو رہے۔ اِسی طرح متواتر بلاناغہ گیارہ راتیں پڑھے تو اِنشاء اللہ شرفِ زیارت بابرکات آنحضور رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرّف ہوگا۔ پھر ہمیشہ بعد از نمازِ فجر بلاناغہ حسبِ توفیق وِرد رکھے اس دولتِ دارین سے مالامال رہے گا۔ اور اِس پاک کلام کے جملہ فیوض و برکات سے بہرہ ور ہوگا۔

Marfat.com

درود تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے اللہ تعالیٰ رحمتِ کاملہ اور سلام نازل فرما اُوپر ہمارے سردار اور مالک ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ

جو صاحب تاج اور معراج اور براق

وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ

اور نشان (علم) کے ہیں دُور کرنے والے سختی اور وبا اور قحط سالی

وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ

اور بیماری اور درد کے نام اُن کا لکھا گیا ہے بلند کیا گیا ہے

Marfat.com

مَشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمْ ط

شفاعت قبول کیا گیا ہے نقش کیا گیا ہے بیچ لوح اور قلم کے

سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ

سردار ہیں عرب اور عجم کے جسم اُن کا بہت پاک

مُعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمْ ط

خوشبودار پاکیزہ روشن ہے بیچ خانہ کعبہ اور حرم کے

شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

آفتاب ہیں چاشت کے مہتاب ہیں اندھیری راتوں کے

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی

مسند نشین ہیں بلندیوں کے نور ہیں ہدایت کے

کَهْفِ الْوَرٰی ط مِصْبَاحِ الظُّلَمْ ط

پناہ ہیں مخلوقات کے چراغ ہیں تاریکیوں کے

جَمِیْلِ الشِّیَمْ ط شَفِیْعِ الْاُمَمْ ط

نیک عادتوں والے بخشانے والے اُمتوں کے

Marfat.com

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ

صاحب بخشش اور بزرگی کے اور اللہ اُن کا نگہبان ہے

وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ط

اور جبریل (علیہ السلام) اُن کا خادم ہے اور بُراق اُن کی سواری ہے

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى

اور معراج سفر ہے اُن کا اور سدرۃ المنتہیٰ

مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

مقام ہے اُن کا اور قاب قوسین وصالِ الٰہی مطلوب ہے اُن کا اور مطلوب

مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ

مقصود ہے اُن کا اور مقصود اُن کے پاس موجود ہے

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

سردار رسولوں کے مُہر سب نبیوں کے

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ

بخشانے والے گنہگاروں کے غم خوار مسافروں کے

Marfat.com

رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ

رحمت واسطے جہانوں کے مُوجب آرام عاشقوں کے

مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ

مُراد مشتاقوں کے آفتاب خُدا شناسوں کے

سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ

چراغ راہِ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقرّبوں کے

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنَ

دوست رکھنے والے محتاجوں اَور غریبوں، اَور مسکینوں کے

سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ

سردار جنّ اَور اِنس کے نبی مکّہ معظمہ اَور مدینہ شریف کے

اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ

پیشوا بیت المقدس اَور خانہ کعبہ کے اَور وسیلہ ہمارے بیچ دُنیا اَور آخرت کے

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ

صاحب مرتبہ مقدار دو کمانوں کے محبُوب

Marfat.com

رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

پروردگار دو مشرقوں کے اور پروردگار دو مغربوں کے

جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ

نانا امام حسن (علیہ السلام) اور امام حسین (علیہ السلام) کے مالک ہمارے اور

مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ

مالک جن و انس کے کنیت ابوالقاسم نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ

بیٹے حضرت عبداللہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے نور ہیں اللہ کے نور سے

يَآيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ

اے محبت رکھنے والو نور جمال

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

اور سلام بھیجو بہت سلام

Marfat.com

دُرودِ اکبر

یہ دُرود شریف دُرود اکبر اکثریت اہل اللہ و مشائخ عظّام رحمۃ اللہ علیہم سے زمانہ قدیم سے چلا آرہا ہے۔ یہ دُرودِ مکرّم و معظّم بھی بارگاہِ حضور محبوبِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلّم تک بہترین وسیلہ اور رضامندی و قربِ خُدا کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ اکثر بزرگانِ سلفؒ نے اس کا بہت زیادہ وِرد کیا۔ اور اس کے بے شمار فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مستفیض و مُستفید ہوئے اور اس کے بہُت سے فضائل بیان فرمائے ہیں۔ جن سے مختصراً یہاں کچھ بیان کیئے جاتے ہیں۔ اکثر بزرگانِ سلفؒ نے کُتُبِ وظائف میں بروایاتِ صحیحہ لکھّا ہے کہ جو شخص اِس دُرودِ پاک کا وظیفہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کا نامۂ اعمال لکھنے والے فرشتوں کو اُس کے بارے میں حکم ہوتا ہے کہ اس دُرود شریف کے ہر ایک حرف کے عوض ایک حج اور ایک عُمرہ کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھیں اور باری تعالیٰ اس کی طرف تین سو ساٹھ بار نظرِ رحمت فرمائے گا اور اس کے لیئے ہزار محل یاقوت کے بنائے گا۔ اور وُہ شخص مرنے سے پہلے ہی اپنی جگہ جنّت میں دیکھ لے گا اور جب وُہ مرے گا تو تمام ملائک زمینوں آسمانوں عرش و کرسی کے اس کے جنازہ پر آویں گے اور قیامت تک فرشتے اس کی قبر پر آیا کریں گے اور اس کے واسطے بخشش مانگا کریں گے۔

جو شخص یہ دُرود شریف صدقِ دِل اور اخلاصِ نیّت سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کے لیئے پڑھے گا حق تعالیٰ اُسے زیارت جمالِ بے مثالِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم سے مشرّف فرمائے گا۔

Marfat.com

طریقِ زکوٰۃ

طریقِ زکوٰۃِ درودِ اکبر بزرگانِ سلفؒ نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ جمعرات کی رات کو شروع کرے۔ لباس پاک وصاف اور سفید پہنے اور خوشبو بھی لگائے اور پاک وصاف جگہ پر بکمالِ ادب و احترام دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے اور ہدیہ بحضورِ سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسّلام کرے اور صدقِ دل و اخلاصِ نیّت سے زیارتِ جمالِ بے مثالِ حضورِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلّم کی حق تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ سے آرزو کرے اور وہیں سو رہے۔ متواتر گیارہ راتیں اسی طرح وظیفہ کرے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور حق تعالیٰ جلّ شانہٗ زیارتِ آں حضورِ پُر نور صلی اللہ علیہ وسلّم سے مشرّف فرمائے گا۔ ایّامِ زکوٰۃ میں نمازِ پنجگانہ کی پابندی لازمی ہے۔ اور اس کے بعد روزانہ نمازِ فجر یا نمازِ عشاء کے بعد ایک دفعہ پڑھتا رہے۔ دیدارِ حبیبِ حق سے بھی مشرّف ہوتا رہے گا اور دینی اور دنیوی نعمتوں اور سعادتوں سے مالا مال ہوگا۔

Marfat.com

دُرُودِ اَکْبَرْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے اللہ تعالیٰ کے رسولؐ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے نبیؐ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے حبیبؐ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَلِیْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے دوست اللہ تعالےٰ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰہِ

دُرود اور سلام آپؐ پر اے برگزیدہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

دُرود اور سلام آپؐ پر اے بہتر مخلوق اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَكِّیَّ اللّٰہِ

دُرود اور سلام آپؐ پر اے مکّی اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قُرَشِیَّ اللّٰہِ

دُرود اور سلام آپؐ پر اے قبیلے قریش سے بندے اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ

دُرود اور سلام آپؐ پر اے مدنی اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ

دُرود اور سلام آپؐ پر اے وُہ ذات جسے پسند کیا اللہ تعالیٰ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ

دُرود اور سلام آپؐ پر اے وُہ ذات عظمت دی تجھ کو اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے خلیفہ اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے حاضر ہونے والے دربار میں اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے برگزیدہ اللہ تعالیٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے برہان اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے رحمت اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام آپؐ پر اے نور اللہ تعالےٰ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ رَّسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام آپؐ پر اے محمد رسول اللہ تعالےٰ کے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

درود اور سلام آپؐ پر اے صاحب بادشاہی اور معراج کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ

درود اور سلام آپؐ پر اے صاحب حوض اور کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ

درود اور سلام آپؐ پر اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ النِّعْمَۃِ

درود اور سلام آپؐ پر اے صاحب نعمت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ

درود اور سلام آپؐ پر اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الْمَدَنِیِّ

درود اور سلام آپؐ پر اے نبی مدینے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الْحَرَمِیِّ

درود اور سلام آپؐ پر اے نبی حرم والے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیِّ

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے نبیؐ عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے نبیؐ حجاز کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ التِّھَامِیِّ

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے نبیؐ تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْھَاشِمِیِّ

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے نبیؐ ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الزَّکِیِّ

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے نبیؐ پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ

درُود اَور سلام آپؐ پر اَے نبی اُمّی

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بڑا مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیّٖنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں صلاحیت والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں سچ بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں تصدیق کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ

اے میرے اللہ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں حاضرین کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں جڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَجِّیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں خلاصی پانیوالوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں فلاح پانیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں قبول کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں نرمی کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں رونے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں زاہدوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں یقین کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں قناعت کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَائِعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں کم کھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مرشدوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارِکِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَائِلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مدد دیئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مدد دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں فتح مندوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں رزق والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں شفقت کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں سیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَالُوْفِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں توفیق والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نرمی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَائِذِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں ہمرازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّاھِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں ظاہروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰکِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں پاک کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تابعداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مرحوموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں طالبوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں قیام کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عارفوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں ذکر کیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعِمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں انعام کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَظِّمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مبلغوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں ادا کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عقلمندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں سننے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں خوش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نزدیکی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں رُوبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تسبیح کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدِّسِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں پاکوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں قرآن پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَامُوْلِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں اُمید دلائے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں دانش مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نیکوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درُود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) پر جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درُود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) پر جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درُود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) پر جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درُود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) پر جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درُود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) پر جو سردار ہیں معصُوموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درُود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) پر جو سردار ہیں حفاظت کئے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ

اَے میرے اللہ تعالیٰ درُود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) پر جو سردار ہیں شفاعت کرنیوالوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں شفاعت کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلَّفِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں الفت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْھَرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تصدیق والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں توفیق والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں معاف کرنیوالوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں خوشی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْزِلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں اتارنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتَلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تواضع کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں فکر کرنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجِّلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں دعا کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجِّلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں گوشہ نشینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں داغ لگانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تقسیم کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مقیموں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظْھِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں غلبہ کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں بخشنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَرْھِنِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں حجت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تمام جہانوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نرم دلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں خرچ کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں راضی ہونیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مہربانی کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں استغفار کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں بچنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نرم دلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نماز پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں دینداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیِّیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں راضی کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں صفت کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں بلند مرتبہ والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نیک نیتوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عاجزی کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عاجزی کرنیوالوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں اُمیدواروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عزت والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نجابت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَتْقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں نیکو کاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سردار ہیں سالکوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں عہد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں ہدایت کرنیوالوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھْدِیِّیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْسِطِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں برگزیدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَلِّمِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں مرتبہ والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں فوقیت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ساتھ زمین کے جب بدل جاوے گی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج اوپر حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ساتھ سینوں کے جب

حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنَاتِ

حاصل کئے جاویں اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ساتھ نیکیوں کے

اِذَا اُظْھِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ

جب ظاہر کی جاویں اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ساتھ

السَّیِّاٰتِ اِذَا اُبْدِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

برائیوں کے جب بدلی جاویں اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا اُتْرِکَتْ اَللّٰھُمَّ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ساتھ برائیوں کے جب چھوڑی جاویں اے میرے اللہ تعالیٰ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ

درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ساتھ حاجتوں کے جب پوری کی جاویں

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّۃِ اِذَآ اُزْلِفَتْ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ساتھ بہشت کے جبکہ قریب کی جاوے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ساتھ جانوں کے جب

زُوِّجَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْاَمِیْنِ

زوج بنائی جاویں اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو امین ہیں

عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوۃً لَّاحَدَّ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی

تیری وحی پر درود بے حد اور بے انتہا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ساتھ اس عدد کے کہ تجھے معلوم

لَّكَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ہے اور آل پر ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور برکت اور سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دوگنا اس کا کہ درود پڑھے ہیں

Marfat.com

عَلَيْهِ جَمِيْعِ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ

اس پر سب نمازی اگلے

وَالْمُؤَخِّرِيْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً اَلْفَ

اور پچھلے دُگنا دُگنا کئی

اَلْفَ اَلْفِ فِيْ اَلْفِ اَلْفِ اَلْفِ وَّصَلِّ

لاکھ کئی لاکھ اور درود

كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

بھیج کئی لاکھ اوپر سب نبیوں کے اور رسُولوں کے

وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ

اور اُوپر فرشتوں مقرّبین کے اور جو تیری

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اطاعت کرتے ہیں سب پر اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آل حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر گنتی سب چیزوں کی

Marfat.com

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ

جو دُنیا میں ہیں اور آخرت میں رحمتیں اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی

وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی

اور نبیوں کی اور رسُولوں کی اور تمام خلقت کے حضرت

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سردار ہیں رسُولوں کے اور پیشوا ہیں پرہیزگاروں کے

وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

اور ختم کرنے والے نبیوں کے اور پیش رَو روشن پیشانی والوں کے

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے اور رسُول خدا تعالےٰ کے

وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهْلِ

اور اُن کی آل اور اصحاب اور اولاد اور گھر

بَیْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

والوں اور نواسوں سب پر اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج

Marfat.com

عَلٰی جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَآئِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ

بھیج حضرت جبرائیلؑ اور حضرت میکائیلؑ اور حضرت اسرافیلؑ اور

عِزْرَآئِیْلَ وَ مُنْکَرٍ وَّ نَکِیْرٍ وَّ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ

حضرت عزرائیلؑ اور منکر اور نکیر اور فرشتوں مقربوں پر

وَعَلٰی حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ

اور اُٹھانے والے عرش کے اور کراماً کاتبین پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً

سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر اور برکت کر اور سلام بھیج ایسا درود کہ

تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

خلاصی دے ہم کو اس سے تمام خوفوں اور آفتوں سے

وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَ

اور پورا کرے تو ہمارے لئے ساتھ اس کے تمام حاجتوں سے اور

Marfat.com

تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا

پاک کرے ہم کو ساتھ اس کے تمام برائیوں سے اور بلند کرے

بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا

ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور پہنچائے اس سے

اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى

منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے بیچ

الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

زندگی اور موت کے بعد اے میرے اللہ تعالیٰ درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر اور برکت اور سلام

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

اور درود بھیج سب نبیوں اور رسولوں پر

وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اور اپنے نیک بندوں پر اور سلام بھیج

Marfat.com

كَثِيْرًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

بے حد اے میرے اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں بہ طفیل

هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ

اِس درود کے یہ کہ عزت دے مجھے ساتھ دیدار حضرت محمد (صلی اللہ

خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ فِي الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَ

علیہ وسلم) خاتم نبیوں کے خواب میں اور یہ کہ بخشے تو مجھے اور

لِوَالِدَيَّ وَلِاُسْتَاذِيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

میرے ماں باپ اور اُستاد اور تمام مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ اَلْاَحْيَآءِ

اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں

مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ

ان میں سے اور جو وفات پا گئے ہیں اور بچا مجھ کو اپنے عذاب سے

وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَسَلَامٌ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

اور واجب کر میرے لئے اپنی رضامندی اور سلام بہت

Marfat.com

کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے سب سے بڑے رحم فرمانے والے

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات

صوفی محمد ندیم مدنی

زیر اہتمام :-

شہباز پبلشرز توحید پارک امامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

قصیدہ بُردہ شریف

شیخ المشائخ حضرت امام قدوۃ الانام سیدنا شرف الدین ابو عبداللہ محمد بن حسن البوصیری رحمۃ اللہ علیہ کو ذاتِ حق نے عشقِ محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں نہایت بلند و بالا مقام عطا فرمایا ہے۔ آپ نے جذبۂ عشقِ حبیبِ حق میں آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدح و نعت میں ایک سو ایک قصائد تصنیف فرمائے ہیں جو بے حد مقبول اور شہرۂ آفاق ہیں اور ممالکِ عرب و عجم میں بکثرت پڑھے جاتے ہیں۔ انہی میں سے ایک یہ قصیدہ متبرکہ کواکبِ دُرّیہ فی مناقب خیر البریہ ہے جو قصیدہ بُردہ شریف کے نامِ مبارک سے مشہور ہے جو صحابہ کرامؓ و تابعینؒ کے قصائد سے بھی کہیں زیادہ مقبول اور شہرۂ آفاق ہے۔ اور امام بوصیریؒ کے زمانۂ مبارک سے لے کر اب تک اولیاء کاملین کا وِرد چلا آرہا ہے امام بوصیریؒ خود بھی اس کا وِرد کرتے رہے ہیں۔ اور اس کے فیض سے دولتِ قرب و دیدار و وصالِ شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم سے مالا مال ہوئے ہیں۔ قدماء کے ارشادات کے مطابق آپ نے اس قصیدہ شریف کی برکت سے ہزارہا مرتبہ خواب میں بھی اور جاگتے ہوئے جسمانی آنکھوں سے بھی حضور رحمتِ دو عالم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کیا ہے۔ اور ہر چہار سلاسل سے اکثر اہل اللہ و مشائخ عظام کو یہی نعمتِ عظمیٰ اس قصیدہ مبارکہ کی بدولت حاصل ہوئی ہے۔

Marfat.com

اکابرینِ ملّت کے اِرشادات کے مُطابق جب کوئی طالبِ حق صِدق دِلی اَور اخلاصِ نیّت سے اِس قصیدۂ مُبارک کو پڑھتا ہے تو حضورِ پُر نور اِمام بوصیریؒ کی رُوحانیّت اُسی ارفع و اعلیٰ مقام سے جو اُنہیں کرامت فرمایا گیا ہے اِس وِرد کرنے والے کی طرف متوجّہ ہوتی ہے اَور اس بلند و بالا مقام کی شان و شوکت اَور اُس پاک منزل کی کیفیّت اُس کے قلب پر وارد ہوتی ہے اَور وُہی جذبۂ عشقِ رسُولؐ اُس کے دِل میں پیدا ہوتا ہے اَور وُہ جلد منزلِ مقصُود پر پہنچ جاتا ہے یعنی قرب و دیدار و وصالِ محبُوبِ خُدا علیہ الصلوٰۃ و السّلام سے سرفراز ہوتا ہے۔

القصّہ یہ عاشقِ صادق کا پاک کلام بارگاہِ رسالت مآب (صلی اللہ علیہ وسلّم) تک بہترین وسیلہ اَور خوشنودی و رضامندیِ حق تعالیٰ کا آسان ترین ذریعہ اَور قضائے حاجات و حلِّ مشکلاتِ دِینی و دُنیوی اَور حصُولِ فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی کے لِئے بے حد نافع اَور اکسیر صِفت معمولِ اولیاء ہے۔ اِس کو حُسنِ عقیدت سے جو پڑھے جو چاہے خُدا سے پائے۔

ہمارے سلسلۂ عالیہ قادریہ طرطوسیہ میں اکثر پیرانِ عظّام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے اس کا وِرد ثابت ہے اَور خاص طور پر حضرت پیرانِ پیر میاں میر رحمۃ اللہ علیہ کے بعد تقریباً تمام ہی مشائخِ عظّام اِس کا وِرد کرتے رہے ہیں۔ حضرت خواجہ سخی احمد یار قدس اللہ سرّہ العزیز، حضرت خواجہ محمد عُمر قدس اللہ سرّہٗ، حضرت میاں امام الدین قدس اللہ سرّہٗ اَور حضورِ پاک سرکارِ عالی خواجہ پیر بابو غلام سرور قدس اللہ سرّہٗ اَور سرکارِ پاک قبلۂ عالم قدس اللہ اسرارہٗ کی ذاتِ گرامی کا وظیفہ رہا ہے۔

Marfat.com

شانِ ظہورِ قصیدۂ بُردہ شریف

اِمام العلماؔ والعارفین حضرت غوث العالم مولانا مولوی محبُوب عالم رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز سُلطان الفقراء غوث العصر حضرت خواجہ سخی محمد عمر رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ بُردہ شریف کی شرح میں ایک نہایت ضخیم کتاب فارسی زبان میں تحریر فرمائی ہے۔ یہ کتاب قلمی ہے۔ بندہ لو قدوۃ السّالکین وزبدۃ العارفین حضرت صاحب زادہ میاں محمد بشیر صاحب مدظلہٗ سجّادہ نشین درگاہِ عالیہ قادریہ گوجرانوالا نے بکمالِ شفقت وعنایات عطا فرمائی جس میں حضور پُرنور مولوی صاحب رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ روایت صحیحہ تحریر فرمایا ہے کہ حضرت اِمام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ بچھتّر (۷۵) برس کی عُمر مُبارک میں مرضِ فالج میں مُبتلا ہُوئے اور اُن کا نِصف بدن بیکار و بے حِس ہوگیا۔ سولہ سال تک حکیموں سے علاج کراتے رہے مگر کوئی فائدہ نہ ہُوا آخر اپنی صحت وتندرستی کے عَود سے بالکل مایُوس ہوگئے۔ آپ متفکّر اور غمگین رہتے باری تعالیٰ کے حضور دُعا کرتے رہتے۔ آخر اُس کارسازِ مطلق مسبّب الاسباب نے آپ کے دل میں القاء فرمایا اور آپ نے یہ قصیدہ مُبارک حضُور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی شان میں تحریر کیا۔ اور خُدائے ذوالجلال کے حضور میں اپنے مرض کے لِئے اِس کو واحد ذریعہ قرار دے کر جمعہ کی رات خالص عقیدہ سے بحضُورِ قلب پڑھنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ آپ پر نیند غالب آئی اور خواب میں حضُور رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے آپ کو اپنے دیدارِ فرحت آثار سے سرفراز فرمایا اور فرمایا کہ یا اَحمدُ قُمْ! اَے احمد اُٹھو! اِمام بوصیریؒ نے عاجزانہ عرض کیا کہ یارسُول اللہ میں مفلوج ہُوں سولہ سال سے اُٹھ نہیں سکتا۔ تب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلّم نے آپ ہی کے قصیدہ شریف کا یہ بیت ؎

Marfat.com

كَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَاَطْلَقَتْ اِرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللِّمَمِ

پڑھا اور اپنا دستِ مُبارک آپ کے جسم پر پھیرا۔ آپ تندرُست ہو گئے اور اپنے آپ کو ایسے پایا کہ جیسے آپ کو کوئی مرض لاحق ہوا ہی نہ تھا۔ آپ نے یہ قصیدہ شریف حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی خدمت میں پڑھا۔ آپؐ سُن کر بہت خُوش ہوئے اور اِختتامِ قصیدہ پر اپنی چادر مُبارک بُردِ یمانی آپ پر ڈال دی۔ جب آپ بیدار ہُوئے وُہ چادر مُبارک واقعی آپ کے جسمِ مُبارک پر موجُود تھی۔ اس کے بعد آپ سات سال زندہ رہے اور تین دفعہ پا پیادہ چل کر حج بیت اللہ وزیارتِ روضۂ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کی سعادت حاصِل کی۔ جب آپ نے اِنتقال فرمایا تو وُہ چادر مُبارک بھی آپ کے ساتھ قبر انور میں دفن ہوئی۔ اور اِس لِئے کہ اِس قصیدہ شریف کے اِنعام میں آپ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے یہ چادر مُبارک کا تحفہ عطا ہوا۔ اِس پیار کے باعث اِمام بوصیریؒ نے اپنے اس قصیدہ متبرکہ کو اکبِ دُرّیّہ فی مناقب خیر البریّہ کو قصیدہ بُردہ کے مُبارک نام سے موسُوم فرمایا۔

روایت ہے کہ اُسی صبح اِمام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کسی ضرورت کے لِئے بازار تشریف لے جا رہے تھے کہ آپ کو حضرت شیخ ابو الرجا الصدیق رحمۃ اللہ علیہ سے مِلے جو اُس وقت کے قطب الاقطاب تھے۔ شیخ ابو الرّجاؒ نے آپ کو جُھک کر سلام کیا اور قصیدہ مُبارک کی نقل اور اِجازت چاہی۔ آپ نے فرمایا حضُور میں نے تو نبی پاک علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی شان میں متعدّد قصائد لکھے ہیں حضُور کو کونسے قصیدہ کی نقل درکار ہے۔ حضرت شیخؒ نے فرمایا اُس کی جس کا مطلع ہے ؎

Marfat.com

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ
مَزَجْتُ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَةٍ بِدَمٍ

اِمام بوصیریؒ نے متعجّب ہو کر فرمایا کہ حضور اِس قصیدے کی تو کسی کو اِطلاع نہیں ہے آپ کو کیسے علم ہو گیا۔ تو حضرت شیخؒ نے رات خواب کا واقعہ من وعن بیان فرما دیا اَور یہ بھی فرمایا کہ میں بھی اُس وقت حضُور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خدمت میں حاضر تھا۔ اِمام بوصیریؒ نے نقلِ قصیدہ اَور اِجازت دے دی۔ جب آپ نے یہ قصیدہ حضرت شیخ ابُو الرجا الصدیقؒ کو دیا تو یہ راز کھُل گیا۔ اَور اس کی برکت ظاہر ہونے لگی۔ رفتہ رفتہ یہ قصیدہ صاحب بہاؤالدین ملک طاہر کے وزیر کے پاس پہنچا تو وُہ اس کو متبرّک سمجھنے لگے کہ ہمیشہ سر و پا برہنہ کھڑے ہو کر سُنتے تھے۔ اَور یہ بھی مروی ہے کہ سعدالدّینؒ فارُدقی جو وزیر موصُوف کے نائب تھے تبقدیرِ الٰہی نابینا ہو گئے تھے۔ اُن کو خواب میں حضور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ وزیرِ موصُوف سے قصیدہ بُردہ لے کر اپنی آنکھوں پر مل لو۔ اس کی برکت سے مولائے کریم تمہیں بینا کر دے گا۔ چنانچہ سعدالدین فارُوقیؒ نے اِس قصیدہ مُبارک کو لے کر بحُسنِ عقیدت آنکھوں پر رکھا تو خُدائے تعالیٰ نے اس کی برکت سے ان کو شفائے کامل عطا فرمائی۔ فقط۔

طریقِ وِرد وزکوٰۃ قصیدہ بُردہ شریف

یہ ہمارے سلسلۂ عالیہ کے اکابر مشائخ عُظّام رحمۃ اللہ علیہم سے منقول طریقہ ہائے وِرد وزکوٰۃ ہیں۔ جو حضرت خواجہ مولوی محبُوب عالم رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف در شرح قصیدہ بُردہ شریف میں درج ہیں۔ حصارِ قصیدہ مُبارک یہ ہے۔ یہ اسماء قصیدہ بُردہ شریف شروع کرنے سے پہلے دس دس بار پڑھے اَور اپنے اُوپر دم کرے۔ اَور ہر دفعہ قصیدہ شریف چار بار

Marfat.com

پڑھنے کے بعد پھر پڑھے اور دم کرے۔ وہ اسماءِ مبارک یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۚ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا صَادِقُ یَا لَطِیْفُ یَا سِیْنُ یَا مُؤْمِنُ یَا رَءُوْفُ یَا ھَادِیْ یَا سَلَامُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا نَافِعُ۔

طریقِ وِرد یہ ہے کہ پہلے دُرود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۚ گیارہ بار آیۃ الکرسی تین بار سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ گیارہ بار سورۃ اَلْکَوْثَرْ گیارہ بار۔ پھر یہ آیتِ قرآنی لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۚ تین بار پڑھ کر قصیدہ شریف پڑھنا شروع کرے اِس قصیدہ شریف میں پانچ بیت خاص محلِّ اجابت ہیں۔ وہاں یہ اسماءِ مبارک یَا قَادِرُ یَا بَاسِطُ یَا لَطِیْفُ یَا عَزِیْزُ یَا مُھَیْمِنُ یَا مُتَعَالُ یَا نَاصِرُ یَا مُجِیْبُ گیارہ بار پڑھ کر وہ بیت پڑھے اور مندرجہ بالا دُرود شریف بھی پڑھے۔

طریقِ زکوٰۃ ہمارے اکابرین سلسلۂ عالیہ سے زکوٰۃِ صغیر دس ہزار اور زکوٰۃِ کبیر چالیس ہزار تک بھی منقول ہے۔ اور یہ بھی ہے کہ ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے۔ روزانہ بلاناغہ جتنی دفعہ ہو سکے وِرد کرتا رہے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر دوبارہ شروع کرے اور ایک ہزار ایک مرتبہ پوری کرے۔

چالیس روز میں زکوٰۃ پوری کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بعد از نمازِ فجر دس مرتبہ، بعد نمازِ ظہر سات مرتبہ، بعد نمازِ عصر تین مرتبہ، بعد نمازِ مغرب تین مرتبہ اور بعد نمازِ عشاء چھ مرتبہ روزانہ

Marfat.com

تیس دِن تک وِرد کرتا رہے۔ تیس دنوں میں آٹھ سو ستّر مرتبہ ہو جائے گا۔ تیس روز کے بعد بقایا دس دنوں میں روزانہ تین مرتبہ اِس طرح کہ نمازِ فجر کے بعد ایک مرتبہ بعد نمازِ عصر ایک مرتبہ اَور بعد نماز عشاء ایک مرتبہ پڑھے تاکہ چالیس روز میں نو سو مرتبہ نصاب مکمّل ہو جائے گا۔ اَور عامل قرب و دیدار وصال آنحضور شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلّم سے سرفراز ہوگا۔ پھر روزانہ بلاناغہ کم ازکم ایک وظیفہ رکھے۔ ہر مطلب کے لِئے اس کے خواص کے مُطابق وظیفہ کرے۔ مولائے کریم ہر مقصد میں کامیاب کرے گا۔

مشایخِ چشتیہؒ کا طریقِ زکوٰۃ یہ ہے کہ بُدھ کو شروع کرے اَور روزانہ کچھ آٹا شکر مِلا کر گوندھ کر پاس رکھ لے اَور دریا کے کنارے قبلہ رُخ بیٹھ کر آدھا آٹا پہلے بحری حیوانات کو پانی میں ڈال دیوے اَور آدھا داہنے ہاتھ پر رکھ کر قصیدہ شریف سات بار پڑھے اوّل و آخر گیارہ بار سُورۃ فاتحہ اَور آیۃ کریمہ لَقَدْ جَآءَكُمْ تا عَرْشِ الْعَظِيْمِ پڑھے اَور باقی آٹا بھی دریا میں ڈال دے متواتر سات روز تک پڑھے اِنشاءاللہ زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ قصیدہ شریف پڑھتے وقت معانی پر غور رکھے۔

قارئین کی سہولت کے لِئے اِس قصیدہ مُبارک کا آسان اُردو نظم میں ترجمہ شائع کیا ہے لعد زکوٰۃ بلاناغہ روزانہ وظیفہ جاری رکھے تاکہ ہر قسم کے فیوضات سے مالامال رہے۔

خواص و فوائد

اِس قصیدہ متبرّکہ کے خواص اَور فوائد بے شمار ہیں۔ مگر یہاں بر سبیلِ اِختصار صرف حضور سرکار پاک قبلۂ عالم قدس اللہ اسرارہٗ اَور اپنے سلسلۂ عالیہ کے دیگر اکابرین کے ارشاد فرمودہ خواص درج کِئے جاتے ہیں :-

Marfat.com

۱۔ جو یہ قصیدہ متبرکہ ہر روز بلاناغہ پڑھے گا اُسے حضور شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوگی اور اگر کسی بھی کام کے لئے وُہ بطورِ استخارہ پڑھے گا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اُس کام کے انجام کے متعلق آگاہ فرمادیں گے اور جس گھر میں پڑھا جائے گا اُس گھر میں خیر و برکت ہوگی اور اُس میں کبھی چوری نہیں ہوگی۔

۲۔ جس گھر میں یہ قصیدہ مُبارک پڑھا جائے وُہ سات چیزوں سے محفوظ رہے گا۔ اوّل جنّوں کے شر سے، دُوسری وبا سے، تیسری چیچک سے، چوتھی آنکھوں کی بیماری سے، پانچویں نکسیر سے، چھٹی دیوانگی سے، ساتویں مرگِ مفاجات سے اور سات چیزیں حق اللہ عنایت فرمائے گا۔ اوّل عُمر دراز، دُوسری رزق فراخ، تیسری صحت و تندرستی چوتھی دولت و نصرت، پانچویں نورِ محمدیؐ، چھٹی کسی بھی شے کی محتاجی نہیں رہے گی ساتویں خوشی و خرّمی ہوگی۔ ہر قسم کے غم و اندوہ سے چھٹکارا رہے گا۔

۳۔ جس بستی میں یہ قصیدہ پڑھا جائے گا اُس میں برکت نازل ہوگی۔ اور طاعون، چیچک وغیرہ وبائی امراض سے محفوظ رہے گا۔

۴۔ برائے کشادن بختِ دُختراں سات بار ہر شبِ جمعہ کو سات جمعہ تک پڑھیں اور دُعا مانگیں۔

۵۔ عُمر میں برکت کے لئے ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اور جو اپنی عُمر میں سات ہزار پڑھے اس کی عُمر سو سال کی ہوگی۔

۶۔ دفعِ بلا کے لئے اکہتّر مرتبہ، دفعِ قحط کے لئے تین سو مرتبہ اور دولت و تونگری حاصل کرنے کے لئے سات سو مرتبہ پڑھے۔

۷۔ حاملہ عورت کو سولہ مرتبہ پانی دم کرکے پلائیں۔ مولائے کریم اولادِ نرینہ عطا فرمائے گا اور بچّے کو دُودھ پر دم کرکے پلائیں تو ہر قسم کی بیماری سے محفوظ رہے۔ اور عرقِ گلاب

Marfat.com

پر دم کر کے پلائیں تو بچّہ ذہین ہوگا اَور اس کی قوّتِ حافظہ بہت ہو گی۔

۸۔ جو شبِ جمعہ کو ستّرہ بار سات جمعہ تک پڑھے نیک بخت اَور دولت مند ہو اَور جو مُشک اَور زعفران سے لِکھ کر اپنے پاس رکھے وُہ ستّر بلاؤں سے محفُوظ و مامُون رہے گا۔

۹۔ جو ہر روز ایک دفعہ پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرے، ہر بلا سے محفُوظ رہے۔ جو سفر میں روزانہ ایک بار پڑھے سفر کے مصائب سے مامُون رہے۔ اَور روزانہ ایک دفعہ پڑھ کر اپنی اَولاد پر دم کرے اُس کی اَولاد نیک اَور عمر دراز ہو۔ جو کشتی پر بیٹھ کر ایک بار پڑھے وُہ کشتی طوُفان سے محفُوظ رہے۔

۱۰۔ جو سفر کا حال معلوم کرنا چاہے یا مُسافر کا حال دریافت کرنا ہو تین بار رات کو پڑھے اوّل ہزار بار دُرود شریف پڑھے حضُور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم خواب میں زیارت بخشیں گے اَور سب حالات سے آگاہ فرمائیں گے۔

۱۱۔ اگر یہ قصیدِ مُبارک قیدی پڑھے تو قید سے رہا ہو اَور اگر قرضدار پڑھے تو قرضہ سے سُبکدوش ہو گا۔

۱۲۔ دردِ زہ کے واسطے تین بار گلاب کے پانی پر دم کر کے پلائیں اَور تھوڑا کمر پر مل دیں اَور گلاب کے پانی پر تین بار پڑھ کر اپنے کپڑوں پر ڈالے۔ وُہ اُمراء و سلاطین بلکہ تمام خلق اللہ میں عزیز ہو گا۔

۱۳۔ جس کی زمین بنجر اَور بے آباد ہو وُہ آبِ رواں پر یہ قصیدہ پڑھے اَور وہاں سے پانی لے کر زمین میں ڈالے زمین زرخیز ہو گی اَور بیج پر دم کر کے ڈالے گا تو بہت پیداوار ہو گی اَور ٹِڈی کے لِئے سات دفعہ پڑھ کر مٹی پر دم کر کے ڈالیں تو اس زمین میں ٹِڈی نہیں آئیگی۔

Marfat.com

۱۴۔ جو کسی ظالم کے پنجہ میں گرفتار ہو اِکسٹھ مرتبہ پڑھے ظالم دفع ہو۔ اَور بدخصائل ہمسایہ سے تنگ ہو تو وُہ تیرہ مرتبہ پڑھے۔ ہمسایہ یا تو تنگ کرنا چھوڑ دے گا یا دفع ہو جائے گا۔

۱۵۔ جسے کوئی سختی پیش آجائے، وُہ تین روز روزہ رکھے اَور ہر روز اکّیس مرتبہ پڑھے۔

۱۶۔ شبِ جمعہ کو اِکتالیس مرتبہ پڑھے اَور حق تعالیٰ سے جو دِلی مُراد طلب کرے پُوری ہوگی۔

۱۷۔ جِنّ، پری اَور آسیب وغیرہ کے لِئے ہر روز ایک بار پڑھ کر دم کرے اَور ہر مرض کے دُور کرنے کے لِئے ایک ہی بار پڑھ کر دم کرے، دردِ قولنج اَور دردِ شکم کے لِئے ایک بار پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کر کے درد کی جگہ پر ہاتھ پھیریں۔ مالک شفا بخشے گا۔ اَور دردِ دنداں کے لِئے مرچ سیاہ پر دم کر کے دیں۔

۱۸۔ کوئی بھی حاجت ہو جمعۃ المبارک کی نماز سے پہلے عُود اَور عنبر آگ میں جلائیں اَور قصیدہ مُبارک پڑھنا شروع کر دیں۔ ختم ہوتے پر چار سو بار دُرود شریف پڑھیں۔ اِنشاءاللہ حاجت روائی ہوگی۔

۱۹۔ جس کا نامۂ اعمال گناہوں کی وجہ سے سیاہ ہو چکا ہو وُہ جمعہ کی رات رات بھر قصیدہ شریف پڑھتا رہے اَور اس کے وسیلہ سے حق تعالیٰ سے معافی طلب کرے۔ اُس پر حق تعالےٰ اپنا فضل اَور بخشش نازل فرمائے گا۔

۲۰۔ جو شخص کاروبار میں نقصان اُٹھاتا ہو اَور ہر قسم کی تکالیف میں گھرا ہوا ہو چالیس روز تک روزانہ صُبح یہ قصیدہ مُبارک پڑھے اُس کے سب کام ٹھیک ہو جائیں گے۔

۲۱۔ اگر کسی شخص کو کوئی سخت مہمّ پیش آئے جس کے حل کی اُسے کوئی تجویز نظر نہ آتی ہو تو جمعہ کی رات نان حلوہ حسبِ توفیق پکا کر ختم شریف پڑھے اَور حضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی رُوحِ مقدّس کو اِیصال کرے۔ اَور اپنے گھر میں الگ جگہ بیٹھ کر اِکتالیس بار قصیدہ بُردہ

Marfat.com

شریف پڑھے اِنشاء اللہ اُسے کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔ اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو بے شک کوئی دُوسرا اُس کی جگہ پڑھے تو بھی مولائے مشکل حل فرمائے گا۔

غرضیکہ جس مطلب کے لِئے بھی کوئی پڑھے گا بفضلہٖ تعالیٰ اُسے مطلب حاصل ہوگا۔ یَین نماز پنجگانہ اَور صدق مقال اَور اکلِ حلال و جامۂ جلال، کم کھانا، کم سونا اَور کم بولنا اِس پر مداومت کرے۔

حضرت سُلطان العارفین شیخ ابراہیم باجوری رحمۃ اللہ علیہ قصیدہ بُردہ شریف کی شرح عربی میں بعض ابیات کے جو فوائد اَور تاثیرات بیان کیئے ہیں وُہ مختصراً درج ذیل ہیں:۔

اَمِنْ تَذَکُّرِ اَور اَمْ ھَبَّتِ الخ ہرن کی جِلّی پر لکھ کر اپنے سِینے اَور بازو پر باندھ لیں تو بہت جلدی عربی زبان سیکھ لیں گے۔

نَعَمْ سَرٰی الخ بیت ہے جو یہ پڑھ کر سوئے اُسے خواب میں حضور رسُول مقبول علیہ الصلوٰۃ والسّلام کی زیارت نصیب ہوگی۔

مُحَمَّدٌ۔ ھُوَ الْحَبِیْبُ الخ جو شخص اِن ابیات کی مواظبت کرے گا مصائب و آفات سے محفوظ و مامُون رہے گا اَور مُبتلائے مصائب پڑھے اَور رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کا توسّل اِختیار کرے تو مصائب فوری رفع ہو جائیں گے۔

دَعَا اِلَی اللّٰہِ الخ بیت ہے ہر نماز کے بعد اسے برائے حفظِ ایمان و امان دس مرتبہ پڑھے اَور شروع میں یہ دُرود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّكَ الْبَشِیْرِ الدَّاعِیْ اِلَیْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ۔

فَاقَ النَّبِیِّیْنَ سے لَوْ فَاسَبَتْ تک اِن ابیات کا دُشمنانِ دین سے جہاد اَور بحث و مناظرہ کے وقت قوّتِ قلب اَور شِدّت و غلبہ اَور فتح یابی کے لِئے پڑھنا بے حد

Marfat.com

مفید و مجرّب ہے۔

لَا تُنْكِرِ الْوَحْیَ ، فِدَاكَ حِیْنَ یہ ابیات امراضِ سینہ کے لِئے بے حد مُفید و مجرّب ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کوری سکوری پر لکھ کر اسے جوشاندہ سوس (ملٹھی) سے دھو کر پئیں اِنشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔

تَبَارَكَ اللّٰهُ۔ كَمْ اَبْرَأَتْ۔ یہ شِعر صرع (مرگی) اور فالج و دیگر امراض کے لِئے اکسیر ہیں (مصروع) مِرگی زدہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان کو لکھے اور نیلے کپڑے پر لکھ کر اس کا فتیلہ بنائے اور اس کو جلا کر مصروع کے ناک میں دھواں دے فوری ہوش آجائے گا اور صحتِ کامل نصیب ہوگی ہوش آنے کے بعد آنکھوں کے درمیان سے لکھا ہوا مٹا دیا جائے اِنشاءَ اللہ مرگی دُور ہو جائے گی اور دوبارہ یہ مرض نہ ہوگا۔ اگر کبھی ذرا شکایت محسُوس ہو تو یہ اَبیات قرآن پاک کی کسی آیت کے ساتھ لکھ کر گلے میں ڈالیں تو عجائب نظر آئیں گے اور فالج زدہ اِن ابیات کو لکھ کر اُس کے جسم پر ملیں اور پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ جسم پر ملیں تو بفضلِ خُدا صحتِ کُلّی حاصِل ہو۔ جیسا کہ حضُور رسُولِ مقبول علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے ناظم قصیدہ ہذا کے ساتھ کیا اور تندرست آدمی بھی پڑھ کر اپنے جسم پر مل لے تو اِنشاءَ اللہ فالج سے محفوظ رہے گا۔

كَمْ جَدَّلَتْ ، كَفَاكَ۔ اِن ابیات کا تعویذ لکھ کر بچّوں کے گلے میں ڈالا جائے تو ان کا حافظہ تیز اور فہم زیادہ ہو۔ وُہ آسیب اور تمام اثرات و امراض سے محفوظ رہیں گے۔

خَدَمُتْهُ سے وَلَمْ اَرَدْ۔ اِن ابیات کو گُلاب و زعفران سے لِکھ کر دھو کر اُس شخص کو پلائیں جسے سانپ، بچھّو یا کسی اور زہریلے جانور نے کاٹا ہو۔ اِنشاء اللہ زہر فوراً اُتر جائے گا اور اُس کا اثر زائل ہو جائے گا۔

Marfat.com

یَا اَکْرَمَ سے فَاِنَّ مِنْ تک ابیات پڑھ کر جس مقصد کے لیئے بتوسّلِ حضور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام دُعا کرے قبُول ہوگی۔

قصیدہ بُردہ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ
مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٍ

بہ رہے ہیں آنکھ سے تیری جو اشک و خوں بہم آرہے ہیں یاد کیا ہمسایگانِ ذی سلم

Marfat.com

اَمْ هَبَّتِ الرِّيْحُ مِنْ تِلْقَآءِ كَاظِمَةٍ
اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِي الظُّلْمَآءِ مِنْ اِضَمِ

کاظمہ کے رُخ سے یا آئی کہیں بادِ صبا — یا اندھیری رات میں بجلی نے دِکھلایا اضم

فَمَا لِعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَتَا
وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهِمِ

کیا ہوا آنکھوں کو تیری شک کیوں تھمتے نہیں — کیا ہوا دِل کو کہ چین اس کو نہیں ہے ایک دم

اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمِ

ہے غلط تیرا گماں یہ عشق چھپتا ہے کہیں — کھول دیں گے سیلِ اشک و زِ دل سارا بھرم

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ
وَلَآ اَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

تو اگر عاشق نہیں روتا ہے ویرانوں میں کیوں — اور کھلی رہتی ہے کیوں راتوں کو تیری چشم نم

Marfat.com

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ
بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

فائدہ اِنکار سے جب لا غرمی وسیلِ اشک — منہ پہ تیرے دیں گواہی یہ دو شاہد دم بدم

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عِبْرَةٍ وَّضَنًى
مِّثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

ہے ثبوتِ عشق یہ کافی کہ رُوئے زرد پر — خطہائے اشکِ خونیں ہیں عیاں مثلِ عنم

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِيْ
وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

ہاں خیالِ دوست نے مجھ کو جگایا رات بھر — خرمنِ آرام پر میرے گری برقِ الم

يَا لَائِمِيْ فِي الْهَوٰى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً
مِنِّيْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

ناصحا بہرِ خدا کر معذرت میری قبول — تو اگر منصف ہے کر مجھ پہ نہ یوں جور و ستم

Marfat.com

عَدَتْكَ حَالِیَ سِرِّیْ بِمُسْتَتِرٍ
عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَآئِیْ بِمُنْخَسِمِ

راز تیرا بھی ہو یوں ہی فاش ہر غمازہ پر — ہو ترے دُکھ کی دوا بھی مثل میرے کالعدم

مَحَّضْتَنِی النُّصْحَ لٰکِنْ لَسْتُ اَسْمَعُهٗ
اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمِ

ہے نصیحت تیری بے شک خیر خواہانہ تمام — کان عاشق کا مگر سُنتا نہیں پند و حکم

اِنِّیْ اتَّهَمْتُ نَصِیْحَ الشَّیْبِ فِیْ عَذَلِیْ
وَالشَّیْبُ اَبْعَدُ فِیْ نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

ناصح مشفق تھا میرے حق میں یہ موئے سفید — بدگمانی سے کیا اس کو بھی میں نے متہم

اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ فِیْ مَنْعِ هَوَی النَّفْسِ

Marfat.com

فَاِنَّ اَمَّارَتِیْ بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ
مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِیْرِ الشَّیْبِ وَالْهَرَمِ

نفسِ امّارہ نے میرے جہل سے اپنے مگر کی نہ عبرت حاصل کچھ بھی کیا کیا اس نے ستم

وَلَا اَعَدَّتْ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِیْلِ قِرٰی
ضَیْفِ اَلَمَّ بِرَاْسِیْ غَیْرَ مُحْتَشِمِ

میزبانی اس کی کی میں نے نہ نیک اعمال سے جب نزیلِ سر ہوا یہ میہمانِ محترم

لَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّیْ مَا اُوَقِّرُهٗ
کَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِیْ مِنْهُ بِالْکَتَمِ

کاش گر میں جانتا بے قدر اسے سمجھے گا نفس تھا خضابِ وسمہ سے اس کو چھپانا کم سے کم

مَنْ لِیْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِنْ غَوَایَتِهَا
کَمَا یُرَدُّ جِمَاحُ الْخَیْلِ بِاللُّجُمِ

ہے خلافِ نفسِ سرکش کون میرا کارساز جو کرے اس توسنِ کج راہ کی گردن کو خم

Marfat.com

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِیْ کَسْرَ شَهْوَتِهَا
اِنَّ الطَّعَامَ یُقَوِّیْ شَهْوَةَ النَّهَمِ

نفس کی خواہش گناہوں سے نہیں ہوتی فرو — سیر کھانے سے نہیں ہوتا حریصوں کا شکم

وَالنَّفْسُ کَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰی
حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ یَنْفَطِمِ

نفس وہ بچہ ہے پیری تک پیئے جائے گا دودھ — گر چھٹپن میں چھڑاوے اُس پہ ماں کر کے ستم

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّیَهٗ
اِنَّ الْهَوٰی مَا تَوَلّٰی یُصْمِ اَوْ یَصِمِ

خواہشوں کو اس کی رد کرتا نہ غالب ہو یہ چیز — ہے مُضِر اس کا تسلّط بلکہ مہلک مثلِ سم

وَرَاعِهَا وَهِیَ فِی الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ
وَّاِنْ هِیَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰی فَلَا تُسِمِ

دیکھ تو رغبت ہے اس کی کونسی شے کی طرف — کر کے یہ معلوم اس کو روک اس سے یک قلم

Marfat.com

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً
مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

شکل پہ لذّاتِ دُنیا کی نہ کھا ہرگز فریب — زہرِ قاتل ان میں ہے مخلوط اور شکّر بہم

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ
فَرُبَّ مُخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

نفس کے مکروں سے ڈر ہو سیر یا ہو گرسنہ — بھوک بعض اوقات تخم سے نہیں ہوتی ہے کم

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

آنکھیں تیری زانیہ ہیں اشک سے دے غسل انہیں — پھر پکڑ مضبوط زنجیرِ درِ توب و ندم

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
وَاِنْ هُمَا مَحَّضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ

کر خلافِ نفس و شیطاں حکم دونوں کا نہ مان — یہ اگر مخلص بھی ہوں تو یہ سمجھ دیتے ہیں دم

Marfat.com

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا
فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

مدّعی ہوں یا ہوں ثالث داوہیں ان کے نہ آ ۔۔۔ ہے تجھے معلوم مکرِ مدّعی کیدِ حکم

محلِّ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ
اجابت لَقَدْ نَسَبْتُ بِهٖ نَسْلًا لِّذِیْ عَقَمٍ

بے عمل گفتار سے توبہ کہ اس کا ماحصل ۔۔۔ مثلِ فرزندِ عقیمہ ہے جہاں میں کالعدم

اَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لٰكِنْ مَّا أُتَمِّرُ بِهٖ
وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمِ

غیر کو کہتا ہوں نیکی کر نہیں کرتا ہوں خود ۔۔۔ اور کو ہر دم نصیحت اور خود غافل ہیں ہم

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً
وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمِ

کر سکا توشہ فراہم میں نہ عقبیٰ کے لیئے ۔۔۔ خالصاً للّٰہ جھکایا سر نہ اپنا ایک دم

Marfat.com

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَ الظَّلَامَ اِلَی
اَنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ

حیف اُس کی راہ سے میں نے کیا اکثر عدول — پاؤں بھی جس کے عبادت میں کرآتے تھے ورم

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَآءَہٗ وَطَوٰی
تَحْتَ الْحِجَارَۃِ کَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمِ

روکنے کو بھوک سے کستا تھا جو اپنی کمر — پتھروں سے باندھتا تھا اپنا مخمل سا شکم

وَرَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَھَبٍ
عَنْ نَفْسِہٖ فَاَرَاھَا اَیَّمَا شَمَمٍ

پیش کرتا تھا طلا و سیم جب کوہِ بلند — رد کیا کرتا تھا فوراً اُس کو وہ عالی ہمم

Marfat.com

وَاَكَدَّتْ زُهْدَهٗ فِيْهَا ضَرُوْرَتُهٗ
اِنَّ الضَّرُوْرَةَ لَا تَعْدُوْا عَلَى الْعِصَمِ

زُہد اُس کا اَور ہو جاتا تھا حاجت سے سوا — صاحبِ عصمت پہ حاجت کا کہاں چلتا ہے دم

وَكَيْفَ تَدْعُوْا اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ
لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

اِحتیاج اُس کو کرے دُنیا پہ راغب کس طرح — منحصر خود جس پہ ہو دُنیا کی ہستی و عدم

مَحَلُّ مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
اجابت وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

وُہ محمدؐ فخرِ عالم بادشاہِ اِنس و جاں — سرورِ کونین سُلطانِ عرب شاہِ عجم

مَحَلُّ نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَا اَحَدٌ
اجابت اَبَرَّ فِيْ قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

ہے ہمارا وُہ نبی مختارِ امر و نہی کا — قول کا اپنے ہے سچا نہ کہے وُہ یا نعم

Marfat.com

محلِّ هُوَالْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ
اجابت لِکُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

وُہ حبیبِ رحمتِ عالم کہ جس کی ذات سے ہے شفاعت کی ہمیں اُمّید روزِ ہول وغم

دَعَا اِلَی اللّٰہِ فَالْمُسْتَمْسِکُوْنَ بِہٖ
مُسْتَمْسِکُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمِ

اُس کی دعوت عام ہے حبلِ متیں ہے دینِ حق جس نے یہ رسّی پکڑ لی کچھ نہیں پھر اُس کو غم

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ
وَّلَمْ یَدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمِ

فوق ہے سب انبیا پر اُس کو خَلق اور خُلق میں کس طرح ہوتا میسّر اِن کو یہ علم وکرم

وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمِ

ہر نبی ہے سائلِ قطرہ وُہ ہے ابرِ محیط گھونٹ کے طالب ہیں وُہ اور یہ ہے اِک موّاجِ یم

Marfat.com

وَوَاقِفُوْنَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمِ
مِنْ نُّقْطَةِ الْعِلْمِ اَوْمِنْ شَكْلَةِ الْحِكَمِ

غرقِ حیرت ہیں اَدب سے یُوں کھڑے سب انبیاء سائل نُقطہ ہیں وُہ یہ دفترِ علم و حِکم

فَهُوَالَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ
ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

جب کمالِ صُورت و باطن کا مخزن وُہ ہُوا وُہ بنا محبُوبؐ اَور عاشق بنا ربّ النّسم

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ
فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمِ

کِس طرح ہو خُوبیوں میں کوئی اَور اس کا شریک کیونکہ اُس کا حُسن ہو سکتا نہیں تقسیم و کم

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰی فِیْ نَبِیِّهِمْ
وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِیْهِ وَاحْتَكِمِ

چھوڑ کر قولِ سفیہانِ نصارےٰ بعد ازاں جو کرو تعریف اس کی ہے حقیقت میں وُہ کم

Marfat.com

وَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَاشِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
وَّانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَاشِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

جو شرف دُنیا میں ہے منسوب اُس کے ساتھ کر ۔۔۔ ہو جو امکاں میں بزرگی اُس کے حق میں کر رقم

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَہٗ
حَدٌّ فَیُعْرِبُ عَنْہُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

ہے کمال و فضل اُس کا بے حد و بے اِنتہا ۔۔۔ ہے فصیحوں اور بلیغوں کا بھی اس جا بند دم

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَہٗ اٰیَاتُہٗ عِظَمًا
اَحْیَا اَسْمُہٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمِ

قدر و عظمت کے مطابق معجزے ہوتے اگر ۔۔۔ نام سے پڑھ جاتا اُس کے نعش بوسیدہ میں دم

لَمْ یُمْتِحِنَّا بِمَا تَعْیَا الْعُقُوْلُ بِہٖ
حِرْصًا عَلَیْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَہِمِ

ہیں ہمیں تعلیم وُہ جو عقل سے باہر نہیں ۔۔۔ حیرت و شک میں نہ ڈالا یہ بھی تھا عین کرم

Marfat.com

اَعْیَ الْوَرٰی فَهُوَ مَعْنَاهُ فَلَیْسَ یُرٰی
لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْفَحِمِ

نارسا ہے عقل سب کی کس طرح سمجھیں اُسے　　دُور ہو یا پاس ہو عاجز ہے ہر اِک کی فہم

کَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَیْنَیْنِ مِنْ بُعُدٍ
صَغِیْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمِ

دُور سے دیکھو تو قرصِ خورد مثلِ آفتاب　　پاس سے دیکھیں اگر آنکھیں تو ہوں پُر اشک و نم

وَكَیْفَ یُدْرِكُ فِی الدُّنْیَا حَقِیْقَتَهٗ
قَوْمٌ نِیَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

قوم خفتہ پر حقیقت اس کی کھل سکتی نہیں　　رؤیت اُس کی خواب میں جو جانتی ہے مغتنم

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِیْهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ
وَّاَنَّهٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

ہے ہمارے علم اور تحقیق کی غایت یہی　　تھا وُہ اِنساں اور اِنسانوں میں افضل اور اتم

Marfat.com

وَكُلٌّ اِیٍ اَتَیَ الرُّسُلُ الْکِرَامُ بِهَا
فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمِ

انبیائے ماسبق نے جو دِکھلائے معجزات — منبع اُن کے نُور کا بھی تھا وُہی شمسِ کرم

فَاِنَّهٗ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا
يُظْهِرْنَ اَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِی الظُّلَمِ

وُہ ہے شمسِ فضل اَور تارے ہیں باقی انبیاؑ — جو نہی وُہ ظاہر ہُوا اُن سب نے لی راہِ عدم

حَتّٰی اِذَا طَلَعَتْ فِی الْكَوْنَيْنِ عَمَّ هُدًا
هَا الْعٰلَمِيْنَ وَاَحْيَتْ سَائِرَ الْاُمَمِ

جب ہُوا اظہر ہدایت ہوگئی دُنیا میں عام — جی اُٹھیں جتنی بھی تھیں دُنیا میں سب کی سب اُمم

اَكْرَمُ بِخَلْقِ نَبِیٍّ زَانَهٗ خُلُقٌ
بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٌ بِالْبُشْرِ مُتَّسِمِ

تھا مجسّم حُسنِ طلعت سر سے لے کر پاؤں تک — خلق پاک اَور خُلق نیک اس میں ہوئے شامل بہم

Marfat.com

كَالزَّهْرِ فِيْ تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِيْ شَرَفٍ
وَالْبَحْرِ فِيْ كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِيْ هِمَمِ

تھا شرف میں بدر رُو اور ناز کی ہیں گِ گُل بحر تھا جُود و کرم میں دہر سا عالی ہُمم

كَاَنَّهٗ وَهُوَ فَرْدٌ فِيْ جَلَالَتِهٖ
فِيْ عَسْكَرٍ حِيْنَ تَلْقَاهُ وَفِيْ حَشَمِ

تھا وقار اُس کا اور ہیبت اس قدر تنہائی میں جیسے ہو کوئی شہنشاہ گرد ہو فوج و حشم

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ
مِّنْ مَعْدَنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

مُنہ میں اُس کے گویا دو لڑیاں تھیں دُرِّ ناب کی بولتا جس وقت یا ہنستا تھا وُہ بحرِ کرم

لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ
طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمِ

اُس کے مدفن کی ہے مٹی مُشک و عنبر سے سوا ہے مُبارک وُہ جو سُونگھے شوق سے خاکِ حرم

Marfat.com

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ فِی مَوْلِدِہٖ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

اَبَانَ مَوْلِدُہٗ عَنْ طِیْبِ عُنْصُرِہٖ
یَا طِیْبَ مُبْتَدَإٍ مِّنْہُ وَمُخْتَتَمِ

دُھوم سے مولد کے اُس کی ہے عیاں یا کی اصل
کیا ہی اچھا خاتمہ اور کیا ہی اچھا تھا جنم

یَوْمٌ تَفَرَّسَ فِیْہِ الْفُرْسُ اَنَّھُمُ
قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

پا گئے تھے اہلِ فارس تا فراست سے جبھی
آ گیا بس خاتمہ پر اُن دمرانِ نعم

وَبَاتَ اِیْوَانُ کِسْرٰی وَھُوَ مُنْصَدِعٌ
کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

گر پڑے تھے "کنگرے" ایوانِ کسریٰ کے کئی
جیسے گھوڑے سے گرے پھر ان کے گیو و گہم

Marfat.com

وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ
عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ

بجھ گئی نارِ مغاں آتشکدوں میں رنج سے اور فرات اس رات چل دی چھوڑ کر اپنا شکم

وَسَآءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا
وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِيْنَ ظَمِي

خشک پانی ہو گیا دریائے ساوہ کا تمام تشنہ لب اُس سے پھر مایوس ہو کر یک قلم

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالْمَآءِ مِنْ بَلَلٍ
حُزْنًا وَبِالْمَآءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

ہو گئے تھے آگ پانی اور پانی آگ یوں تاکہ ظاہر ہو کہ ہو گا انقلاب آگے اہم

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ
وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنًى وَّمِنْ كَلِمٍ

جن بشارت دے رہے تھے نور سے عالم تھا پر لفظاً و معناً جہاں حق عیاں تھا یک قلم

Marfat.com

عَمُوا وَصَمُّوا فَاِعْلَانُ الْبَشَآئِرِ لَمْ
تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

کچھ نہ تہدید و بشارت کا ہوا لیکن اثر — حکمِ حق سے ہو گئے کفار اعمیٰ اور اصم

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

کاہن اُن کے کہہ گئے تھے سب بآوازِ بلند — جتنے باطل دین ہیں اب ہونگے رخصت لاجرم

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْاُفْقِ مِنْ شُهُبٍ
مُّنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

جتنے چھوٹے آسماں سے شب کو تیرانِ شہاب — خاک پر اوندھے گرے اتنے ہی اصنامِ حرم

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمُ
مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَفْقُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

کھا کے منہ کی اس طرح لوٹے شیاطین حرم سے — ابر نیسہ کے جیسے بھاگے کبھی فیل و حشم

Marfat.com

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ
اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِ

نوک دُم میداں سے بھاگے جیسے کُفّارِ حنین ہاتھ سے جب اُس نے پھینکا سنگریزوں کو بہم

نَبْذًا بِهٖ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِمَا
نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَآءِ مُلْتَقِمِ

سنگریزے نکلے دستِ پاک سے تسبیح خواں مثلِ یونسؑ جب کیا ترک اُس نے ماہی کا شکم

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ فِيْ مُعْجِزٰتِهٖ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

جَآءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً
تَمْشِيْ اِلَيْهِ عَلٰى سَاقٍ بِلَا قَدَمِ

جب شجر کو حکم دیتا وُہ کہ آ میری طرف دوڑتا تھا سر کے بل وُہ گو نہ رکھتا تھا قدم

Marfat.com

كَاَنَّهَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا كَتَبَتْ
فَرُوْعُهَا مِنْ بَدِيْعِ الْخَطِّ فِي اللِّقَمِ

اپنی شاخوں سے شجر گویا خطِ اعجاز میں کرتا تھا لوحِ زمیں پر نعتِ پیغمبر رقم

مِثْلُ الْغَمَامَةِ اَنّٰى سَارَ سَآئِرَةً
تَقِيْهِ حَرَّ وَطِيْسٍ لِلْهَجِيْرِ حَمِ

چتر تھا ابرِ رواں کا سایہ کُن اُس پر مدام شدّتِ گرما سے جب پتھر بھی ہوتے تھے بھسم

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَهٗ
مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَّبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ

چاند کی مجھ کو قسم جس کو نبیؐ نے شق کیا صدر سے نسبت ہے اس کو ہے بجائوں یہ قسم

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَّمِنْ كَرَمٍ
وَّكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِ

غار کے مجمع خیر و کرم کی بھی قسم جس سے آنکھیں کافروں کی حق نے کر دی تھیں بہم

Marfat.com

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیْقُ لَمْ یَرِمَا
وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اِرَمِ

غار میں دونوں تھے عینِ صدق اور صدیقؓ بھی کہتے تھے کافر نہیں اندر کوئی کھا کر قسم

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْکَبُوْتَ عَلٰی
خَیْرِ الْبَرِیَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

جاتے اندر وہ اگر جالا نہ ہو جاتا تلف لے کے انڈا کیوں کبوتر بیٹھتا زیرِ شکم

وِقَایَةُ اللّٰهِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَةٍ
مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

حاجتِ قلعہ تھی اُس کو اور نہ پروائے زرہ حفظِ حق کے تھے فرشتے اُن پہ نازل مثلِ بم

مَا سَامَنِی الدَّهْرُ ضَیْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ
اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِنْهُ لَمْ یُضَمِ

اُس کے دامانِ کرم میں مَیں نے لی فوراً پناہ جب زمانہ نے کیا مجھ پر کوئی جور و ستم

Marfat.com

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهٖ
اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمِ

دین و دُنیا کی جو نعمت میں نے اُس سے کی طلب — وُہ مجھے حاصل ہوئی فوراً یہ اُس کا تھا کرم

لَا تُنْكِرُ الْوَحْىَ مِنْ رُّؤْيَاهُ اِنَّ لَهٗ
قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

کیوں منکر وحی اُس کو خواب میں ہوتی تھی یوں — آنکھیں سوتی تھیں مگر تھا قلب اُس کا جامِ جم

وَذَاكَ حِيْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِهٖ
فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيْهِ حَالُ مُحْتَلِمِ

وحی کا یہ حال تھا آغازِ بعثت میں تو پھر — ہو نہ بیداری میں کیوں اِنکار ہے بالکل ستم

تَبَارَكَ اللّٰهُ مَا وَحْىٌ بِمُكْتَسَبٍ
وَّلَا نَبِىٌّ عَلٰى غَيْبٍ بِمُتَّهَمِ

وحی ہے حق کی عطا اور اِکتسابی وُہ نہیں — غیب دانی سے نہیں ہوتا پیمبر مُتّہم

Marfat.com

كَمْ اَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
وَّاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

ہو گئے بیمار چھونے سے بھلے چنگے بہت ہو گئے ہشیار دیوانے کیا جب اُن پہ دَم

وَاَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهٗ
حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِى الْاَعْصُرِ الدُّهُمِ

ہو گیا سرسبز جب اُس کی دُعا سے سالِ خشک ہو گیا وُہ سال اَرزانی میں دُنیا میں عَلَم

بِعَارِضٍ جَادَ اَوْ خَلَّتْ اَنَامِلُهٗ
صَيِّبًا مِّنَ الْيَمِّ اَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

تھی دُعا کی دیر آیا ابر برسا اِس طرح دشت دریا بن گیا گویا کہ تھا سیلابِ یم

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ فِى شَرَفِ الْقُرْاٰنِ وَحَدِّهٖ وَمَدِّهٖ

Marfat.com

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ
ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمِ

معجزات اُس کے جہاں میں ہیں اِلم نشرح تمام ہے نمایاں اُن میں جو جو مجھ کو کرنے دے رقم

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
وَّلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمِ

ہار میں موتی نظر آتے ہیں باہم خوشنما ہوں پراگندہ بھی گر قیمت نہیں ہوتی ہے کم

فَمَا تَطَاوَلُ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی
مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ

چاہے جتنی کر لو کوشش مدح میں اُس کی مگر حصر کی حد سے باہر اُس کے اخلاق و شیم

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ
قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمِ

کی خدا نے اُس پہ نازل وُہ کتاب مُستند ہے قِدم اُس کا حدُوث اور ہے حدُوث اُس کا قِدم

Marfat.com

لَوْ نَقْتَرِنُ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا
عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

ہے نہ ماں کی اور مکاں کی قید سے بالکل بری — ہے اگرچہ حشر کا ذکر اس میں اور حالِ اِرم

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَآءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

معجزہ قرآن کا قائم رہے گا تا بہ حشر — معجزے اور انبیاؑ کے ہو گئے سب کالعدم

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ
لِذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

دل میں دشمن کے نہیں رہتا ہے باقی کوئی شک — آیتوں میں اس کی پُر ہیں وُہ براہین و حَکَم

مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ
اَعْدَى الْاَعَادِيْ اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

جو ہُوا قرآن کا اُس کے مُقابل گر پڑا — بدتریں دُشمن بھی اپنے سر کو کر دیتے ہیں خم

Marfat.com

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا
رَدَّ الْغُيُوْرِ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ

دُشمن دیں سے بلاغت یُوں محافظ اس کی ہے — جیسے ہوں محفوظ غیرت مند کے اہلِ حرم

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ
وَّفَوْقَ جَوْهَرِهِ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

موجزن دریائے معنی اُس کے ہر اِک لفظ میں — موتیوں سے جو نہیں ہے، حُسن اور قیمت میں کم

فَلَا تَعُدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا
وَلَا تُسَامُ عَلَى الْاِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

کوئی بھی ہوتا نہیں اس کی تلاوت سے مَلُول — ہیں عجائب اس قدر اس میں کہ عاجز ہے فہم

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ
لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

قرأتِ قرآں سے ٹھنڈی آنکھ جب قاری نے کی — یُوں سمجھتے اُس نے جا پکڑا عجب مضبُوط تھم

Marfat.com

اِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى
اَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

ڈر سے دوزخ کے اگر پڑھتا ہے تو قرآن کو — شعلۂ نارِ جہنّم تجھ پہ ہو جائے گا نم

كَاَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ
مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوْهُ كَالْحُمَمِ

آبِ کوثر کی طرح اِس سے سیہ مُنہ سب کے سب — اُٹھیں گے فوراً چمک مثلِ دُرِ یکتائے یم

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيْزَانِ مَعْدِلَةً
فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِى النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

ہے یہ ایماں کی کسوٹی مثلِ میزان و صراط — اِس سے بہتر کوئی دُنیا میں نہیں ممکن حکم

لَا تَعْجَبَنْ لِّحَسُوْدٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا
تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

کیا عجب منکر ہیں اس کی خوبیوں کے گر حسود — ہے تجاہل سے یہ سب کہتا ہے وہ عقل و فہم

Marfat.com

قُدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ
وَّيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَآءِ مِنْ سَقَمِ

روشنی سورج کی چندھے کو نظر آتی نہیں ہے مریضوں کی زباں پر آبِ شیریں مثلِ سم

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ فِیْ سُرَاوِمِعْرَاجِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

یَا خَیْرَ مَنْ یَّمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَہٗ
سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ

سب سے بہتر ہے تیری درگاہ جاتے ہیں جہاں پیدل اور اونٹوں پہ حاجتمند سب مل کر بہم

وَمَنْ ھُوَ الْاٰیَۃُ الْکُبْرٰی لِمُعْتَبِرٍ
وَّمَنْ ھُوَ النِّعْمَۃُ الْعُظْمٰی لِمُغْتَنِمِ

آیتِ کبریٰ ہے تو پر آنکھ والوں کے لئے نعمتِ عظمیٰ ہے تو سمجھیں اگر ہم مغتنم

Marfat.com

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا اِلٰى حَرَمٍ
كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِىْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

بدرِ کامل کی طرح تُو نے شبِ معراج کو — رات کو مکّہ سے چل کر دیکھا اقصٰی کا حرم

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً
مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

قابِ قوسین آج تک کس کو مِلا ہے مرتبہ — پاسکا یہ رُتبۂ عالی نہ اسکندر نہ جم

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا
وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

آپؐ کو واں انبیآ نے یُوں بنایا تھا اِمام — آپ تھے مخدُوم باقی انبیا تھے سب خدم

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
فِىْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

چیرتا جاتا تھا ساتوں آسماں لشکر تیرا — ہاتھ میں تیرے تھا جب فوجِ ملائک کا عَلَم

Marfat.com

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ
مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًی لِّمُسْتَلِمِ

قُربِ حق کی راہ میں واں سے بھی تُو آگے گیا — طالبانِ مُستعد بھی جس جگہ جاتے ہیں تھم

خَفَضْتَ کُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ
نُوْدِیْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

رُتبۂ عالی تھا ہر اِک پست تیرے سامنے — یا محمدؐ کہہ کے بولا تجھ سے جب ربُّ النعم

کَیْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَیِّ مُسْتَنِزٍ
عَنِ الْعُیُوْنِ وَسِرٍّ اَیِّ مُکْتَتَمِ

تاکہ ہو تجھ کو میسّر وصلِ مخفی بے حجاب — تاکہ ہو تجھ پر عیاں خلوت میں سرِّ مکتتم

فَخَرْتَ کُلَّ فَخَارٍ غَیْرَ مُشْتَرَکٍ
وَّجُزْتَ کُلَّ مَقَامٍ غَیْرَ مُزْدَحَمِ

فخر وہ تجھ کو ملے جن میں نہیں کوئی شریک — کُل معارج طے کیے اور تُو تھا تنہا ایک دم

Marfat.com

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيْتُ مِنْ رُّتَبٍ
وَعَزَّ إِدْرَاكُ مَا أُوْلِيْتَ مِنْ نِّعَمِ

ایسی نادر نعمتیں اور مرتبے تجھ کو ملے — جس کے حامل ہو نہیں سکتے ہیں قرطاس و قلم

بُشْرٰى لَنَا مَعْشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا
مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمِ

ہو مبارک مومنو! قابو میں کر لو زور سے — لطفِ حق کا ہے میسّر تم کو یہ مضبوط تھم

لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِيْنَا لِطَاعَتِهٖ
بِأَكْرَمِ الرُّسْلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

شبہ کیا اس میں رہا ہیں آپ خیر المرسلینؐ — آپؐ کی اُمّت کو جب حق نے کہا خیر الامم

اَلْفَصْلُ الثَّامِنُ فِيْ دَاعِيْنَا النَّبِيِّ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَيْهِ

Marfat.com

رَاعَتْ قُلُوْبَ الْعِدٰی اَنْبَآءُ بِعْثَتِهٖ
كَنَبْأَةٍ اَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

اس کی بعثت کی خبر سے ڈر گئے اعدائے دیں — چونکتے ہیں جیسے کھڑکے سے ہوائی و غنم

مَازَالَ يَلْقَاهُمْ فِيْ كُلِّ مُعْتَرَكٍ
حَتّٰى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلٰى وَضَمِ

دشمنانِ دیں سے وہ لڑتا رہا ہر جنگ میں — زخمِ نیزہ سے جب تک وہ ہوئے بے حس و دم

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوْا يَعْبِطُوْنَ بِهٖ
اَشْلَآءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

کرتے تھے اعدا جو تھے میدان سے راہِ فرار — رشک اُن اعضا پہ لے جاتے تھے گِدھ و ہم

تُمْضِي اللَّيَالِيْ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا
مَا لَمْ تَكُنْ مِّنْ لَيَالِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

یاد وہ رکھتے نہ تھے ہے کون سی تاریخ و ماہ — گنتے تھے لیکن وہ ایامِ حرم کو یا سیم

Marfat.com

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
بِكُلِّ قَوْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ

صحنِ اعدا میں ہوئی جب فوجِ دینِ حق نزیل — لحمِ دشمن پر مہماں سرانِ محتدم

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ
تَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

لشکر اُس کے ساتھ تھا اِک مثلِ دریا موجزن — تیز رَو گھوڑا تھا ہر اِک کا مثالِ سیلِ یم

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ
يَّسْطُوْا بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

اُس کے لشکر نے جو تھا فرماں بر و اُمّیدوار — سنگلاخِ کُفر کو جڑ سے اُکھیڑا ایک قلم

حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ
مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةَ الرَّحِمِ

مِل گئے جب تک وُہ ہجرت کی تکلیفوں کے بعد — اُن ذوِی القُربیٰ سے پھر کرتے تھے جو اُن پر ستم

Marfat.com

مَكْفُوْلَةً اَبَدًا مِّنْهُمْ بِخَيْرِ اَبٍ
وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ يَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ

ہو گئے سب بھوک سے بے خوف بیوہ اور یتیم جب کفیل اُن کی ہوا روزی کا وہ شاہِ اُمم

هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مَّصَادِمَهُمْ
مَاذَا رَاَوْا مِنْهُمْ فِيْ كُلِّ مُصْطَدَمِ

ہر صحابی اس کا تھا میداں میں قائم مثلِ کوہ پوچھ ہر اک رزم گاہ سے کیا ہوا دئے کر قسم

وَسَلْ حُنَيْنًا وَّسَلْ بَدْرًا وَّسَلْ اُحُدًا
فَصُوْلُ حَتْفٍ لَهُمْ اَدْهٰى مِنَ الْوَخَمِ

پوچھ اُحد سے اور حنین و بدر سے بھی پوچھ تو کیسی ذلت سے ہوا وہاں ہر اک عبدِ صنم

اَلْمُصْدِرِي الْبِيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ
مِنَ الْعِدٰى كُلَّ مُسْوَدٍّ مِنَ اللِّمَمِ

سر پہ دشمن کے پڑی جب ان کی شمشیرِ سفید سُرخ نکلی جعدِ شبگوں کاٹ کر مثلِ بقم

Marfat.com

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا نَرَكَتْ
اَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

نیزے اُن کے جسم اعدا پر پُرانی کلک سے حرف ہائے ذو نقط کرتے تھے میداں میں رقم

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تُمَيِّزُهُمْ
وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

تھی نمایاں اُن کے ہتھیاروں میں سیمائے سجود ہوں ممیّز جس طرح گل اور گلہائے سلم

تُهْدِيْ اِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ
فَتَحْسَبُ الزَّهْرَ فِي الْاَكْمَامِ كُلَّ كَمِيْ

بادِ نصرت لائی تحفہ بوئے خوش تیری طرف مثلِ غنچہ ہیں زرہ پوش اُن کے سر دار اے

كَاَنَّهُمْ فِيْ ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا
مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

شہسوار ایسے کہ تنگ و زین کی پروا نہ تھی پشت پر گھوڑے کی مثلِ میخ ہو جاتے تھے جم

Marfat.com

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدٰی مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا
فَمَا تُفَرِّقُ بَیْنَ الْبُهْمِ وَالْبُهَمِ

ایسے اُڑ جاتے تھے اُن کے خوف سے دشمن کے ہوش — فوج آتی نہیں نظر اُن کو مویشی و غنم

وَمَنْ تَکُنْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ نُصْرَتُہٗ
اِنْ تَلْقَہُ الْاُسْدُ فِیْ اٰجَامِہَا تَجِمِ

جن کے ہو جائیں رسول اللہ ناصر اور معین — اُن کے آگے شیر جنگل میں کرے گردن کو خم

وَلَنْ تَرٰی مِنْ وَّلِیٍّ غَیْرِ مُنْتَصِرٍ
بِہٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَیْرَ مُنْقَصِمِ

تھا نہ کوئی دوست اس کا کی نہ ہو جس کی مدد — اور دشمن بھی کوئی جس نے نہ لی راہِ عدم

اَحَلَّ اُمَّتَہٗ فِیْ حِرْزِ مِلَّتِہٖ
کَاللَّیْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِیْ اَجَمِ

جیسے ہوں جنگل میں شیر اور شیر کے بچے بخیت — اِس طرح اُمت حصارِ دیں میں ہے بے فکر و غم

Marfat.com

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدَلٍ
فِيْهِ وَكَمْ خَصَّمَ الْبُرْهَانَ مِنْ خَصِمِ

جو ہوا قرآن کا اُس کے مخالف جہل سے سَر کیا فی الفور اُس کا تیغ بُرہاں نے قلم

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْاُمِّيِّ مُعْجِزَةً
فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيُتُمِ

اُمّیوں میں ایک علاّمہ یتیموں میں ادیب اور زمانہ جاہلی کا معجزہ کیا ہے یہ کم

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ فِي التَّوَسُّلِ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَدَمْتُهٗ بِمَدَائِحٍ اَسْتَقِيْلُ بِهٖ
ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰى فِي الشِّعْرِ وَالْخَدَمِ

اِس قصیدے کے صِلہ میں عفو ہو میرا جُرم عُمر بھر کی ہے جو میں نے مدحتِ اہلِ نعم

Marfat.com

اِذْ قَلَّدَانِیَ مَا تَخْشٰی عَوَاقِبُہٗ
کَاَنَّنِیْ بِھِمَا ھَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

تھا عذاب اُن خدمتوں کا طوق گردن پر مری — جیسے جاتے اُونٹ قربانی کے ہیں سوئے حرم

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا
حَصَّلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

نوجوانی نے کیا گمراہ مجھے اُس حال میں — کچھ ہوا حاصل نہ مجھ کو جز گناہ و جز ندم

فَیَا خَسَارَۃَ نَفْسِیْ فِیْ تِجَارَتِھَا
لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسُمِ

نفس کو میرے تجارت میں نہ کچھ حاصل ہوا — دے کے دُنیا کو خریدا کچھ نہ دیں ہے ہے ستم

وَمَنْ یَّبِعْ اَجِلاً مِّنْہُ بِعَاجِلِہٖ
یَبِنْ لَّہُ الْغَبْنُ فِیْ بَیْعٍ وَّفِیْ سَلَمِ

دے کے دیں دُنیا خریدے گا جو اِس بازار میں — اس کو نُقصاں ہے سراسر بیع ہو یا ہو سلم

Marfat.com

إِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِیْ بِمُنْتَقِضٍ
مِنَ النَّبِیِّ وَلَا حَبْلِیْ بِمُنْصَرِمٍ

مُرتکب گرمیں گناہوں کا ہوا کچھ ڈر نہیں — عہد توڑے گا نہ اپنا وُہ شفیعِ محتشم

فَإِنَّ لِیْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِیَتِیْ
مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَی الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

قول کا پُورا ہے وُہ ہے عہد اس کا استوار — یہ کہ ہوں گے جنتی ہم نام اُس کے یک قلم

إِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ مَعَادِیْ اَخْذًا بِیَدِیْ
فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ یَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

وُہ نہ ہو گر حشر کے دن میں میرا دستگیر — ڈگمگا جائیں گے بیشک اُس جگہ میرے قدم

حَاشَاهُ اَنْ یُّحْرِمَ الرَّاجِیْ مَکَارِمَهٗ
اَوْ یَرْجِعُ الْجَارُ مِنْهُ غَیْرَ مُحْتَرَمِ

وُہ نہیں محرُوم ہوتا جس کو ہے اُس سے اُمید — جو پناہ اُس کی میں آیا ہو گیا وُہ محتشم

Marfat.com

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِیْ مَدَآئِحَهٗ
وَجَدْتُّهٗ لِخَلَاصِیْ خَیْرَ مُلْتَزِمِ

قصد اُس کی مدح کا میں نے کیا جس روز سے — دُور جا بیٹھے مجھے سب چھوڑ کر اندوہ و غم

وَلَنْ یَّفُوْتَ الْغِنٰی مِنْهُ یَدًا تَرِبَتْ
اِنَّ الْحَیَا یُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِی الْاَكَمِ

اِس طرح بخشش سے اُس کی بہرہ ور ہوں خاکسار — جیسے بارش سے اُگیں پشتوں پہ بھی ورد و غنم

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْیَا الَّتِیْ اقْتَطَفَتْ
یَدَا زُهَیْرٍ بِمَا اَثْنٰی عَلٰی هَرِمِ

بھر دیا جیسے ہرم نے زہیر سے دامانِ زہیر — مانگتا ہرگز نہیں ہیں تجھ سے دینار و درم

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ فِی الْمُنَاجَاةِ وَعَرْضِ الْحَالِ

Marfat.com

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِيْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

حادثاتِ حشر سے خیر الوریٰ جائے پناہ ہے ترا ہی آستانہ اور تیرا ہی حرم

وَلَنْ يُّضِيْقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِيْ
اِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

روزِ محشر جس دم ہوگا عدل کا اُس کے ظہور کیا عجب تیری شفاعت سے اگر بچ جائیں ہم

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

دُنیا اور عُقبیٰ ہوتے احسان سے تیرے پدید مجتمع ہے دل میں تیرے دانشِ لوح و قلم

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَآئِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

اے دلِ عاصی نہ ہو اُس کے کرم سے ناامید جس کے آگے ہیں کبائر سب کے سب ذرّہ سے کم

Marfat.com

وَأْذَنْ لِسَحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَآئِمَةً
عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

کہہ تو یارب ابرِ عفراں سے کہ دائم تر رہے آبِ رحمت سے مزارِ منبعِ خیر و کرم

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرٍ
وَّعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْكَرَمِ

راضی ہو اُن پر جو ہیں بوبکرؓ اور حضرت عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ صاحبِ جود و کرم

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

رحمت اُس کی آل اور اصحاب پر بھی ہو مدام تابعینِ اہلِ تقویٰ و صفا پر دمبدم

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبًا
وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنَّغَمِ

لائے جنبش میں صبا جب تک شاخِ بید کو اور طرب میں اُونٹ کو لائے عرب کی زیر و بم

Marfat.com

فَاغْفِرْ لَنَا شِرِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا
سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

بخش دے اس کے مصنّف اور قارئین کو — کرتے ہیں تجھ سے دُعا اے صاحبِ جُود و کرم

فضائل درود ندیمی

مالکِ جہاں، ذات لاشریک، قرآن مجید کی سورت الاحزاب میں فرما رہے ہیں۔
ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی مکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں۔
اے ایمان والو تم بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجا کرو اور اچھی طرح سلام بھیجو۔
(پارہ ۲۲ الاحزاب۔ ۵۶)

میرے سرکار، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان علیشان ہے۔
ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹاتا ہے اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

حکم ہے اللہ کا میں آپ پر بھیجوں درود
عمر بھر ہو ورد میرا الصلوٰۃ والسلام (راقم الحروف)

فضائل:۔ درود ندیمی آپ جس مقصد کے لئے پڑھیں گے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی آپ کے قدم چومے گی یہ درود میرے ورد میں ہے اور اس مالک کا احسان عظیم ہے کہ آپ نے مجھے ہر چیز سے نوازا ہے، یہ درود دراصل اسمائے الٰہی اور درودِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا مجموعہ ہے اور ظاہر ہے اس درود شریف کے پڑھنے سے ایک طرف درود پڑھنے کا تو دوسری طرف اسمائے الٰہی کو پڑھنے کا ثواب ہے۔ اسمائے الٰہی کے فضائل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان علیشان ہے!
ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرے اور پڑھے اور اس پر عمل کرے داخل ہوگا جنت میں۔ (بخاری و مسلم)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

●

اَللّٰہُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اللہ درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلرَّحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

بڑا مہربان درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلرَّحِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

نہایت رحم والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمَلِكُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

بادشاہ درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْقُدُّوْسُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

پاک درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلسَّلَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

سلامت رکھنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُؤْمِنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

امن دینے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُهَيْمِنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

نگہبان درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْعَزِيْزُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

غالب درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

Marfat.com

اَلْجَبَّارُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
زبردست درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُتَكَبِّرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بڑائی والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْخَالِقُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
پیدا کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْبَارِئُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
عالم کا بنانیوالا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُصَوِّرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
صورت بنانیوالا درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْغَفَّارُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بخشنے والا درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْقَهَّارُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
زبردست درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بہت دینے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلرَّزَّاقُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
رزق دینے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْفَتَّاحُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
کھولنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

Marfat.com

اَلْعَلِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
جاننے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْقَابِضُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بند کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْبَاسِطُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
کھولنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْخَافِضُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
پست کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلرَّافِعُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بلند کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُعِزُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
عزت دینے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُذِلُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
خوار کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلسَّمِیْعُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
سننے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْبَصِیْرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
دیکھنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْحَكَمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
حاکم درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

Marfat.com

اَلْعَدْلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
عدل کرنیوالا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَللَّطِیْفُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
باریک میں درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْخَبِیْرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
خبردار درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْحَلِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بُردبار درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْعَظِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بزرگ درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْغَفُوْرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بخشنے والا درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلشَّكُوْرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
شکرپسند درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْعَلِیُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بلند درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْكَبِیْرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بڑا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْحَفِیْظُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
نگہبان درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

Marfat.com

اَلْمُقِیْتُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
قوت دینے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْحَسِیْبُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
کافی درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْجَلِیْلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بزرگ درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْکَرِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
سخی درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلرَّقِیْبُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
نگہبان درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُجِیْبُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
قبول کرنیوالا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْوَاسِعُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
فراخی والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْحَکِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
حکمت والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْوَدُوْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
دوست بڑا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمَجِیْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بزرگ درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

Marfat.com

اَلْبَاعِثُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اٹھانے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلشَّهِيْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
گواہ درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْحَقُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
سچا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْوَكِيْلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
کارساز درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْقَوِيُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
طاقت والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمَتِيْنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
مضبوط درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْوَلِيُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
دوست درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْحَمِيْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
قابلِ تعریف درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُحْصِيْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
گھیرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُبْدِئُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
پہلے پیدا کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

Marfat.com

اَلْمُعِیْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

دوبارہ پیدا کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُحْیِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

زندہ کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُمِیْتُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

مارنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْحَیُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

زندہ درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْقَیُّوْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ہمیشہ رہنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْوَاجِدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

پانے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمَاجِدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

بزرگی والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْوَاحِدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلصَّمَدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

بے نیاز درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْقَادِرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

قدرت والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

Marfat.com

اَلْمُقْتَدِرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
صاحب قدرت کا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُقَدِّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
پہلا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُؤَخِّرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
پچھلا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْاَوَّلُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اوّل درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْاٰخِرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
آخر درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلظَّاهِرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
آشکارا درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْبَاطِنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
پوشیدہ درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْوَالِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
کارساز درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُتَعَالِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
برتر درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْبَرُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
احسان کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

Marfat.com

اَلتَّوَّابُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
توبہ قبول کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُنْتَقِمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بدلہ لینے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْعَفُوُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
معاف کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلرَّءُوْفُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بہت مہربان درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

مَالِكُ الْمُلْكِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
مالک مُلک کا درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
صاحبِ بزرگی اور بخشش کا درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُقْسِطُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
عدل کرنیوالا درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْجَامِعُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
جمع کرنیوالا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْغَنِیُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بے پرواہ درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْمُغْنِیُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
دولتمند کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

Marfat.com

اَلْمَانِعُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
منع کرنے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلضَّآرُّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
ضرر دینے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلنَّافِعُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
نفع دینے والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلنُّوْرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
روشنی والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْهَادِیُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
راہ دکھانے والا درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْبَدِیْعُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
نیا پیدا کرنے والا درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْبَاقِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
ہمیشہ رہنے والا درود بھیج اُوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلْوَارِثُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
مالک درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلرَّشِیْدُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
راہنما درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

اَلصَّبُوْرُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
بڑا تحمل والا درود بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر آلِ محمدؐ کے اور برکت بھیج اور سلامتی

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ

یاالٰہی دُرود بھیج اوپر جبرائیلؑ اور میکائیل اور اسرافیلؑ اور عزرائیل

وَمُنْکَرٍ وَّنَکِیْرٍ وَّالْمَلٰئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی حَمَلَۃِ الْعَرْشِ

اور منکر نکیر اور فرشتے مقربوں کے اور اوپر اُٹھانیوالوں، عرش کے

وَالْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ ط

اور کراماً کاتبین کے۔

رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃِ نَدِیْمِیْ اَنْ

اے رب میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیلِ اس دُرودِ ندیمی کے یہ کہ

رَّبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ط

اے رب ہم نے اپنے نفسوں پر (گناہ کرکے) بڑا ظلم کیا ہے اور اگر تو ہم کو نہ بخشے گا اور رحم نہ فرمائے گا تو ضرور ہم ہی نقصان اٹھانیوالوں میں سے ہونگے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ

اے رب ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہم کو (دوزخ کی) آگ سے بچا۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَکَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ

اے اللہ ہم تجھ سے وہ سب مانگتے ہیں جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگا

عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ

اور ہم ان سب چیزوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ چاہی

عَلَیْہِ وَسَلَّمْ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْکَ الْبَلَاغُ وَلَاحَوْلَ وَلَا

اور تو ہی مددگار ہے اور تیرے ہی اوپر (ہمیں مقصود تک پہنچانا ہے اور نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

مگر اللہ ہی کی (جانب) سے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ

یا الٰہی بخش دے میرے گناہ اور کشائش دے مجھے میرے گھر میں اور برکت دے

فِیْ رِزْقِیْ وَاَذْھِبْ عَنِّیْ الْھَمَّ وَالْحُزْنَ۔

میری روزی میں اور دُور کر دیجئے مجھ سے فکر اور غم۔

اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ۔ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ

فریاد سن میری اے فریاد رس فریاد سن میری اے فریاد رس فریاد سن میری اے فریاد رس

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اور صلوٰۃ ہو اللہ کی جو مخلوق میں سب سے اعلیٰ ہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر انکی آل پر

اَجْمَعِیْنَ

اور انکے صحابہ پر

وَسَلَّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اور سب پر اور سلام زیادہ سے زیادہ ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے۔

Marfat.com

سلامِ ندیمی

سرکارِ ہر جہاں، محبوبِ خدا، باعثِ تخلیقِ کائنات، جن وانس اور فرشتوں کے آقا، اللہ تعالیٰ کے ہم نشین، مقامِ محمود کے مکین، حاصلِ کون ومکاں، علمِ ذات کے امیں، خیر البشر، تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، رحمت اللعالمین، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اور لطف وکرم حاصل کرنے کے لیے آپ کے روضۂ اقدس کا تصور باندھ کر سلامِ ندیمی کو پڑھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپ کا دیدار نصیب ہوگا اور پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں بھی نازل ہوں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع ساتھ نام اللہ بخشنے والے مہربان کے

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ ط

درود اللہ سلام اوپر تیرے اے تعریف والے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَحْمَدُ یَا اَحْمَدُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حمد کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَامِدُ یَا حَامِدُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے سراہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَحْمُوْدُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے سراہا گیا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قَاسِمُ یَا قَاسِمُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے بانٹنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَاقِبُ یَا عَاقِبُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے پیچھے آنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا فَاتِحُ یَا فَاتِحُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے کھولنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتِمُ یَا خَاتِمُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے ختم کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَاشِرُ یَا حَاشِرُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے اکٹھے والے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَاحِ یَا مَاحُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے محو کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا دَاعِ یَا دَاعُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے بلانے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سِرَاجُ یَا سِرَاجُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے چراغ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَشِیْدُ یَا رَشِیْدُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نیک

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُنِیْرُ یَا مُنِیْرُ

درود و سلام اوپر تیرے اے نور والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَشِیْرُ یَا بَشِیْرُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے خوشخبری دینے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَذِیْرُ یَا نَذِیْرُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے ڈرانے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا هَادِ یَا هَادِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے هادی

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے ہدایت والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلُ یَا رَسُوْلُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے رسول

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیُّ یَا نَبِیُّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُزَّمِّلُ یَا مُزَّمِّلُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے کملی والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُدَّثِّرُ یَا مُدَّثِّرُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے چادر اوڑھنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعُ یَا شَفِیْعُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے شفاعت والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلُ یَا خَلِیْلُ

درود وسلام اوپر تیرے اے دوست جانی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا کَلِیْمُ یَا کَلِیْمُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے کلام کرنے والے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَبِیْبُ یَاحَبِیْبُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے دوست

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامُصْطَفٰی یَامُصْطَفٰی

درود اور سلام اُوپر تیرے اے چنے ہوئے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامُرْتَضٰی یَامُرْتَضٰی

درود اور سلام اُوپر تیرے اے برگزیدہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامُجْتَبٰی یَامُجْتَبٰی

درود اور سلام اُوپر تیرے اے چنے ہوئے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامُخْتَارُ یَامُخْتَارُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے پسندیدہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاصِرُ یَا نَاصِرُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے مدد دینے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْصُوْرُ یَا مَنْصُوْرُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے مدد دیا گیا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قَائِمُ یَا قَائِمُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے قائم

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَافِظُ یَا حَافِظُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حافظ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهِیْدُ یَا شَهِیْدُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے گواہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَادِلُ یَا عَادِلُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے عدل والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَكِیْمُ یَا حَكِیْمُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حکمت والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّۃُ یَا حُجَّۃُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے دلیل

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بُرْهَانُ یَا بُرْهَانُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حجت

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبْطَحِیُّ یَا اَبْطَحِیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ابطح والے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُؤْمِنُ یَا مُؤْمِنُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ایمان والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُطِیْعُ یَا مُطِیْعُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے تابع دار

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُذَكِّرُ یَا مُذَكِّرُ ط

درود و سلام اوپر تیرے اے نصیحت کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَاعِظُ یَا وَاعِظُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے واعظ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْنُ یَا اَمِیْنُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے امانت دار

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَدَنِیُّ یَا مَدَنِیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَرَبِیُّ یَا عَرَبِیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے عرب والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا هَاشِمِیُّ یَا هَاشِمِیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ہاشمی

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا تِهَامِیُّ یَا تِهَامِیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے تہامی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حِجَازِیُّ یَا حِجَازِیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نِزَارِیُّ یَا نِزَارِیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے معزبن نزار کی اولاد سے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قُرَیْشِیُّ یَا قُرَیْشِیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُضَرِیُّ یَا مُضَرِیُّ ط

درود وسلام اوپر تیرے اے مضر والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اُمِّیُّ یَا اُمِّیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ان پڑھ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے غالب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَرِیْصُ یَا حَرِیْصُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حرص کرنے والے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَءُوْفُ یَا رَءُوْفُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نرم دل

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے رحم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا یَتِیْمُ یَا یَتِیْمُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے یتیم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا غَنِیُّ یَا غَنِیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے بے پروا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَوَّادُ یَا جَوَّادُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے سخی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا فَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے فتح کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَالِمُ یَا عَالِمُ ط

درود وسلام اوپر تیرے اے جاننے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا طَیِّبُ یَا طَیِّبُ ط

اور سلام اوپر تیرے اے پاک

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاطَاهِرُ یَاطَاهِرُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے پاک کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامُطَهَّرُ یَامُطَهَّرُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے پاکیزہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَطِیْبُ یَاخَطِیْبُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے واعظ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَافَصِیْحُ یَافَصِیْحُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے عمدہ بیان والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدُ یَاسَیِّدُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے سردار

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَامُنْتَقِیُ یَامُنْتَقِیُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے پاک کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَااِمَامُ یَااِمَامُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے پیشوا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابَارُّ یَابَارُّ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے نیک

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَافِ یَا شَافُ ط

درود وسلام اوپر تیرے اے شفاء دینے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُتَوَسِّطُ یَا مُتَوَسِّطُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے متوسط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَابِقُ یَا سَابِقُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے آگے جانے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُصَدِّقُ یَا مُصَدِّقُ

درود اور سلام اوپر تیرے اے سچا نہ رو

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَهْدِیُّ یَا مَهْدِیُّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے ہدایت والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَقُّ یَا حَقُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے سچا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُبِیْنُ یَا مُبِیْنُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ظاہر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَوَّلُ یَا اَوَّلُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اوّل

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اٰخِرُ یَا اٰخِرُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے پچھلا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ظَاهِرُ یَا ظَاهِرُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے ظاہر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَاطِنُ یَا بَاطِنُ ط

درود وسلام اُوپر تیرے اے چھپا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے رحمت

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحِلُّ یَا مُحِلُّ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حلال کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَرِّمُ یَا مُحَرِّمُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حرام کرنے والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اٰمِرُ یَا اٰمِرُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے حکم دینے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَادِقُ یَا صَادِقُ

درود اور سلام اُوپر تیرے اے سچا

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُصَدِّقُ یَا مُصَدِّقُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے سچ بولنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاطِقُ یَا نَاطِقُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے بولنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبُ یَا صَاحِبُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَكِّیُّ یَا مَكِّیُّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مکے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَالِیُ یَا نَالِیُ ط

درود وسلام اوپر تیرے اے منع کرنے والا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَكُوْرُ یَا شَكُوْرُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے شکر گزار

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قَرِیْبُ یَا قَرِیْبُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے قریب

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُنِیْبُ یَا مُنِیْبُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مرجوع کرنے والے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُبَلِّغُ یَا مُبَلِّغُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے پہنچانے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبُ یَا حَبِیْبُ ط

درود اور سلام اُوپر تیرے اے محبوب

وَصَلَّی

اور رحمت اللہ

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ خَلْقِہٖ

تعالیٰ کی اُوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے سردار ہمارے

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اور مولا ہمارے محمدؐ جو اُمّی نبی ہیں

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ

اور آل اُن کے اور اصحاب ان کے اور ازواج مطہرات اُن کی کے اور اولاد

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِیْنَ

اُن کی کے اور اہل بیت اُن کی کے برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے تو

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں کا نازل کرنے والا ہے

Marfat.com

اَسمَاءِ مُقدّسہ
حضرت نبی کریم صلّے اللہ علیہ وسلّم

	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط			
	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے			
مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنیوالا	سراہنے والا	سراہا گیا	بانٹنے والا
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحٍ
پیچھے آنے والا	کھولنے والا	ختم کرنے والا	اُٹھنے والا	محو کرنے والا
دَاعٍ	سِرَاجٌ	رَشِیْدٌ	مُنِیْرٌ	بَشِیْرٌ
بلانے والا	چراغ	نیک	نور والا	خوشخبری دینے والا
نَذِیْرٌ	هَادٍ	مَهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِیٌّ
ڈرانے والا	ہادی	ہدایت والا	رسول	نبی

Marfat.com

یٰسٓ	مُزَمِّلُ	مُدَّثِّرُ	شَفِیعُ	طٰہٰ
یٰسٓ	کملی والے	چادر اوڑھنے والے	شفاعت والا	طٰہٰ
خَلِیلُ	کَلِیمُ	حَبِیبُ	مُصْطَفٰی	مُرْتَضٰی
دوست/جانی	کلام کرنے والا	دوست	چنا ہوا	برگزیدہ
عَالِمُ	طَیِّبُ	طَاہِرُ	مُطَہَّرُ	خَطِیبُ
جاننے والا	پاک	پاک کرنے والا	پاکیزہ	واعظ
فَصِیحُ	سَیِّدُ	مُنْتَقِیُ	اِمَامُ	بَارُّ
عمدہ بیان والا	سردار	پاک کرنے والا	پیشوا	نیک
شَافِ	مُتَوَسِّطُ	سَابِقُ	مُتَصَدِّقُ	مَہْدِیُّ
شفا دینے والا	متوسط	آگے جانے والا	تصدیق کرنیوالا	ہدایت والا
حَقٌّ	مُبِیْنُ	اَوَّلُ	اٰخِرُ	ظَاہِرُ
سچا	ظاہر	اول	پچھلا	ظاہر
بَاطِنُ	رَحْمَۃٌ	مُحَلِّلُ	مُحَرِّمُ	اٰمِرُ
چھپا	رحمت	حلال کرنیوالا	حرام کرنیوالا	حکم دینے والا

Marfat.com

مُجْتَبٰی	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَائِمٌ
چنا ہوا	پسندیدہ	مدد دینے والا	مدد دیا گیا	قائم
حَافِظٌ	شَهِيْدٌ	عَادِلٌ	حَكِيْمٌ	نُوْرٌ
حافظ	گواہ	عدل والا	حکمت والا	نور
حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِيْعٌ
دلیل	حجت	ابطح والا	ایمان والا	تابعدار
مُذَكِّرٌ	وَاعِظٌ	أَمِيْنٌ	صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ
نصیحت کرنیوالا	واعظ	امانت دار	سچا	سچ بولنے والا
نَاطِقٌ	صَاحِبٌ	مَكِّيٌّ	مَدَنِيٌّ	عَرَبِيٌّ
بولنے والا	صاحب	مکے والا	مدینے والا	عرب والا
هَاشِمِيٌّ	تِهَامِيٌّ	حِجَازِيٌّ	نِزَارِيٌّ	قُرَشِيٌّ
ہاشمی	تہامی	حجاز والا	معزین نزار کی اولاد	قریشی

Marfat.com

مُضَرِیٌّ	اُمِّیٌّ	عَزِیزٌ	حَرِیصٌ	رَءُوفٌ
مضر والا	ان پڑھ	غالب	حرص کرنیوالے	لوگوں کے ایمان کے لئے نرم دل - نرم دل
رَحِیمٌ	یَتِیمٌ	غَنِیٌّ	جَوَادٌ	فَتَّاحٌ
رحم والا	یتیم	بے پرواہ	سخی	فتح کرنے والا
نَاهٍ	شَکُورٌ	قَرِیبٌ	مُنِیبٌ	مُبَلِّغٌ
منع کرنے والا	شکرگزار	قریب	رجوع کرنیوالا	پہنچانے والا
طٰسٓ	حٰمٓ	وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا		
طٰسٓ	حٰمٓ	اور رحمت اللہ کی اوپر بہترین خلقت اس کی کے یعنی		

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

ہمارے سردار محمدؐ کے اور اوپر اولاد ان کی کے اور اصحاب ان کے سب کے۔

Marfat.com

منظوم: اسمائے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم

○

محمدؐ

بے حد تعریف والے

جو طلوعِ صبح سے پیشتر اٹھیں اور رب کی ثنا کریں
ہے انہی سے میری یہ التجا مرے حق میں اتنی دعا کریں
کروں رب کے بعد جو حمد تو وہ رسولِ پاک کی حمد ہو
ہو زباں پہ اسمِ محمدؐ تو درود اشک پڑھا کریں

★

احمدؐ

بے حد حمد کرنے والا

ازل سے پہلے بھی تھا نور ان کا دو جہانوں میں
ابد کے بعد بھی ہونگے خدا کے مدح خوانوں میں
نہیں کوئی کہ جس نے ان سے بڑھ کے حمدِ رب کی ہو
اسی باعث تو ٹھہرے احمدؐ وہ آسمانوں میں

محمودؐ

صفات حمیدہ کے حامل

درود ان پر سدا بھیجو کہ یہ فرمان سچا ہے
قیامت میں بھی ان کی حمد ہوگی رب کا وعدہ ہے
انہیں بخشا گیا حمدوستائش کا مقام اعلیٰ
وہی تو ہیں کہ محمودؐ کا جن پہ نام سجتا ہے

★

قاسمؐ

تقسیم کرنے والے

عرب سے ہے عجم سے ہے کوئی ہندی کہ شامی ہے
انہی سے فیض پائے گا کہ فیض ان کا دوامی ہے
خدا نے نعمتوں کی کردی ہے تکمیل جب ان پر
وہ رحمت کیوں نہ بانٹیں قاسمؐ اسمِ گرامی ہے

Marfat.com

نبیؐ

مخبر دینے والے

سلام ان پر کہ جن کے دم سے دنیا میں اجالا ہے
وہی سب سے زیادہ باخبر ہوں رب نے چاہا ہے
خبر اللہ کی جن کے وسیلے سے ملی ہم کو
نبیؐ کہہ کے ان کو رب نے قراں میں پکارا ہے

★

رسولؐ

کتاب اور شریعت لانے والے

انہی کا فیض ہی دونوں جہاں کے رخ سجاتا ہے
انہی کے ہی وسیلے سے خدا بگڑی بناتا ہے
وہ جن و انس ہوں حیواں ہو یا پتھر شجر کوئی
رسولؐ کو جو دیتا ہے صدا ، انعام پاتا ہے

شفیعؐ

شفاعت کرنے والے

انہی سے عشق کے سانچے میں تو خود کو اگر ڈھالے
ہر اک عصیاں سے بچ جائے نجاتِ اخروی پالے
شفاعت حشر میں ان کی ملے گی بالیقیں تجھ کو
شفیعؐ ہے لقب جن کا گر ان کی سیرت اپنالے

★

شاہدؐ

مشاہدہ کرنے والے

ہر اک شے کیوں نہ دیکھی ہو کہ ہے یہ کائنات ان کی
گواہی ہیں خدا کی ذات پر ساری صفات ان کی
انہی پر فخرِ موجودات عالم کا لقب ثابت
وہی تو شاہدؐ بھی ہیں شہیدؐ بھی ہے ذات ان کی

Marfat.com

شہیدؐ

گواہی دینے والے

ہے زمین و آسماں پر بادشاہی آپؐ کی
سایۂ رحمت بنی عالم پناہی آپؐ کی
روزِ محشر اپنی امت بخشوانے کے لیے
ہیں شہیدؐ آپؐ، لازم ہے گواہی آپؐ

★

بشیرؐ

بشارت دینے والے

انہی کے ہی وسیلے سے خبر پائی، خدا تو ہے
وہی ہیں شافعِ محشر، بشر کو آسرا تو ہے
ہر اک مومن کو جنت کی جنھوں نے دی ہے خوش خبری
بشیرؐ بھی انہی کا ایک وصفِ دلکشا تو ہے

مبشرؐ

بشارت دینے والے

ملنے کو سکوں بخشا انہی کی تاجداری نے
خبر پھیلائی ان کی ہر طرف بادِ بہاری نے
بشارت خود بھی ہیں اور ہیں بشارت دینے والے بھی
مبشرؐ کہا، ان کو مکرر ذاتِ باری نے

★

نذیرؐ

ڈرانے والے

جو خود پر ظلم کرتا ہے وہی ظالم ہے جاہل ہے
جسے ہے گمرہی پیاری جہنم ہی کے قابل ہے
وہ ایسوں کو ڈراتے ہیں کہ شاید باز آجائیں
نذیرؐ بھی مرے پیارے نبی کا وصفِ کامل ہے

Marfat.com

منذرؐ

خوف دلانے والے

کھرا کھوٹا سمجھنے کی عطا کی ہے نظر ہم کو
گناہوں اور باطل سے سکھایا ہے حذر ہم کو
عذابِ اُخروی کی زد میں ہے ہر کافر و مشرک
نہ ہوتے منذرؐ تو کون دیتا یہ خبر ہم کو

★

داعیؐ

دعوت دینے والے

خدا کی سمت آجاؤ ہر اک کافر سے کہتے تھے
وہ جانی دشمنوں کے درمیاں بے خوف رہتے تھے
مکیں مکہ کے اور طائف کی گلیاں اس پہ شاہد ہیں
وہ داعیؐ اپنے مقصد کے لئے ہر ظلم سہتے تھے

سراجؐ

روشن کر دینے والے

فقط لطف وکرم ان کا رضائے عمر فانی ہے
وہ جن کے نور سے تیرہ شبی نے ہار مانی ہے
شعور و آگہی نورِ ہدایت سے ہوئے روشن
سراجؐ نام ہے جن کا انہی کی مہربانی ہے

★

منیرؐ

روشنی دینے والے

وہ کامل نور ہیں ان سے ہوئی ہے زندگی ، روشن
حقیقت میں اگر پوچھو ، ہے ان سے روشنی ، روشن
کئی تاریک گوشے فطرتِ انساں میں مخفی تھے
منیرؐ نے کئے ہیں ظاہر و باطن سبھی روشن

Marfat.com

عزیزؔ

بھلائی چاہنے والے

مرے حضور نبوت کے تاج ہیں لاریب
وہ کل تھے کل بھی وہی ہونگے آج ہیں لاریب
سراپا رحمت و شفقت برائے امت ہیں
ازل سے وہ تو عزیزؔ مزاج ہیں لاریب

★

حریصؔ

بہت زیادہ فکر کرنے والے

کبھی نہ مانگی کوئی شہ بڑائی کی خاطر
سہارا بن گئے رب تک رسائی کی خاط
گواہی دیتا ہے قراں خدا کی نظروں میں
وہی تو ٹھہرے حریصؔ بھلائی کی خاطر

رؤفؔ

شفقت کرنے والے

بہتائی اور مساکین کے رفیق ہیں وہ
کوئی پکارنے جواباً بڑے خلیق ہیں وہ
خدا گواہ ہے امت کے ہر بشر کے لئے
ہے جن کا اسم رؤفؔ بڑے شفیق ہیں وہ

★

رحیمؔ

مہربانی کرنے والے

برائے جن و بشر فیضِ عام ہے ان کا
بہت ہی ارفع و اعلیٰ مقام ہے ان کا
سراپا رحمت و رافت ہیں مومنوں کیلئے
ی لئے تو رحیمؔ بھی نام ہے ان کا

Marfat.com

ماحیؐ

کفر کو مٹانے والے

ہے ذکر آپؐ کا ہر دل ہر اک زباں کے لئے
صلاِ امن و محبت ہر ایک جاں کے لئے
مٹایا آپؐ نے ہی کفرو شرک کا غلبہ
حضور آپؐ ہی ماحیؐ ہوئے جہاں کے لئے

★

حاشرؐ

حشر کے دن قیادت کرنے والے

مرا اللہ مجھ سے کیوں خفا ہو
اگر لب پر یہ روز و شب صدا ہو
کہیں روزِ قیامت رہ نہ جاؤں
مجھے بھی حاشرؐ سلیہ عطا ہو

عاقبؐ

آخر میں آنے والے

خدا نے جب عطا کی حکمرانی
لٹا دی ان پہ ساری مہربانی
نبی کوئی نہ ہو گا بعد ان کے
ہے اسمِ عاقبؐ واضح نشانی

★

ھادیؐ

ہدایت کرنے والے

وہ جن کی پیروی میں ہے شفاعت
مکمل راہبر ہے ان کی سیرت
انہی پر ہے کتابِ خیر اتری
ملی ھادیؐ سے ہی کامل ہدایت

Marfat.com

طٰہٰ

بدر کامل

حبیبِ کبریا کی سب عطا ہے
یہ جاری نور کا جو سلسلہ ہے
کہوں میں کیوں نہ ان کو بدرِ کامل
خدا نے خود انہیں طٰہٰ کہا ہے

★

یٰسٓ

سردار

جو مخزن خاص ہیں صدق و صفا کے
وہی سردار ہیں خلقِ خدا کے
تصرّف میں انہی کے ہیں دو عالم
وہی یٰسٓ ہیں کل انبیا کے

مزمّل

ملی اوڑھنے والے

عبادت کی جو حد کر دی عبودیت کے پیکر نے
وحی آنے کو ہے، دیدی خبر جبریل کے پر نے
جو تھی محبوب نے اوڑھی وہ کملی بھا گئی اتنی
خطاب ان کو مزمّل کا بخشا ربِ اکبر نے

★

مدثّر

چادر اوڑھنے والے

وہ ہر انداز میں کامل ہیں دنیا سے نرالے ہیں
دلوں میں بسنے والے بت انہوں نے توڑ ڈالے ہیں
سنوارا ہے انہی کے فیض نے کاشانۂ عالم
مدثّر بھی ٹھہرے ہیں جو کالی کملی والے ہیں

Marfat.com

خلیلؑ

اللہ کی خاطر جان جانے والے

تھے کفارِ عرب رب کی نظر میں گونگے اور بہرے
بٹھائے آپؑ کی خاطر جنہوں نے موت کے پہرے
نہ گھبرائے خدا کی راہ میں ہر آزمائش سے
اسی اخلاص کے باعث خلیلؑ آپؑ بھی ٹھہرے

★

کلیمؑ

کلام کرنے والے

حبیبِ کبریا ہیں آپؐ ، دنیا ہو کہ ہو عقبیٰ
خدا سے ہم کلامی کا شرف پایا شبِ اسریٰ
وہاں بھی اپنی امت کے لئے بخشش ہی چاہی ہے
اسی چاہت سے پایا ہے کلیمؑ کا مقام اعلیٰ

حبیبؐ

دوست

خدا بھی کب کسی پر آپ جیسا مہرباں ہو گا
زمیں کی گود میں ایسا کوئی کب آسماں ہو گا
خدا کو آپؐ کا ہر اک عمل محبوب ہے اتنا
حبیبؐ آپؐ ہیں جیسے کوئی ایسا کہاں ہو گا

★

مصطفیٰؐ

پسندیدہ

بدرِ کامل بھی وہی ہیں اور وہی شمس الضحیٰ
ظاہری و باطنی اوصاف کی ہیں انتہا
وہ نگاہِ عاشقاں میں ہیں پسندیدہ بہت
اور ہیں محبوبِ خدا وہ مصطفیٰؐ ہیں مصطفیٰ

Marfat.com

مجتبیٰ

چنا ہوا

جن کی خاطر المصوّر نے سنواری کائنات
بس رضا ان کی میں پنہاں ہے ہماری کائنات
چن لیا ہے رب نے جن کو خاص اپنے واسطے
مجتبیٰ ان کو کہے کیونکر نہ ساری کائنات

★

مرتضیٰ

جس سے اللہ راضی ہو

جو مخزنِ انوار کا حامی ہوا
وہ شہیدوں میں ہے یا غازی ہوا
رب کی رضا جن کی رضا سے منسلک
وہ مرتضیٰ ہیں ان سے رب راضی ہوا

مختارؔ

اختیار رکھنے والے

شجر ہوں یا حجر کہتے ہیں سب ہی تاجدار ان کو
سلامی دینے آتی ہے ہر اک فصلِ بہار ان کو
تصرف میں انہی کے کائنات اللہ نے دے دی
وہ مختارؔ ہیں ہر شے پر ملا ہے اختیار ان کو

★

طیبؔ

گندگی سے پاک

ہیں اہلِ ایماں کا وہی تو مدعا
جب نام آئے ان کا پڑھ صل علیٰ
یوں ذکر ان کا دے جلا ہر قلب کو
ہیں طیبؔ پاکیزگی کی انتہا

Marfat.com

طاہرؔ

برائی سے پاک

ہر گام پہ ہے کارگر ان کی عطا
تو ڈھونڈ لے ان کی گلی کا راستہ
تا زندگی آلائش دنیا سے بچ
کر طاہرؔ کا ذکر، ہو جا باصفا

★

مطہرؔ

عیب سے پاک

احساس کی جبیں کو اگر ان کا در ملے
ابرار کی صفوں میں جگہ عمر بھر ملے
عصیاں کے داغ دامن ہستی پہ کیوں رہیں
مجھ کو مطہرؔ کا وسیلہ اگر ملے

عالمؔ

جاننے والا

انسان کے شعور میں اترا وہ ماہتاب
تاریکیوں کی ہٹ گئی ہر چیز سے نقاب
بوجہل بھی نہ روک سکا جس کا راستہ
آیا ہے عالمؔ کی نظر سے وہ انقلاب

★

علیمؔ

کمال علم رکھنے والے

اہلِ دل اہلِ نظر کو مل گئے ایماں کے پھول
وقت کے چہرے سے بھی چھٹنے لگی صدیوں کی دھول
لائے ہیں جبریل یہ کہتے ہوئے ام الکتاب
بس علیمؔ پر ہوا ہے علمِ کامل کا نزول

Marfat.com

حجۃ

دلیل کامل

خوفِ عصیاں سے لرزتے کانپتے جھکے گئے
سایۂ دامانِ رحمت کی دعا کرتے گئے
روزِ محشر عذر خواہی کا کوئی رستہ نہیں
حجۃ اتمام حجت کے لئے بھیجے گئے

★

برھان

کھلی ہوئی دلیل

بے یقیں اہلِ خرد تھے بدگماں سارے عقیل
اپنے بندوں پر ہوا پھر مہرباں ربِ جلیل
ان کو بھیجا عالمِ انسانیت کے واسطے
وہ ہیں برھان بڑی روشن بڑی محکم دلیل

امی

اصل کائنات

وہ رحمتِ کامل سراپا حلم ہیں
وہ عالمِ انسانیت کے حلم ہیں
وہ صاحبِ قرآں بھی ہیں قرآن بھی
وہ امی ہو کر بھی شہرِ علم ہیں

★

صادق

سچے

وہ شہنشاہِ عجم ہیں وہ ہیں سردارِ عرب
قول کے سچے ہمیشہ سے ہیں سرکارِ عرب
اتنا تو ادراک دورِ جاہلیت میں بھی تھا
صادق ہی مانتے تھے ان کو کفارِ عرب

Marfat.com

مصدّقؔ

تصدیق کرنے والے

زمانے سے فسوں توڑے سبھی گمراہ خوابوں کے
انہوں نے کر دیئے آزاد سب قیدی سرابوں کے
زبور ، انجیل اور تورات کی تصدیق فرمائی
وہی تو ہیں مصدقؔ خدا کی سب کتابوں کے

★

امینؔ

امانت دار

امانت دار ان جیسا کوئی بھیجا نہیں رب نے
دعائے خیر ہی مانگی ہر ان کی جنبشِ لب نے
یہودی ہوں، نصاریٰ ہوں کہ ہوں کفارِ مکہ ہی
امینؔ کہہ کے ہی ان کو پکارا عمر بھر سب نے

جوّادؔ

سخی

جو خوابیدہ تھے ان کو خوابِ غفلت سے جگانے میں
رہے مصروف وہ انسان کی بگڑی بنانے میں
مرا ایمان ہے جود و کرم میں وہ ہیں لاثانی
نہیں ہے ان سے بڑھ کے کوئی جوّادؔ زمانے میں

★

ناصرؔ

مدد دینے والے

دل کی ڈھارس آپؐ ہیں ہر کشتۂ غم کے لئے
ہیں مددگارِ حقیقی سارے عالم کے لئے
ہے کرم اللہ کا ہو یہ جہاں یا وہ جہاں
آپؐ ہی تو ناصرؔ ہیں ابنِ آدمؑ کے لئے

Marfat.com

نصیرؐ

مشکل میں بچانے والے

جو بھی دروازے پہ ان کے جائیں گے
درد و غم سے وہ رہائی پائیں گے
جب کوئی مشکل پڑے ان کو پکار
وہ نصیرؐ ہیں مدد فرمائیں گے

★

منصورؐ

مدد کئے گئے

پورے صحرائے عرب پر تھے حدو چھائے ہوئے
ہر تعصب اور نفرت کی قسم کھائے ہوئے
لیکن اس سچائی کا ادراک ہی کب تھا انہیں
آپؐ منصورؐ بھی ہیں رب کی مدد پائے ہوئے

مطیعؐ

اطاعت کرنے والے

خدائے لم یزل کی بندگی پیغام ہے ان کا
یہ سیدھا راستہ سب کو دکھانا کام ہے ان کا
انہی کی ذات پر نازاں ہے معبود حقیقی بھی
وہ کامل ہیں، اطاعت میں مطیعؐ نام ہے ان کا

★

مطاعؐ

جن کی اطاعت کی جائے

مری پہچان ہندی ہے نہ ایرانی نہ شامی ہے
مرا تو مقصد ہستی حضوری ہے، غلامی ہے
خدا کے بعد لازم ہے اطاعت آپ کی آقا
اسی باعث مطاعؐ آپؐ کا اسمِ گرامی ہے

Marfat.com

خطیبؐ

خطاب کرنے والے

دلوں کو فتح کرنے والا اک اک حرف ہے جن کا
ہر اک خطبہ برائے کفر و باطل حتف ہے جن کا
عرب کی سر زمیں کا ذرہ ذرہ بن گیا شاہد
وہی تو ہیں زمانے میں خطیبؐ وصف ہے جن کا

★

فصیحؐ

فصاحت رکھنے والے

عرب ہو یا عجم کوئی سخن داں ہو نہیں سکتا
نہیں کوئی بھی اتنا گل بداماں ہو نہیں سکتا
زباں ہو آپؐ پر صدقے مرا ایمان کہتا ہے
فصیحؐ آپؐ جیسا کوئی انساں ہو نہیں سکتا

واعظؐ

احکام رب بتانے والے

وہ صحرائے عرب ہو یا عجم ان کا ہی چرچا ہے
سماعت کو بصارت کو انہی سے نور ملتا ہے
ہر ایسے شخص کا ایماں یقینا ہوگیا کامل
جو بزمِ واعظؐ میں ایک پل بھی جا کے بیٹھا ہے

★

نصیحؐ

نصیحت کرنے والے

دلوں کو بھی بتوں سے مثلِ کعبہ پاک کر ڈالا
جو ممکن ہی نہ لگتا تھا تہہِ افلاک کر ڈالا
جو پردہ ڈال رکھا تھا جہالت نے سماعت پر
نصیحؐ نے اسے پیغامِ رب سے چاک کر ڈالا

Marfat.com

نورؐ

روشنی

وہ جن سے فیض پایا مہر نے ماہِ منور نے
انہی سے پائی ہے نورانیت ہر ایک منظر نے
نہیں ممکن کہ ان کے جسمِ اطہر کا ملے سایہ
جنس قرآن میں نورٌ کہا ہے ربِ اکبر نے

★

عربیؐ

عرب کے رہنے والے

ہوا ہے مہرباں اس درجہ رب اللعالمیں ان پر
درودِ پاک بھیجیں آسمانوں کے مکیں ان پر
گداؤں کو شہنشاہی انہی کے در پہ ملتی ہے
وہ عربیؐ ہیں نازاں ہے عرب کی سر زمیں ان پر

قریشیؐ

قبیلہ قریش سے تعلق رکھنے والے

صحیح النسل ہیں ان کو سبھی پہچانتے بھی تھے
دلیری سے بھی ہیں وہ متصف سب جانتے بھی تھے
مقدر کی خرابی تھی مخالف ہوگئے ورنہ
قریشیؐ ہیں وہ کفار مکہ جانتے بھی تھے

★

ھاشمیؐ

قبیلہ ہاشم سے تعلق رکھنے والے

ہر اچھائی میں یکتا ہیں نظر بھی ان کی گہری ہے
نہیں سمجھی اگر دنیا تو خود گونگی ہے بہری ہے
ہمیشہ دوسروں کی بہتری میں رہتے ہیں کوشاں
سخاوت ہاشمیؐ کا تو نسلی وصف ٹھہری ہے

Marfat.com

رحمت اللعالمینؐ

تمام جہانوں کے لئے رحمت

خدا کو بھول بیٹھا تھا جب انساں خود پرستی میں
فروزاں نفرتوں کی آگ تھی ہر ایک بستی میں
خدا کو عالمِ انسانیت پر رحم جو آیا
تو بھیجا رحمۃ اللعالمینؐ کو دشتِ ہستی میں

★

حکیمؐ

حکمت رکھنے والے

جہانِ فتنہ سازی میں خرد کے آپؐ ماحن ہیں
نظر سے آپکی نورِ بصیرت دل بھی روشن ہیں
شعوروآگہی تو ہیں فقط نعلین کا صدقہ
حکیمؐ آپؐ ہی اللہ کی حکمت کا محزن ہیں

محلّلؐ

حلال کی تخصیص کرنے والے

حضورؐ پاک آپؐ پر ہے اتنا سرماں خدا
وحی یہ آئی برملا کہ اختیار دے دیا
ہو جس بھی چیز پر شبہ کہ پاک بھی ہے یا نہیں
محللؐ بھی آپؐ ہیں سنا دیں خود ہی فیصلہ

★

موحنؐ

امن دینے والے

وہی ٹھہرے ہیں دو عالم کا حاصل
ہے سدرہ سے بھی آگے ان کی منزل
خطا سے اور برائی سے ہیں وہ پاک
وہی ہیں موحنؐ انسانِ کامل

Marfat.com

اولیٰ

نزدیک تر

یہ ہے لطف وکرم انؐ کا دلوں پہ نور چھایا ہے
انؐی کا فیض انساں کو خدا کے پاس لایا ہے
وہی اقرب ہیں مومن کے خود اسکی جان سے زیادہ
انؐی کی ذاتِ اقدس نے ہی اولیٰ نام پایا ہے

*

کافۃ

سب پر محیط

کوئی کالا ہو یا گورا، فقط انؐ کا سپاہی ہے
دو عالم پر انہی کی دسترس ہے انؐکی شاہی ہے
انؐی کے دائرے میں ہے عرب سے یا عجم سے ہو
وہ ہیں کافّتہ للناسؐ قرآں کی گواہی ہے

عبدہٗ

عبادت کرنے والے

شبِ معراج گر راہ ٹھہری منزلِ سدرہ
انہیں کو بندگی کا مل گیا ہر اک مقام اعلیٰ
امام المرسلیں ٹھہریں رضا معبود کی تھی تو
وہ خود ہی اپنے عبدہٗ کو حرم سے لے گیا اقصیٰ

*

شکورہٗ

شکر گزار

یوں بھایا رب کو بابِ شکر میں حسنِ ادا انؐ کا
ہوا اتمامِ نعمت کی وحی میں تذکرہ انؐ کا
خدا کا شکر کرتے تھے ادا پہلے بھی پیغمبر
مگر اسمِ شکورہٗ سے ہے ظاہر مرتبہ ان کا

Marfat.com

اوّلؐ

سب سے پہلے

زمیں پر سب سے پہلے تو صفی اللہ ہی آئے
مگر ان کی نظر نے آپ کے انوار اپنائے
امامت انبیاء کی آپ نے کی ہے شبِ اسریٰ
جبھی تو اوّلؐ دونوں جہاں میں آپ کہلائے

آخرؐ

سب سے آخر

قیامت تک انہی کا فیض ہی انساں کا رافد ہے
انہیں ختم الرسل سمجھے نہ جو کافر ہے مارد ہے
ہوئی ہیں ختم ان کی ذات پر ہی نعمتیں ساری
وہی ہیں آخرؐ اس بات کا قرآن شاہد ہے

ظاہرؐ

سب پہ ظاہر

بصارت دیکھ کب پائی تھی زیرِ آسماں سب کچھ
عمل سے کردیا قرآن والے نے بیاں سب کچھ
سمجھ سکتے نہ تھے حاسد یہودی اور نصرانی
وگرنہ ظاہرؐ کے اسم ہی سے تھا عیاں سب کچھ

باطنؐ

سب سے مخفی

خدا ہی جانے کیا ہیں بن کے جو ماہِ مبیں آئے
وہ ہیں قرآنِ ناطق اور قرآں ساتھ بھی لائے
وہی اوّل، وہی آخر، وہی یٰسٓ، وہی طٰہٰ
بھلا انساں حقیقت باطنؐ کی کیا سمجھ پائے

Marfat.com

فاتحؐ

فتح کرنے والے

عداوت کے ستم سارے خود اپنی جان پر سہنا
مقابل ہو کوئی طاقت ہمیشہ کامراں رہنا
دلوں کو فتح کرنا آپؐ ہی کا وصف ٹھہرا ہے
زباں پر فرض ٹھہرا آپؐ ہی کو فاتحؐ کہنا

★

جامعؐ

مجموعہ صفات

آدم اوّل سے عیسیٰ تک سبھی ہیں مرسلیں
آپ ختمی مرتبت ہیں، سب کو ہے اس کا یقیں
مجتمع ہیں آپؐ میں ان قدسیوں کے معجزات
اس لئے تو جامعؐ کہتے زباں تھکتی نہیں

خاتمؐ

جن پر نبوت ختم ہوئی

دست بردِ وقت کی حد سے بہت آگے ہیں آپؐ
"لانبی بعدی" کہا ہے قول کے سچے ہیں آپؐ
تا قیامت بے کسوں کے سر پہ ہیں سایہ فگن
انبیا کے سلسلے میں خاتمؐ ٹھہرے ہیں آپؐ

★

عادلؐ

عدل کرنے والے

وہ ہیں سب سے زیادہ عدل کے عارف جہاں والو
خدا کے خوف سے ان سا کہاں خائف جہاں والو
یہ وصفِ خاص بھی اللہ کے فضل و کرم سے ہے
نہیں ہے عادلؐ جیسا کوئی منصف جہاں والو

Marfat.com

رشیدؒ

سیدھا راستہ دکھانے والے

جو انسانوں کو سیدھی راہ دکھلانے کے شائق ہیں
وہی ہیں رحمۃ اللعالمینؐ محبوبِ خالق ہیں
انہی کے ہی وسیلے سے ملا ہے راستہ رب کا
رشیدؒ ہیں وہی کیونکہ وہی قرآنِ ناطق ہیں

*

قائمؒ

قیام کرنے والے

کسی رغبت کسی لالچ میں وہ آئے نہیں بیشک
وہ مستحکم تھے سیدھی راہ پر اس درجہ اس حد تک
قیام ان کا خدا کی بندگی میں حد سے آگے ہے
جبھی تو قائمؒ ہے ذات کا اک وصف لاینفک

حافظؒ

امت کی حفاظت کرنے والے

ہٹائے راستوں سے سب علم شب کی سیاہی کے
وہی ہیں ساتھ سیدھی راہ چلنے والے راہی کے
جو خود محفوظ ہیں سب کی حفاظت کرنے والے ہیں
وہی تو حافظؒ ٹھہرے ہیں احکامِ الٰہی کے

*

ولیؒ

مددگار

پھریں کیوں رنج و غم سے دل پہ چھالے
تو بگڑے کام سب اپنے بنا لے
اگر تیرا نہیں دنیا میں کوئی
ولیؒ کے درِ اقدس کو پا لے

Marfat.com

ذاکرہؐ

رب کا ذکر کرنے والے

برائے قلبِ اطہر ذکرِ رب ہی غم گساری ہے
اسی مصروفیت کی معترف خود ذاتِ باری ہے
بکثرت ذکرِ رب کرتے ہیں سو مذکور ٹھہرے ہیں
جبھی تو ہر زباں پر ذاکرہؐ کا ذکر جاری ہے

*

ناطقہؐ

خلق عظیم رکھنے والے

ہدایت کا ہیں سرچشمہ برائے عالمِ انساں
انہی کے ذات میں دیکھو مجسم ہو گیا قراں
زبانِ پاک پر آیا نہیں حق کے سوا کچھ بھی
سماعت کا بھرم ہے ناطقہؐ کا فیض بے پایاں

مکیؐ

مکہ کے رہنے والے

وہی ختمِ رسالت کا ہیں مرکز
ہر اک سچی سیادت کا ہیں مرکز
عبادت کا ہے مرکز خالِ مکہ
وہ مکیؐ، ہدایت کا ہیں مرکز

*

صدقیؐ

مدینہ کے رہنے والے

جو دامن آپ کا تھاما تھا اس گمنام وادی نے
تو انصاری ہی بن جانا تھا ہر دیندار باسی نے
بنی خاکِ مدینہ اور ٹھہری عرش کی ہمسر
وہ صدقیؐ سے پائیں برکتیں یثرب کی مٹی نے

Marfat.com

یتیمؐ

جن کے والدین زندہ نہ ہوں

خدا نے پہلے خود کی میرے آقا کی نگہبانی
پھر ان کے ہاتھ میں دے دی ہے دنیا کی نگہبانی
انیسِ، بےکساں، مولیٰ غلاموں اور غریبوں کے
یتیمؐ کرتے رہتے ہیں یتامیٰ کی نگہبانی

حلیمؐ

صبر و تحمل کرنے والے

عداوت میں ہر اک دشمن ہوا جاتا تھا سودائی
مگر ان کی حلیمی نے محبت سب کو سکھلائی
مزاجِ اہلِ طائف سنگ برسانا ہی تھا لیکن
حلیمؐ کی زباں پر تو دعائے خیر ہی آئی

امامؐ

امامت کرنے والے

شبِ اسریٰ خدا نے آپؐ کو دیں رفعتیں ساری
امامِ انبیا ٹھہرے ملی ہیں نعمتیں ساری
مرا ایماں ہے کامل، حشر میں اعلان یہ ہوگا
امامؐ آپؐ ہیں اور مقتدی ہیں امتیں ساری

حقؐ

سرتاپا سچائی

نہ کر کوئی بہانہ کوئی حیلہ
ترا چاہے مخالف ہو قبیلہ
زباں رکھ دور کذب و افترا سے
ہے گر مقصود حقؐ کا وسیلہ

Marfat.com

مبلّغؒ

تبلیغ کرنے والے

ستم ڈھانا ہر اک دشمن کی عادت تھی
مگر تبلیغ کی شیدا نبوت تھی
نہ بک پائی نہ جھک پائی کسی صورت
مبلّغؒ میں ایسی استقامت تھی

★

قریبؒ

انتہائی نزدیک

وہ جن کی چاہتوں سے ہے منوّر دنیا و عقبیٰ
انہی سے ہم نے سیکھا تو کیا اللہ کو سجدہ
وہ مخلوقات کے دل سے بھی اقرب ہیں یقیں رکھو
دیا قربِ الٰہی نے قریبؒ کا جنہیں رتبہ

کاملؒ

خوبیوں اور اچھائیوں کا مرکز

کمال نور و نکہت ہے جو رب کے برگزیدہ میں
کہاں وہ رنگ، وہ خوشبو گلِ نو آفریدہ میں
سبھی احوال، سب افعال اور اخلاق ہیں شاہد
وہی تو کاملؒ ہیں سارے اوصافِ حمیدہ میں

★

بشرؒ

انسان

نبوت کا فریضہ ہے، خدا کا دین پھیلا دیں
ملے نعمت تو رب کا شکر کرنا سب کو سمجھا دیں
نہ مانندِ نصاریٰ جھوٹ کوئی آپ پر باندھے
وحی آئی کہ بشرؒ مسلم امت سے فرما دیں

Marfat.com

سیّدؐ

سردار

انہی کے حکم کے تابع یہ مہر و ماہ و انجم ہیں
وہی تو اقتدارِ رب کا استدلالِ محکم ہیں
شہنشاہوں سے ہے بہتر جو ان کے در کا دربان ہے
لقب ہے سیّدؐ ان کا وہ سردارِ دو عالم ہیں

★

اکرمؐ

سب سے زیادہ بزرگی والے

سب اندھیروں سے آئے روشنی کی کرنوں میں
کام وہ کیا پل میں جو نہ ہوگا صدیوں میں
ابنِ آدمِ خاکی کو شرف انہی سے ہے
اکرمؐ وہی ٹھہرے الملک کی نظروں میں

سابقؐ

سبقت کرنے والے

حشر میں سبقت سبھی پر آپ ہی لے جائیں گے
انبیا کی بھی سفارش آپ ہی فرمائیں گے
اہلِ دنیا کو نظر آئے ہیں سب سے بعد میں
سابقؐ روزِ قیامت سب سے پہلے آئیں گے

★

عفوؐ

خطا معاف کرنے والے

ہوئے اہلِ ستم محصور مظلوموں کی آہوں میں
بوقت فتحِ مکہ خوف تھا ان کی نگاہوں میں
یقینا سوچ بھی سکتے نہ تھے وہ کافر و مشرک
ملی جو عافیت ان کو عفوؐ کی پناہوں میں

Marfat.com

کریمؐ

خیر و بزرگی والے

عرب کا ہو عجم کا ہو ، یہودی ہو کہ نصرانی
اگر ایمان لے آئے کریں گے وہ نگہبانی
کہا جبرئیل نے وقتِ نزول آیہ رحمت
کریمؐ ہے صفت ان کی برائے نوعِ انسانی

صاحبؐ

ساتھ دینے والے

وفاؤں کے جہاں میں جو دیئے ہیں
انہی کی ذات نے روشن کئے ہیں
کوئی ہو امتی یا ہوں صحابہ
وہی تو صاحبؐ سب کے لئے ہیں

غنیؐ

جس کو کسی شے کی احتیاج نہ ہو

نہ اپنی زندگی کوئی نہ اپنا ہے کوئی سجدہ
جو ہم زندہ ہیں دنیا میں ہے ان کے فیض کا صدقہ
وہ جس پر بھی نظر ڈالیں خدا اس کو غنیؐ کر دے
خدا کے فضل نے ان کو غنیؐ کا دیا رتبہ

بشکریہ
(منصور ملتانی)

سیرت النبیؐ کے موضوع پر اردو زبان میں پہلی بار نظم و نثر کا حسین امتزاج

سیّد البشرؐ

حیات نبویؐ کے اہم واقعات (سانٹ) عنایئے کی صورت
مع نثری تصریحات
مولف و شاعر:۔ تنویر عارف خان منصور ملتانی

اقلیم نعت:۔ ۲۵۔ای۔ٹی اینڈ ٹی فلیٹس فیز ۵۔ شادمان ٹاؤن ۲۔ کراچی
ملنے کا پتہ:۔ بزم تخلیق ادب:۔ ۱۲/ ۱۹۲۔اے۔ گلبرگ فیڈرل بی ایریا۔ کراچی
اردو طراز:۔ ۱۲/ ۲۱۲ اولڈ ایریا ایئرپورٹ۔ کراچی ۷۵۲۰۰۔

Marfat.com

حضرت ابُوطالب بن عبدالمطلب

۱ وَاللّٰہِ لَنْ یَّصِلُوْا اِلَیْکَ بِجَمْعِھِمْ حَتّٰی اُوَسَّدَ فِی التُّرَابِ دَفِیْنَا

۲ فَاصْدَعْ بِاَمْرِکَ مَاعَلَیْکَ غَضَاضَۃٌ وَاَبْشِرْ وَقَرِّ بِذَاکَ مِنْکَ عُیُوْنَا

۳ وَدَعَوْتَنِیْ وَزَعَمْتَ اِنَّکَ نَاصِحِیْ وَلَقَدْ صَدَقْتَ وَکُنْتَ ثَمَّ اَمِیْنَا

۴ وَعَرَضْتَ دِیْنًا لَا مُحَالَۃَ اِنَّہٗ مِنْ خَیْرِ اَدْیَانِ الْبَرِیَّۃِ دِیْنَا

۵ لَوْلَا الْمَلَامَۃُ اَوْ حِذَارُ مَسَبَّۃٍ لَوَجَدْتَّنِیْ سَمْحًا بِذَاکَ مُبِیْنَا

۱۔ خدا کی قسم وُہ اپنی جمعیت کے ساتھ تجھ تک ہرگز نہیں پہنچ سکتے جب تک مجھے دفن کر کے مٹی میں ٹیک لگا کر لٹا نہ دیا جائے۔
۲۔ تُو اپنا کام کئے جا تجھ پر کسی قسم کی تنگی نہیں ہے اور خوش رہ اور اس کام کے ساتھ اپنی آنکھیں ٹھنڈی کیے جا۔
۳۔ اور تُو نے مجھے دعوت دی اور تیرا خیال ہے کہ تُو میرا خیر خواہ ہے، تُو نے سچ کہا، اور پھر تُو تو ایک امانت دار (امین) رہ چکا ہے۔
۴۔ اور تُو نے وہ دین پیش کیا جو یقیناً دُنیا کے ادیان میں بہترین دین ہے۔
۵۔ اگر ملامت کا خوف اور سبکی کا اندیشہ نہ ہوتا تو اس دین کو قبول کر لینے میں تُو یقیناً مجھے بر ملا فراخ دل پاتا۔

Marfat.com

حضرت حمزہؓ بن عبدالمطّلب بن ہاشم

○

۱ حَمِدْتُ اللّٰہَ حِیْنَ فُؤَادِیْ — اِلَی الْاِسْلَامِ وَالدِّیْنِ الْحَنِیْفِ

۲ لِدِیْنٍ جَآءَ مِنْ رَّبٍّ عَزِیْزٍ — خَبِیْرٍ بِالْعِبَادِ بِھِمْ لَطِیْفِ

۳ اِذَا تُلِیَتْ رَسَائِلُہٗ عَلَیْنَا — تَحَدَّرُ مَعَ ذِی اللُّبِّ الْحَصِیْفِ

۴ رَسَائِلُ جَآءَ اَحْمَدُ مِنْ ھُدَاھَا — بِاٰیَاتٍ مُّبَیِّنَۃِ الْحُرُوْفِ

۵ وَاَحْمَدُ مُصْطَفًی فِیْنَا مُطَاعًا — فَلَا تَفْشُوْہُ بِالْقَوْلِ الْعَنِیْفِ

۶ فَلَا وَاللّٰہِ نُسْلِمُہٗ لِقَوْمٍ — وَلَمَّا نَقْضِ فِیْھِمْ بِالسُّیُوْفِ

۱۔ میں نے خدا کا شکر ادا کیا جب اس نے میرے دل کو اسلام اور بلند مرتبہ دین کی توفیق بخشی۔

۲۔ اُس دین کی جو عظمت و عزت والے پروردگار کی طرف سے آیا ہے جو بندوں کے تمام حسابات سے باخبر اور اُن پر بڑا مہربان ہے۔

۳۔ جب اُس کے پیغاموں کی تلاوت ہمارے سامنے کی جاتی ہے تو ہر صاحبِ عقل اور صائب الرائے کے آنسو رواں ہو جاتے ہیں۔

۴۔ وہ پیغامات جن کی ہدایتوں کو احمدؐ لے کر آئے واضح الفاظ و حروف والی آیتوں میں۔

۵۔ اور احمدؐ ہم میں برگزیدہ ہیں جن کی اطاعت کی جاتی ہے لہٰذا تم اُن کے سامنے ناملائم لفظ بھی مُنہ سے نہ نکالنا۔

۶۔ تو خدا کی قسم ہم ان کو اس قوم کے حوالے کبھی نہیں کریں گے جن کے بارے میں ہم نے ابھی تلواروں سے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔

○

Marfat.com

حضرت فاطمۃ الزہراؓ

۱ مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَۃَ اَحْمَدٍ ۔۔۔ اَلَّا یَشُمَّ مُدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا

۲ صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّھَا ۔۔۔ صُبَّتْ عَلَی الْاَیَّامِ عُدْنَ لَیَالِیَا

۱۔ جس نے ایک مرتبہ بھی خاک پائے احمدِ مجتبیٰ سونگھ لی تعجب کیا ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے۔

۲۔ (حضورؐ کی جدائی میں) وہ مصیبتیں مجھ پہ ٹوٹی ہیں کہ اگر یہ مصیبتیں "دنوں" پر ٹوٹتیں تو دن "راتوں" میں تبدیل ہو جاتے۔

○

۱ اِغْبَرَّ اٰفَاقُ السَّمَآءِ وَکُوِّرَتْ ۔۔۔ شَمْسُ النَّھَارِ وَاَظْلَمَ الْاَزْمَانُ

۲ وَالْاَرْضُ مِنْ بَعْدِ النَّبِیِّ کَئِیْبَۃٌ ۔۔۔ اَسَفًا عَلَیْہِ کَثِیْرَۃُ الْاَحْزَانُ

۳ فَلْیُبْکِہِ شَرْقُ الْبِلَادِ وَغَرْبُھَا ۔۔۔ یَا فَخْرَ مَنْ طَلَعَتْ لَہُ النِّیْرَانُ

۴ یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَکِ صِنْوُہٗ ۔۔۔ صَلّٰی عَلَیْکَ مُنَزِّلُ الْقُرْاٰنُ

۱۔ آسمان کی پہنائیاں غبار آلود ہوگئیں اور لپیٹ دیا گیا دن کا سورج اور تاریک ہوگیا سارا زمانہ۔

۲۔ اور زمین نبی کریمؐ کے بعد مبتلائے درد ہے اُن کے غم میں ڈوبی ہوئی سراپا۔

۳۔ اب آنسو بہائے مشرق بھی اور مغرب بھی اُن کی جُدائی پر، فخر تو صرف ان کے لیے ہے جن پر روشنیاں چمکیں۔

۴۔ اے آخری رسولؐ! آپ برکت وسعادت کی جُوئے فیض ہیں آپؐ پر تو قرآن نازل کرنے والے نے بھی درود و سلام بھیجا ہے۔

○

Marfat.com

حضرت ابُوبکر صِدّیق رضؓ

○

۱ یا عَیْنُ فَابْکِیْ وَ لَا تَسْأَمِیْ وَحَقِّ الْبُکَاءِ عَلَی السَّیِّدِ
۲ عَلٰی خَیْرِ خِنْدَفَ عِنْدَ الْبَلَا ءِ اُمْسٰی یُغَیَّبُ فِی الْمَلْحَدِ
۳ فَصَلَّی الْمَلِیْکُ وَلِیُّ الْعِبَا دِ وَرَبُّ الْعِبَادِ عَلٰی اَحْمَدِ
۴ فَکَیْفَ الْحَیَاۃُ لِفَقْدِ الْحَبِیْبِ وَزَیْنِ الْمَعَاشِرِ فِی الْمَشْهَدِ
۵ فَلَیْتَ الْمَمَاتَ لَنَا کُلِّنَا فَکُنَّا جَمِیْعًا مَعَ الْمُهْتَدِیْ

۱۔ تو اے آنکھ! خُوب رو، اب یہ آنسو نہ تھمیں، قسم ہے سرورِ عالمؐ پر رونے کے حق کی۔
۲۔ خِندف کے بہترین فرزند پہ آنسو بہا، جو غم و الم کے ہجوم میں سرِ شام گوشۂ قبر میں چھپا دیا گیا۔
۳۔ مالک الملک، بادشاہِ عالم، بندوں کا والی اور پروردگار احمدِ مجتبیٰؐ پہ سلام و رحمت بھیجے۔
۴۔ اب کیسی زندگی، جو حبیب ہی بچھڑ گیا اور وہ نہ رہا جو زینت دہِ یک عالم تھا۔
۵۔ کاش موت آتی تو ہم سب کو ایک ساتھ آتی آخر ہم سب اس زندگی میں بھی ساتھ ہی تھے۔

○

Marfat.com

حضرت عمر فاروقؓ

۱ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَظْھَرَ دِیْنَہٗ عَلٰی کُلِّ دِیْنٍ قَبْلَ ذَا اِلَیْکَ حَائِدِ
۲ وَاَسْلَبَہٗ مِنْ اَھْلِ مَکَّۃَ بَعْدَ مَا تَدَاعَوْا اِلٰی اَمْرٍ مِنَ الْغَیِّ فَاسِدِ
۳ غَدَاۃَ اَجَالَ الْخَیْلُ فِیْ عَرَصَاتِھَا مُسَوَّمَۃً بَیْنَ الزُّبَیْرِ وَخَالِدِ
۴ فَاَمْسٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ قَدْ عَزَّ نَصْرُہٗ وَاَمْسٰی عِدَاہُ مِنْ قَتِیْلٍ وَّشَارِدِ

۱۔ کیا نہیں دیکھا تم نے کہ اللہ نے اپنے دین کو غالب کر دیا ہر اُس دین پر جو اس سے پہلے تھا حق سے پھرا ہوا۔
۲۔ اور اللہ نے اہلِ مکّہ کو محروم کر دیا حضورؐ سے جب اُن لوگوں نے گمراہی کے خیالِ فاسد یعنی قتل پر کمر باندھی۔
۳۔ اور پھر وُہ صبح، جب گھوڑے اس کے میدانوں میں جولانیاں دکھانے لگے جن کی باگیں چھوٹی ہوتی تھیں، زبیر و خالد کے درمیان۔
۴۔ پس رسولؐ اللہ کو اللہ کی نصرت نے غلبہ بخشا اور ان کے دشمن مقتول ہُوئے اور شکست کھا کے بھاگے۔

Marfat.com

حضرت کعبؓ بن زُہیر

۱ فَقَدْ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ مُعْتَذِرًا وَالْعَفْوُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَقْبُوْلُ

۲ لَقَدْ اَقُوْمُ مَقَامًا لَوْ یَقُوْمُ بِہٖ اَرٰی وَاَسْمَعُ مَا لَوْ یَسْمَعُ الْفِیْلُ

۳ لَظَلَّ یَرْعَدُ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ مِنَ الرَّسُوْلِ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَنْوِیْلُ

۴ حَتّٰی وَضَعْتُ یَمِیْنِیْ لَا اُنَازِعُہٗ فِیْ کَفِّ ذِیْ نَقِمَاتٍ قِیْلُہُ الْقِیْلُ

۵ اِنَّ الرَّسُوْلَ لَسَیْفٌ یُّسْتَضَاءُ بِہٖ مُہَنَّدٌ مِّنْ سُیُوْفِ اللّٰہِ مَسْلُوْلُ

۱ ۔ میں اللہ کے رسولؐ کی خدمت میں عذر خواہ ہو کر پہنچا اور معافی و درگزر تو اللہ کے رسول کے نزدیک پسندیدہ ہے۔

۲ ۔ میں اس مقام پر کھڑا تھا کہ اگر وہاں ہاتھی بھی کھڑا ہوتا اور ہاتھی وہ دیکھتا اور سنتا جو میں دیکھ اور سن رہا تھا۔

۳ ۔ تو یقیناً کانپنے لگتا اگر اللہ کے حکم سے رسول اللہؐ کی طرف سے جود و سخا اور بخشش و عطا نہ ہوتی۔

۴ ۔ یہاں تک کہ میں نے اپنا داہنا ہاتھ بغیر کسی مناقشے کے اس ہاتھ میں دے دیا جو کئے کی سزا دے سکتا تھا اور جس کا قول قولِ فیصل تھا۔

۵ ۔ بیشک رسولؐ اللہ وہ سیف ہیں جس سے روشنی حاصل کی جاتی ہے وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک کھنچی ہوئی تلوار ہیں۔

Marfat.com

حضرت حسّانؓ بن ثابت انصاری

۱ وقال اللہ: قد ارسلت عبدا یقول الحق ان نفع البلاء

۲ شھدت بہ فقوموا صدّقوہ فقلتم: لا نقوم و لا نشاء

۱ - اور اللہ نے کہا کہ ہم نے ایک بندے کو بھیجا ہے، جو حق بات کہتا ہے، اگر آزمائش نفع بخش ہو (تو اس کی صداقت کو آزما لو)

۲ - ہم نے اس کی صداقت پر گواہی دی، تم بھی کھڑے ہو جاؤ اور اس کی صداقت پر گواہی دو۔ مگر تم نے یہی کہا کہ ہم ایسا نہ کریں گے اور نہ یہ چاہتے ہیں۔

(پھر چند اشعار کے بعد ابوسفیان کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:)

۱ ھجوت محمّداً فأجبتُ عنہ وعند اللہ فی ذالك الجزاء

۲ اتھجوہ، ولست لہ بکفء فشرُّکما، لخیرکما فداء

۳ ھجوت مبارکا، بَرّا حنیفا امین اللہ، شیمتہ الوفاء

۴ فان ابی و والدہ وعرضی لعرض محمد منکم وقاء

۱ - تم نے محمدؐ کی بُرائی کی، میں نے ان کی طرف سے جواب دیا، اور عنداللہ میرے اس کام کا صلہ ہے۔

۲ - کیا تُو ان کی بُرائی کرتا ہے؟ حالانکہ تُو ان کا ہمسر نہیں ہے، تم دونوں میں جو بُرا ہو وُہ اس پر قربان ہو جائے جو تم دونوں میں سے اچھا ہے۔

۳ - تُو نے ایسے شخص کی بُرائی کی ہے جو بابرکت ہے، نیک ہے، ا... ا ہے، خدا کے یہاں معتبر ہے، جس کی خصلت میں وفا شعاری ہے۔

۴ - میرا باپ، اور باپ کا باپ اور میری عزت محمدؐ کی عزت کے لیے تمہارے مقابلہ میں ڈھال ہے۔

Marfat.com

(۲)

١ اَغَرُّ عليه للنّبوة خاتم من الله مشهود يلوح ويشهد
٢ وضمّ الاله اسم النبى الى اسمه اذ قال فى الخمس المؤذن اشهد
٣ وشقّ له من اسمه ليجلّه فذو العرش محمودٌ وهذا محمّد
٤ نبىٌّ أتانا بعد يأس وفترة من الرّسل والاوثان فى الارض تعبد
٥ فأمسى سراجًا مستنيراً وهاديا يلوح كما لاح الصّقيل المهنّد
٦ وانذرنا نارًا وبشّر جنّةً وعلّمنا الاسلام فالله نحمد
٧ وانت اله الخلق ربّى وخالقى بذلك ما عمرت فى الناس اشهد
٨ تعاليت رب الناس من قول من دعا سواك الها انت اعلى وامجدُ
٩ لك الخلق والنعماء والامر كله فاياك نستهدى و اياك نعبد

١ - آپؐ پر مہرِ نبوت درخشاں ہے، اللہ کی طرف سے وہ دلیل ہے، چمکتی ہے اور گواہی دیتی ہے۔
٢ - اللہ نے اپنے نبی کا نام اپنے نام سے مربوط کر دیا اس لیے مؤذن پانچوں وقت اذان میں اشہد .... کہتا ہے۔
٣ - اللہ نے اپنے نام سے اپنے پیغمبر کا نام نکالا۔ عرش والا (خدا) محمود ہے اور یہ محمدؐ ہیں۔
٤ - یہ ایسے نبی ہیں جو نا اُمیدی اور انبیاؑ کے سلسلۂ بعثت کے طویل وقفے کے بعد ہم تک آئے اور اس وقت آئے جب زمین پر بتوں کی پرستش ہو رہی تھی۔
٥ - یہ ایک روشن چراغ، روشنی دینے والے اور ہادی بن کر آئے، جن کی چمک ایسی ہے جیسے ہندی تلوار چمکتی ہے۔
٦ - ہمیں جہنم سے ڈرایا، جنّت کی بشارت دی، اسلام سکھایا۔ پس اللہ ہی ہے جس کی ہم حمد کرتے ہیں۔
٧ - اور ساری مخلوق کا معبود میرا رب اور خالق ہے، ہم زندگی بھر اس کی شہادت دیتے رہیں گے۔
٨ - سارے جہاں کے رب! تیری شان بڑی ہے اور تُو بلند ہے اس شخص کے قول سے جو تیرے سوا کسی کو پکارتا ہے، تو بہت بلند اور بڑائیوں والا ہے۔

Marfat.com

۹ - حیات بخشی اور نفع رسانی اور ساری حکمرانی صرف تیری ہے، ہم تجھ ہی سے ہدایت خواہ ہیں اور تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

(۳)

۱ واللہ ربی لانفارق ماجدا عف الخلیقة ماجدا لأجداد

۲ متکرّمًا یدعوا الی رب العلیٰ بذل النصیحة رافع الأعماد

۳ مثل الهلال مبارکا ذا رحمة سمح الخلیقة طیب الاعواد

۴ ان تترکوا فان ربی قادر امسی یعود بفضله العواد

۵ واللہ ربّی لا نفارق امره ما کان عیش یرتجی المعاد

۶ لا نبتغی ربّا سواه ناصرا حتی نوافی صحوة المیعاد

۱ - بخدا ہم اس ذاتِ گرامی سے روگردانی نہیں کریں گے، جو تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ پاکباز اسلاف کے لیے قابلِ فخر ہے۔

۲ - احسان فرمانے والے، خدائے بزرگ و برتر کی طرف بلانے والے، خیر خواہ، بڑے سیر چشم اور با مروّت۔

۳ - مہِ نو کی طرح بابرکت، سراپا رحمت، نرم خُو، عالی نسب۔

۴ - اگر تم لوگ ان کو چھوڑ بھی دو گے تو میرا رب قادر ہے، وُہ اپنے فضل و احسان سے پھر آپ کی طرف مائل ہے، اور اس کا فضل تو بار بار آنے والا ہے۔

۵ - بخدا ہم ان کے دین کو نہیں چھوڑیں گے، ورنہ آخرت میں کسی طرح کی سلامتی کی امید نہ رہے گی۔

۶ - ہم اللہ کے سوا کسی کو رب بنانا نہیں چاہتے اور نہ کسی کو مددگار سمجھتے ہیں، اور حشر تک ہم اس عقیدے پر رہیں گے۔

---

۱ بطیبة رسم للرسول و معهد منیر وقد تعفو لرسوم وتهمد

۲ ولا تتمحی الایات من دار حرمة بها منبر الهادی الذی کان یصعد

۱ - طیبہ میں رسولؐ اللہ کے نشانات ہیں اور آپؐ کا بصیرت افروز مرکز ہے، دُنیا کے نشانات مٹتے رہتے اور پرانے ہوتے رہتے ہیں۔

Marfat.com

۲ - لیکن نشانیاں حرم پاک کی نہیں مٹ سکتیں جہاں ہادی صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر ہے جس پر آپؐ چڑھا کرتے تھے۔

فبورکت یا قبر الرسول وبورکت بلاد ثوی فیہا الرشید المسدّد

اے قبرِ رسولؐ! تجھ پر برکتیں شب و روز نازل ہوں اور وہ حصۂ زمین بابرکت رہے جس میں ستودہ صفات، توفیق بخش و توفیق یافتہ ذات کا جسمِ اطہر رکھا گیا ہے۔

مابال عینك لاتنام کانما کحلت مأقیہا بکحل الأرمد

تیری آنکھ کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ سوتی نہیں، گویا اس کی پتلیوں کو آشوب کا سرمہ لگا دیا گیا ہے۔

---

۱ متی یبدُ فی الدّاجی البہیم جبینہ یلُح مثل مصباح الدجی المتوقّدُ

۲ فمن کان أو من یکون کأحمدٍ نظامُ لحق او نکال لملحد

۱ - سیاہ رات میں جب آپؐ کی جبینِ مبارک نظر آتی تو ایک چمک ہوتی جیسے تاریک رات میں کوئی روشن شمع ہو۔

۲ - کون احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سا ہوا ہے یا ہوگا، حق کا پاسبان، ملحد کے عبرت ناک انجام کا باعث۔

○

Marfat.com

حضرت عمرؓ (جن)

١ فَتَعَدَّ وَدَعْ ذِكْرًا لَّهُمْ بَلْ كَيْفَ وَاَنْتَ بِهِمْ نَصَبْ

٢ وَارْحُلْ قُلُصًا يَقْدِمْ مِنْ عَلَيَّ رَءُوْفٍ فَتُزَاحُ بِهِ الْكُرَبْ

٣ فَالْخَلْقُ اِلَيْهِ جَمَاعَتُهُمْ تُحْدٰى بِهِمْ فُسُحٌ نُجُبْ

٤ لُزُزٌ لُعُزٌ نُشُزٌ نُهُزٌ جُمُزٌ حُضُرٌ ضُمُرٌ شُزُبْ

٥ شُنُخٌ رُخُخٌ مُخُخٌ دُخُخٌ فُتُخٌ شُمُخٌ جُرُخٌ هُلُبْ

٦ هُشُشٌ خُشُشٌ عُشُشٌ فُشُشٌ خُدُشٌ عُمُشٌ بُرُشٌ عُتُبْ

٧ بُعُعٌ كُنُعٌ وُقُعٌ صُمُعٌ قُطُعٌ كُمُعٌ طُمُعٌ اُلُبْ

٨ فَانِخْ بِنَبِيِّ اِلٰهِ الْخَلْقِ اَتَتْ بِفَضَائِلِهِ الْكُتُبْ

٩ لِنَبِيِّ هُدًى وَنَسِيْجِ تُقًى فَبِذَاكَ تَدِيْنُ لَهُ الْعَرَبْ

١٠ بِمُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ وَذِي الْخَيْرَاتِ مَنَازِلُهُ الرُّحُبْ

١١ وَالْحَوْضُ لَهُ الرُّكْنُ مَعًا وَالْبَيْتُ وَمَكَّةُ وَالْحُجُبْ

١٢ نَصْرًا هُزِمَ الْاَحْزَابُ لَهٗ فَتَمَامُ صَنَائِعِهِ الرُّغُبْ

١٣ فَهَدَيْتَ فَاَنْتَ جَلَوْتَ عَمًا وَاَضَاءَ بِذَاكَ لَنَا السَّبَبْ

١٤ وَاِلَيْكَ مُحَمَّدُ اِنْبَعَثَتْ جُوْنٌ بِاَخِشَّتِهَا ثُبُوْا

Marfat.com

١٥ وَاِلَيْكَ رَحَلْتُ مَغَاقَ اُوْلِيْ كُتُبٍ وَمَعَاشِرَ قَدْ دَهَبُوْا

١٦ لِتَجُوْدَ عَلَيَّ فَتُعْطِيَنِيْ بِشَرَائِعَ لَيْسَ لَهَا ثُلُبُ

١٧ فَاللّٰهُ هَدَاكَ وَاَنْتَ هَدَيْتَ فَدَلَّ لِمِلَّتِكَ النَّصَبُ

١٨ فَصَلٰوةُ اِلٰهِ الْخَلْقِ عَلَيْكَ وَجَادَ فَمَلَّكَتِ السَّكَبُ[1]

١ - ہٹو اور ان اونٹنیوں اور اونٹنی والوں کا ذکر چھوڑو۔ اے دل! تجھے کیا ہوگیا، تو کیوں ان کے مارے دُکھی ہے۔
٢ - تو اپنی اونٹنیوں کو کوچ کے لیے ہانک تاکہ وہ اُس دلبرِ دلنواز کے قدموں میں جا پہنچیں وہ جس کے ذریعہ سب دکھ درد مٹ جاتے ہیں۔
٣ - تمام مخلوق کے لوگ گروہ گروہ جس کی طرف چلے جا رہے ہیں اور ایسی اونٹنیوں کو حُدی پڑھتے ہوئے لیے جاتے ہیں جو چوڑے سینے والی اور منتخب ہیں۔
٤ - وہ اونٹنیاں جن کا سینہ گوشت سے بھرا ہوا ہے چوہے کے بلوں کے مانند پیچیدہ راستہ کو وہ بآسانی طے کر رہی ہیں فربہ اور قوی ہیں۔ جوشِ رفتار میں گویا سینہ کے بل چلی جا رہی ہیں۔ بہت جلد جلد قدم اٹھاتی ہیں۔ مجسم رفتار ہیں، وہ اس پہاڑ کی مانند ہیں جو گرد و غبار سے صاف ہو۔ تازہ شاخ کی مانند بارونق ہیں۔
٥ - قدآور ہیں مضبوط ہیں قوت سے بھری ہوئی ہیں سیاہ اور کھُردری ہیں خشمناک ہیں بلند قد ہیں سیلاب رواں ہیں بڑے بڑے بال والی ہیں۔
٦ - ہشاش بشاش ہیں نکیل اور خورجیوں والی ہیں۔ جلد باز ہیں۔ دُودھ دوہی ہوئی ہیں۔ چلنے میں زمین کے اندر خراش پیدا کرنے والی ہیں کسی سہارے کی محتاج نہیں ہیں۔ رنگا رنگ ہیں۔ سراپا ناز ہیں۔
٧ - جہاز کے مانند سامان سے بھری ہوئی چلی جا رہی ہیں۔ ستارے کی طرح غروب ہوتی ہوئی نظر آ رہی ہیں جنگ آزمودہ ہیں۔ چھوٹے کان والی ہیں۔ جلد جلد مسافت طے کرنے والی ہیں۔ سفر کی بہت ہی شائق ہیں۔ ہمہ تن رفتار ہیں۔
٨ - ٹھہر ٹھہر اے مسافر! ٹھہر قافلہ کے اونٹوں کو بٹھا دے اور پیغمبرِ خداوندِ عالم کی خدمت میں حاضر ہو جس کے فضائل میں بہت سی کتابیں آئی ہیں۔
٩ - وُہ جو ہدایت کرنے والا نبی ہے جس کا جامۂ وجود سراسر تقویٰ کے تاروں سے بنا ہوا ہے جبھی تو سارا عرب اُس کے

---

[1] قومِ جنّات کے ایک بزرگ صحابی کے اسلام کا اثر تھا۔

Marfat.com

دین کا جان نثار اور اُس کے نام کا فدا کار ہے۔

۱۰۔ وہ محمدؐ جو خدا کی طرف سے مبعوث ہے تمام خوبیوں کا مالک ہے جس کے مراتب و مدارج نہایت ہی بلند اور وسیع ہیں۔

۱۱۔ حوضِ کوثر بھی اُس کا ہے مکّہ رکن و مقام کعبہ اور اُس کے پردے ان سب کا وہی مالک ہے۔

۱۲۔ اُسی کی مدد کے لیے تمام قوموں کے جتھے لپا کر دئے گئے اُس محبوب کے سارے کام پیارے ہیں۔

۱۳۔ اے ہمارے محبوب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم! تو نے ہدایت کر کے اندھوں کی آنکھیں کھول دیں اسی لیے حقیقت اور کامیابی کے راستے روشن ہوئے، دروازے کُھل گئے۔

۱۴۔ اے میرے پیارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تیری ہی خدمت میں اونٹنیاں مع اپنی نکیل اور خورجیوں کے با ادب بیٹھی ہوئی ہیں۔

۱۵۔ اے میرے آقا! میں بھی حاضرِ دربار ہوا ہوں۔ اے مولا! تو تمام گزشتہ کتب و ہدایت والوں کا سرتاج ہے۔

۱۶۔ اے میرے داتا! میں حاضرِ خدمت ہوا ہوں کہ تو مجھے اپنی عنایت سے بے عیب شریعت عطا کر دے۔

۱۷۔ خدا نے تجھے ہدایت دی ہے اور تو سب کا ہادی ہے۔ تیرے دین کے آگے تمام بُت سرنگوں ہو گئے ہیں۔

۱۸۔ تجھ پر خداوندِ عالم کا درود و سلام۔ اور تیرے روضۂ مبارک پر رحمتِ الٰہی کی موسلا دھار بارش ہو۔

○

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں

●

صوفی محمد ندیم محمدی

زیرِ اہتمام:-

شہباز پبلشرز توحید پارک امامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

حضرت عباسؓ بن عبدالمطّلب

۱ مِنْ قَبْلِهَا طِبْتَ فِی الظِّلَالِ وَفِیْ مُسْتَوْدَعٍ حَیْثُ یُخْصَفُ الْوَرَقْ

۲ ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ وَلَا بَشَرٌ اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَّلَا عَلَقْ

۳ بَلْ نُطْفَةٌ تَرْکَبُ السَّفِیْنَ وَقَدْ اَلْجَمَ نَسْرًا وَاَهْلَهُ الْغَرَقْ

۴ تُنْقَلُ مِنْ صَالِبٍ اِلٰی رَحِمٍ اِذَا مَضٰی عَالَمٌ بَدَا طَبَقْ

۵ وَرَدْتَ نَارَ الْخَلِیْلِ مُکْتَتِمًا فِیْ صُلْبِهٖ اَنْتَ کَیْفَ یَحْتَرِقْ

۶ حَتّٰی احْتَوٰی بَیْتُکَ الْمُهَیْمِنُ مِنْ خِنْدَفٍ عَلْیَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقْ

۷ وَاَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَّ اَشْرَقَتِ الْـ اَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُوْرِکَ الْاُفُقْ

۸ فَنَحْنُ فِیْ ذٰلِکَ الضِّیَآءِ وَفِی النُّـ ـوْرِ وَسُبُلَ الرَّشَادِ نَخْتَرِقْ

۱ - آپؐ اس سے پہلے سایۂ خاص میں بسر کر رہے تھے اور اُس منزلِ محفوظ میں تھے جہاں پتّوں سے بدن ڈھانپا گیا۔

۲ - پھر آپؐ بستی میں اترے، مگر نہ تو ابھی آپؐ بشر تھے نہ گوشت پوست اور نہ لہو کی پھٹکی۔

۳ - بلکہ وُہ آبِ صافی، جو کشتیوں پر سوار تھا جب سیلاب کی موجیں چوٹی کو چھُو رہی تھیں اور لوگ ڈوب رہے تھے۔

۴ - منتقل ہوتا رہا صلب سے رحم کی طرف، پھر جب ایک عالم گزر چکا مرتبۂ حال کا ظہور ہوا۔

۵ - آپؐ آتشِ خلیل میں اُترے، چُھپے چُھپے، آپؐ ان کی صلب میں تھے تو وہ کیسے جلتے۔

۶ - تا آنکہ آپؐ کا محافظ وہ صاحبِ شوکت گھرانا ہوا جو خندف جیسی رفیع المرتبت خاتون کا ہے جس کا دامن

Marfat.com

زمین پر لوٹتا تھا۔

۷۔ اور آپؐ جب پیدا ہوئے تو چمک اٹھی زمین، اور روشن ہو گئے آفاقِ سماوی آپؐ کے نور سے۔

۸۔ تو اب ہم لوگ اسی روشنی اور اسی نور میں ہیں اور ہدایت و استقامت کی راہیں نکال رہے ہیں۔

○

میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مسکراہٹیں

●

صوفی محمد ندیم محمدی

زیرِ اہتمام:-

شہباز پبلشرز توحید پارک امامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

حضرت علی مرتضیٰؓ

۱ اَمِنْ بَعْدِ تَكْفِيْنِ النَّبِيِّ وَدَفْنِهٖ باثوابه اسى عَلٰى هَالِكٍ ثَوٰى

۲ نَرَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْنَا فَلَنْ نَّرٰى بِذَاكَ عَدِيْلًا مَاحيينا مِنَ الرَّوٰى

۳ وَكَانَ لَنَا كَالْحِصْنِ مِنْ دُوْنِ اَهْلِهٖ لَهٗ مَعْقِلٌ حِرْزٌ حَرِيْزٌ مِنَ الرَّوٰى

۴ وَكُنَّا بِمَرْاٰهُ نَرَى النُّوْرَ وَالْهُدٰى صَبَاحًا مَسَاءً رَاحَ فِيْنَا اَوِاغْتَدٰى

۵ لَقَدْ غَشِيَتْنَا ظُلْمَةٌ بَعْدَ مَوْتِهٖ نَهَارًا فَقَدْ زَادَتْ عَلٰى ظُلْمَةِ الدُّجٰى

۶ فياخير من ضمّ الجواغ والمحشا وَيَاخَيْرَ مَيْتٍ ضمة التُّرْبِ وَالثَّرٰى

۷ كَاَنَّ اُمُوْرَ النَّاسِ بَعْدَكَ ضمنت سَفِيْنَةُ مَوْجٍ حِيْنَ فِى الْبَحْرِ قَدْ سَمَا

۸ فَضَاقَ فَضَاءُ الْاَرْضِ عَنْهُمْ بِرَحْبَةٍ لِفَقْدِ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِذْ قِيْلَ قَدْ مَضٰى

۹ فَقَدْ نَزَلَتْ لِلْمُسْلِمِيْنَ مُصِيْبَةٌ كَصَدْعِ الصَّفَا لِلصَّدْعِ فِى الصَّفَا

۱۰ فَلَنْ يَّسْتَقِلَّ النَّاسُ تِلْكَ مُصِيْبَةٌ وَلَنْ يَّجْبُرَ الْعَظْمَ الَّذِىْ مِنْهُمْ وَهٰى

۱۱ وَفِىْ كُلِّ وَقْتٍ لِلصَّلٰوةِ يَهِيْجُهٗ بِلَالٌ وَّيَدْعُوْا بِاسْمِهٖ كُلَّمَا دَعَا

۱۔ نبی کو کپڑوں میں کفن دینے کے بعد، میں اس مرنے والے کے غم میں غمگین ہوں جو خاک میں جا بسا۔

۲۔ رسول اللہ کی موت کی مصیبت ہم پر نازل ہوئی اور اب جب تک ہم خود جی رہے ہیں ان جیسا ہرگز نہیں دیکھیں گے۔

۳۔ رسول اللہ ہمارے لیے ایک مضبوط قلعہ تھے کہ ہر دشمن سے پناہ اور حفاظت حاصل ہوتی تھی۔

۴۔ ہم جب اُن کو دیکھتے تو سراپا نور و ہدایت کو دیکھتے صبح بھی اور شام بھی، جب وہ ہم میں چلتے پھرتے یا صبح کو گھر سے نکلتے۔

Marfat.com

۵۔ ان کی موت کے بعد ہم پر ایسی تاریکی چھا گئی جس میں دن' کالی رات سے زیادہ تاریک ہوگیا۔
۶۔ انسانی بدن اور اس کے پہلو جتنی شخصیتوں کو چھپائے ہوئے ہیں ان میں سب سے بہتر آپؐ ہیں اور آپؐ ان تمام مرنے والوں میں جن کو خاک نے چھپایا ہے سب سے بہتر ہیں۔
۷۔ گویا معاملہ انسانی آپؐ کی موت کے بعد ایک کشتی میں پڑ گیا ہے جو سمندر کے اندر اونچی موجوں میں گھری ہوئی ہے۔
۸۔ زمین اپنی وسعت کے باوجود تنگ ہوگئی رسولؐ اللہ کی وفات کی وجہ سے جب یہ کہا گیا کہ رسولؐ گزر گئے۔
۹۔ مسلمانوں پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جیسے چٹان میں شگاف پڑ جائے اور چٹان کے شگاف کی اصلاح کہا ممکن ہے۔
۱۰۔ اس مصیبت کو لوگ برداشت نہیں کر سکیں گے اور وہ کمزوری جو پیدا ہوگئی ہے اس کی تلافی ممکن نہیں ہے۔
۱۱۔ اور ہر نماز کے وقت بلالؓ ایک نیا ہیجان پیدا کر دیتے ہیں جب کہ وہ (بلالؓ) ان کا نام لے کر پکارتے ہیں۔

○

میرے نبیؐ کی پیشگوئیاں

●

●

صوفی محمد ندیم محمدی

زیر اہتمام :-
شہباز پبلشرز توحید پارک امامیہ کالونی شاہدرہ۔ لاہور

Marfat.com

امام زین العابدینؓ، علی السجاد بن الحسینؓ

۱ اِنْ نِلْتَ یَا رَوْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ ۔۔۔ بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ

۲ مَنْ وَّجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰی ۔۔۔ مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰی مَنْ کَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمْ

۳ قُرْاٰنُهٗ بُرْهَانُنَا فَسْخًا لِاَدْیَانٍ مَّضَتْ ۔۔۔ اِذْ جَآءَنَا اَحْکَامُهٗ کُلَّ الصُّحُفْ صَارَ الْعَدَمْ

۴ اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَةٌ مِنْ سَیْفِ هَجْرِ الْمُصْطَفٰی ۔۔۔ طُوْبٰی لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ

۵ یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ کَمَنْ یَّتْبَعُ نَبِیًّا عَالِمًا ۔۔۔ یَوْمًا وَّلَیْلًا دَائِمًا وَارْزُقْ کَذَا لِیْ یَا کَرَمْ

۶ یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَنْتَ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ ۔۔۔ اَکْرِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَزِیْنْ فَضْلًا وَّجُوْدًا وَّالْکَرَمْ

۷ یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَدْرِكْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْنَ ۔۔۔ مَحْبُوْسِ اَیْدِی الظَّالِمِیْنَ فِی الْمَوْکَبِ الْمُزْدَحَمْ

۱ - اے بادِ صبا! اگر تیرا گزر سرزمینِ حرم تک ہو تو میرا سلام اس روضہ کو پہنچا جس میں نبی محترم تشریف فرما ہیں۔

۲ - وہ جن کا چہرۂ انور مہر نیمروز ہے اور جن کے رخسارِ تاباں ماہِ کامل جن کی ذات نورِ ہدایت ہے، جن کی ہتھیلی سخاوت میں دریا۔

۳ - اُن کا (لایا ہوا) قرآن ہمارے لیے واضح دلیل ہے جس نے ماضی کے تمام دینوں کو منسوخ کر دیا جب اس کے احکام ہمارے پاس آئے تو (پچھلے) سارے صحیفے معدوم ہو گئے۔

۴ - ہمارے جگر زخمی ہیں فراقِ مصطفیٰؐ کی تلوار سے خوش نصیبی اُس شہر کے لوگوں کی ہے جس میں نبیٔ محتشم ہیں۔

۵ - کاش! میں اس کی طرح ہوتا جو نبی کی پیروی علم کے ساتھ کرتا ہے دن اور رات ہمیشہ (اے خدا) یہی صورت اپنے کرم سے عطا فرما۔

۶ - اے رحمتِ عالم! آپؐ گنہگاروں کے شفیع ہیں ہمیں قیامت کے دن فضل و سخاوت اور کرم سے عزت بخشئے۔

۷ - اے رحمتِ عالم! زین العابدین کو سنبھالئے وہ ظالموں کے ہاتھوں میں گرفتار حیرانی و پریشانی میں ہے۔

Marfat.com

امام اعظم ابوحنیفہ کوفی، نعمان بن ثابتؓ

۱ یَاسَیِّدَ السَّاداتِ بِنْتُكَ قَاصِدًا اَرْجُوْا رِضَاكَ وَاحْتَمِیْ بِحِمَاكْ

۲ وَاللّٰهِ یَاخَیْرَ الْخَلَائِقِ اِنَّ لِیْ قَلْبًا مَشُوْقًا لَا یَرُوْمُ سِوَاكْ

۳ اَنْتَ الَّذِیْ لَوْلَاكَ مَاخُلِقَ امْرُءٌ كَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرٰی لَوْلَاكْ

۴ اَنْتَ الَّذِیْ لَمَّا تَوَسَّلَ اٰدَمُ مِنْ زَلَّةٍ بِكَ فَازَ وَهُوَ اَبَاكْ

۵ وَبِكَ الْخَلِیْلُ دَعَا فَعَادَتْ نَارُهٗ بَرْدًا وَّقَدْ خَمَدَتْ بِنُوْرِ سَنَاكْ

۶ وَدَعَاكَ اَیُّوْبُ لِضُرٍّ مَّسَّهٗ فَاُزِیْلَ عَنْهُ الضُّرُّ حِیْنَ دَعَاكْ

۷ وَبِكَ الْمَسِیْحُ اَتٰی بَشِیْرًا مُّخْبِرًا بِصِفَاتِ حُسْنِكَ مَادِحًا لِعُلَاكْ

۸ وَكَذَاكَ مُوْسٰی لَمْ یَزَلْ مُتَوَسِّلًا بِكَ فِی الْقِیٰمَةِ مُحْتَمِیْ بِحِمَاكْ

۹ وَهُوْدٌ وَّیُوْنُسُ مِنْ بَهَاكَ تَجَمَّلَا وَجَمَالُ یُوْسُفَ مِنْ ضِیَاءِ سَنَاكْ

۱۰ قَدْ فُقْتَ یَا طٰهٰ جَمِیْعَ الْاَنْبِیَآءِ طُرًّا فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرَاكْ

۱۱ وَاللّٰهِ یَا یٰسِیْنُ مِثْلُكَ لَمْ یَكُنْ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَحَقِّ مَنْ اَنْبَاكْ

۱۲ عَنْ وَّصْفِكَ الشُّعَرَآءُ یَا مُدَّثِّرُ عَجَزُوْا وَكَلُّوْا مِنْ صِفَاتِ عُلَاكْ

۱۳ بِكَ لِیْ قُلَیْبٌ مُغْرَمٌ یَا سَیِّدِیْ وَحُشَاشَةٌ مَحْشُوَّةٌ بِهَوَاكْ

۱۴ یَا اَكْرَمَ الثَّقَلَیْنِ یَا كَنْزَ الْوَرٰی جُدْلِیْ بِجُوْدِكَ وَارْضِنِیْ بِرِضَاكْ

Marfat.com

۱۵ اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ لِاَبِیْ حَنِیْفَةَ فِی الْاَنَامِ سِوَاكَ

۱۶ صَلّٰی عَلَیْكَ اللّٰهُ یَا عَلَمَ الْهُدٰی مَا حَنَّ مُشْتَاقٌ اِلٰی مَثْوَاكَ

۱ - اے سرداروں کے سردار! میں آپؐ کے حضور آیا ہوں آپ کی خوشنودی کا امیدوار، آپ کی پناہ کا طلب گار۔
۲ - اللہ کی قسم اے بہترین خلائق! میرا دل صرف آپؐ کی محبت سے لبریز ہے، وہ آپ کے سوا کسی کا طالب نہیں۔
۳ - آپؐ اگر نہ ہوتے تو پھر کوئی شخص ہرگز پیدا نہ کیا جاتا اور اگر آپ مقصود نہ ہوتے تو یہ مخلوقات پیدا نہ ہوتیں۔
۴ - آپؐ وہ ہیں کہ جب حضرت آدمؑ نے آپؐ کا توسّل اختیار کیا اپنی لغزش پر، تو کامیاب ہوئے حالانکہ وہ آپؐ کے جدِّ بزرگوار ہیں۔
۵ - اور آپؐ ہی کے وسیلے سے حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ نے دُعا کی تو ان کی آگ سرد ہوگئی، وہ آگ آپؐ کے نور کی برکت سے بجھ گئی۔
۶ - اور حضرت ایوبؑ نے اپنی بیماری میں آپؐ کے وسیلے سے دُعا کی تو ان کی دُعا مقبول ہوئی اور بیماری دُور ہوگئی۔
۷ - اور آپؐ ہی کے ظہور کی خوشخبری لے کر حضرت مسیحؑ آئے انھوں نے آپؐ کے حُسن و جمال کی مدح و ثنا کی اور آپؐ کے رتبۂ بلند کی خبر دی۔
۸ - اور اسی طرح حضرت مُوسیٰؑ بھی آپؐ کا وسیلہ اختیار کیے رہے اور قیامت میں بھی آپؐ ہی کی حمایت کے طالب رہیں گے۔
۹ - اور حضرت ہودؑ اور حضرت یونسؑ نے بھی آپؐ ہی کے حُسن سے زینت پائی اور حضرت یوسفؑ کا جمال بھی آپؐ ہی کے جمالِ باصفا کا پرتو تھا۔
۱۰ - اے طٰہٰ لقب! آپؐ کو تمام انبیاؑ پر برتری حاصل ہوئی۔ پاک ہے وہ جس نے ایک رات کو اپنے ملکوت کی سیر کرائی۔
۱۱ - خدا کی قسم، اے یٰسین لقب! آپؐ جیسا تو تمام مخلوق میں نہ کوئی ہوا ہے نہ ہوگا، قسم ہے اُسی کی جس نے آپؐ کو سربلند کیا۔
۱۲ - اے کملی والے! آپؐ کے اوصافِ جمیلہ بیان کرنے سے بڑے بڑے شعرا عاجز رہ گئے، آپؐ کے اوصافِ عالیہ کے سامنے زبانیں بند ہو جاتی ہیں۔
۱۳ - میرے سرکار! میرا حقیر دل آپؐ ہی کا شیدا ہے اور میرے اندر تو آپؐ ہی کی محبت بھری ہوئی ہے۔
۱۴ - اے تمام موجودات سے بزرگ و برتر، اے حاصلِ کائنات! مجھے اپنی بخشش و عطا سے نوازیئے اور اپنی خوشنودی کی مسرت بخشیے۔
۱۵ - میں آپؐ کے جُود و کرم کا دل سے طلبگار ہوں کہ اس جہان میں ابوحنیفہ کے لیے آپؐ کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔
۱۶ - اے ہدایت کے علمِ سربلند! مشتاقانِ زیارت کے شوقِ بے حد کے مطابق قیامت تک اللہ کا درود و سلام آپؐ پر نازل ہوتا رہے۔

Marfat.com

مولانا شاہ رفیع الدینؒ دہلوی ابن شاہ ولی اللہؒ

۱ یَااَحْمَدَ الْمُخْتَارِ یَا زَیْنَ الْوَرٰی یَاخَاتِمًا لِلرُّسُلِ مَا اَعْلَاكَ

۲ یَاکَاشِفَ الضَّرَّآءِ مِنْ مُسْتَنْجِدٍ یَامُنْجِیًا فِی الْحَشْرِ مَنْ وَّالَاكَ

۲ هَلْ کَانَ غَیْرُكَ فِی الْاَنَامِ مَنِ اسْتَوٰی فَوْقَ الْبُرَاقِ وَجَاوَزَ الْاَفْلَاكَ

۴ وَاسْتَمْسَكَ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ رِکَابَهٗ فِیْ سَیْرِهٖ وَاسْتَخْدَمَ الْاَمْلَاكَ

۵ قَعَدَتْ لَكَ الرُّسُلُ الْعِظَامُ تَرَقُّبًا فَعَلَوْتَ مَغْبُوْطًا لَهُمْ مَسْرَاكَ

۶ وَاَمَمْتَهُمْ فِی الْقُدْسِ بَعْدَ تَجَاوُزٍ مِنْهُمْ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِذْ وَلَّاكَ

۷ وَتَزَیَّنَتْ جَوْهَرَ الْجِنَانِ بَشَاشَةً بِكَ سَیِّدِیْ شَوْقًا اِلٰی لُقْیَاكَ

۱ - اے احمد مختار! اے زینتِ مخلوقاتِ عالم! اے خاتمِ رسولاں! کوئی آپؐ سے بڑھ کر نہیں ہے۔

۲ - اے مصائب سے نجات دینے والے، فریادی کو اے حشر میں رہائی دلوانے والے، اس کو جو آپؐ سے محبت رکھتا ہو۔

۳ - مخلوق میں آپؐ کے سوا کون ہے جو سوار ہوا بُراق پر اور آسمانوں کو عبور کر گیا۔

۴ - اور جس کے رکاب کو رُوح الامین (جبریل) نے تھاما اس کے سفر میں اور جس نے فرشتوں سے خدمت لی۔

۵ - انبیائے عظام بیٹھے آپؐ کی اس ترقی کو دیکھتے رہے اور آپؐ بلندی کی طرف بڑھے، آپؐ کا یہ سفر سب کے لیے قابلِ رشک تھا۔

۶ - اور بیت المقدس میں آگے بڑھ کر آپؐ نے تمام انبیاؑ کی امامت کی یہ اللہ کے حکم سے ہوا جس نے آپؐ کو اس کے لیے مقرر فرمایا تھا۔

۷ - دل کا موتی خوشی سے چمک اٹھا ہے آپؐ کی وجہ سے اے میرے آقا! آپؐ کی ملاقات کے شوق میں۔

Marfat.com

مولانا شاہ عبدالعزیز دہلویؒ ابن شاہ ولی اللہؒ

○

۱ فَیَارِیحَ الصَّبَا عَطْفًا وَّ رِفْقًا اِلٰی ذَاکَ الْحِمٰی بَلِّغْ سَلَامِیْ

۲ وَاِنْ جُرْتُمْ عَلَیَّ فَلِیْ غِیَاثٌ بِبَابِ الْمُصْطَفٰی خَیْرِ الْاَنَامِ

۳ اِلَیْهِ تَوَجُّهِیْ وَلَهُ اسْتِنَادِیْ وَفِیْهِ مَطَامِعِیْ وَبِهِ اعْتِصَامِیْ

۴ اَجِرْنِیْ سَیِّدِیْ مِنْ ضَیْمِ سُقْمٍ اَشَدُّ عَلَیَّ مِنْ وَّقْعِ الْحُسَامِ

۵ وَذِکْرُکَ سَیِّدِیْ حِرْزِیْ وَحِصْنِیْ اُتِیْهُ بِهٖ عَلَی الْجَیْشِ اللَّهَامِ

۶ مَوَاهِبُکَ الَّتِیْ لَا نَقْصَ فِیْهَا بِهَا رُبِّیْتَ مِنْ قَبْلِ الْفِطَامِ

۷ فَقَدْ اُعْطِیْتَ مَا لَمْ یُعْطَ خَلْقٌ عَلَیْکَ صَلٰوةُ رَبِّکَ بِالسَّلَامِ

۱۔ اے بادِ صبا! ازراہِ لطف وکرم میرے اُس حامی وپشتیبان تک میرا اسلام پہنچا دے۔

۲۔ اے لوگو! اگر تم نے مجھ پر جور وستم کیا تو میرا فریادرس موجود ہے۔ بارگاہِ مصطفٰےؐ کی صورت میں، جو ساری دنیا سے اچھے ہیں۔

۳۔ اُنھیں کی طرف میری توجہ ہے اور انھیں پر میرا اعتماد، اُنھیں کی ذات میری آرزوؤں کا مرکز ہے، میں نے انھیں کا دامن تھاما ہے۔

۴۔ مجھے نجات دلوائیے میرے آقا، بیماری کے ظلم سے جو مجھ پر تلوار کی ضرب سے بھی زیادہ شدید ہے۔

۵۔ اور آپ کا تذکرہ، میرے سرکار! میرا حرزِ جان ہے اور میرا قلعہ، اسی سے میں بڑے بڑے لشکروں پر ہلاکت برساؤں گا۔

۶۔ آپؐ پر جو عطایائے ربانی ہوئے ان میں کوئی کمی نہیں، انھیں سے آپؐ کی پرورش وتربیت بچپن سے ہوئی تھی۔

۷۔ آپؐ کو وہ کچھ دیا گیا جو کسی کو بھی نہ دیا گیا آپؐ پر آپ کے پروردگار کی طرف سے رحمتیں ہوں سلام کے ساتھ۔

○

Marfat.com

مولانا احمد رضا خان بریلویؒ

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود — گُلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام
شہریارِ ارم تاجدارِ حرم — نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام
شبِ اسریٰ کے دُولہا پہ دائم درود — توشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام
عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود — فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام
نورِ عینِ لطافت پہ الطف درود — زیب و زینِ نظافت پہ لاکھوں سلام
سرورِ نازِ قدم مغزِ رازِ حکم — یکہ تازِ فضیلت پہ لاکھوں سلام
نقطۂ سرِ وحدت پہ یکتا درود — مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام
صاحبِ رجعت شمس و شق القمر — نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام
جس کے زیرِ لوا آدم و من سوا — اُس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام
عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں — اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام
فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود — ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام
شرقِ انوارِ قدرت پہ نوری درود — فتقِ ازہارِ قربت پہ لاکھوں سلام
بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل — جوہرِ فردِ عزت پہ لاکھوں سلام
سترِ غیبِ ہدایت پہ غیبی درود — عطرِ جیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام
ماہِ لاہوتِ خلوت پہ لاکھوں درود — شاہِ ناسوتِ جلوت پہ لاکھوں سلام
اصلِ ہر بود و بہبود تخمِ وجود — قاسمِ کنزِ نعمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

کنزِ ہر بیکس و بے نوا پہ درود — حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام
پرتوِ اسمِ ذات احد پہ درود — مقطعِ ہر سیادت پہ لاکھوں سلام
خلق کے دادرس سب کے فریادرس — کہف روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود — مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ دَنا ھو میں گم کن انا — شرحِ متنِ ہُویت پہ لاکھوں سلام
انتہائے دوئی ابتدائے یکی — جمعِ تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام
کثرتِ بعد قلت پہ اکثر درود — عزتِ بعد ذلت پہ لاکھوں سلام
ربِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود — حق تعالیٰ کی منّت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود — ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
فرحتِ جانِ مومن پہ بے حد درود — غیظِ قلبِ ضلالت پہ لاکھوں سلام
سببِ ھر سبب منتہائے طلب — علّتِ جملہ علت پہ لاکھوں سلام
مصدرِ مظہریت پہ اظہر درود — مظہرِ مصدریت پہ لاکھوں سلام
جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں — اُس گلِ پاک منبت پہ لاکھوں سلام
قدِ بے سایہ کے سایۂ مرحمت — ظلِّ ممدودِ رأفت پہ لاکھوں سلام
طائرانِ قدس جس کی ہیں قمریاں — اُس سہی سروِ قامت پہ لاکھوں سلام
وصف جس کا ہے آئینۂ حق نما — اُس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں — اُس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وہ کرم کی گھٹا گیسوے مشک سا — لُکّۂ ابرِ رافت پہ لاکھوں سلام
لَیْلَۃُ الْقَدْر میں مَطْلَعِ الْفجرِ حق — مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام
لخت لختِ دلِ ہر جگر چاک سے — شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام
دور و نزدیک کے سُننے والے وہ کان — کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام
چشمۂ مہر میں موجِ نورِ جلال — اُس رگِ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اُس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی — اُن بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
اُن کی آنکھوں پہ وہ سایہ افگن مژہ — ظلّۂ قصرِ رحمت پہ لاکھوں سلام
اشکبارئ مژگاں پہ برسے درود — سلکِ دُرِّ شفاعت پہ لاکھوں سلام
معنیٔ قَدْرَاٰی مقصدِ مَاطَغٰی — نرگسِ باغِ قدرت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آگیا — اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود — اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام
جن کے آگے چراغِ قمر جھلملائے — اُن عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام
اُن کے خد کی سہولت پہ بے حد درود — اُن کے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے — اُس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
چاند سے مُنہ پہ تاباں درخشاں درود — نمک آگیں صباحت پہ لاکھوں سلام
شبنمِ باغِ حق یعنی رُخ کا عرق — اُس کی سچّی براقت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

خط کی گردِ دہن وہ دل آرا پھبن — سبزۂ نہرِ رحمت پہ لاکھوں سلام
ریش خوش معتدل مرہم ریش دل — ہالۂ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام
پتلی پتلی گلِ قدس کی پتّیاں — اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام
وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خُدا — چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام
جس کے پانی سے شاداب جانِ جناں — اُس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام
جس سے کھاری کنوئیں شیرۂ جاں بنے — اُس زلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام
وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں — اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
اُس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود — اُس کی دل کش بلاغت پہ لاکھوں سلام
اُس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود — اُس کی خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام
وہ دُعا جس کا جوبن بہارِ قبول — اُس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام
جن کے گچھے سے لچھّے جھڑیں نور کے — اُن نثاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام
جن کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں — اُس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام
جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں — اُس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام
دوش بر دوش ہے جن سے شانِ شرف — ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام
حجرِ اسود کعبۂ جان و دل — یعنی مُہرِ نبوّت پہ لاکھوں سلام
روئے آئینۂ علمِ پشت حضور — پشتیِ قصرِ ملّت پہ لاکھوں سلام
امّتی جس سمت اُٹھا نگہ آسا دیا — موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں — ایسے بازو کی قوّت پہ لاکھوں سلام
کعبۂ دین و ایماں کے دونوں ستون — ساعدینِ رسالت پہ لاکھوں سلام
جس کے ہر خط میں ہے موجِ نورِ کرم — اُس کفِ بحرِ ہمت پہ لاکھوں سلام
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں — اُنگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام
عیدِ مشکل کشائی کے چمکے ہلال — ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام
رفعِ ذکرِ جلالت پہ ارفع ورود — شرحِ صدر صدارت پہ لاکھوں سلام
دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں — غنچۂ رازِ وحدت پہ لاکھوں سلام
کُل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا — اُس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام
جو کہ عزمِ شفاعت پہ کھنچ کر بندھی — اُس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام
انبیا نہ کریں زانو اُن کے حضور — زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام
ساقِ اصلِ قدم شاخِ نخلِ کرم — شمعِ راہِ اصابت پہ لاکھوں سلام
کھائی قرآں نے خاکِ گذر کی قسم — اُس کفِ پاکی حرمت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند — اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
پہلے سجدہ پہ روزِ ازل سے درود — یادگارئ اُمت پہ لاکھوں سلام
زرعِ شاداب و ہر ضرع پُر شیر سے — برکاتِ رضاعت پہ لاکھوں سلام
بھائیوں کے لیے ترکِ پستاں کریں — دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام
مہدِ والا کی قسمت پہ صدہا درود — بُرجِ ماہِ رسالت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن — اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام
اُٹھتے بُوٹوں کے نشو و نما پر درود — کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام
فضل پیدائشی پر ہمیشہ درود — کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام
بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود — بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام
بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود — پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام
میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں درود — اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام
سیدھی سیدھی روش پہ کروروں درود — سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام
روز گرم و شب تیرہ و تار میں — کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام
جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک — اُس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام
اندھے شیشے جھلا جھل و مکنے لگے — جلوہ ریزیٔ دعوت پہ لاکھوں سلام
لطف بیداریٔ شب پہ بے حد درود — عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام
خندۂ صبح عشرت پہ نوری درود — گریۂ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام
نرمیٔ خوئے لینت پہ دائم درود — گرمیٔ شانِ سطوت پہ لاکھوں سلام
جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں — اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی — آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام
گردِ مہ و دستِ انجم میں رخشاں ہلال — بدر کی دفع ظلمت پہ لاکھوں سلام
[illegible] — [illegible] پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

نعرہائے دلیراں سے بن گونجتے — غرشِ کوسِ جرأت پہ لاکھوں سلام
وہ چقاچاق خنجر سے آتی صدا — مصطفٰے تیری صولت پہ لاکھوں سلام
اُن کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں — شیرِ غرّانِ سطوت پہ لاکھوں سلام
الغرض ان کے ہر مو پہ لاکھوں درود — اُن کی ہر خُو و خصلت پہ لاکھوں سلام
اُن کے ہر نام و نسبت پہ نامی درُود — اُنکے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام
اُن کے مولیٰ کے ان پر کروروں درود — اُن کے اصحابِ عترت پہ لاکھوں سلام
پارہائے صحف غنچہائے قدس — اہل بیت نبوت پہ لاکھوں سلام
آب تطہیر سے جس میں پودے جمے — اُس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام
خونِ خیرالرسل سے ہے جن کا خمیر — اُن کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام
اُس بتولِ جگر پارۂ مصطفٰے — حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے — اُس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام
سیّدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ — جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام
وہ حسن مجتبےٰ سید الاسخیا — راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام
اوج مہر ہدیٰ موج بحر ندیٰ — روح روحِ سخاوت پہ لاکھوں سلام
شہد خوار لعاب زبان نبی — چاشنی گیرِ عصمت پہ لاکھوں سلام
اس شہیدِ بلا شاہِ گلگوں قبا — بیکس دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام
دُرِ دُرجِ نجف مہرِ برجِ شرف — رنگِ رومی شہادت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق — بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام
جلوگیانِ بیت الشرف پہ درود — پردگیانِ عفت پہ لاکھوں سلام
سیّما پہلی ماں کہ ہے امن و امان — حق گذارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام
عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی — اُس سراپے سلامت پہ لاکھوں سلام
منزلٌ من قصب لا نصب لا صخب — ایسنے کو تشک کی زینت پہ لاکھوں سلام
بنتِ صدیق آرام جانِ نبی — اُس حریم برأت پہ لاکھوں سلام
یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ — اُن کی پرنور صورت پہ لاکھوں سلام
جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں — اس سراپے کی عصمت پہ لاکھوں سلام
شمع تابانِ کاشانۂ اجتہاد — مفتیٔ چار ملت پہ لاکھوں سلام
جاں نثارانِ بدر و اُحد پہ درود — حق گذارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام
وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا — اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام
خاص اُس سابق سیر قرب خدا — اوحدِ کاملیت پہ لاکھوں سلام
سایۂ مصطفٰے مایۂ اصطفا — عزّ و نازِ خلافت پہ لاکھوں سلام
یعنی اُس افضل الخلق بعد الرسل — ثانی اثنین ہجرت پہ لاکھوں سلام
اصدقُ الصادقین سیّد المتقین — چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام
وہ عمر جس کے اعدا پہ شدید اشقر — اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام
فارقِ حق و باطل امامِ الہدیٰ — تیغِ مسلولِ شدّت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

Marfat.com

SHAHBAZ PUBLISHERS LAHORE

بہترین کتابیں

شمع بک ایجنسی
اولمپک پلازہ الکریم مارکیٹ

Marfat.com